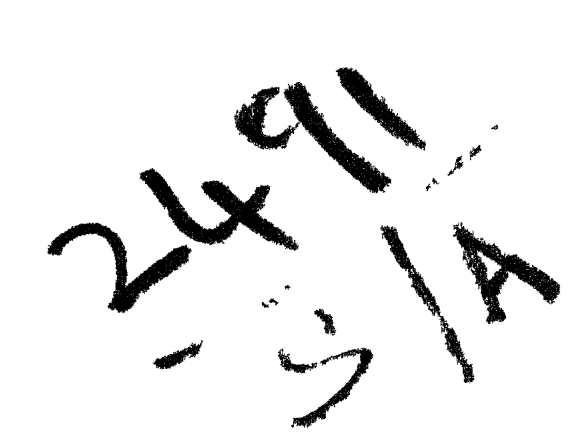
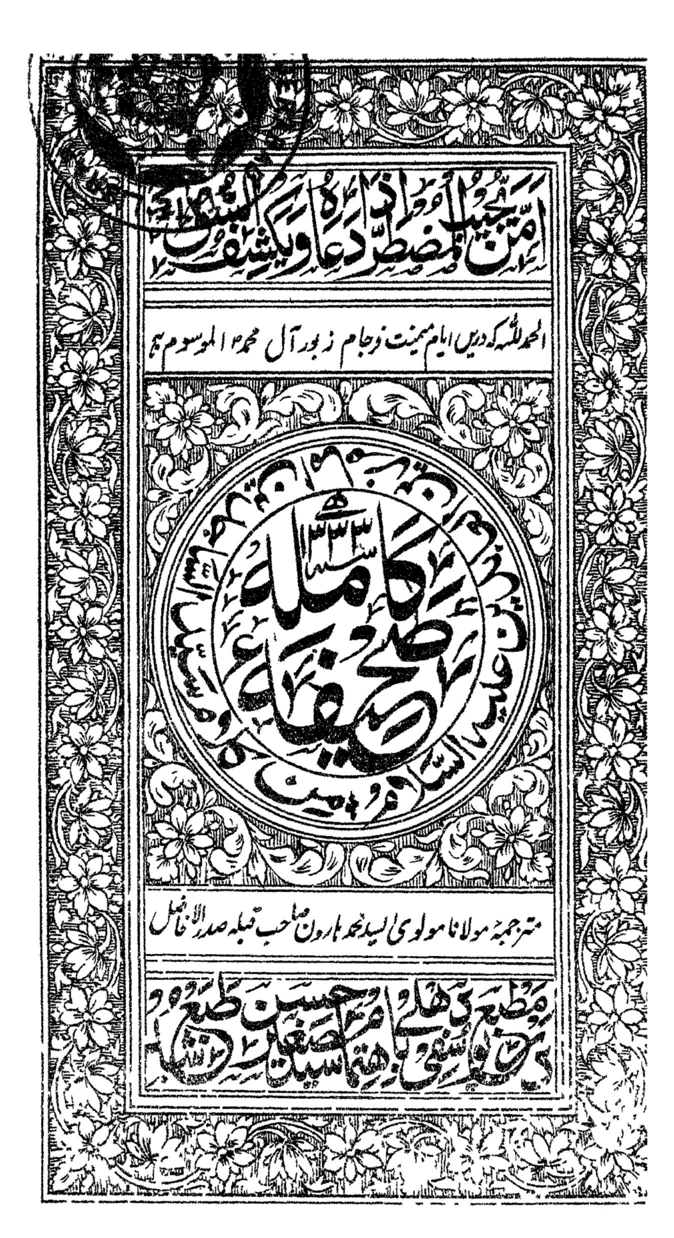


صحیفہ کاملہ مترجم و محشی

الحمدللہ کہ جس گوہر نایاب کی جوہریوں کو ایک عرصے سے تلاش تھی نگاہوں کے سامنے موجود ہوگیا یہ وہ متبرک صحیفہ ہے جسکو صحیفہ سجادیہ بھی کہتے ہیں جناب سید الساجدین علیہ و علیٰ آبائہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں اور ان پُر اثر الفاظ کا مجموعہ ہے جو ایک معصوم کی زبان سے نکلکر مالک دو جہان کی بارگاہ میں حاضر ہوکر مشا قبولیت کا جامہ پہن لیتے ہیں اس متبرک صحیفہ کی نسبت یہ الفاظ کافی ہیں "این صحیفہ بسیار عظیم الشان و جلیل القدر است و درمیان علماء امامیہ زبور آل محمدؐ و انجیل اہلبیتؑ میخوانند" مومنین عرصے سے اسکے خواہشمند تھے الحمدللہ اب مطبع نے نہایت اہتمام کے ساتھ اسکو تیار کیا ہے اور جناب مولانا مولوی السید محمد ہارون صاحب قبلہ صدر الافاضل زنگی پوری نے اسکا نہایت ہی بامحاورہ اور سلیس اردو میں ترجمہ فرمایا ہے اور صرف ترجمہ ہی پر اکتفا نہیں فرمایا بلکہ نہایت ہی ضروری فٹ نوٹ بھی ہر دعا کے ساتھ ارقام فرمائے ہیں اس صحیفہ کا قلم نہایت واضح اور جلی ہے صحت کی جید کوشش کیگئی ہے ؛

مطبع یوسفی دہلی میں سید صغیر حسین کے اہتمام سے چھپا

دفعہ اول ایک ہزار جلد — اگست ۱۹۱۵ء — قیمت ۱۲؍


أمّن يجيب المضطر إذا دعاه ويكشف السوء
الحمد للہ کہ دریں ایام میمنت فرجام زبور آل محمد الموسوم بہ
صحیفہ کاملہ
۱۳۳۳ھ
مترجمہ مولانا مولوی السید محمد ہارون صاحب قبلہ صدر الافاضل
مطبع یوسفی دہلی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا رحم والا اور رحیم ہے

حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الْاَجَلُّ نَجْمُ الدِّيْنِ بَهَا

بیان کیا ہم سے سید بزرگ نجم الدین روشنی

الشَّرَفِ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْ

شرافت (یعنی) ابوالحسن محمد ابن حسن ابن

اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْعَلَوِ

احمد ابن علی ابن محمد ابن عمر ابن یحییٰ علوی

الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ السَّعِيْ

حسینی نے اللہ اُنپر رحم کرے (اُنہوں نے) کہا خبردی ہمکو شیخ نیکبخت

اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَا

ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن شہریار خزانہ دا

لِخِزَانَةِ مَوْلَانَا أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ

خزانہ مولانا امیرالمومنین علی بن ابیطالب

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ مِنْ سَنَةِ

علیہ السلام نے ماہ ربیع الاول سنہ

سِتَّ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ

پانچ سو سولہ ہجری میں (یہ بیان اس طور پر لکھا کہ اس کتاب کو) اُنکے سامنے پڑھتے تھے اور میں سنتا تھا

قَالَ سَمِعْتُهَا عَلَى الشَّيْخِ الصَّدُوْقِ أَبِيْ مَنْصُوْرٍ

(ابو عبداللہ محمد نے) کہا میں نے اس (کتاب) کو سنا ہے شیخ صدوق ابو منصور

مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْعُكْبَرِيِّ

محمد بن محمد بن احمد بن عبدالعزیز العکبری کے سامنے

الْمُعَدَّلِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ أَبِي الْمُفَضَّلِ مُحَمَّدِ بْنِ

(جن کو) عادل سمجھا گیا ہے اللہ اُن پر رحمت نازل کرے (شیخ صدوق نے روایت کی) ابو المفضل محمد بن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّرِيْفُ

عبداللہ بن المطلب شیبانی سے (ابو المفضل نے) کہا روایت کی ہم سے شریف

أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَسَنِ

ابو عبداللہ جعفر بن محمد بن جعفر بن حسن

بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بن جعفر بن حسن بن حسن بن امیرالمومنین

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ

علی بن ابیطالب علیہ السلام نے (انہوں نے) کہا روایت کی ہم سے عبداللہ

بْنُ عُمَرَ بْنِ خَطَّابٍ الزَّيَّاتُ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

بن عمر بن خطاب زیتون فروش نے سنہ دوسو پینسٹھ ہجری میں

وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِي عَلِيُّ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَعْلَمُ

(انہوں نے) کہا مجھ سے روایت کی میرے ماموں علی بن نعمان اعلم نے

قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الثَّقَفِيُّ الْبَلْخِيُّ عَنْ

(علی بن نعمان نے) کہا روایت کی مجھ سے عمیر بن متوکل ثقفی بلخی نے اپنے

أَبِيهِ الْمُتَوَكِّلِ بْنِ هَارُونَ قَالَ لَقِيتُ يَحْيَى بْنَ زَيْدِ

باپ متوکل بن ہارون سے (متوکل نے) کہا میں ملا یحییٰ بن زید

بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ قَتْلِ أَبِيهِ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ

بن علی علیہ السلام سے جبکہ انکے باپ قتل ہو چکے تھے اور وہ خراسان

إِلَى خُرَاسَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ

کو جاتے تھے پس اُن کو میں نے سلام کیا (تو زید بن یحییٰ نے) مجھ سے دریافت فرمایا کہاں سے تم آئے

قُلْتُ مِنَ الْحَجِّ فَسَأَلَنِي عَنْ أَهْلِهِ وَبَنِي عَمِّهِ بِالْمَدِينَةِ

میں نے عرض کی حج سے پھر مجھ سے اپنے عزیزوں اور چچیرے بھائیوں کو پوچھا جو مدینہ میں رہتے تھے

وَأَحْفَى السُّؤَالَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور امام جعفر (صادق) ابن امام محمد (باقر) علیہ السلام کو اچھی طرح دریافت کیا

۱؎ احفاء، بالغہ کے ساتھ سوال کرنا ۱۲

فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِهِ وَخَبَرِهِمْ وَحُزْنِهِمْ عَلَى أَبِيهِ زَيْدِ

پس میں نے اُن کو (اِن جعفر صادق علیہ السلام) اور اُن (عزیزوں) کی (حال کی) خبر دی اور (یہ کہ) وہ اُن کے باپ زید بن علی علیہ السلام

بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي قَدْ كَانَ عَمِّي مُحَمَّدُ

(کے قتل) پر محزون ہیں پھر فرمایا مجھ سے میرے چچا محمد

بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَشَارَ إِلَى أَبِي بِتَرْكِ

بن علی الباقر علیہ السلام نے میرے باپ کو مشورہ دیا تھا خروج

الْخُرُوجِ وَعَرَّفَهُ إِنْ هُوَ خَرَجَ وَفَارَقَ الْمَدِينَةَ مَا

نہ کرنے کا اور انہیں بتا دیا تھا کہ اگر وہ خروج کریں گے اور مدینہ چھوڑیں گے تو کیا کچھ

يَكُونُ إِلَيْهِ مَصِيرُ أَمْرِهِ فَهَلْ لَقِيتَ ابْنَ عَمِّي جَعْفَرَ

اُن کا مآل کار ہوگا تو کیا تم نے میرے چچیرے بھائی (امام) جعفر (صادق)

بْنَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَهُ

بن (امام) محمد (باقر) علیہ السلام سے ملاقات کی ہے میں نے کہا ہاں۔ فرمایا تو کیا تم نے انہیں سنا ہے کہ

يَذْكُرُ شَيْئاً مِنْ أَمْرِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِمَ ذَكَرَنِي

میرا بھی کچھ ذکر کرتے تھے میں نے کہا ہاں۔ پوچھا کیونکر مجھے یاد کیا تھا

خَبِّرْنِي قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ مَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَقْبِلَكَ

مجھکو بتاؤ [illegible]

بِمَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَقَالَ أَبِالْمَوْتِ تُخَوِّفُنِي هَاتِ مَا

[illegible]

سَمِعْتَهُ فَقُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّكَ تُقْتَلُ وَتُصْلَبُ

تم نے سنا ہے تو میں نے کہا اُن سے سنا ہے فرماتے تھے کہ آپ قتل کیے اور سولی دیے جائیں گے

كَمَا قُتِلَ أَبُوكَ وَصُلِبَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَمْحُو اللّٰهُ

جسطرح آپ کے باپ (زید بن علی) قتل کیے اور سولی دیے گئے پس اُن کا چہرہ متغیر ہو گیا اور فرمایا مٹا دیتا ہے خدا

مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ يَا مُتَوَكِّلُ

جو کچھ چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اُم الکتاب (لوح محفوظ) ہے اے متوکل

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَيَّدَ هٰذَا الْأَمْرَ بِنَا وَجَعَلَ لَنَا

بیشک خدائے عز وجل نے اس امر (امامت) کی تائید ہمارے ذریعہ سے کی ہے اور ہم لوگوں کیلئے

الْعِلْمَ وَالسَّيْفَ فَجُمِعَا لَنَا وَخُصَّ بَنُو عَمِّنَا بِالْعِلْمِ

علم اور تلوار (دونوں) قرار دیے ہیں تو وہ دونوں ہمارے لئے مجتمع ہیں اور ہمارے چچیرے بھائی لوگ تنہا علم کے ساتھ

وَحْدَهُ فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنِّي رَأَيْتُ النَّاسَ إِلَى

خاص کیے گئے ہیں تو میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوں میں نے لوگوں کو آپ کے چچیرے بھائی (امام) جعفر

ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمْيَلَ مِنْهُمْ إِلَيْكَ

(صادق) علیہ السلام کی طرف زیادہ مائل ہوتے دیکھا بہ نسبت آپ

وَإِلَى أَبِيكَ فَقَالَ إِنَّ عَمِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَهُ

اور آپ کے باپ کی طرف کے تو فرمایا بیشک میرے چچا محمد (باقر علیہ السلام) بن علی (زین العابدینؑ) اور

جَعْفَرًا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ دَعَوَا النَّاسَ إِلَى الْحَيٰوةِ

ان کے بیٹے جعفر علیہما السلام نے لوگوں کو زندگی کی طرف بلایا

وَنَحْنُ دَعَوْنَاهُمْ إِلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ

اور ہم نے اُن لوگوں کو موت کی طرف دعوت دی تو میں نے کہا اے فرزند رسول خدا

أَهُمْ أَعْلَمُ أَمْ أَنْتُمْ فَأَطْرَقَ إِلَى الْأَرْضِ مَلِيًّا ثُمَّ

کیا وہ (امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام) زیادہ علم رکھتے ہیں یا آپ پس دیر تک زمین کی طرف سر جھکائے رہے پھر

رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ كُلُّنَا لَهُ عِلْمٌ غَيْرَ أَنَّهُمْ يَعْلَمُونَ

اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا ہم سب کو علم ہے مگر یہ کہ وہ لوگ کل ان چیزوں کو جانتے ہیں

كُلَّمَا نَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ كُلَّمَا يَعْلَمُونَ ثُمَّ قَالَ لِي

جسے ہم جانتے ہیں اور ہم کل اُن چیزوں کو نہیں جانتے جنھیں وہ جانتے ہیں پھر فرمایا کیا تم نے

أَكَتَبْتَ مِنِ ابْنِ عَمِّي شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَرِنِيهِ

میرے چچیرے بھائی سے کچھ لکھا بھی ہے میں نے کہا ہاں فرمایا اُسے مجھکو دکھلاؤ

فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِ وُجُوهًا مِنَ الْعِلْمِ وَأَخْرَجْتُ لَهُ دُعَاءً

پس میں نے اُن کے سامنے بہت سی باتیں علم کی نکالیں اور اُن کے سامنے ایک دعا نکالی

أَمْلَاهُ عَلَيَّ أَبُو عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدَّثَنِي

جسے مجکو لکھوا دیا تھا ابو عبد اللہ (جعفر صادق) علیہ السلام نے اور مجھسے روایت فرمائی تھی

أَنَّ أَبَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَمْلَاهُ عَلَيْهِ

کہ میرے پدر بزرگوار محمد بن علی علیہما السلام نے مجھے لکھوائی تھی

وَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ مِنْ دُعَاءِ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا

اور خبر دی تھی کہ یہ دعا اُن کے پدر بزرگوار علی بن الحسین (زین العابدین) علیہما السلام

السَّلَامُ مِنْ دُعَاءِ الصَّحِيفَةِ الْكَامِلَةِ فَنَظَرَ فِيهِ يَحْيَى

کی دعا ہے دعائے صحیفۂ کاملہ میں سے پس اُسمیں یحییٰ (ابن زید) نے غور کیا

حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِ وَقَالَ لِي أَتَأْذَنُ لِي فِي نَسْخِهِ

یہاں تک کہ اُس کے آخر تک پہونچے اور مجھسے کہا تم مجکو اسے نقل کر لینے کی اجازت دیتے ہو؟

فَقُلْتُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ أَتَسْتَأْذِنُ فِيمَا هُوَ عَنْكُمْ

میں نے کہا اے فرزند رسول خدا کیا آپ اجازت مانگتے ہیں اُس چیز کی بابت جو آپ ہی کی ہے

فَقَالَ أَمَا لَأُخْرِجَنَّ إِلَيْكَ صَحِيفَةً مِنَ الدُّعَاءِ

پھر فرمایا آگاہ ہو میں تمہارے سامنے ایک صحیفہ نکالوں گا کامل دعا کا

الْكَامِلِ مِمَّا حَفِظَهُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ وَإِنَّ أَبِي أَوْصَانِي

منجملہ اُن دعاؤں کے جنہیں میرے باپ نے اپنے والد سے یاد کیا تھا اور میرے والد نے مجکو اسکی حفاظت

بِصَوْنِهَا وَمَنْعِهَا غَيْرَ أَهْلِهَا قَالَ عُمَيْرٌ قَالَ أَبِي

اور نا اہلوں کو اُسکے نہ دینے کی وصیت کی تھی عمیر (راوی) نے کہا میرے باپ نے بیان کیا

فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَقُلْتُ لَهُ وَاللّٰهِ يَا ابْنَ

[illegible] میں نے اُنکے سر کو بوسہ دیا اور اُنسے کہا قسم بخدا اے فرزند

رَسُولِ اللّٰهِ إِنِّي لَأَدِينُ اللّٰهَ بِحُبِّكُمْ وَطَاعَتِكُمْ

رسول [illegible] خدا کے پاس [illegible] ہوں تمہاری محبت اور اطاعت کیساتھ

وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يُسْعِدَنِي فِي حَيَاتِي وَمَمَاتِي

[illegible] مجھے تمہاری محبت کے سبب زندگی اور موت (دونوں) حالتوں میں سعادت

بِوِلَایَتِکُمْ فَرُمِیَ صَحِیْفَتِیَ الَّتِیْ دَفَعْتُهَا اِلَیْهِ اِلٰی غُلَامٍ

کرے پھر میرا صحیفہ جسے میں نے اُنھیں دیا تھا ایک لڑکے کو دیدیا

کَانَ مَعَهٗ وَقَالَ اکْتُبْ هٰذَا الدُّعَاءَ بِخَطٍّ بَیِّنٍ

جو اُن کے ساتھ تھا اور کہا اس دعا کو اچھے جلی خط میں لکھے

حَسَنٍ وَاَعْرِضْهُ عَلَیَّ لَعَلِّیْ اَحْفَظُهٗ فَاِنِّیْ کُنْتُ اَطْلُبُهٗ

اور اُسے میرے سامنے پیش کرتا کہ میں اسے یاد کر لوں کیونکہ میں اسکو مانگتا تھا

مِنْ جَعْفَرٍ حَفِظَهُ اللّٰهُ فَیَمْنَعُنِیْهِ قَالَ مُتَوَکِّلٌ

(امام) جعفر (صادق) سے خدا اُن کی حفاظت کرے تو مجھ کو نہ دیتے تھے بیان کیا متوکل نے کہ

فَنَدِمْتُ عَلٰی مَا فَعَلْتُ وَلَمْ اَدْرِ مَا اَصْنَعُ وَلَمْ یَکُنْ

میں اپنے فعل پر نادم ہوا اور میری سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کروں اور (جناب)

اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ تَقَدَّمَ اِلَیَّ اَلَّا اَدْفَعَهٗ

ابو عبد اللہ (جعفر صادق) علیہ السلام نے پہلے نہ فرمایا تھا کہ میں اس کو (دعا کو) کسی کو نہ دوں

اِلٰی اَحَدٍ ثُمَّ دَعَا بِعَیْبَةٍ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهَا صَحِیْفَةً

پھر (یحییٰ نے) ایک گٹھڑی منگائی اور اُس میں سے ایک صحیفہ نکالا

مُقْفَلَةً مَخْتُوْمَةً فَنَظَرَ اِلَی الْخَاتَمِ وَقَبَّلَهٗ وَبَکٰی ثُمَّ

جس پر قفل لگا ہوا مہر کی ہوئی تھی پھر مہر کی طرف نظر کی اور اُسے بوسہ دیا اور روئے پھر

فَضَّهٗ وَفَتَحَ الْقُفْلَ ثُمَّ نَشَرَ الصَّحِیْفَةَ وَوَضَعَهَا

مہر کو توڑا اور قفل کو کھولا پھر پھیلایا صحیفہ کو اور اُسے اپنی

عَلٰی عَیْنَیْہِ وَاَمَرَّهَا عَلٰی وَجْهِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ یَا مُتَوَکِّلُ

آنکھوں پر رکھا اور اُسے اپنے چہرہ پر پھرایا اور کہا قسم بخدا اے متوکل

لَوْلَا مَا ذَکَرْتَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَمِّیْ اَنَّنِیْ اُقْتَلُ وَ

اگر تم نہ ذکر کرتے میرے چچیرے بھائی کا یہ قول کہ میں قتل کیا جاؤں گا اور

اُصْلَبُ لَمَا دَفَعْتُهَا اِلَیْكَ وَلَکُنْتُ بِهَا ضَنِیْنًا وَلٰکِنَّنِیْ

پھانسی دیا جاؤں گا تو اسے تمکو نہ دیتا اور میں اس (صحیفہ) کا بخیل تھا اور لیکن میں

اَعْلَمُ اَنَّ قَوْلَهٗ حَقٌّ اَخَذَهٗ عَنْ اٰبَائِهٖ وَاَنَّهٗ سَیَصِحُّ

جانتا ہوں کہ قول اُن کا حق ہے اس (قول) کو اُنھوں نے اپنے آبائے (کرام) سے لیا ہے اور بیشک وہ صحیح ہوگا

فَخِفْتُ اَنْ یَّقَعَ مِثْلُ هٰذَا الْعِلْمِ اِلٰی بَنِیْ اُمَیَّةَ

تو میں ڈرا کہ ایسا علم بنی اُمیہ کے ہاتھ میں پڑ جائے

فَیَکْتُمُوْهُ وَیَدَّخِرُوْهُ فِیْ خَزَائِنِهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ فَاقْبِضْهَا

پھر وہ اُسے چھپالیں اور اُسے اپنے لیئے اپنے خزانوں میں ذخیرہ بنائیں پس تم اسے لیلو

وَاکْفِنِیْهَا وَتَرَبَّصْ بِهَا فَاِذَا قَضَی اللّٰهُ مِنْ اَمْرِیْ

اور اس کی میری کفایت کرو اور اس (صحیفہ) کی بابت انتظار کرو پھر جب خدائے کریم میرے اور اس قوم

وَاَمْرِ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ مَا هُوَ قَاضٍ فَهِیَ اَمَانَةٌ لِّیْ

کے امر میں حکم کرلے جو کچھ وہ حکم کرنیوالا ہے تو یہ (صحیفہ) میری امانت رہے گا

عِنْدَكَ حَتّٰی تُوْصِلَهَا اِلٰی ابْنَیْ عَمِّیْ مُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِیْمَ

تمہارے پاس یہانتک کہ تم اسکو میرے چچیرے بھائی محمد اور ابراھیم



ابنی عبد اللہ بن الحسن بن الحسن بن علی علیہما

فرزندان عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی (ابن ابیطالب)

السلام فانہما القائمان فی ھذا الامر بعدی قال

علیہما السلام تک پہنچا دو کیونکہ وہی دونوں اس امر میں میرے بعد قائم ہونگے متوکل

المتوکل فقبضت الصحیفۃ فلما قتل یحیی بن زید

نے بیان کیا کہ میں نے صحیفہ کو لے لیا جب یحییٰ بن زید قتل کیے گئے

صرت الی المدینۃ فلقیت ابا عبد اللہ علیہ السلام

تو میں مدینہ میں گیا اور ابو عبد اللہ (امام جعفر صادق) علیہ السلام سے ملاقات کی

فحدثتہ الحدیث عن یحیی فبکی واشتد وجدہ

پھر اُن (حضرت) سے یحییٰ کی بات بیان کی تو آپ روئے اور بیقراری آپکی زیادہ ہوئی

بہ وقال رحم اللہ ابن عمی والحقہ بآبائہ و

اور فرمایا خدا رحم کرے میرے چچیرے بھائی پر اور اُن کو اُنکے آباء و

اجدادہ واللہ یا متوکل ما منعنی من دفع

اجداد سے ملادے خدا کی قسم اے متوکل مجھے نہیں روکا تھا اُن کو دعا کے

الدعاء الیہ الا الذی خافہ علی صحیفۃ ابیہ

دینے سے مگر اُسی امر نے جسے وہ اپنے باپ (زید) کے صحیفہ کی نسبت خوف کرتے تھے

واین الصحیفۃ فقلت ھا ھی ففتحہا وقال

اور وہ صحیفہ کہاں ہے؟ تو میں نے کہا کہ یہ ہے پس آپ نے اُسے کھولا اور فرمایا

هٰذَا وَاللّٰهِ خَطُّ عَمِّیْ زَیْدٍ وَدُعَاءُ جَدِّیْ عَلِیِّ

خدا کی قسم یہ خط میرے چچا زید کا ہے اور دعا میرے دادا علی

بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ لِابْنِهٖ

بن الحسین علیہما السلام کی ہے پھر اپنے بیٹے سے فرمایا

قُمْ یَا اِسْمٰعِیْلُ فَأْتِنِیْ بِالدُّعَاءِ الَّذِیْ اَمَرْتُكَ

اٹھو اے اسمعیل اور میرے پاس لاؤ اس دعا کو جسے میں نے حفاظت اور

بِحِفْظِهٖ وَصَوْنِهٖ فَقَامَ اِسْمٰعِیْلُ فَاَخْرَجَ صَحِیْفَةً

نگہداشت کا حکم دیا تھا پس اسمعیل اٹھے اور ایک صحیفہ نکال لائے

كَاَنَّهَا الصَّحِیْفَةُ الَّتِیْ دَفَعَهَا اِلَیَّ یَحْیٰی بْنُ زَیْدٍ

جو بعینہ وہی صحیفہ تھا جسے مجھ کو یحییٰ بن زید نے دیا تھا

فَقَبَّلَهَا اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَوَضَعَهَا عَلٰی

پھر ابو عبد اللہ علیہ السلام نے اسے بوسہ دیا اور اسے اپنی

عَیْنِهٖ وَقَالَ هٰذَا خَطُّ اَبِیْ وَاِمْلَاءُ جَدِّیْ عَلَیْهِمَا

آنکھوں پر رکھا اور فرمایا یہ میرے والد کا خط ہے اور میرے دادا کا لکھوایا ہوا ہے

السَّلَامُ بِمَشْهَدٍ مِّنِّیْ فَقُلْتُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِنْ

(علیہما السلام) میرے سامنے۔ تو میں نے کہا اے فرزند رسول خدا اگر

رَاَیْتَ اَنْ اَعْرِضَهَا مَعَ صَحِیْفَةِ زَیْدٍ وَیَحْیٰی فَاَذِنَ

آپکی رائے ہو تو میں اس کا مقابلہ کراوں زید و یحییٰ کے صحیفہ سے آپنے مجکو اجازت

إِلَيَّ فِي ذٰلِكَ وَقَالَ قَدْ رَأَيْتُكَ لِذٰلِكَ أَهْلاً فَنَظَرْتُ

دی اور فرمایا میں نے تجھکو اس کا اہل پایا ہے پھر میں نے دیکھا

فَإِذَا هُمَا أَمْرٌ وَاحِدٌ وَلَمْ أَجِدْ حَرْفاً مِنْهُمَا يُخَالِفُ مَا

تو دونوں ایک سے تھے اور ایک حرف بھی میں نے نہ پایا جو مخالف ہو

فِي الصَّحِيفَةِ الْأُخْرَىٰ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

دوسرے صحیفے سے پھر میں نے اجازت مانگی ابو عبد اللہ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي دَفْعِ الصَّحِيفَةِ إِلَىٰ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ

علیہ السلام سے صحیفہ (مذکورہ) کے دیدینے کی عبد اللہ بن

بْنِ الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ

حسن کے دونوں بیٹوں کو تو فرمایا بیشک خدا تعالیٰ تمکو حکم کرتا ہے کہ پہنچا دو امانتوں کو

إِلَىٰ أَهْلِهَا نَعَمْ فَادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا نَهَضْتُ

اُنکے مالکوں کے پاس ہاں اسے ان لوگوں کو دیدو پھر جب میں اُن دونوں (فرزندان عبد اللہ

لِلِقَائِهِمَا قَالَ لِي مَكَانَكَ ثُمَّ وَجَّهَ إِلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ

بن حسن) کی ملاقات میں اُٹھا تو مجھسے فرمایا یہیں ٹھہرو پس آپ نے کسی شخص کو محمد اور

إِبْرَاهِيمَ فَجَاءَا فَقَالَ هٰذَا مِيرَاثُ ابْنِ عَمِّكُمَا

ابراہیم کے پاس بھیجا وہ دونوں آئے تو فرمایا یہ میراث ہے تمہارے چچیرے بھائی

يَحْيَىٰ مِنْ أَبِيهِ قَدْ خَصَّكُمَا بِهِ دُونَ إِخْوَتِهِ وَ

یحییٰ کی (جو انکو ان کے باپ سے ملی) تم دونوں کو اس نے مخصوص کیا ہے نہ اپنے بھائیوں کو اور

نَحْنُ مُشْتَرِطُوْنَ عَلَيْكُمَا فِيْهِ شَرْطًا فَقَالَا رَحِمَكَ

ہم تم پر اس کے بارے میں ایک شرط کرتے ہیں دونوں صاحبوں نے فرمایا آپ پر

اللهُ قُلْ فَقَوْلُكَ الْمَقْبُوْلُ فَقَالَ لَا تُخْرِجَا بِهٰذِهِ

خدا رحم کرے فرمائیے آپکی بات مقبول ہے فرمایا اس صحیفہ کو

الصَّحِيْفَةَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَالَا وَلِمَ ذَاكَ قَالَ اِنَّ ابْنَ

مدینہ سے نہ نکالنا دونوں صاحبوں نے کہا اور یہ کیوں؟ کہا تمہارے

عَمِّكُمَا خَافَ عَلَيْهَا اَمْرًا اَخَافُهُ اَنَا عَلَيْكُمَا قَالَا اِنَّمَا

چچیرے بھائی کو اس صحیفہ کی نسبت ایک امر کا خوف تھا اسی کا خوف مجکو تمپر ہی کہا فقط انکو

خَافَ عَلَيْهَا حِيْنَ عَلِمَ اَنَّهٗ يُقْتَلُ فَقَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ

اس صحیفہ کی نسبت اسی وقت خوف ہوا تھا جبکہ انھوں نے جان لیا تھا کہ وہ قتل ہوجائینگے ابو عبد اللہ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَنْتُمَا فَلَا تَاْمَنَا فَوَاللهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكُمَا

علیہ السلام نے فرمایا اور تم دونوں بھی بیخوف نہ ہو کیونکہ خدا کی قسم میں بیشک جانتا ہوں کہ تم

سَتَخْرُجَانِ كَمَا خَرَجَ وَسَتُقْتَلَانِ كَمَا قُتِلَ فَقَامَا وَهُمَا

خروج کروگے جیسے اس (یحیی) نے خروج کیا اور قتل کیے جاؤگے جیسے وہ قتل کیے گئے پس دونوں صاحب اٹھے

يَقُوْلَانِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور کہتے (تھے) کچھے نہیں طاقت ہی اور نہ قوت ہی مگر اللہ بلند مرتبہ اور عظمت رکھنے والیکی مدد سے

فَلَمَّا خَرَجَا قَالَ لِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس جب دونوں صاحبوں نے خروج کیا تو مجھ سے ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا

يَا مُتَوَكِّلُ كَيْفَ قَالَ لَكَ يَحْيَى إِنَّ عَمِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اے متوکل کیونکر تم سے یحییٰ نے کہا تھا کہ میرے چچا محمد (باقر) بن علی (زین العابدین)

وَابْنَهُ جَعْفَراً دَعَوَا النَّاسَ إِلَى الْحَيَاةِ وَدَعَوْنَاهُمْ

اور اُن کے بیٹے جعفر (صادق) نے لوگوں کو زندگی کی طرف دعوت کی اور ہم نے اُن لوگوں کو

إِلَى الْمَوْتِ قُلْتُ نَعَمْ أَصْلَحَكَ اللهُ قَدْ قَالَ لِي ابْنُ

موت کیطرف دعوت کی میںنے کہا ہاں خدا آپکی اصلاح حال کرے مجھسے آپ کے ابن

عَمِّكَ يَحْيَى ذَلِكَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللهُ يَحْيَى إِنَّ أَبِي حَدَّثَنِي

عم یحییٰ نے یہ کہا تھا پس فرمایا خدا رحم کرے یحییٰ پر تحقیق کہ میرے باپ نے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنَّ

اپنے دادا سے اُنھوں نے علی (ابن ابیطالب) علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَخَذَتْهُ نَعْسَةٌ وَهُوَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کو غنودگی (سی) آگئی درحالیکہ وہ (رسولخدا)

عَلَى مِنْبَرِهِ فَرَأَى فِي مَنَامِهِ رِجَالاً يَنْزُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ

اپنے منبر پر (تشریف رکھتے) تھے تو خواب میں دیکھا چند لوگوں کو جو آپ کے منبر پر اُچکتے ہیں

نَزْوَ الْقِرَدَةِ يَرُدُّونَ النَّاسَ عَلَى أَعْقَابِهِمُ الْقَهْقَرَى

جیسے بندر اُچکتے ہیں اور عوام لوگوں کو اُن کے پچھلے پاؤں اُلٹے پھیرے دیتے ہیں (پس) نیند سے چونک کر

فَاسْتَوَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ جَالِساً

برابر ہو بیٹھے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

وَالحُزنُ یُعرَفُ فِی وَجهِهٖ فَاَتَاهُ جَبرَئِیلُ عَلَیهِ

اور اثر حزن (و غم) آپ کے چہرہ سے معلوم ہوتا تھا پھر لائے اُنکے پاس جبریل علیہ

السَّلَامُ بِهٰذِهِ الاٰیَةِ وَمَا جَعَلنَا الرُّؤیَا الَّتِی اَرَینَاكَ

السلام اس آیت کو اور نہیں ٹھہرایا ہمنے اُس خواب کو جسے ہمنے تمہیں دکھلایا ہے

اِلَّا فِتنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ المَلعُونَةَ فِی القُراٰنِ وَ

مگر لوگوں کے امتحان کے واسطے اور اُس درخت کو جسپر لعنت کی گئی ہے قرآن میں اور

نُخَوِّفُهُم فَمَا یَزِیدُهُم اِلَّا طُغیَانًا کَبِیرًا یَعنِی بَنِی اُمَیَّةَ

ہم اُنھیں خوف دلاتے ہیں پس نہیں زیادہ کرتا تھا یہ خوف دلانا مگر بڑی سرکشی یعنی بنی امیہ کو

قَالَ یَا جَبرَئِیلُ اَعَلٰی عَهدِی یَکُونُونَ وَفِی زَمَنِی

فرمایا (رسول اللہ نے) ای جبریل کیا میرے سامنے اور میرے زمانہ میں یہ لوگ ہوں گے

قَالَ لَا وَلٰکِن تَدُورُ رَحَی الاِسلَامِ مِن مُهَاجَرِكَ

کہا نہیں لیکن اسلام کی چکی پھرتی رہیگی تمہارے مقام ہجرت سے

فَتَلبَثُ بِذٰلِكَ عَشرًا ثُمَّ تَدُورُ رَحَی الاِسلَامِ

اور اس طور پر دس برس تک رہیگی اور اسلام کی چکی

عَلٰی رَاْسِ خَمسٍ وَّثَلٰثِینَ مِن مُهَاجَرِكَ فَتَلبَثُ بِذٰلِكَ

ابتدائے سن پینتیس ہجری میں دورہ کریگی تمہارے مقام ہجرت (مدینہ) سے

خَمسًا ثُمَّ لَا بُدَّ مِن رَحٰی ضَلَالَةٍ هِیَ قَائِمَةٌ

اور اسی حالت پر پانچ برس رہیگی پھر ضرور ہے کہ گمراہی کی چکی اپنی کیل پر قایم رہیگی

عَلٰى قُطْبِهَا ثُمَّ مُلْكُ الْفَرَاعِنَةِ قَالَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

پھر (اُس کے بعد) فرعونوں کا ملک (ہوگا) فرمایا آپ نے اور اسی بارہ میں خدا تعالیٰ نے

فِىْ ذٰلِكَ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰكَ

(یہ سورہ) نازل کیا "بیشک ہمنے اُسے نازل کیا ہے شب قدر میں اور کس چیز نے تجھکو بتایا کہ

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

شب قدر کیا چیز ہے شب قدر ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے

تَمْلِكُهَا بَنُوْۤا اُمَيَّةَ لَيْسَ فِيْهَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ

جنکے مالک بنی امیہ ہونگے جن میں شب قدر نہ ہوگی آپ نے فرمایا

فَاَطْلَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ

خدا نے اپنے نبی کو اس بات سے آگاہ کر دیا کہ

بَنِىْ اُمَيَّةَ تَمْلِكُ سُلْطَانَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَمُلْكَهَا

امت کی سلطنت اور ملک کے مالک بنی اُمیہ ہو جائیں گے

طُوْلَ هٰذِهِ الْمُدَّةِ فَلَوْ طَاوَلَتْهُمُ الْجِبَالُ لَطَالُوْا

اس مدت کی درازی تک پس اگر پہاڑ بھی اُن سے بڑھنا چاہیں تو یہ (بنی امیہ)

عَلَيْهَا حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِزَوَالِ مُلْكِهِمْ

اُسپر بھی بڑھ جائینگے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اُن کے ملک کے زائل ہونیکی اجازت دے

وَهُمْ فِىْ ذٰلِكَ يَسْتَشْعِرُوْنَ عَدَاوَتَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ

اور وہ لوگ اس حالت میں ہم اہلبیت کے بغض و عداوت کو دل میں

وَبُغْضَنَا اَخْبَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ بِمَا يَلْقٰى اَهْلُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

رکھیں گے خدا نے اپنے نبی کو اُن مصیبتوں کی خبر دی ہے جو محمدؐ کے اہل بیت

وَاَهْلُ مَوَدَّتِهِمْ وَشِيْعَتُهُمْ مِنْهُمْ فِيْ اَيَّامِهِمْ

اور اُن کے دوستدار و شیعہ (بنی اُمیّہ سے) اُن کی سلطنت و ملک کے زمانہ

وَمُلْكِهِمْ قَالَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِمْ اَلَمْ تَرَ اِلَى

میں اُٹھائیں گے آپ نے فرمایا انھیں لوگوں کی حال میں خدا تعالیٰ نے یہ آیہ اُتارا ہے "کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں

الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

دیکھا جنہوں نے خدا کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے

الْبَوَارِ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ وَنِعْمَةُ اللّٰهِ

گھر دوزخ میں گرا دیا (کہ وہ) اُسمیں جلینگے اور (وہ) بُری جائے قرار ہے اور خدا کی نعمت

مُحَمَّدٌ وَّاَهْلُ بَيْتِهٖ حُبُّهُمْ اِيْمَانٌ يُّدْخِلُ الْجَنَّةَ وَ

(یہی) محمدؐ اور اُسکے اہلبیت ہیں محبت اُنکی ایمان ہے (جو) جنت میں داخل کریگی اور

بُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَّنِفَاقٌ يُّدْخِلُ النَّارَ فَاَسَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عداوت اُن کی کفر و نفاق ہے جو جہنم میں داخل کریگی پھر اس بات کو چپکے سے رسولِ خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذٰلِكَ اِلٰى عَلِيٍّ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

صلے اللہ علیہ و آلہ نے علیؑ اور اپنے اہلبیت سے کہہ دیا

قَالَ ثُمَّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا خَرَجَ

فرمایا کہ پھر ... سے ہم سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے نہیں خروج کیا

وَلَا يَخْرُجُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ إِلَى قِيَامِ قَائِمِنَا أَحَدٌ

اور نہ خروج کریگا کوئی شخص ہم اہلبیت میں سے ہمارے قایم کے ظہور تک کہ

لِيَدْفَعَ ظُلْماً أَوْ يَنْعَشَ حَقّاً إِلَّا اصْطَلَمَتْهُ

ظلم کو دفع کرے یا حق کو بلند کرے مگر یہ کہ بلا اُس کی بیخ کنی

الْبَلِيَّةُ وَكَانَ قِيَامُهُ زِيَادَةً فِي مَكْرُوهِنَا وَشِيعَتِنَا

کر ڈالے گی اور اُسکا قیام (اور خروج) ہماری گروہ (شدت تکلیف) میں زیادتی (کا باعث) ہوگا

قَالَ الْمُتَوَكِّلُ بْنُ هَارُونَ ثُمَّ أَمْلَى عَلَيَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

متوکل بن ہارون نے کہا پھر مجھکو ابو عبد اللہ

عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَدْعِيَةَ وَهِيَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ

علیہ السلام نے دعائیں لکھوادیں اور وہ پچھتر باب

بَاباً سَقَطَ عَنِّي مِنْهَا أَحَدَ عَشَرَ بَاباً وَحَفِظْتُ

(کی دعائیں) تھیں مجھ سے اُن میں سے گیارہ باب (کی دعائیں) جاتی رہیں اور کچھ اوپر

مِنْهَا نَيِّفاً وَسِتِّينَ بَاباً وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ

ساٹھ باب (کی دعائیں) بینے محفوظ رکھیں اور مجھ سے بیان کیا ابو المفضل نے

قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رُوزْبِهْ أَبُو بَكْرٍ

اُسنے کہا مجھسے بیان کیا محمد بن حسن بن روزبہ ابو بکر

الْمَدَائِنِيُّ الْكَاتِبُ نَزِيلُ الرَّحَبَةِ فِي دَارِهِ قَالَ

مدائنی نے (جو کہ) منشی (تھے) اور اپنے گھر میں کوفہ کے محلہ رحبہ میں فروکش تھے کہا اُسنے

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمُطَهَّرِيُّ

مجھ سے بیان کیا محمد بن احمد بن مسلم مطہری نے (اُسنے)

قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ الْبَلْخِيِّ عَنْ

کہا مجھ سے بیان کیا میرے باپ نے عمیر بن متوکل بلخی سے اُس نے

أَبِيهِ الْمُتَوَكِّلِ بْنِ هَارُونَ قَالَ لَقِيتُ يَحْيَى

روایت کی اپنے باپ متوکل بن ہارون سے اُسنے کہا میںنے ملاقات کی یحییٰ

بْنَ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

بن زید بن علی علیہما السلام سے تو پوری حدیث

بِتَمَامِهِ إِلَى رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ کے اُس خواب تک مجھ سے بیان کی

الَّتِي ذَكَرَهَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ

جسے امام جعفر (صادق ع) بن محمد (باقر ع) نے اپنے آباء (کرام) صلوات اللہ علیہم کی روایت

وَفِي رِوَايَةِ الْمُطَهَّرِيِّ ذِكْرُ الْأَبْوَابِ وَهِيَ

کی ہے اور مطہری کی روایت میں (دعاؤں کے) ابواب کا بھی ذکر ہے اور وہ یہ ہے

هَذَا فِهْرِسُ مَا فِي الصَّحِيفَةِ الْكَامِلَةِ

یہ صحیفۂ کاملہ کی دعاؤں کی فہرست

مَعَ عَدَدِ الصَّفَحَاتِ

مع عدد صفحات کے ہے

وَبَاقِی الْاَبْوَابِ بِلَفْظِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَسَنِیُّ

اور باقی دعائیں مطابق بیان عبد اللہ حسنی رحمۃ اللہ

رَحِمَہُ اللّٰہُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ جَعْفَرُ

کے ہیں اُنھوں نے کہا ہے کہ مجھ سے ابو عبد اللہ جعفر

بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ

بن محمد حسنی نے کہا اُنھوں نے کہا مجھ سے عبد اللہ بن

عُمَرَ بْنِ خَطَّابِ الزَّیَّاتُ قَالَ حَدَّثَنِیْ

عمر بن خطاب زیتون فروش نے کہا مجھ سے ... بیان کیا

خَالِیْ عَلِیُّ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَعْلَمُ قَالَ حَدَّثَنِیْ

میرے ماموں علی بن نعمان اعلم نے کہا انھوں نے کہا مجھ سے

عُمَیْرُ بْنُ الْمُتَوَکِّلِ الثَّقَفِیُّ الْبَلْخِیُّ عَنْ اَبِیْهِ

عمیر بن متوکل ثقفی بلخی نے اپنے باپ

مُتَوَکِّلِ بْنِ هَارُوْنَ قَالَ اَمْلٰی عَلَیَّ

متوکل بن ہارون سے بیان کیا کہ مجھکو میرے

سَیِّدِی الصَّادِقُ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ

سردار (امام) ابو عبد اللہ جعفر (صادق) بن

مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ قَالَ اَمْلٰی جَدِّیْ عَلِیُّ

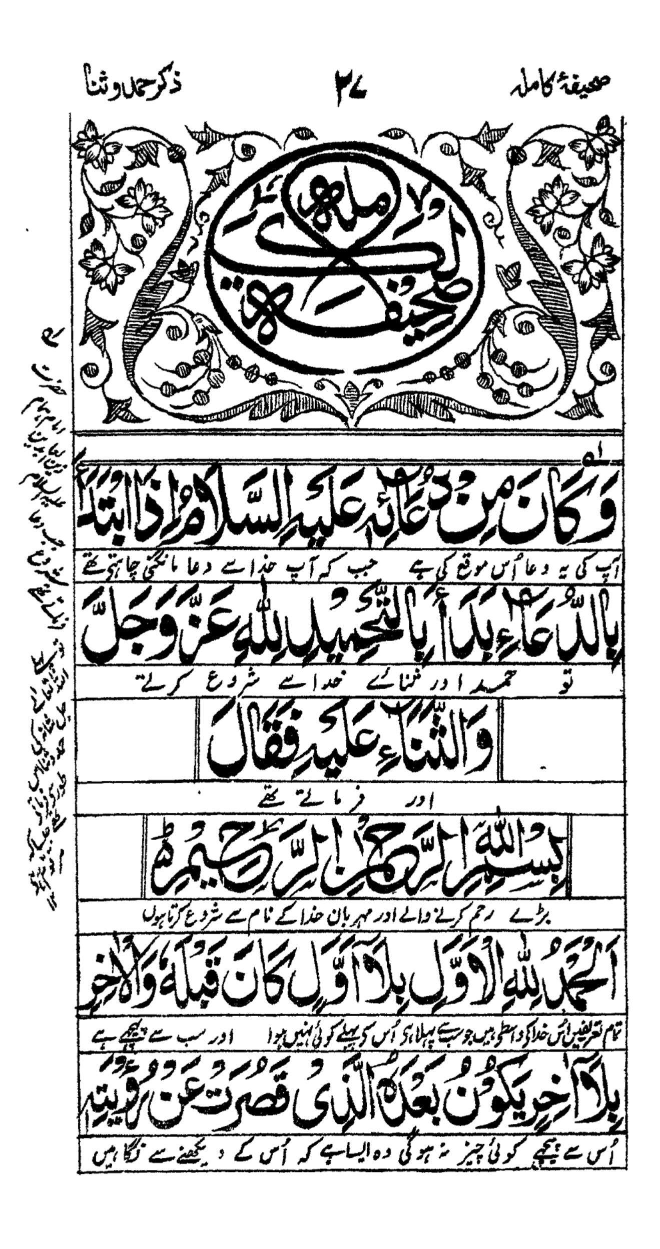
محمد (باقر) علیہما السلام نے لکھوایا (امام جعفر صادقؑ) کہا میرے دادا علی

بْنُ الْحُسَیْنِ عَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

بن الحسین (زین العابدینؑ) نے میرے باپ محمد (باقر) بن علی (زین العابدین)

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ بِمَشْهَدٍ مِّنِّیْ

علیہم السلام کو میرے سامنے (یہ دعائیں) لکھوائیں



الصحیفۃ الکاملۃ

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا ابْتَدَأَ

آپ کی یہ دعا اُس موقع کی ہے جب کہ آپ خدا سے دعا مانگنی چاہتے تھے

بِالدُّعَاءِ بَدَأَ بِالتَّحْمِيدِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

تو حمد اور ثنائے خدا سے شروع کرتے

وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فَقَالَ

اور فرماتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بڑے رحم کرنے والے اور مہربان خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ بِلَا اَوَّلٍ كَانَ قَبْلَهُ وَالْاٰخِرِ

تمام تعریفیں اُس خدا کے واسطے ہیں جو سب سے پہلا ہے اُس سے پہلے کوئی نہیں ہوا اور سب سے پیچھے ہے

بِلَا اٰخِرٍ يَكُوْنُ بَعْدَهُ الَّذِيْ قَصُرَتْ عَنْ رُؤْيَتِهِ

اُس سے پیچھے کوئی چیز نہ ہوگی وہ ایسا ہے کہ اُس کے دیکھنے سے نگاہیں

اَبْصَارُ النَّاظِرِيْنَ وَعَجَزَتْ عَنْ نَعْتِهٖ اَوْهَامُ

دیکھنے والوں کی قاصر ہیں اور عاجز ہیں اُس کی تعریف سے خیالات

الْوَاصِفِيْنَ اِبْتَدَأَ بِقُدْرَتِهِ الْخَلْقَ اِبْتِدَاءً

تعریف کرنیوالوں کے اُسنے اپنی قدرت سے خلق کو جیسا چاہیئے پیدا کیا

وَاخْتَرَعَهُمْ عَلٰى مَشِيَّتِهٖ اِخْتِرَاعًا ثُمَّ سَلَكَ بِهِمْ

اور اُنھیں اپنی مشیت سے جیسا چاہئے ایجاد کیا پھر اُن کو اپنے

طَرِيْقَ اِرَادَتِهٖ وَبَعَثَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ مَحَبَّتِهٖ لَا يَمْلِكُوْنَ

ارادے کے رستے پر چلایا اور اُنھیں (خلق کو) اپنی محبت کی راہ میں مبعوث کیا وہ اس بات

تَاْخِيْرًا عَمَّا قَدَّمَهُمْ اِلَيْهِ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَقَدُّمًا

پر قادر نہیں ہیں کہ اُسنے جس طرف اُنھیں آگے بڑھایا ہے پیچھے ہٹ سکیں اور نہ اُن سے ہو سکتا ہے کہ جس سے اُنھیں پیچھے

اِلٰى مَآ اَخَّرَهُمْ عَنْهُ وَجَعَلَ لِكُلِّ رُوْحٍ مِّنْهُمْ قُوْتًا

ہٹایا ہے اُس سے آگے بڑھ جائیں اور اُسنے انہیں سے ہر روح کے لیئے اپنے معیّن

مَّعْلُوْمًا مَّقْسُوْمًا مِّنْ رِّزْقِهٖ لَا يَنْقُصُ مَنْ زَادَهٗ

اور بٹی ہوئی روزی میں سے غذا مقرر کردی کوئی گھٹانیوالا گھٹا نہیں سکتا جسکو اُسنے

نَاقِصٌ وَّلَا يَزِيْدُ مَنْ نَّقَصَ مِنْهُمْ زَائِدٌ ثُمَّ

زیادہ دیا اور نہ کوئی بڑھانیوالا بڑھا سکتا ہے جس کو اُس نے کم دیا پھر

ضَرَبَ لَهٗ فِي الْحَيٰوةِ اَجَلًا مَّوْقُوْتًا وَّنَصَبَ لَهٗ

اُسنے ہر ایک کے (روح کی) لیئے مدت مقرر کردی اور اُس کے واسطے ایک حد

أَمَداً مَحْدُوداً يَتَخَطَّأُ إِلَيْهِ بِأَيَّامِ عُمُرِهِ وَيَرْهَقُهُ

معین قایم کی جسکی طرف وہ راپنی زندگی کے دنوں کے ذریعہ سے چلتاہی اور اپنے زمانہ کی

بِأَعْوَامِ دَهْرِهِ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَقْصٰى أَثَرِهِ وَاسْتَوْعَبَ

برسوں سے اُسکو جلد جلد قطع کرتا ہی یہاں تک کہ جب وہ اُسکی انتہا تک پہونچ جاتا ہی اور پورا کرلیتا ہی

حِسَابَ عُمُرِهِ قَبَضَهُ إِلٰى مَا نَدَبَهُ إِلَيْهِ مِنْ

اپنی عمر کے حساب کو تو اُس (روح) کو قبض کرتا ہی جسکی طرف اُسے دعوت دی تھی اپنی

مَوْفُورِ ثَوَابِهِ أَوْ مَحْذُورِ عِقَابِهِ لِيَجْزِيَ

زیادہ ثواب یا ڈرائے ہوئے عذاب سے تاکہ

الَّذِيْنَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

بدکاروں کو اُن کے کام کا بدلہ دے اور نیکوکاروں کو

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنٰى عَدْلاً مِنْهُ تَقَدَّسَتْ

نیک عوض دے بسبب اپنی عدالت کے پاک ہیں

أَسْمَاؤُهُ وَتَظَاهَرَتْ آلَاؤُهُ لَا يُسْئَلُ عَمَّا

اُس کے تمام نام اور علانیہ آئی ہیں اُسکی تمام نعمتیں اُس کے فعل کا اُس سے

يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ۵ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَوْ

سوال نہیں کیا جائیگا اور ان (مخلوق) کی پرسش ہوگی اور تمام تعریفیں اُس معبود کیلئے ہیں کہ اگر وہ

حَبَسَ عَنْ عِبَادِهِ مَعْرِفَةَ حَمْدِهِ عَلٰى مَا أَبْلَاهُمْ

اپنی حمد کی شناخت کو اُن سے روک دیتا اُن سوا اتر احسانوں پر

مِنْ مِنَنِهِ الْمُتَتَابِعَةِ وَاَسْبَغَ عَلَيْهِمْ مِنْ نِعَمِهِ

جس سے اُن کا امتحان لیا ہے اور اُن علانیہ نعمتوں پر جو اُن پر

الْمُتَظَاهِرَةِ لَتَصَرَّفُوْا فِيْ مِنَنِهِ فَلَمْ يَحْمَدُوْهُ

کامل کی ہیں تو اُسکے احسانوں میں پھرتے رہتے اور اُس کی حمد نہ کرتے

وَتَوَسَّعُوْا فِيْ رِزْقِهِ فَلَمْ يَشْكُرُوْهُ وَلَوْ كَانُوْا

اور اُس کے رزق میں وسعت کیساتھ رہتے پھر بھی اُسکا شکر نہ کرتے اور اگر وہ

كَذٰلِكَ لَخَرَجُوْا مِنْ حُدُوْدِ الْاِنْسَانِيَّةِ اِلٰى حَدِّ

ایسے ہوتے تو آدمیت کی حدوں سے نکل کر جانوروں کی حد میں داخل

الْبَهِيْمِيَّةِ فَكَانُوْا كَمَا وَصَفَ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهِ

ہو جاتے تو وہ ایسے ہو جاتے جیسا کہ اُس (خدا) نے اپنی محکم کتاب میں بیان کیا ہے

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا

"بس وہ چوپاؤں کے مانند ہیں بلکہ وہ اُن سے زیادہ گمراہ ہیں"

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا عَرَّفَنَا مِنْ نَفْسِهِ وَاَلْهَمَنَا

اور تمام تعریفیں اُس معبود کیلئے ہیں جس نے ہمیں اپنے تئیں پہچنوایا اور اپنا

مِنْ شُكْرِهِ وَفَتَحَ لَنَا مِنْ اَبْوَابِ الْعِلْمِ بِرُبُوْبِيَّتِهِ

شکر ہمیں بتایا اور اپنی پروردگاری سے ہم پر علم کے دروازے کھولے

وَدَلَّنَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِخْلَاصِ لَهُ فِيْ تَوْحِيْدِهِ

اور اپنی توحید میں اخلاص کرنے کے واسطے اپنی طرف رہنمائی کی

وَجَنَّبَنَا مِنَ الْاِلْحَادِ وَالشَّكِّ فِيْ اَمْرِهٖ حَمْدًا

اور ہمیں کفر اور شک کرنے سے اپنے کاموں میں بچایا (ہم ایسی) تعریف (کرتے ہیں)

نُعَمَّرُ بِهٖ فِيْمَنْ حَمِدَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَنَسْبِقُ بِهٖ

جس سے ہم اُن لوگوں میں زندہ رہیں جنہوں نے اُسکی مخلوقات میں سے اُسکی تعریف کی اور اسکی وجہ سے ہم سبقت

مَنْ سَبَقَ اِلٰى رِضَاهُ وَعَفْوِهٖ حَمْدًا يُّضِيْٓءُ لَنَا

لیجائیں اُن لوگوں پر جو اُسکی رضامندی اور عفو کیطرف سبقت لیگئے ہیں (ہم اُسکی ایسی) تعریف کرتے ہیں جس سے وہ

بِهٖ ظُلُمَاتِ الْبَرْزَخِ وَيُسَهِّلُ عَلَيْنَا بِهٖ سَبِيْلَ

ہمارے لیئے برزخ کی تاریکیوں کو روشن کردے اور قیامت کے رستوں کو ہمارے اوپر سہل

الْمَبْعَثِ وَيُشَرِّفُ بِهٖ مَنَازِلَنَا عِنْدَ مَوَاقِفِ

کردے اور اُس کے سبب سے ہمارے رتبوں کو مجمع عام (اہل محشر) میں بزرگ کرے

الْاَشْهَادِ يَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

جس روز کہ تمام لوگوں کو بدلہ دیا جائے گا جو کچھ اُنھوں نے کیا ہے اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا

ظلم نہ کیا جائے گا جس روز کوئی دوست کسی دوست کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے گا

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ حَمْدًا يَّرْتَفِعُ بِنَا اِلٰٓى اَعْلٰى

اور نہ اُن کی مدد کیجائے گی (ہم اُسکی ایسی) تعریف کرتے ہیں جو ہمیں اعلیٰ

عِلِّيِّيْنَ فِيْ كِتَابٍ مَّرْقُوْمٍ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ

علیین تک بلند کرے (جو) کتاب مرقوم میں (مذکور ہے) جسے مقربین ہی پا سکیں گے

حَمْدًا تَقَرُّ بِهِ عُيُونُنَا إِذَا بَرِقَتِ الْأَبْصَارُ وَتَبْيَضُّ

(ہم اُسکی (ایسی) تعریف کرتے ہیں جس سے ہماری آنکھیں خنک ہوں جبکہ ٹکٹکی لگ جائیگی آنکھوں کو اور تاباں ہوں

بِهِ وُجُوهُنَا إِذَا اسْوَدَّتِ الْأَبْشَارُ حَمْدًا نُعْتَقُ

اُس سے ہمارے چہرے جبکہ لوگوں کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے ہم تیری ایسی تعریف کرتے ہیں کہ جس سے

بِهِ مِنْ أَلِيمِ نَارِ اللهِ إِلَى كَرِيمِ جِوَارِ اللهِ حَمْدًا

اللہ کی تکلیف دینے والے دوزخ سے آزاد ہوجائیں اور اُسکے اچھے پڑوس میں پہنچیں ہم ایسی تعریف کرتے

نُزَاحِمُ بِهِ مَلَائِكَتَهُ الْمُقَرَّبِينَ وَنُضَامُّ بِهِ

ہیں کہ جس سے مزاحمت کرسکیں ملائکہ مقربین کی اور جس کے سبب سے لیجائیں

أَنْبِيَاءَهُ الْمُرْسَلِينَ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ الَّتِي لَا

انبیائے مرسلین سے اُس قیام کے گھر میں جو کبھی زائل

تَزُولُ وَمَحَلِّ كَرَامَتِهِ الَّتِي لَا تَحُولُ وَالْحَمْدُ

نہ ہوگا اور اُس مقام کرامت میں جو کبھی نہ بدلیگا اور تمام تعریفیں

[illegible]

[illegible]

لِلّٰهِ الَّذِیْ اخْتَارَ لَنَا مَحَاسِنَ الْخَلْقِ وَ اَجْرٰی عَلَیْنَا

اُس معبود کے لیئے ہیں جس نے پسند کی ہمارے لیئے اچھی صورت اور جاری کیئے ہمپر

طَیِّبَاتِ الرِّزْقِ وَ جَعَلَ لَنَا الْفَضِیْلَةَ بِالْمَلَكَةِ

اچھے رزق (روزی) اور قوت سلطنت کی وجہ سے ہم کو تمام

عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلْقِ فَكُلُّ خَلِیْقَتِهٖ مُنْقَادَةٌ لَنَا

خلق پر فضیلت دی پس اُسکی قدرت سے تمام اُسکی مخلوقات ہماری مطیع

بِقُدْرَتِهٖ وَ صَآئِرَةٌ اِلٰی طَاعَتِنَا بِعِزَّتِهٖ وَ الْحَمْدُ

ہو گئی ہے اور اُس کی عزت کی وجہ سے ہماری اطاعت میں آگئی ہے اور تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ اَغْلَقَ عَنَّا بَابَ الْحَاجَةِ اِلَّا اِلَیْهِ

اُس معبود کے لیئے ہیں جسنے سوائے اپنے اور سب کی طرف احتیاج کے دروازے بند کیئے

فَكَیْفَ نُطِیْقُ حَمْدَهٗ اَمْ مَتٰی نُؤَدِّیْ شُكْرَهٗ لَا

پس ہم اُسکی حمد کی طاقت نہیں رکھتے کب ہم اُسکا شکر ادا کرسکتے ہیں کبھی

مَتٰی وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَكَّبَ فِیْنَا اٰلَاتِ الْبَسْطِ

نہیں اور تمام تعریفیں اُس معبود کے لیئے ہیں جسنے ہم میں پھیلنے کے آلات بنائے

وَ جَعَلَ لَنَا اَدَوَاتِ الْقَبْضِ وَ مَتَّعَنَا بِاَرْوَاحِ

اور سمٹنے کے آلات قرار دیئے اور زندگی کی روحوں سے ہمیں

الْحَیٰوةِ وَ اَثْبَتَ فِیْنَا جَوَارِحَ الْاَعْمَالِ وَ غَذَّانَا

فائدہ پہنچایا اور کام کرنے کے اعضا ہمیں دیئے اور ہم کو

بِطَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَاَغْنَانَا بِفَضْلِهٖ وَاَقْنَانَا بِمَنِّهٖ

روزی سے ہمیں غذا دی اور اپنے فضل سے ہمیں غنی کر دیا اور اپنے احسان سے ہمیں بے پروا کیا

ثُمَّ اَمَرَنَا لِيَخْتَبِرَ طَاعَتَنَا وَنَهَانَا لِيَبْتَلِيَ شُكْرَنَا

پھر اُسنے ہمیں حکم کیا تاکہ ہماری اطاعت کا امتحان کرے اور منع کیا تاکہ ہمارے شکر کو جانچے

فَخَالَفْنَا عَنْ طَرِيْقِ اَمْرِهٖ وَرَكِبْنَا مُتُوْنَ زَجْرِهٖ

پس ہم اُسکے حکم کی راہ سے پھر گئے اور اُسکی ممانعت کی پشت پر سوار ہوئے

فَلَمْ يَبْتَدِرْنَا بِعُقُوْبَتِهٖ وَلَمْ يُعَاجِلْنَا بِنِقْمَتِهٖ

پھر (بھی) اُسنے فوراً ہمپر عذاب نہیں کیا اور ہم کو سزا دینے میں جلدی نہیں کی

بَلْ تَاَنَّانَا بِرَحْمَتِهٖ تَكَرُّمًا وَانْتَظَرَ مُرَاجَعَتَنَا

بلکہ تامل کیا اپنی رحمت سے زیادتی کرم کے سبب اور منتظر رہا ہماری واپسی کا

بِرَاْفَتِهٖ حِلْمًا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ دَلَّنَا عَلَى

اپنی مہربانی سے حلم کے سبب اور تمام تعریفیں اُس معبود برحق کیواسطے ہیں جس نے ہمیں اُس توبہ کی

التَّوْبَةِ الَّتِيْ لَمْ نُفِدْهَا اِلَّا مِنْ فَضْلِهٖ فَلَوْ لَمْ

طرف رہنمائی کی جسے ہم نے صرف اُس کے فضل سے چاہا پس اگر ہم

نَعْتَدِدْ مِنْ فَضْلِهٖ اِلَّا بِهَا لَقَدْ حَسُنَ بَلَاؤُهٗ

سوائے اُس توبہ کے اُس کی اور بخششوں کا شمار نہ کریں (تو بھی) بیشک اُس کا امتحان

عِنْدَنَا وَجَلَّ اِحْسَانُهٗ اِلَيْنَا وَجَسُمَ فَضْلُهٗ

ہمارے نزدیک مستحسن ہوا اور اُسکا احسان ہمپر بزرگ ہوا اور اُسکا فضل ہمپر بڑا ہوا



عَلَيْنَا فَمَا هَكَذَا كَانَتْ سُنَّتُهُ فِي التَّوْبَةِ لِمَنْ

اس طرح طریقہ توبہ کے (معاملہ میں) ہم سے پہلوں کے واسطے

كَانَ قَبْلَنَا لَقَدْ وَضَعَ عَنَّا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ

نہ تھا بیشک اُس نے ہٹا دیا ہمپر سے اُس چیز کو جسکی طاقت ہمکو نہ تھی اور

لَمْ يُكَلِّفْنَا إِلَّا وُسْعًا وَلَمْ يُجَشِّمْنَا إِلَّا يُسْرًا وَلَمْ

نہ تکلیف دی ہمیں مگر بقدر ہماری وسعت کے اور نہ تکلیف دی ہم کو مگر آسان اور ہم

يَدَعْ لِأَحَدٍ مِنَّا حُجَّةً وَلَا عُذْرًا فَالْهَالِكُ

میں سے کسی کے لیے کوئی حجت اور عذر باقی نہ چھوڑا پس ہم میں سے وہ شخص تباہ

مِنَّا مَنْ هَلَكَ عَلَيْهِ وَالسَّعِيدُ مِنَّا مَنْ رَغِبَ

ہے جو اُس کے دروازہ پر ہلاک ہوا (یعنی اُسکے چھوڑنے سے) اور ہم میں سے نیکبخت وہ ہے جو اُسکی طرف

إِلَيْهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بِكُلِّ مَا حَمِدَهُ بِهِ أَدْنَى مَلَائِكَتِهِ

راغب ہوا اور تمام تعریفیں خدائیتعالی کیلئے ہیں بقدر تمام اُس تعریف کی جو اُسکے نہایت مقرب فرشتوں

إِلَيْهِ وَأَكْرَمُ خَلِيقَتِهِ عَلَيْهِ وَأَرْضَى حَامِدِيهِ

اور اُس کی بزرگترین مخلوقات نے اور اُسکے پسندیدہ حمد کرنے والوں نے

لَدَيْهِ حَمْدًا يَفْضُلُ سَائِرَ الْحَمْدِ كَفَضْلِ رَبِّنَا

کی ہیں ایسی تعریفیں جو تمام تعریفوں سے بڑھ جائیں جیسے ہمارا پروردگار

عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ ثُمَّ لَهُ الْحَمْدُ مَكَانَ كُلِّ نِعْمَةٍ

(یعنی) تمام خلق سے بڑھا ہوا ہے پھر اُسی کے لیے حمد ہے ہر نعمت کے بدلہ میں

لَهٗ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِهِ الْمَاضِيْنَ وَالْبَاقِيْنَ

جو اُسے ہم پر اور اپنے گذشتہ اور موجودہ بندوں پر ہیں

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ مِنْ جَمِيْعِ الْاَشْيَاۗءِ

بقدر شمار ان تمام چیزوں کے جن سے اُس کا علم ہے

وَمَكَانَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا عَدَدُهَا اَضْعَافًا

اور اُن میں سے ہر ایک چیز کے عوض دُگنا تگنا

مُضَاعَفَةً اَبَدًا سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حَمْدًا

ہمیشہ ہمیشہ قیامت تک (اور وہ ایسی) تعریف ہو

لَا مُنْتَهٰى لِحَدِّهٖ وَلَا حِسَابَ لِعَدَدِهٖ وَلَا

جس کی حد کی کوئی انتہا نہیں اور جسکے عدد کا کوئی شمار نہیں اور جسکی

مَبْلَغَ لِغَايَتِهٖ وَلَا انْقِطَاعَ لِاَمَدِهٖ حَمْدًا يَكُوْنُ

حد کا کوئی خاتمہ نہیں اور جس کی مدت کی تمامی نہیں ایسی تعریف جو

سلہ ابد اُسے کہتے ہیں جس کی انتہا آیندہ زمانہ میں کبھی نہ ہو اور سرمد ہمیشہ رہنے والے کو کہتے ہیں اور سرمدی وہ ہے جو تمام باقی رہنے والی چیزوں کے ساتھ قائم و دائم رہے ۱۲ سلہ غایت اور آمد دونوں کے معنی انتہا کے ہیں مگر لفظ غایت زمانہ اور مکان دونوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور آمد صرف زمانہ میں مستعمل ہے ۱۲

وَصُلَةً اِلٰى طَاعَتِهٖ وَعَفْوِهٖ وَسَبَبًا اِلٰى رِضْوَانِهٖ

اُس کی اطاعت اور معافی کا ذریعہ ہو اور اُسکی رضامندی کا سبب

وَذَرِيْعَةً اِلٰى مَغْفِرَتِهٖ وَطَرِيْقًا اِلٰى جَنَّتِهٖ وَ

اور اُس کی مغفرت کا واسطہ اور اُس کی جنت کا رستہ اور

خَفِيْرًا مِنْ نَقِمَتِهٖ وَاَمْنًا مِنْ غَضَبِهٖ وَظَهِيْرًا

اُسکی سزا سے بچانے والی اور اُسکے غضب سے امن دینے والی اور اُسکی

عَلٰى طَاعَتِهٖ وَحَاجِزًا عَنْ مَعْصِيَتِهٖ وَعَوْنًا عَلٰى

اطاعت پر مدد کرنیوالی اور اُس کی نافرمانی سے روکنے والی اور اُس کے حق

تَاْدِيَةِ حَقِّهٖ وَوَظَائِفِهٖ حَمْدًا نَسْعَدُ بِهٖ فِي

کے ادا کرنے میں مددگار ہو ایسی حمد جس کے سبب سے ہم

السُّعَدَآءِ مِنْ اَوْلِيَآئِهٖ وَنَصِيْرُ بِهٖ فِي نَظْمِ

اُس کے نیکبختوں کے ذیل میں نیکبخت بنیں اور اُس کے دشمنوں کے ہاتھ

الشُّهَدَآءِ بِسُيُوْفِ اَعْدَآئِهٖ اِنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

سے شہید ہوئے لوگوں میں داخل ہوں بیشک وہی مالک قابل تعریف ہے

[illegible]

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ

اور منجملہ آپ کی دعاؤں کے (جو آپ) بعد

هٰذَا التَّحْمِيْدِ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

حمد خدا کے پڑھتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وسلم پر درود بھیجنے کے متعلق یہ دعا تھی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور تمام تعریف اُس معبود کے لئے ہے جس نے ہم پر احسان کیا اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اٰلِهٖ دُوْنَ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ السَّالِفَةِ بِقُدْرَتِهِ

ذریعہ سے نہ گزشتہ امتوں اور اگلے لوگوں پر اپنی اُس قدرت سے

الَّتِيْ لَا تَعْجِزُ عَنْ شَيْءٍ وَّاِنْ عَظُمَ وَلَا يَفُوْتُهَا شَيْءٌ وَّ

جو کسی چیز سے عاجز نہیں رہتی خواہ وہ چیز کیسی ہی بڑی ہو اور نہ کوئی چیز اُس سے نکل جا سکتی خواہ

اِنْ لَطُفَ فَخَتَمَ بِنَا عَلٰى جَمِيْعِ مَنْ ذَرَأَ وَجَعَلَنَا شُهَدَآءَ

کیسی ہی لطیف ہو بس مُہر کر دی ہمارے ذریعہ سے تمام اپنے پیدا کئے ہوئے لوگوں پر اور ہمیں گواہ قرار دیا

عَلٰى مَنْ جَحَدَ وَكَثَّرَنَا بِمَنِّهٖ عَلٰى مَنْ قَلَّ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

(حق کے) انکار کرنے والوں پر اور ہم کو اپنے احسان سے تھوڑوں پر زیادہ [illegible]

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَنَجِيْبِكَ

محمد اور آل محمد پر جو امین تھا تیری وحی کا اور جو تیرا منتخب تھا

مِنْ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ مِنْ عِبَادِكَ اِمَامِ الرَّحْمَةِ

تیری خلقت میں سے اور تیرا برگزیدہ تھا تیرے بندوں میں سے پیشوائے رحمت تھا

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَةِ كَمَا نَصَبَ لِاَمْرِكَ

اور نیکی کی طرف کھینچنے والا اور برکت کی کنجی تھا جیسا کہ اپنے تئیں تیرے کام کے

نَفْسَهُ وَعَرَّضَ فِيكَ لِلْمَكْرُوهِ بَدَنَهُ وَكَاشَفَ

لیے قایم کیا اور تیری راہ میں تکلیف کے لیے اپنے بدن کو پیش کیا اور کھلم کھلا

فِي الدُّعَاءِ اِلَيْكَ حَامَّتَهُ وَحَارَبَ فِي رِضَاكَ

اپنے رشتہ داروں کو تیری طرف بلایا اور تیری رضامندی کے واسطے اپنے قبیلے

اُسْرَتَهُ وَقَطَعَ فِي اِحْيَاءِ دِينِكَ رَحِمَهُ وَاَقْصَى

والوں سے لڑے اور تیری دین کو زندہ کرنے میں اپنی قرابت قطع کی اور قرابت مندوں کو

الْاَدْنَيْنَ عَلَى جُحُودِهِمْ وَقَرَّبَ الْاَقْصَيْنَ عَلَى

اُن کے انکار حق کی وجہ سے دور کیا اور دور والوں کو اُن کے اقرار حق کی

اِسْتِجَابَتِهِمْ لَكَ وَوَالَى فِيكَ الْاَبْعَدِينَ وَعَادَى

وجہ سے نزدیک کیا اور تیری خوشی میں دور والوں سے دوستی کی اور تیری خوشی

فِيكَ الْاَقْرَبِينَ وَاَدْاَبَ نَفْسَهُ فِي تَبْلِيغِ رِسَالَتِكَ

میں نزدیک والوں سے دشمنی کی اور تیرے پیغام کے پہنچانے میں اپنے نفس کو تکلیف پہنچائی

وَاَتْعَبَهَا بِالدُّعَاءِ اِلَى مِلَّتِكَ وَشَغَلَهَا بِالنُّصْحِ

اور اُسے تعب میں ڈالا تیرے مذہب کیطرف دعوت کرنے میں اور تیری طرف دعوت کرنے والوں کے

إِلَى أَهْلِ دَعْوَتِكَ وَهَاجَرَ إِلَى بِلاَدِ الْغُرْبَةِ وَمَحَلِّ

ساتھ خلوص کر بتیں مصروف رکھا اور غیر شہروں اور دور مقامات کی طرف اپنے

النَّأْيِ عَنْ مَوْطِنِ رَحْلِهِ وَمَوْضِعِ رِجْلِهِ وَمَسْقَطِ

موضع پالان سے ہجرت کی اور مقام قدم (آمد و رفت) اور جائے ولادت

رَأْسِهِ وَمَأْنَسِ نَفْسِهِ إِرَادَةً مِنْهُ لِإِعْزَازِ دِينِكَ

اور اپنے نفس کی دلچسپی کی جگہ سے اس ارادہ سے کہ تیرے دین کو معزز کریں

وَاسْتِنْصَاراً عَلَى أَهْلِ الْكُفْرِ بِكَ حَتَّى اسْتَتَبَّ

اور تیرے انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں مدد لیں یہاں تک کہ جو کچھ

لَهُ مَا حَاوَلَ فِي أَعْدَائِكَ وَاسْتَتَمَّ لَهُ مَا دَبَّرَ

اُنھوں نے تیرے دشمنوں کی بابت ارادہ کیا تھا وہ پورا ہوا اور تیرے دوستوں کے متعلق جو

فِي أَوْلِيَائِكَ فَنَهَدَ إِلَيْهِمْ مُسْتَفْتِحاً بِعَوْنِكَ

تدبیر کی تھی وہ کامل ہوئی پس آپ اُنکی طرف تیری مدد سے فتح چاہکر اُٹھے

وَمُتَقَوِّياً عَلَى ضَعْفِهِ بِنَصْرِكَ فَغَزَاهُمْ فِي عُقْرِ[1]

اور باوجود کمزوری کے تیری نصرت سے قوت لیکر پھر اُن سے اُن کے اصلی

دِيَارِهِمْ وَهَجَمَ عَلَيْهِمْ فِي بُحْبُوحَةِ[2] قَرَارِهِمْ حَتَّى

گھر میں لڑے اور اُن پر اُن کے وسط قیامگاہ میں ہجوم کیا یہاں تک کہ

ظَهَرَ أَمْرُكَ وَعَلَتْ كَلِمَتُكَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

تیرا کام (ہدایت) ظاہر ہوا اور تیرا کلمہ بلند ہوا اگرچہ کفار ناپسند کرتے رہے

[1] العقر الاصل ۱۲ [2] البحبوحة وسط ۱۲

اللّٰهُمَّ فَارْفَعْهُ بِمَا كَدَحَ فِيكَ إِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا

اے معبود تو اُن کو بلند کر اس کوشش کے عوض میں جو اُنھوں نے تیری خوشی کے لیے کی

مِنْ جَنَّتِكَ حَتَّى لَا يُسَاوَى فِي مَنْزِلَةٍ وَلَا يُكَافَأَ

جنت کے بلند درجہ میں یہانتک کہ کسی رتبہ میں کوئی اُن سے برابری نہ کر سکے اور کسی مرتبہ میں

فِي مَرْتَبَةٍ وَلَا يُوَازِيَهُ لَدَيْكَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا

کوئی اُن کا مثل نہ ہو سکے اور نہ کوئی ملک مقرب نہ کوئی نبی مرسل تیرے نزدیک اُنکا

نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَعَرِّفْهُ فِي أَهْلِهِ الطَّاهِرِينَ وَأُمَّتِهِ

ہمسر ہو سکے اور اُن کی آل پاک اور اُمت مومنین کے متعلق

الْمُؤْمِنِينَ مِنْ حُسْنِ الشَّفَاعَةِ أَجَلَّ مَا وَعَدْتَهُ

جو تو نے بڑی شفاعت کا وعدہ کیا ہے اُسے اُنکے لیے ثابت کر دے

يَا نَافِذَ الْعِدَةِ يَا وَافِيَ الْقَوْلِ يَا مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ

اے وعدہ کے نافذ کرنے والے اور قول کے پورا کرنیوالے اے بدلہ دینے والے بدلوں کو

بِأَضْعَافِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اُس کے دُگنا نیکیوں سے بیشک تو بڑے فضل والا ہی

وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ

اور تو ہی سخی اور کریم ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى

اور منجملہ آپ کی دعاؤں کے جو

حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَكُلِّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ

عرش کے اٹھانے والے اور تمام مقرب فرشتوں کے متعلق پڑھتے تھے یہ دعا تھی

اَللّٰهُمَّ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ الَّذِيْنَ لَا يَفْتُرُوْنَ مِنْ

اے معبود وہ تیرے عرش کے اٹھانیوالے جو کبھی تیری پاکی بیان کرنے سے نہیں

تَسْبِيْحِكَ وَلَا يَسْاَمُوْنَ مِنْ تَقْدِيْسِكَ وَلَا

تھکتے اور نہ تیری تقدیس سے ملول ہوتے ہیں اور نہ

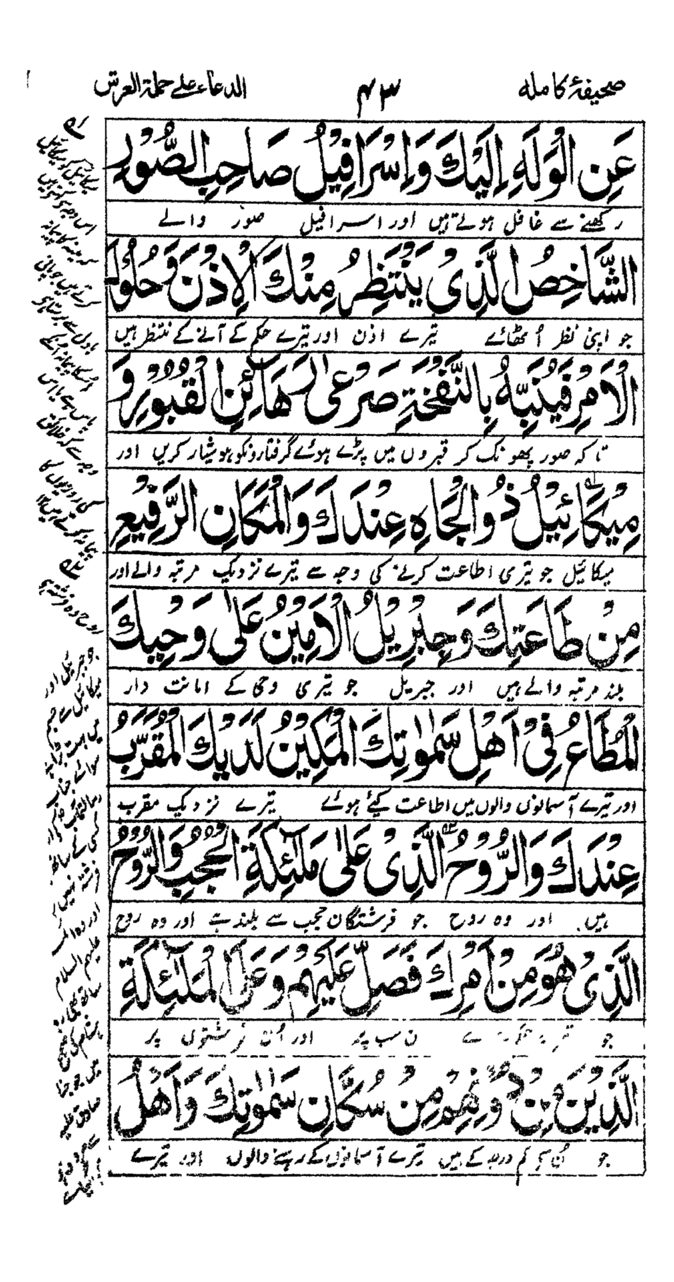
يَسْتَحْسِرُوْنَ مِنْ عِبَادَتِكَ وَلَا يُؤْثِرُوْنَ

تیری عبادت سے ماندہ ہوتے ہیں اور نہ تیرے کام میں کوشش

التَّقْصِيْرَ عَلَى الْجِدِّ فِيْ اَمْرِكَ وَلَا يَغْفُلُوْنَ

کرنے پر کوتاہی کرنے کو ترجیح دیتے اور نہ تیری طرف شوق

ؑ اللہ تعالے فرماتا ہے ویحمل عرش ربک یومئذ ثمانیۃ ۱۲



عَنِ الْوَلَهِ إِلَيْكَ وَإِسْرَافِيلُ صَاحِبُ الصُّورِ

رکھنے سے غافل ہوتے ہیں اور اسرافیل صور والے

الشَّاخِصُ الَّذِي يَنْتَظِرُ مِنْكَ الْإِذْنَ وَحُلُولَ

جو اپنی نظر اٹھائے تیرے اذن اور تیرے حکم کے آنے کے منتظر ہیں

الْأَمْرِ فَيُنَبِّهُ بِالنَّفْخَةِ صَرْعَى رَهَائِنِ الْقُبُورِ

تاکہ صور پھونک کر قبروں میں پڑے ہوئے گرفتاروں کو ہوشیار کریں اور

وَمِيكَائِيلُ ذُو الْجَاهِ عِنْدَكَ وَالْمَكَانِ الرَّفِيعِ

میکائیل جو تیری اطاعت کرنے کی وجہ سے تیرے نزدیک مرتبہ والے اور

مِنْ طَاعَتِكَ وَجِبْرِيلُ الْأَمِينُ عَلَى وَحْيِكَ

بلند مرتبہ والے ہیں اور جبریل جو تیری وحی کے امانت دار

الْمُطَاعُ فِي أَهْلِ سَمٰوٰتِكَ الْمَكِينُ لَدَيْكَ الْمُقَرَّبُ

اور تیرے آسمانوں والوں میں اطاعت کیے ہوئے تیرے نزدیک مقرب

عِنْدَكَ وَالرُّوحُ الَّذِي عَلَى مَلٰٓئِكَةِ الْحُجُبِ وَالرُّوحُ

ہیں اور وہ روح جو فرشتگان حجب سے بلند ہے اور وہ روح

الَّذِي هُوَ مِنْ أَمْرِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

جو تیرے حکم سے ہے ان سب پر اور ان فرشتوں پر

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِمْ مِنْ سُكَّانِ سَمٰوٰتِكَ وَأَهْلِ

جو ان سے کم درجہ کے ہیں تیرے آسمانوں کے رہنے والوں اور تیرے

الْأَمَانَةِ عَلَى رِسَالَاتِكَ وَالَّذِينَ لَا تَدْخُلُهُمْ

پیغاموں کے امانت داروں میں سے۔ اور وہ فرشتے جن کو مشقت کی

سَأْمَةٌ مِنْ دُءُوبٍ وَلَا إِعْيَاءٌ مِنْ لُغُوبٍ وَلَا فُتُورٌ

وجہ سے ملال نہیں ہوتا اور نہ تعب سے تھکن اور نہ سستی

وَلَا تَشْغَلُهُمْ عَنْ تَسْبِيحِكَ الشَّهَوَاتُ وَلَا يَقْطَعُهُمْ

اور نہ تیری تسبیح سے اُن کو نفسانی خواہشیں روکتی ہیں اور نہ تیری

عَنْ تَعْظِيمِكَ سَهْوُ الْغَفَلَاتِ الْخُشَّعُ الْأَبْصَارِ

تعظیم سے اُن کو غفلتوں کی بھول علیحدہ کرتی ہے نگاہیں جھکائے ہوئے ہیں

فَلَا يَرُومُونَ النَّظَرَ إِلَيْكَ النَّوَاكِسُ الْأَذْقَانِ

اور تیری طرف نظر کرنے کا ارادہ بھی نہیں کرتے ٹھوڑیاں جھکائے ہوئے ہیں

الَّذِينَ قَدْ طَالَتْ رَغْبَتُهُمْ فِيمَا لَدَيْكَ الْمُسْتَهْتَرُونَ

جن کی خواہشیں اُن نعمتوں میں زیادہ ہیں جو تیرے پاس ہیں

بِذِكْرِ آلَائِكَ وَالْمُتَوَاضِعُونَ دُونَ عَظَمَتِكَ

جو تیری نعمتوں کی یاد پر فریفتہ ہیں اور تیری عظمت

وَجَلَالِ كِبْرِيَائِكَ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ إِذَا نَظَرُوا

اور جلال کبریائی کے آگے تواضع کرنیوالے ہیں اور جو کہ جہنم کو جبکہ وہ تیری مخالفت کرنیوالوں

إِلَى جَهَنَّمَ تَزْفِرُ عَلَى أَهْلِ مَعْصِيَتِكَ سُبْحَانَكَ

کو دیکھکر چیختا ہو دیکھکر کہتے ہیں (اے پروردگار) تو پاک ہے



مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَعَلَى

ہمنے عبادت کے موافق تیری عبادت نہیں کی پس (اے پروردگار) تو رحمت بھیج اُن پر اور

الرُّوحَانِيِّينَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَأَهْلِ الزُّلْفَةِ عِنْدَكَ

اُن روحانیوں پر جو تیرے فرشتوں میں سے ہیں اور تیرے نزدیک رہنے والے ہیں

وَحُمَّالِ الْغَيْبِ إِلَى رُسُلِكَ وَالْمُؤْتَمَنِينَ عَلَى وَحْيِكَ

اور غیب کی خبریں تیرے رسول تک لانیوالے ہیں اور تیری وحی کے امین ہیں

وَقَبَائِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِينَ اخْتَصَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ

اور فرشتوں کے اُن گروہوں پر جنکو تونے اپنے لیئے خاص کیا ہے

وَأَغْنَيْتَهُمْ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ بِتَقْدِيسِكَ

اور اپنی تقدیس سے اُن کو کھانے اور پینے سے بے پروا کردیا ہے

وَأَسْكَنْتَهُمْ بُطُونَ أَطْبَاقِ سَمٰوٰتِكَ وَالَّذِينَ

اور آسمانوں کے طبقوں کے اندر اُن کو ساکن کیا ہے اور (نیز)

عَلَى أَرْجَائِهَا إِذَا نَزَلَ الْأَمْرُ بِتَمَامِ وَعْدِكَ وَ

اُن فرشتوں پر جو اُن آسمانوں کے اطراف پر ہیں جبکہ تیرے وعدے کے پورا ہونیکے ساتھ حکم نازل ہو اور (نیز)

خُزَّانِ الْمَطَرِ وَزَوَاجِرِ السَّحَابِ وَالَّذِي بِصَوْتِ

مینہ کے خزانچیوں اور بادل کے ہکانے والوں پر اور اُس فرشتے پر جسکی جھڑک کی

زَجْرِهِ يُسْمَعُ زَجَلُ الرُّعُودِ وَإِذَا سَبَحَتْ بِهِ

آواز سے بجلی کی کڑک سُنائی دیتی ہے اور جب اُسکی آواز کی وجہ سے

حَفِیْفَةُ السَّحَابِ الْتَمَعَتْ صَوَاعِقُ الْبُرُوْقِ وَ

گرجنے والے بادل چلنے لگتے ہیں تو گرنے والی بجلیاں چمکنے لگتی ہیں اور

مُشَیِّعِی الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْهَابِطِیْنَ مَعَ قَطْرِ الْمَطَرِ

برف اور اولوں کے پیچھے پیچھے چلنے والوں کو اور مینہ کے قطروں کیساتھ

اِذَا نَزَلَ وَالْقُوَّامِ عَلٰی خَزَآئِنِ الرِّیَاحِ وَالْمُوَكَّلِیْنَ

اُترنے والوں اور ہواؤں کے خزانچی فرشتوں پر اور اُن فرشتوں پر جو

بِالْجِبَالِ فَلَا تَزُوْلُ وَالَّذِیْنَ عَرَّفْتَهُمْ مَثَاقِیْلَ

پہاڑوں کے موکل ہیں تاکہ وہ ہٹنے نہ پائیں اور اُن فرشتوں پر جنہیں تونے پانی کے وزن

الْمِیَاهِ وَكَیْلَ مَا تَحْوِیْهِ لَوَاعِجُ الْاَمْطَارِ وَعَوَالِجُهَا

اور کثیر مینہ کی مقدار اور طلاطم والے مینہ کی پیمانہ پر اطلاع دیدی ہے

وَرُسُلِكَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلٰٓی اَهْلِ الْاَرْضِ بِمَكْرُوْهِ

اور اُن فرشتوں پر جو تیرے بھیجے ہوئے ہیں زمین والوں کی طرف ناپسند

مَا یَنْزِلُ مِنَ الْبَلَآءِ وَمَحْبُوْبِ الرَّخَآءِ وَالسَّفَرَةِ

نازل ہونے والی بلا اور پسندیدہ آسائش لیکر اور بزرگ اور

الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالْحَفَظَةِ الْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ

نیک سفیروں اور حفاظت کرنیوالے کرام کاتبین

وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَاَعْوَانِهٖ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِیْرٍ

اور ملک الموت اور اُنکے مددگاروں اور منکر و نکیر

وَرُومَانَ فَتَّانِ الْقُبُورِ وَالطَّائِفِينَ بِالْبَيْتِ

اور قبروں کے امتحان کرنیوالے رومان پر اور اُن فرشتوں پر جو بیت معمور کے گرد

الْمَعْمُورِ وَمَالِكٍ وَالْخَزَنَةِ وَرِضْوَانَ وَسَدَنَةِ

طواف کرتے ہیں اور مالک پر اور خزانہ داران جہنم اور رضوان اور جنت کے

الْجِنَانِ وَالَّذِينَ لَا يَعْصُونَ اللهَ مَا أَمَرَهُمْ

دربانوں پر اور اُن فرشتوں پر جو خدا کے حکم کی مخالفت نہیں کرتے

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

اور وہی کرتے ہیں جسکا اُنھیں حکم دیا گیا ہے اور اُن فرشتوں پر جو کہتے ہیں

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

(مومنین سے) کہ تمہارے صبر کے عوض میں تم پر سلام ہو پس کیا اچھا ہے انجام کا گھر

وَالزَّبَانِيَةِ الَّذِينَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ

اور اُن زبانیہ (فرشتوں پر) کہ جب اُنسے کہا جائیگا کہ (اس گنہگار کو) پکڑو اور طوق زنجیر پہناؤ

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ابْتَدَرُوهُ سِرَاعًا وَلَمْ يُنْظِرُوهُ

پھر جہنم میں اسے جلاؤ تو اُس کیطرف فوراً دوڑینگے اور اُسکا لحاظ نہ کریں گے

[illegible]

[illegible]

ـه یہ انیس فرشتے ہیں جو جہنم پر مقرر ہیں ایک ایک امت کو ایک مرتبہ کاندھے پر اُٹھا کر جہنم میں ڈالدینگے ۱۲

وَمَنْ اَوْهَمْنَا ذِكْرَهُ وَلَمْ نَعْلَمْ مَكَانَهُ مِنْكَ

اور اُن فرشتوں پر جنکی یاد میں ہمیں شبہ ہو گیا ہے اور جن کا مرتبہ ہمیں نہیں معلوم

وَبِاَيِّ اَمْرٍ وَكَّلْتَهُ وَسُكَّانِ الْهَوَاۤءِ وَالْاَرْضِ وَالْمَاۤءِ

اور یہ کہ کس کام پر تونے انہیں موکل کیا ہے اور ہوا و زمین اور پانی کے رہنے والے فرشتوں پر

وَمَنْ مِنْهُمْ عَلَى الْخَلْقِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ يَوْمَ تَاْتِيْ

اور اُن فرشتوں پر جو مخلوقات پر متعین ہیں پس اُنپر رحمت بھیج اُس روز کہ اُن کے

كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَاۤئِقٌ وَشَهِيْدٌ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ

نفس کے ساتھ کھینچنے والا اور ایک گواہ فرشتہ ہوگا اور اُن پر ایسی رحمت نازل کر

صَلٰوةً تَزِيْدُهُمْ كَرَامَةً عَلٰى كَرَامَتِهِمْ وَطَهَارَةً

جو اُن کی ذاتی کرامتوں میں اور زیادتی کردے اور اُنکی اصلی طہارت

عَلٰى طَهَارَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاِذَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَلٰۤئِكَتِكَ

کو اور بھی بڑھا دے اے پروردگار اور جب تو اپنے فرشتوں اور

وَرُسُلِكَ وَبَلَّغْتَهُمْ صَلَوٰتَنَا عَلَيْهِمْ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ بِمَا فَتَحْتَ

پیغامبروں پر رحمت نازل کرے اور ہماری صلوات اُن تک پہونچا دے تو اُنپر رحمت بھیج اُن خوبی

لَنَا مِنْ حُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

کلام کے بقدر جو تونے ہمپر اُن کی بابت کھولی ہے بیشک تو ہی بخشش اور کرم والا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَاۤئِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

اور آپ کی دعاؤں میں سے

اَلصَّلٰوةِ عَلٰی اَتْبَاعِ الرُّسُلِ وَمُصَدِّقِیْهِمْ

انبیاء علیہم السلام کے تابعین اور تصدیق کرنے والوں پر درود بھیجنے کے متعلق

اَللّٰهُمَّ وَاَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَمُصَدِّقُوْهُمْ مِنْ اَهْلِ

اے معبود اور زمین والوں میں سے رسولوں کی پیروی اور غیب کی تصدیق اُسوقت کرنے والے

الْاَرْضِ بِالْغَیْبِ عِنْدَ مُعَارَضَةِ الْمُعَانِدِیْنَ

جب کہ اُن رسولوں کے دشمن جھٹلانے سے اُن کا

لَهُمْ بِالتَّكْذِیْبِ وَالْاِشْتِیَاقِ اِلَی الْمُرْسَلِیْنَ

مقابلہ کرتے تھے اور جو حقیقی ایمان کے ساتھ پیغمبروں کے

بِحَقَائِقِ الْاِیْمَانِ فِیْ كُلِّ دَهْرٍ وَّزَمَانٍ اَرْسَلْتَ

مشتاق رہتے تھے ہر اُس زمانے اور وقت میں جس میں تونے

فِیْهِ رَسُوْلًا وَّاَقَمْتَ لِاَهْلِهٖ دَلِیْلًا مِّنْ لَّدُنْ

کوئی پیغمبر بھیجا اور اُس زمانہ والوں کے واسطے کوئی دلیل قایم کی آدم سے

اٰدَمَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ اَئِمَّةِ

لیکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تک جو ہدایت کے

الْهُدٰی وَقَادَةِ اَهْلِ التُّقٰی عَلٰی جَمِیْعِهِمُ السَّلَامُ

پیشوا اور پرہیزگاروں کے راہبر تھے اُن سب پر سلام ہو

فَاذْكُرْهُمْ مِّنْكَ بِمَغْفِرَةٍ وَّرِضْوَانٍ اَللّٰهُمَّ

اُنھیں مغفرت اور رضامندی سے یاد کر اے معبود

وَاَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاصَّۃً

اور خاصکر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ کے وہ اصحاب

اَلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الصَّحَابَۃَ وَالَّذِیْنَ اَبْلَوُا الْبَلَآءَ

جنھوں نے اچھی طرح ساتھ دیا اور وہ جنھوں نے اُن کی مدد میں

الْحَسَنَ فِیْ نَصْرِہٖ وَکَانَفُوْہُ وَاَسْرَعُوْا اِلٰی

اچھی طرح جہاد کیا اور اُن کو پناہ دی اور اُنکی آمد کی طرف

وِفَادَتِہٖ وَسَابَقُوْا اِلٰی دَعْوَتِہٖ وَاسْتَجَابُوْا لَہٗ

دوڑے اور اُنکی دعوت (اسلام) کیطرف سبقت کی اور اُنکی باتوں کو

حَیْثُ اَسْمَعَھُمْ حُجَّۃَ رِسَالَاتِہٖ وَفَارَقُوا الْاَزْوَاجَ

مانا جبکہ اپنی پیغامبری کی دلیلیں اُنھیں سُنائیں اور بیوی بچوں کو اُس کی

وَالْاَوْلَادَ فِیْ اِظْھَارِ کَلِمَتِہٖ وَقَاتَلُوا الْاٰبَآءَ

حق بات کے ظاہر کرنے میں چھوڑا اور باپ

وَالْاَبْنَآءَ فِیْ تَثْبِیْتِ نُبُوَّتِہٖ وَانْتَصَرُوْا بِہٖ

بیٹوں سے اُسکی نبوت کے ثابت کرنے میں لڑے اور اُسکے ذریعہ سے انتقام لیا

وَمَنْ کَانُوْا مُنْطَوِیْنَ عَلٰی مَحَبَّتِہٖ یَرْجُوْنَ

اور (نیز) اُن لوگوں کو جو اُسکی محبت میں لپٹے ہوئے تھے اور اُسکی دوستی میں

تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ فِیْ مَوَدَّتِہٖ وَالَّذِیْنَ ھَجَرَتْھُمُ

ایسی تجارت کے امیدوار تھے جو تباہ نہ ہو اور (نیز) اُن لوگوں کو جنھیں قبیلے والوں نے

اصحاب محمد وہ ہیں جنھوں نے صحبت رسول خدا پائی اور بحالت اسلام و ایمان مرے خواہ تھوڑی مدت یا زیادہ اسکے ساتھ رہے

الْعَشَائِرُ إِذْ تَعَلَّقُوا بِعُرْوَتِهِ وَانْتَفَتْ مِنْهُمُ

چھوڑ دیا جبکہ وہ اُس کی (محبت کی) رسی میں لٹکے اور قرابت مند اُن سے

الْقَرَابَاتُ إِذْ سَكَنُوا فِي ظِلِّ قَرَابَتِهِ فَلَا تَنْسَ

جدا ہو گئے جبکہ وہ اُس (رسول خداؐ) کی قرابت کے سایہ میں ٹھہرے پس اے معبود نہ

لَهُمُ اللّٰهُمَّ مَا تَرَكُوا لَكَ وَفِيكَ وَأَرْضِهِمْ مِنْ

بھولنا اُن کے لیئے اُن باتوں کو جنھیں اُن لوگوں نے تیرے واسطے اور تیری محبت میں چھوڑا ہے اور اپنی

رِضْوَانِكَ وَبِمَا حَاشُوا الْخَلْقَ عَلَيْكَ وَكَانُوا مَعَ

رضامندی سے اُن کو راضی کر اور اس سبب سے کہ اُنھوں نے خلقت کو تیری دین پر جمع کر دیا اور تیرے

رَسُولِكَ دُعَاةً لَكَ إِلَيْكَ وَاشْكُرْهُمْ عَلَى هَجْرِهِمْ

رسول کے ساتھ تیری خوشی کے لیئے تیری طرف دعوت کرنیوالے رہے اور انہیں نیک بدلہ دے اس امر پر کہ اُنھوں

فِيكَ دِيَارَ قَوْمِهِمْ وَخُرُوجِهِمْ مِنْ سَعَةِ الْمَعَاشِ

نے تیری راہ میں اپنی قوم کی شہروں کو چھوڑا اور وسعت معاش سے تنگی معاش

إِلَى ضِيقِهِ وَمَنْ كَثَّرْتَ فِي إِعْزَازِ دِينِكَ مِنْ

کی طرف نکلے اور (نیز) اُن مظلوموں پر جنہیں اپنے دین کے معزز کرنے میں

مَظْلُومِهِمْ اللّٰهُمَّ وَأَوْصِلْ إِلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ

تو نے زیادہ کیا اے معبود اور اُن لوگوں کو جو اصحاب کی نیکی کے ساتھ پیروی

بِإِحْسَانٍ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

کرنے والے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہماری پروردگار تو ہمیں

وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ خَيْرَ جَزَائِكَ

اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے ایمان میں پہلے ہو چکے ہیں اچھا بدلہ دے

الَّذِينَ قَصَدُوا سَمْتَهُمْ وَتَحَرَّوْا وِجْهَتَهُمْ وَ

جن لوگوں نے اصحاب کے طریقہ کا ارادہ کیا اور اُن کی روش کو اختیار کیا اور

مَضَوْا عَلَى شَاكِلَتِهِمْ لَمْ يَثْنِهِمْ رَيْبٌ فِي بَصِيرَتِهِمْ

اور انہیں کے طریقہ پر گذر گئے اُن کی دانائی میں شبہ نے اُنھیں نہیں پھیرا

وَلَمْ يَخْتَلِجْهُمْ شَكٌّ فِي قَفْوِ آثَارِهِمْ وَالْإِيتِمَامِ

اور اُن کے دلوں میں شک نہیں پڑا اور اُن کے نقش قدم کی پیروی اور اُنکی

بِهِدَايَةِ مَنَارِهِمْ مُكَانِفِينَ وَمُوَازِرِينَ لَهُمْ

منار کے ہدایت کی اقتدا اُن کے بچاؤ والے اور مدد کرنے والے تھے

يَدِينُونَ بِدِينِهِمْ وَيَهْتَدُونَ بِهَدْيِهِمْ

اُن کے دین پر چلتے تھے اور اُن کے طریقہ سے ہدایت پاتے تھے

يَتَّفِقُونَ عَلَيْهِمْ وَلَا يَتَّهِمُونَهُمْ فِيمَا أَدَّوْا

اُن پر اتفاق کرتے تھے اور اُنھیں اس امر میں تہمت نہیں لگاتے تھے جسے (اُن اصحاب نے)

إِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى التَّابِعِينَ مِنْ يَوْمِنَا

اُن تک پہنچایا اے معبود اور تابعین پر اور اُن کی بیویوں اور قرابت مندوں

هٰذَا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِمْ وَعَلَى

پر اور اُن میں سے تیری اطاعت کرنے والوں پر

ذُرِّيَّاتِهِمْ وَعَلٰى مَنْ اَطَاعَكَ مِنْهُمْ صَلٰوةً تَعْصِمُهُمْ

ہمارے آج کے دن سے (قیامت تک) ایسی رحمت بھیج جس سے تو انکو

بِهَا مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَتَفْسَحُ لَهُمْ فِيْ رِيَاضِ جَنَّتِكَ

اپنی نافرمانی سے بچائے اور اپنی جنت کے باغوں میں اُن کے لیے وسعت دے

وَتَمْنَعُهُمْ بِهَا مِنْ كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَتُعِيْنُهُمْ بِهَا عَلٰى

اور اس کے ذریعے سے اُنھیں شیطان کے مکر سے محفوظ رکھے اور جس نیکی پر اُنھوں نے تجھ سے مدد مانگی

مَا اسْتَعَانُوْكَ عَلَيْهِ مِنْ بِرٍّ وَتَقِيْهِمْ طَوَارِقَ

ہو اس پر انکو اسی صلوٰۃ کے ذریعے مدد دے اور رات دن کی آنیوالی چیزوں سے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ وَتَبْعَثُهُمْ

سوائے نیکی کے ساتھ آنے والے کے اُنھیں بچا اور اچھی امیدواری

بِهَا عَلَى اعْتِقَادِ حُسْنِ الرَّجَاءِ لَكَ وَالطَّمَعِ

اور تیرے ہی پاس کی چیزوں کی خواہش اور بندوں کے ہاتھ میں جو چیزیں ہیں اُن کی

فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَرْكِ التُّهْمَةِ فِيْمَا تَحْوِيْهِ اَيْدِي الْعِبَادِ

تہمت کے چھوڑنے کے اعتقاد پر (اُس کے ذریعے سے) اُنھیں (قیامت کے

لِتَرُدَّهُمْ اِلَى الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَ

دن) اُٹھا تاکہ تو اپنی طرف رغبت اور اپنے سے ڈر نیکی طرف اُنھیں پھیرے اور

تُزَهِّدَهُمْ فِيْ سَعَةِ الْعَاجِلِ وَتُحَبِّبَ اِلَيْهِمُ الْعَمَلَ

دُنیا کی مالداری میں تو اُنھیں زاہد بنائے اور آخرت کے لیے عمل کرنے

لِلْاَجَلِ وَالْاِسْتِعْدَادِ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَتُهَوِّنُ عَلَيْهِمْ

اور موت کے بعد کی باتوں کے لیئے مہیا ہونے کو اُن کا محبوب بنا گی اور ہر

كُلَّ كَرْبٍ يَحِلُّ بِهِمْ يَوْمَ خُرُوجِ الْاَنْفُسِ مِنْ

اُس بے چینی کو اُن پر آسان کرے جو بدنوں سے روحوں کے نکلنے کے دن

اَبْدَانِهَا وَتُعَافِيهِمْ مِمَّا تَقَعُ بِهِ الْفِتْنَةُ مِنْ

اُنھیں ہو گی اور جن باتوں سے خوفناک فتنے پڑتے ہیں اُنسے اور

مَحْذُورَاتِهَا وَكَبَّةِ النَّارِ وَطُولِ الْخُلُودِ فِيهَا

دوزخ میں منہ کے بل گرنے اور عرصہ دراز تک اُسمیں رہنے سے اُنھیں محفوظ رکھ

وَتُصَيِّرُهُمْ اِلٰى اَمْنٍ مِنْ مَقِيلِ الْمُتَّقِينَ

اور پرہیزگاروں کی خوابگاہ سے زمین کی طرف اُنھیں پہونچا

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِنَفْسِهِ

اپنے اور اپنے مُلک والوں کے لیئے آپکی

وَاَهْلِ وَلَايَتِهِ

یہ دعا تھی

يَا مَنْ لَا تَنْقَضِي عَجَائِبُ عَظَمَتِهِ صَلِّ عَلٰى

اے وہ جس کی عظمت کی عجیب باتیں ختم نہ ہونگی محمدؐ اور آنکی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاحْجُبْنَا عَنِ الْاِلْحَادِ فِي عَظَمَتِكَ

آل پر رحمت بھیج اور ہمیں تیری عظمت میں کفر کرنے سے روک

وَيَا مَنْ لَا تَنْتَهِي مُدَّةُ مُلْكِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اور اے وہ جس کی سلطنت کی مدت تمام نہ ہو گی محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت

آلِهِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنْ نَقِمَتِكَ وَيَا مَنْ لَا تَفْنٰى

بھیج اور ہماری گردنوں کو اپنی سزا سے آزاد کر اور اے وہ جسکی رحمت

خَزَائِنُ رَحْمَتِهِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاجْعَلْ

کے خزانے فنا نہ ہونگے محمدؐ اور انکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے

لَنَا نَصِيْبًا فِيْ رَحْمَتِكَ وَيَا مَنْ تَنْقَطِعُ دُوْنَ

لیے اپنی رحمت میں حصہ قرار دے اور اے وہ جس کے دیکھنے سے نگاہیں

رُؤْيَتِهِ الْاَبْصَارُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَدْنِنَا

قاصر ہیں محمدؐ اور اُن کی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں

اِلٰى قُرْبِكَ وَيَا مَنْ تَصْغُرُ عِنْدَ خَطَرِهِ الْاَخْطَارُ

اپنے قریب کر اور اے وہ جسکی قدر و منزلت کے سامنے تمام قدریں حقیر ہیں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَكَرِّمْنَا عَلَيْكَ وَيَا مَنْ

محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں اپنے نزدیک مکرم کر اور اے وہ

تَظْهَرُ عِنْدَهُ بَوَاطِنُ الْاَخْبَارِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ

جسکے نزدیک چھپی ہوئی چیزیں ظاہر ہیں محمد اور اُنکی آل پر رحمت بھیج

وَلَا تَفْضَحْنَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا عَنْ هِبَةِ

اور اپنے پاس ہمیں رسوا نہ کر اے معبود ہمیں اپنی بخشش کے ذریعہ سے عام بخشش کرنیوالوں کی

الْوَهَّابِيْنَ بِهِبَتِكَ وَاكْفِنَا وَحْشَةَ الْقَاطِعِيْنَ

بخشش سے بے پروا کردے اور اپنے انعام کے ذریعہ سے نہ دینے والوں کی وحشت سے

بِصِلَتِكَ حَتّٰى لَا نَرْغَبَ اِلٰى اَحَدٍ مَعَ بَذْلِكَ

ہمکو بچا تاکہ ہم تیری بخشش کے ہوتے ہوئے کسی کی طرف رغبت نہ کریں

وَلَا نَسْتَوْحِشَ مِنْ اَحَدٍ مَعَ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے فضل کے ہوتے ہوئے کسی سے وحشت نہ کریں اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَكِدْ لَنَا وَلَا تَكِدْ عَلَيْنَا

محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے لئے دوسروں سے مکر کا بدلہ لے اور ہمارے

وَامْكُرْ لَنَا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاَدِلْ لَنَا وَلَا تُدِلْ مِنَّا

مکروں کا بدلہ نہ لے اور ہمارے دوسروں کو فریب کا عوض دے اور ہمیں فریب کا عوض نہ دے اور دولت کو ہماری طرف پھیر نہ ہمسے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَقِنَا مِنْكَ وَاحْفَظْنَا

دوسرے کی طرف۔ اے معبود محمد اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور اپنے لئے ہمیں محفوظ رکھ اور اپنے ذریعہ سے ہماری

بِكَ وَاهْدِنَا اِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنَا عَنْكَ اِنَّ مَنْ

حفاظت کر اور اپنی طرف ہمیں راہ دکھا اور اپنے پاس سے ہمیں دور نہ کر بیشک تو جسے

تَقِهٖ يَسْلَمْ وَمَنْ تَهْدِهٖ يَعْلَمْ وَمَنْ تُقَرِّبْهُ اِلَيْكَ

بچائے وہی بچتا ہے اور جسے تو ہدایت کرے وہ عالم بنتا ہے اور جسے تو اپنے سے قریب کرے وہی غنیمت

يَغْنَمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنَا حَدَّ

حاصل کرتا ہے اے معبود محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور زمانہ کی مصیبتوں



نَوَائِبِ الزَّمَانِ وَشَرِّ مَصَايِدِ الشَّيْطَانِ وَمَرَارَةِ

کی باڑھ اور شیطان کے جالوں کے شر اور بادشاہ کے حملے کی

صَوْلَةِ السُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا يَكْتَفِي الْمُكْتَفُوْنَ

تلخی سے ہمیں بچا اے معبود بچاؤ چاہنے والے صرف تیری ہی طاقت

بِفَضْلِ قُوَّتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنَا وَ

کی زیادتی سے بچ سکتے ہیں پس محمد اور انکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں بچا اور

اِنَّمَا يُعْطِي الْمُعْطُوْنَ مِنْ فَضْلِ جِدَتِكَ فَصَلِّ

بخشنے والے صرف تیری ہی بخشش کی زیادتی سے بخشش کرسکتے ہیں پس محمد

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْطِنَا وَاِنَّمَا يَهْتَدِي الْمُهْتَدُوْنَ

اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں بخشش دے اور ہدایت پانیوالے صرف تیری ہی ذات کی

بِنُوْرِ وَجْهِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاهْدِنَا

روشنی سے ہدایت پاسکتے ہیں پس محمد اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں ہدایت کر

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَنْ وَالَيْتَ لَمْ يَضُرُّهُ خِذْلَانُ

اے معبود بیشک تو جسکی مدد کرے اُسکو مدد نہ کرنیوالوں کا نہ مدد کرنا نقصان

الْخَاذِلِيْنَ وَمَنْ اَعْطَيْتَ لَمْ يَنْقُصْهُ مَنْعُ

نہیں پہنچا سکتا اور جسکو تو بخشے اُسکو نہ دینے والوں کا نہ دینا گھٹا

الْمَانِعِيْنَ وَمَنْ هَدَيْتَ لَمْ يُغْوِهِ اِضْلَالُ

نہیں سکتا اور جسے تو ہدایت کرے اُسے گمراہوں کا گمراہ کرنا

الْمُضِلِّيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنَعْنَا بِعِزِّكَ

بھکا نہیں سکتا پس محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی عزت سے ہمیں اپنے

مِنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ بِاِرْفَادِكَ وَ

بندوں سے روک اور اپنے غیروں سے ہمیں اپنی بخشش کے ذریعے بے پروا کردے اور

اسْلُكْ بِنَا سَبِيْلَ الْحَقِّ بِاِرْشَادِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنی ہدایت سے ہمیں حق کی راہ پر لے چل اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ سَلَامَةَ قُلُوْبِنَا

محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی عظمت کی یاد میں ہمارے دلوں کی سلامتی

فِيْ ذِكْرِ عَظَمَتِكَ وَفَرَاغَ اَبْدَانِنَا فِيْ شُكْرِ

اور اپنی نعمت کے شکر میں ہمارے بدنوں کی

نِعْمَتِكَ وَانْطِلَاقَ اَلْسِنَتِنَا فِيْ وَصْفِ مِنَّتِكَ

صحت اور اپنے احسان کے بیان کرنے میں ہماری زبانوں کی روانی قرار دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ دُعَاتِكَ

اے معبود محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں اپنے اُن دعوت کرنے والوں میں

الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ وَهُدَاتِكَ الدَّالِّيْنَ عَلَيْكَ

جو تیری طرف دعوت کرتے ہیں اور اُن ہدایت کرنیوالوں میں جو تیری طرف دعوت کرتے ہیں قرار دے

وَمِنْ خَاصَّتِكَ الْخَاصِّيْنَ لَدَيْكَ

اور اپنے خاص الخاص لوگوں میں سے بنا

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور آپ کی دعاؤں میں سے (دعا)

عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ

صبح اور شام کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهٖ وَ

تمام تعریفیں اُس معبود کے لئے ہیں جسنے رات اور دن کو اپنی قوت سے پیدا کیا اور

مَيَّزَ بَيْنَهُمَا بِقُدْرَتِهٖ وَجَعَلَ لِكُلٍّ وَّاحِدٍ مِّنْهُمَا

اپنی قدرت سے اُن دونوں میں تفرقہ کیا اور اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لئے

حَدًّا مَّحْدُوْدًا وَّاَمَدًا مَّمْدُوْدًا يُوْلِجُ كُلَّ وَّاحِدٍ

ایک حد مقرر اور مدت معینہ قرار دی ان میں سے ہر ایک کو دوسرے

مِّنْهُمَا فِي صَاحِبِهِ وَيُولِجُ صَاحِبَهُ فِيهِ بِتَقْدِيرٍ

میں اور دوسرے کو اُس میں داخل کرتا ہے اپنی تعین وتقدیر

مِنْهُ لِلْعِبَادِ فِيمَا يَغْذُوهُمْ بِهِ وَيُنْشِئُهُمْ عَلَيْهِ فَخَلَقَ

بندوں کے لئے اُن چیزوں میں کہ جنہیں وہ اُنکو غذا دیتا ہے اور اُنپر اُنہیں پیدا کرتا ہے پس اُنکی لئے

لَهُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَ

رات کو پیدا کیا تاکہ اُس میں تکلیف کی حرکتوں اور تھکن کے بوجھ سے

نَهَضَاتِ النَّصَبِ وَجَعَلَهُ لِبَاسًا لِيَلْبَسُوا مِنْ

آرام پاویں اور اُسکو ایک لباس بنایا ہے کہ اُسکے

رَاحَتِهِ وَمَنَامِهِ فَيَكُونَ ذٰلِكَ لَهُمْ جَمَامًا وَقُوَّةً

آرام اور نیند کو (مثل لباس کی) پہنیں تاکہ یہ بات اُنکے لئے آرام اور قوت کا باعث ہو

وَلِيَنَالُوا بِهِ لَذَّةً وَّشَهْوَةً وَخَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ

اور تاکہ اُسکے ذریعہ سے لذت اور خواہش دل کو پائیں اور اُنکے لئے دن کو روشن

مُبْصِرًا لِيَبْتَغُوا فِيهِ مِنْ فَضْلِهِ وَلِيَتَسَبَّبُوا

پیدا کیا تاکہ اُس میں اُس (خدا) کا فضل حاصل کریں اور اُسکی (دی ہوئی) روزی کا

اِلٰى رِزْقِهِ وَيَسْرَحُوا فِي اَرْضِهِ طَلَبًا لِمَا فِيهِ

وسیلہ ڈھونڈھیں اور اپنی دنیا کے فوری نفع اور آخرت کے آیندہ فائدہ کی

نَيْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَدَرَكُ الْاٰجِلِ فِي اُخْرٰهُمْ

تلاش کے لئے جو رس بس ہے اُس (خدا) کی زمین میں چلیں

بِكُلِّ ذٰلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَيَبْلُوْ أَخْبَارَهُمْ وَيَنْظُرُ

تمام ان باتوں سے اُن (بندوں) کے حال کی اصلاح کرتا ہے اور اُنکے باطن کا امتحان

كَيْفَ هُمْ فِيْ أَوْقَاتِ طَاعَتِهِ وَمَنَازِلِ فُرُوْضِهِ

کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ یہ لوگ اُسکی بندگی کے وقتوں اور واجبات کے موقعوں اور

وَمَوَاقِعِ أَحْكَامِهِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ أَسَاءُوْا بِمَا

اُسکے احکام کے مقاموں میں کیسے ہیں تاکہ بدی کرنے والوں کو اُنکے کام کے موافق بدلہ

عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اَللّٰهُمَّ

دے اور نیکی کرنے والوں کو نیک عوض دے اے معبود

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا فَلَقْتَ لَنَا مِنَ الْإِصْبَاحِ وَ

بس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس بات پر کہ تو نے ہمارے لئے صبح کو روشن کیا اور

مَتَّعْتَنَا بِهِ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَبَصَّرْتَنَا بِهِ مِنْ

دن کی روشنی سے ہمکو اُسکے ذریعہ سے فائدہ بخشا اور غذا کے تلاش کرنے کے مقامات کو

مَطَالِبِ الْأَقْوَاتِ وَوَقَيْتَنَا فِيْهِ مِنْ طَوَارِقِ الْآفَاتِ

اُسکے ذریعہ سے ہمیں دکھایا اور آنے والی آفتوں سے اُس میں ہمیں بچایا

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَتِ الْأَشْيَاءُ كُلُّهَا لَكَ سَمَاؤُهَا

ہم نے اور تمام چیزوں نے صبح کی (درحالیکہ) تیرے ہی لئے اُنکا آسمان اور

وَأَرْضُهَا وَمَا بَثَثْتَ فِيْ كُلِّ مِنْهُمَا سَاكِنُهُ وَمُتَحَرِّكُهُ

اُنکی زمین ہے اور (نیز) جو کچھ تو نے ان دونوں میں پھیلایا ہے خواہ ساکن ہو یا متحرک ہو

وَمُقِيمُهُ وَشَاخِصُهُ وَمَا عَلَا فِي الْهَوَاءِ وَمَا كَنَّ

بھرا ہوا ہو یا خالی ہو اور (نیز) جو کچھ فضا میں بلند ہے اور جو زمین

تَحْتَ الثَّرَى أَصْبَحْنَا فِي قَبْضَتِكَ يَحْوِينَا مُلْكُكَ

کے نیچے پوشیدہ ہے ہمنے تیرے قبضے میں صبح کی تیرا ملک اور تیری سلطنت

وَسُلْطَانُكَ وَتَضُمُّنَا مَشِيَّتُكَ وَنَتَصَرَّفُ عَنْ

ہمیں گھیرے ہوئے ہے اور تیری مشیت ہمیں سمیٹے ہوئے ہے اور تیرے ہی حکم سے ہم

أَمْرِكَ وَنَتَقَلَّبُ فِي تَدْبِيرِكَ لَيْسَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ

پھرتے ہیں اور تیری ہی تدبیریں ہم کروٹیں لیتے ہیں ہمارے لئے کوئی چیز نہیں مگر وہی جو تونے

إِلَّا مَا قَضَيْتَ وَلَا مِنَ الْخَيْرِ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَ وَ

جاری کردیا اور نہ کوئی خیر مگر وہی جو تونے عطا کی اور

هَذَا يَوْمٌ حَادِثٌ جَدِيدٌ وَهُوَ عَلَيْنَا شَاهِدٌ

یہ ایک آنے والا نیا دن ہے اور وہ ہمپر حاضر گواہ

عَتِيدٌ إِنْ أَحْسَنَّا وَدَّعَنَا بِحَمْدٍ وَإِنْ أَسَأْنَا فَارَقَنَا

ہے اگر ہمنے نیکی کی تو تو تعریف کے ساتھ ہمکو رخصت کریگا اور اگر ہمنے برائی کی تو مذمت کرتا

بِذَمٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَارْزُقْنَا حُسْنَ

ہمسے جدا ہوگا اے معبود محمد اور انکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں اسکے ساتھ اچھی طرح

مُصَاحَبَتِهٖ وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوْءِ مُفَارَقَتِهٖ

رہنا عنایت کر اور اسکے برے طور پر جدا ہونے سے کسی جرم کے

بِارْتِكَابِ جَرِيْرَةٍ اَوِ اقْتِرَافِ صَغِيْرَةٍ اَوْ كَبِيْرَةٍ

مرتکب ہونے یا کسی چھوٹے یا بڑے گناہ کے کرنے کے سبب ہمیں بچا

وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاَخْلِنَا فِيْهِ مِنَ

اور اس میں ہمیں بہت سی نیکیاں دے اور بری باتوں سے اس میں ہمیں

السَّيِّئَاتِ وَامْلَاْ لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ حَمْدًا وَّشُكْرًا

خالی رکھ اور اسکے دونوں سروں کو تعریف اور شکر اور ثواب

وَّاَجْرًا وَّذُخْرًا وَّفَضْلًا وَّاِحْسَانًا اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ

اور ذخیرہ اور فضل اور احسان سے ہماری لئے بھر دے اے معبود کرام کاتبین

عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ مَؤُوْنَتَنَا وَامْلَاْ لَنَا مِنْ

پر (دو فرشتے جو ہر وقت آدمی کے نیک و بد کو لکھتے رہتے ہیں) ہماری مشقت کو آسان کر اور ہمارے لئے

حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَلَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ بِسُوْءِ

نامۂ اعمال کو نیکیوں ہی سے بھر دے اور ہمارے برے کاموں کی وجہ سے انکے سامنے ہمیں

اَعْمَالِنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنْ

رسوا نکر اے معبود اس (دن) کی ہر گھڑی میں اپنی بندگی کا ایک حصہ

سَاعَاتِهِ حَظًّا مِنْ عِبَادَتِكَ وَنَصِيبًا مِّنْ

اور اپنے شکر کا ایک حصّہ

شُكْرِكَ وَشَاهِدَ صِدْقٍ مِّنْ مَلٰٓئِكَتِكَ اَللّٰهُمَّ

اور اپنے فرشتوں میں سے ایک سچا گواہ قرار دے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا

محمد اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے آگے اور پیچھے اور

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ

داہیں اور بائیں اور چاروں

جَمِيْعِ نَوَاحِيْنَا حِفْظًا عَاصِمًا مِّنْ مَّعْصِيَتِكَ

طرف سے ہماری ایسی حفاظت کر جو تیری مخالفت سے بچانیوالی ہو

هَادِيًا اِلٰى طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلًا لِّمَحَبَّتِكَ اَللّٰهُمَّ

اور تیری محبت کے لئے ہم سے کام لیا ہو اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَوَفِّقْنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا وَ

محمد اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں ہمارے اس دن اور اس رات

لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَفِيْ جَمِيْعِ اَيَّامِنَا لِاسْتِعْمَالِ الْخَيْرِ

اور ہمارے تمام دنوں میں نیکی کے عمل میں لانے

وَهِجْرَانِ الشَّرِّ وَشُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ

اور بدی کے چھوڑنے اور نعمتوں کا شکر کرنے اور سنتوں کی

السُّنَنِ وَمُجَانَبَةِ الْبِدَعِ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ

پیروی اور بدعتوں سے الگ رہنے اور نیک کام کا حکم دینے اور بُرے کام سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَحِيَاطَةِ الْإِسْلَامِ وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ

منع کرنے اور اسلام کو گھیرے رہنے اور باطل کو گھٹانے

وَإِذْلَالِهِ وَنُصْرَةِ الْحَقِّ وَإِعْزَازِهِ وَإِرْشَادِ الضَّالِّ

اور اُسکے ذلیل کرنے اور حق کی مدد کرنے اور اُسکو عزت دینے اور گمراہ کو ہدایت کرنے

وَمُعَاوَنَةِ الضَّعِيفِ وَإِدْرَاكِ اللَّهِيفِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور کمزور کی مدد کرنے اور غمزدہ کی خبرگیری کی توفیق دے اے معبود محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ أَيْمَنَ يَوْمٍ عَهِدْنَاهُ وَأَفْضَلَ

اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور اس دن کو تمام اُن دنوں میں مبارک کر جنہیں ہمنے دیکھا ہے اور تمام

صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَخَيْرَ وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِيهِ وَاجْعَلْنَا

ساتھ رہنے والوں سے افضل بنا جنسے ہمنے صحبت رکھی ہے اور تمام وقتوں سے اچھا وقت بنا جسمیں ہم داخل ہوئے

مِنْ أَرْضَى مَنْ مَرَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ جُمْلَةِ

ہیں اور ہمیں تمام اُن مخلوقات سے زیادہ پسندیدہ بنا جنپر سے رات اور دن گزرے ہیں (اور)

علا جیسا کہ ابن بطہ نے ابانہ میں بیان کیا ہے اور ... تاریخ الخلفاء سیوطی میں لکھا ہے کہ اس صلح کے سال کا نام معاویہ نے سنت جماعت

خَلْقِكَ أَشْكَرَهُمْ لِمَا أَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَأَقْوَمَهُمْ

اُن سب سے زیادہ اپنی بخشی ہوئی نعمتوں کا شکر کرنیوالا اور اُن سب سے

بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَائِعِكَ وَأَوْقَفَهُمْ عَمَّا حَذَّرْتَ

زیادہ اپنی جاری کی ہوئی شریعتوں کو قائم رکھنے والا اور اُن سب سے زیادہ اپنی ڈرائی ہوئی

مِنْ نَهْيِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا

ممانعت سے باز رہنے والا بنا اے معبود میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور توہی گواہ کافی ہے

وَأُشْهِدُ سَمَاءَكَ وَأَرْضَكَ وَمَنْ أَسْكَنْتَهُمَا

اور تیرے آسمان اور زمین اور اُن فرشتوں

مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَسَائِرَ خَلْقِكَ فِي يَوْمِي هٰذَا

اور تیری تمام مخلوق کو اس دن اور اس

وَسَاعَتِي هٰذِهِ وَلَيْلَتِي هٰذِهِ وَمُسْتَقَرِّي هٰذَا

گھڑی اور اس شب اور اس مقام پر گواہ کرتا ہوں کہ

أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ صرف توہی وہ معبود ہے جسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں

قَائِمٌ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِي الْحُكْمِ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ

انصاف کو قائم کرنیوالا حکم میں عدل کرنیوالا بندوں پر مہربان

مَالِكُ الْمُلْكِ رَحِيمٌ بِالْخَلْقِ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

ملک کا مالک اپنی پیدا کیے ہوؤں پر رحم کرنیوالا ہے اور یہ کہ محمدؐ تیرا بندہ

وَرَسُولُكَ وَخِيَرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ حَمَّلْتَهُ رِسَالَتَكَ

اور تیرا رسول اور مخلوقات سے تیرا چھانٹا ہوا ہے تونے اُس سے اپنی پیغامبری اُٹھوائی

فَأَدَّاهَا وَأَمَرْتَهُ بِالنُّصْحِ لِأُمَّتِهِ فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ

تو اُسنے اُسے پہنچادیا اور اُسکی امت کے ساتھ اُسے خلوص کرنے کو کہا تو اُسنے اُس سے خلوص کیا اے معبود

فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ

پس محمدؐ اور اُسکی آل پر اُس سے زیادہ رحمت بھیج جو تونے اپنی کسی مخلوق پر

خَلْقِكَ وَآتِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا آتَيْتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ

بھیجی ہو اور ہماری طرف سے اُس سے بڑھا ہوا انعام اُسکو دے جو اپنے بندوں میں سے کسی کو دیا ہو

وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ وَأَكْرَمَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا مِنْ

اور ہماری طرف سے اُس سے بڑھا چڑھا بدلہ دے جو اپنے نبیوں میں سے کسی نبی کو اُسکی

أَنْبِيَائِكَ عَنْ أُمَّتِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيمِ

امت کی طرف سے دیا ہو بیشک تو ہی تو بڑا احسان کرنیوالا

الْغَافِرُ لِلْعَظِيمِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ فَصَلِّ

بڑے گناہ کا بخشنے والا ہے اور تو ہی ہر رحم کرنیوالے سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے پس محمدؐ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ الْأَنْجَبِينَ

اور اُسکی پاک و پاکیزہ بہتر اور نجیب آل پر رحمت بھیج

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا

اور منجملہ اُنکی دعاؤں کے جسے کسنی



عَرَضَتْ لَهُ مُهِمَّةٌ أَوْ نَزَلَتْ بِهِ مُلِمَّةٌ

مہم کے پیش آنے یا کسی مصیبت کے نازل ہونے اور بےچینی کے وقت

وَعِنْدَ الْكَرْبِ

ے پڑھتے تھے یہ دعا تھی

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ

اے وہ کہ جسکے سبب سے مکروہات کی گرہیں کھلتی ہیں اور اے وہ کہ جسکے ذریعہ سے سختیوں کی

حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ إِلَى رَوْحِ

تیزی کند کی جاتی ہے اور اے وہ جس سے کشائش کے آرام کی طرف نکلنے کی درخواست

الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ

کی جاتی ہے تیری قدرت کے سامنے سخت چیزیں نرم ہو گئی ہیں اور تیری ہی مہربانی کی

الْأَسْبَابُ وَجَرَى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلَى

وجہ سے سبب پیدا ہوتے ہیں اور تیری ہی قدرت سے قطعی حکم جاری ہوا اور تیرے ہی ارادہ کی

إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُونَ قَوْلِكَ

موافق تمام چیزیں جاری ہیں پس وہ تیرے کہنے سے پہلے تیری مشیت کا حکم

مُؤْتَمِرَةٌ وَبِإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ

بجا لاتی ہیں اور تیرے منع کرنے سے پہلے تیرے ارادہ ہی سے باز رہتی ہیں تو ہی

الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَأَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ

مشکلوں کے وقت پکارا جاتا ہے اور تو ہی مصیبتوں میں پناہ لینے کی جگہ ہے اُن (مصیبتوں) میں سے

منها الا ما دفعت ولا ينكشف منها الا ما كشفت

کوئی مصیبت دفع نہیں ہوتی مگر جسے تو دفع کرے اور جدا نہیں ہوتی اُن میں سے کوئی مصیبت مگر جسے تو جدا کرے

وقد نزل بي يا رب ما قد تكاءدني ثقله والم

اور اے میرے پروردگار مجھ پر وہ بلا نازل ہوئی ہے جسکے بوجھ نے مجھ کو مشقت میں ڈالا ہے اور وہ مصیبت

بي ما قد بهظني حمله وبقدرتك اوردته علي و

آئی ہے جسکا اُٹھانا دشوار ہے اور تو نے اپنے ارادہ سے اُسکو مجھ پر اُتارا ہے اور

بسلطانك وجهته الي ولا مصدر لما اوردت

اپنے غلبہ سے اُسکو میری طرف متوجہ کیا ہے اور کوئی اُسکا لیجانے والا نہیں جسے تو لایا

ولا صارف لما وجهت ولا فاتح لما اغلقت ولا

اور نہ اُسکا کوئی پھیرنے والا ہے جسے تو نے متوجہ کیا اور نہ اُسکا کوئی کھولنے والا ہے جسے تو نے بند کیا اور نہ

مغلق لما فتحت ولا ميسر لما عسرت ولا ناصر

اُسکا کوئی بند کرنے والا ہے جسے تو نے کھولا اور نہ اُسکا کوئی آسان کرنے والا ہے جسے تو نے دشوار کیا اور نہ اُسکا کوئی

لمن خذلت فصل على محمد واله وافتح لي يا رب

مددگار ہے جسکو تو نے چھوڑا پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اے پروردگار میرے لئے کشائش کا دروازہ

باب الفرج بطولك واكسر عني سلطان الهم

اپنی بخشش سے کھول اور غلبۂ فکر کو اپنی طاقت سے مجھ سے شکست دے (دفع کر)

بحولك وانلني حسن النظر فيما شكوت واذقني

اور جس بات کی میں نے تجھ سے شکایت کی ہے اُس میں اچھی طرح غور کر اور جس بات کا میں نے

حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَأَلْتُ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ

سوال کیا ہے اُس میں احسان کی شیرینی مجھے چکھا اور اپنے پاس سے مجھ کو رحمت اور گوارا

رَحْمَةً وَّفَرَجًا هَنِيْئًا وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ عِنْدِكَ

کشائش عطا کر اور اپنے پاس سے میرے کشادہ نکلنے کی جگہ

مَخْرَجًا وَّحِيًّا وَّلَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ

قرار دے اور فکر کی وجہ سے اپنے واجبات کی رعایت اور

فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا

سُنّت کے عمل کرنے سے باز نہ رکھ کیونکہ اس مصیبت سے جو

نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَّامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ

مجھ پر نازل ہوئی ہے میری طاقت کمزور ہوگئی ہے اور اس حادثہ کے اُٹھانے سے جو مجھ پر آیا ہے

عَلَيَّ هَمًّا وَّاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ وَ

فکروں سے بھر گیا ہوں اور تو اس امر کے دور کرنے پر جس میں مبتلا ہوں اور ہٹا دینے پر اُسکے جس میں

دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ

پڑ گیا ہوں قادر ہے پس تو میرے ساتھ ایسا کر اگرچہ میں تیری طرف سے

اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اسکا مستحق نہیں ہوں اے بڑے تخت والے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِعَاذَةِ

اور منجملہ آپکی دعاؤں کے جو مکروہات سے اور



مِنْ مَكَارِهِ وَسَيِّئِ الْأَخْلَاقِ وَمَذَامِّ الْأَفْعَالِ

بدخلقیوں اور برے کاموں سے پناہ مانگنے میں پڑھتے تھے یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَيَجَانِ الْحِرْصِ وَسَوْرَةِ

اے معبود ضرور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں لالچ کے جوش مارنے سے اور غصے کی

الْغَضَبِ وَغَلَبَةِ الْحَسَدِ وَضَعْفِ الصَّبْرِ وَقِلَّةِ

تیزی سے اور حسد کے غالب ہونے سے اور صبر کے کمزور ہونے سے اور قناعت کی

الْقَنَاعَةِ وَشَكَاسَةِ الْخُلُقِ وَاِلْحَاحِ الشَّهْوَةِ وَمَلَكَةِ

کمی سے اور بدخلقی سے اور خواہش نفس کے اصرار سے اور غیرت کے

الْحَمِيَّةِ وَمُتَابَعَةِ الْهَوٰى وَمُخَالَفَةِ الْهُدٰى وَسِنَةِ

مالک ہو جانے سے اور نفسانی خواہشوں کی پیروی سے اور سیدھی راہ کی مخالفت سے اور غفلت کی

الْغَفْلَةِ وَتَعَاطِي الْكُلْفَةِ وَاِيْثَارِ الْبَاطِلِ عَلَى الْحَقِّ

اونگھ سے اور بوجہ تکلیف کے ازخود حاصل کرنے سے اور باطل کو حق پر ترجیح دینے سے

وَالْاِصْرَارِ عَلَى الْمَأْثَمِ وَاسْتِصْغَارِ الْمَعْصِيَةِ

اور گناہ پر اصرار کرنے سے اور نافرمانی کو چھوٹا سمجھنے سے

وَاسْتِكْبَارِ الطَّاعَةِ وَمُبَاهَاتِ الْمُكْثِرِينَ وَالْإِزْرَاءِ

اور فرمانبرداری کو بڑا سمجھنے سے اور دولتمندوں کے سے فخر کرنے سے اور محتاجوں کو

بِالْمُقِلِّينَ وَسُوءِ الْوِلَايَةِ لِمَنْ تَحْتَ أَيْدِينَا وَتَرْكِ

عیب لگانے سے اور اپنے ماتحتوں پر بُری طرح حکومت کرنے سے اور جو ہمارے

الشُّكْرِ لِمَنِ اصْطَنَعَ الْعَارِفَةَ عِنْدَنَا أَوْ أَنْ نَعْضُدَ

ساتھ نیکی کرے اُسکا شکریہ نہ ادا کرنے سے یا ظالم کی مدد کرنے

ظَالِمًا أَوْ نَخْذُلَ مَلْهُوفًا أَوْ نَرُومَ مَا لَيْسَ لَنَا

سے یا مظلوم کی نہ مدد کرنے سے یا جو بات ہمارے لئے ٹھیک نہیں ہے اُسکا قصد

بِحَقٍّ أَوْ نَقُولَ فِي الْعِلْمِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَنَعُوذُ بِكَ أَنْ

کرنے سے یا دین میں بے جانے بوجھے کچھ کہنے سے اور اس بات سے تیرے ذریعے سے پناہ مانگتے ہیں

نَنْطَوِيَ عَلَى غِشِّ أَحَدٍ وَأَنْ نُعْجَبَ بِأَعْمَالِنَا وَنَمُدَّ

کسی کی نسبت بُرائی کرنے کا خیال دل میں رکھیں یا اپنے کاموں پر بہت خوش ہوں اور لمبی لمبی

فِي آمَالِنَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ السَّرِيرَةِ وَاحْتِقَارِ

امیدیں کریں اور ہم تیرے ذریعے سے پناہ مانگتے ہیں بُری طبیعت سے اور چھوٹے گناہ کو حقیر

الصَّغِيرَةِ وَأَنْ يَسْتَحْوِذَ عَلَيْنَا الشَّيْطَانُ أَوْ يَنْكُبَنَا

سمجھنے سے اور اس بات سے (بھی) کہ شیطان ہم پر غالب ہو یا زمانہ ہم کو

الزَّمَانُ اَوْ يَتَهَضَّمَنَا السُّلْطَانُ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ

معیبت میں ڈالے یا بادشاہ ہم پر ظلم کرے اور تیرے ذریعے سے پناہ مانگتے ہیں

تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ وَمِنْ فُقْدَانِ الْكَفَافِ وَنَعُوْذُ

فضول خرچی سے اور بقدر ضرورت روزی کے کھوئے جانے سے اور تیری ذریعہ سے

بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَى الْاَكْفَاءِ

پناہ مانگتے ہیں دشمنوں کی بدگوئی سے اور اپنے برابر والوں کی طرف سے محتاج ہونے سے

وَمِنْ مَعِيْشَةٍ فِيْ شِدَّةٍ وَمِيْتَةٍ عَلٰى غَيْرِ عُدَّةٍ

اور سختی میں زندگی بسر کرنے اور بے سامانِ آخرت مرجانے سے

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَسْرَةِ الْعُظْمٰى وَالْمُصِيْبَةِ الْكُبْرٰى

اور تیرے ذریعے سے پناہ مانگتے ہیں بڑی حسرت اور بڑی مصیبت

وَاَشْقَى الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْمَآبِ وَحِرْمَانِ الثَّوَابِ وَ

اور سخت بدبختی اور برے انجام اور ثواب سے محرومی اور

حُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

عذاب کے آجانے سے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَاَعِذْنِيْ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ وَجَمِيْعَ

اور مجھ کو اور تمام مومن مرد اور مومنہ عورتوں کو اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنیوالے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

ان سب باتوں سے پناہ دے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِشْتِيَاقِ

اور منجملہ آپ کی دعاؤں کے جسے خدا تعالیٰ سے مغفرت مانگنے کے

اِلٰى طَلَبِ الْمَغْفِرَةِ مِنَ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ

شوق میں پڑھتے تھے یہ دعا تھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَيِّرْنَا اِلٰى مَحْبُوْبِكَ

اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی پسند کی ہوئی توبہ کی طرف

مِنَ التَّوْبَةِ وَاَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوْهِكَ مِنَ الْاِصْرَارِ

ہمیں کھینچ اور اپنے ناپسند کیے ہوئے اصرار سے ہم کو ہٹا

اَللّٰهُمَّ وَمَتٰى وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِيْ دِيْنٍ اَوْ

اے معبود اور جب کبھی ہم دین اور دنیا کے نقصانوں میں آٹھہریں تو ان دونوں میں سے جو

دُنْيَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِهِمَا فَنَاءً وَّاجْعَلِ التَّوْبَةَ

جلدی فنا ہونے والا ہو اسی پر نقصان ڈال اور جو ان دونوں میں سے

فِيْ اَطْوَلِهِمَا بَقَاءً وَّاِذَا هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيْكَ

دیر تک باقی رہنے والا ہے اس میں توبہ کو قرار دے اور جب ہم دو کاموں کا ارادہ کریں کہ ایک ان میں سے

اَحَدُهُمَا عَنَّا وَيُسْخِطُكَ الْاٰخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا

تجھ کو راضی کرے اور دوسرا تجھ کو ہم پر ناراض کرے تو ہمیں اس طرف مائل کر

اِلٰى مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا وَاَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ

جو تجھے ہم سے راضی رکھے اور اس سے ہماری قوت کو گھٹا دے جو تجھ کو ہم پر ناراض

عَلَيْنَا وَلَا تُخَلِّ فِيْ ذٰلِكَ بَيْنَ نُفُوْسِنَا وَاخْتِيَارِهَا

کرے اور اس معاملہ میں ہمارے نفسوں کو اُن کے اختیار میں نہ چھوڑ

فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِّلْبَاطِلِ اِلَّا مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ

کیونکہ وہ (نفس) باطل کو اختیار کرنے والے ہیں مگر جو تو توفیق دے (اور) برائی کا حکم دینے والے ہیں

اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّكَ مِنَ الضَّعْفِ خَلَقْتَنَا

مگر جو تو رحم کرے اے معبود اور ضرور تو نے ہمکو کمزوری سے پیدا کیا ہے

وَعَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَمِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ اِبْتَدَاْتَنَا

اور سستی پر ہماری بنیاد قائم کی ہے اور ذلیل پانی سے ہماری ابتدا کی ہے

فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا اِلَّا بِعَوْنِكَ

پس ہمیں طاقت نہیں مگر تیری ہی طاقت سے اور نہ ہمیں قوت ہے مگر تیری مدد سے

فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيْقِكَ وَسَدِّدْنَا بِتَسْدِيْدِكَ وَاَعْمِ

پس ہمیں اپنی توفیق سے مدد دے اور اپنے استحکام سے ہمیں مستحکم کر اور ہماری آنکھوں

اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَلَا تَجْعَلْ لِشَيْءٍ

نابینا کر اُن باتوں سے جو تیری محبت کے مخالف ہوں اور ہمارے کسی ہاتھ پاؤں وغیرہ کو

مِنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِيْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنی نافرمانی میں داخل ہونے کی قدرت نہ دے اے معبود

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا

پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے دلوں کے خیالات

وَحَرَكَاتِ اَعْضَائِنَا وَلَحَظَاتِ اَعْيُنِنَا وَلَهَجَاتِ

اور ہاتھ پاؤں کی حرکات اور آنکھوں کے اشارے اور زبانوں کی

اَلْسِنَتِنَا فِي مُوجِبَاتِ ثَوَابِكَ حَتّٰى لَا تَفُوتَنَا

گفتگو اپنے ثواب کے اسباب میں قرار دے تاکہ ہم سے کوئی نیکی

حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا جَزَآئَكَ وَلَا تَبْقٰى لَنَا سَيِّئَةٌ

نہ چھوٹ جائے جس پر ہم تیرے بدلے کے مستحق ہوں اور نہ ہماری کوئی بدی رہ جائے

نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَكَ

جس پر ہم تیرے عذاب کے قابل بنیں

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي اللَّجَاءِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

اور منجملہ اُنکی دعاؤں کے جسے خدا تعالےٰ سے پناہ مانگتے وقت پڑھتے تھے یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنْ تَشَأْ تَعْفُ عَنَّا فَبِفَضْلِكَ وَاِنْ تَشَأْ

اے معبود اگر تو چاہے ہمیں معاف کرے تو یہ تیرے فضل کے سبب سے ہے اور اگر تو چاہے

تُعَذِّبْنَا فَبِعَدْلِكَ فَسَهِّلْ لَنَا عَفْوَكَ بِمَنِّكَ وَ

ہمیں عذاب کرے تو تیرے عدل کے سبب سے ہی پس اپنے احسان سے ہمارے لئے اپنی معافی کو آسان کر اور

اَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ بِتَجَاوُزِكَ فَاِنَّهُ لَا طَاقَةَ

ہمیں اپنے عذاب سے اپنی درگذر کے ذریعے سے پناہ دے کیونکہ ہمیں تیرے عدل کی

لَنَا بِعَدْلِكَ وَلَا نَجَاةَ لِاَحَدٍ مِّنَّا دُوْنَ عَفْوِكَ

طاقت نہیں اور بغیر تیری معافی کے ہم میں سے کسی کے واسطے نجات نہیں

یَا غَنِیَّ الْاَغْنِیَاۤءِ هَا نَحْنُ عِبَادُكَ بَیْنَ یَدَیْكَ

اے سب بے پرواؤں کے بے پرواہ ہم سب تیرے بندے تیرے سامنے ہیں

وَاَنَا اَفْقَرُ الْفُقَرَاۤءِ اِلَیْكَ فَاجْبُرْ فَاقَتَنَا بِوُسْعِكَ

اور میں تمام محتاجوں میں زیادہ تیرا محتاج ہوں پس ہماری احتیاج کو اپنی وسعت سے دفع کر

وَلَا تَقْطَعْ رَجَاۤءَنَا بِمَنْعِكَ فَتَكُوْنَ قَدْ اَشْقَیْتَ

اور ہماری امید کو اپنے روکنے سے نہ قطع کر ورنہ تو نے بدبخت کر دیا ہوگا

مَنِ اسْتَسْعَدَ بِكَ وَحَرَمْتَ مَنِ اسْتَرْفَدَ

اُسے جسنے تجھ سے نیکبختی چاہی ہے اور محروم کر دیا ہوگا اُس شخص کو جسنے تیرا فضل

فَضْلَكَ فَاِلٰی مَنْ حِیْنَئِذٍ مُنْقَلَبُنَا عَنْكَ وَاِلٰی

مانگا ہے پس اُس وقت کسکی طرف ہم تجھ کو چھوڑ کر لوٹینگے اور تیرے

اَیْنَ مَذْهَبُنَا عَنْ بَابِكَ سُبْحَانَكَ نَحْنُ الْمُضْطَرُّوْنَ

دروازے سے کدھر ہم جائینگے تو پاک ہے ہم وہ مضطر ہیں

الَّذِیْنَ اَوْجَبْتَ اِجَابَتَهُمْ وَاَهْلُ السُّوْۤءِ الَّذِیْنَ

جنکی دعا کا قبول کرنا تو نے لازم کیا ہے اور وہ بدکار ہیں جن سے

وَعَدْتَ الْكَشْفَ عَنْهُمْ وَاَشْبَهُ الْاَشْیَاۤءِ بِمَشِیَّتِكَ

بلا کے دور ہونے کا تو نے وعدہ کیا ہے اور تمام چیزوں سے زیادہ مشابہ تیری مشیّت سے

وَاَوْلَی الْاُمُوْرِ بِكَ فِیْ عَظَمَتِكَ رَحْمَةُ مَنِ اسْتَرْحَمَكَ

اور تیری بزرگی میں تمام کاموں سے زیادہ لائق اُس شخص پر رحم کرنا ہے جو تجھ سے رحم چاہے

وَغَوْثُ مَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ فَارْحَمْ تَضَرُّعَنَا اِلَيْكَ

اور فریاد رسی کرنا اُسکی جو تجھ سے فریاد کرے پس اپنی طرف ہماری عاجزی کرنے پر رحم کر

وَاَغِثْنَا اِذْ طَرَحْنَا اَنْفُسَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ

اور جبکہ ہمنے اپنی جانوں کو تیرے سامنے ڈالدیا ہے تو ہماری فریاد رسی کر اے معبود

اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ شَمِتَ بِنَا اِذْ شَايَعْنَاهُ عَلٰى

بالضرور شیطان ہم پر ہنستا ہے کیونکہ تیری نافرمانی پر ہمنے اُسکی

مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تُشْمِتْهُ

پیروی کی پس تو محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُسکو ہم پر اسکے بعد

بِنَا بَعْدَ تَرْكِنَا اِيَّاهُ لَكَ وَرَغْبَتِنَا عَنْهُ اِلَيْكَ

نہ ہنسا کہ ہمنے اُسے تیری خوشی کے لئے چھوڑدیا اور اُس سے پھر کر تیری طرف راغب ہوئے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِخَوَاتِمِ الْخَيْرِ

اور منجملہ آپ کی دعاؤں کے خاتمہ بخیر کے متعلق یہ دعا تھی

يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ شُكْرُهٗ

اے وہ کہ جسکی یاد یاد کرنے والوں کی عزت کا باعث ہے اور اے وہ کہ اُسکا شکر

فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ

شکر گزاروں کی کامیابی کا سبب ہے اور اے وہ جسکی فرمانبرداری اطاعت کرنے والوں کے لئے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ

نجات کا ذریعہ ہے محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں تمام

عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَأَلْسِنَتَنَا بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ

یادوں سے اور ہماری زبانوں کو اپنے شکر میں تمام شکروں سے

وَجَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَإِنْ قَدَّرْتَ

اور ہمارے ہاتھ پاؤں کو اپنی اطاعت میں تمام اطاعتوں سے پھیر دے پس اگر تو نے ہمارے لئے

لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ

کام سے خالی رہنا مقرر کیا ہو تو اُسے سلامتی کا خالی رہنا قرار دے

لَا تُدْرِكُنَا فِيهِ تَبِعَةٌ وَلَا تَلْحَقُنَا فِيهِ سَأْمَةٌ

جس میں کوئی بُرا انجام ہمکو نہ پالے اور نہ اُس میں ہمکو کوئی تعب لاحق ہو

حَتَّى يَنْصَرِفَ عَنَّا كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيفَةٍ

تاکہ بدیوں کے لکھنے والے ہماری بُرائیوں کے ذکر سے خالی صحیفہ لیکر

خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ سَيِّئَاتِنَا وَيَتَوَلَّى كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ

ہمارے پاس سے ٹل جائیں اور نیکیوں کے لکھنے والے خوشی خوشی

عَنَّا مَسْرُورِينَ بِمَا كَتَبُوا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَإِذَا

ہمارے پاس سے ہماری نیکیوں کو لکھکر جائیں اور جب

انْقَضَتْ أَيَّامُ حَيَاتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ أَعْمَارِنَا

ہماری زندگی کے دن پورے ہو جائیں اور ہماری عمروں کی مدتیں ختم ہو جائیں

وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِي لَا بُدَّ مِنْهَا وَمِنْ

اور تیرا بلاوا ہمارے سامنے آلے جسکا آنا اور جس کو ماننا ضروری ہے



إِجَابَتَهَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ خِتَامَ

تو محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور خاتمہ اُس کام کا جسے

مَا تُحْصِي عَلَيْنَا كَتَبَةُ أَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُولَةً لَا تُوقِفُنَا

ہمارے اعمال کے لکھنے والوں نے ہمارے مقرر شمار کیا ہے ایسی مقبول توبہ قرار دے جسکے بعد تو ہمیں

بَعْدَهَا عَلَى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ وَلَا مَعْصِيَةٍ اقْتَرَفْنَاهَا

کسی ایسے گناہ پر نہ ٹھیرنے دے جسے ہم کر گزرے ہوں اور نہ ایسی نافرمانی پر جسے ہم کر لیں

وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ

اور نہ اُس پردہ کو ہم سے ہٹا جسے تونے مجمع عام سے پوشیدہ رکھنے کے واسطے ڈالا ہے

يَوْمَ تَبْلُو أَخْبَارَ عِبَادِكَ إِنَّكَ رَحِيمٌ بِمَنْ

جس دن تو اپنے بندوں کے حالات کا امتحان لیگا بیشک تو اُسپر رحم کرنے والا ہے جو

دَعَاكَ وَمُسْتَجِيبٌ لِمَنْ نَادَاكَ

تجھ سے دعا کرے اور قبول کرنیوالا ہے اُسکی بات جو تجھے پکارے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الِاعْتِرَافِ وَطَلَبِ التَّوْبَةِ

اقرار گناہ اور طلب توبہ میں آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اللَّهُمَّ إِنَّهُ يَحْجُبُنِي عَنْ مَسْأَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ

اے معبود ضرور مجھ کو تجھ سے سوال کرنے سے تین باتیں روکتی ہیں

وَتَحْدُونِي عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ يَحْجُبُنِي أَمْرٌ

اور ایک بات مجھ کو اُسپر آمادہ کرتی ہے روکتا ہے مجھ کو وہ حکم

أَمَرْتَ بِهِ فَأَبْطَأْتُ عَنْهُ وَنَهَيْتَنِي عَنْهُ

جو تونے دیا اور میں نے اُس میں تاخیر کی اور وہ ممانعت جو تونے کی اور میں نے

فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ

اُسکی طرف جلدی کی اور وہ نعمت جو تونے مجھ کو دی اور میں نے اُسکے شکر میں

فِي شُكْرِهَا وَيُجَدِّدُنِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ

کوتاہی کی اور مجھ سے سوال کرنے پر مجھ کو آمادہ کرتا ہے تیرا فضل کرنا

عَلَى مَنْ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ إِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهِ

اُس شخص پر جو تیری طرف متوجہ ہوا اور اپنی نیک گمانی کے ساتھ تیرے پاس

إِلَيْكَ إِذْ جَمِيعُ إِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَإِذْ كُلُّ نِعَمِكَ

آیا کیونکہ تمام احسان تیرے تفضل ہیں اور چونکہ تیری ہر نعمت

ابْتِدَاءٌ فَهَا أَنَا ذَا يَا إِلٰهِي وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ

ابتدا ہے پس نے اے میرے معبود میں تیری عزت کے دروازے پر اس طرح کھڑا ہوں

وُقُوفَ الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِيلِ وَسَائِلُكَ عَلَى الْحَيَاءِ

جیسے کوئی مطیع و ذلیل کھڑا ہوتا ہے اور باوجود اپنی شرم کے تجھ سے ایسا سوال

مِنِّي سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيلِ مُقِرٌّ لَكَ بِأَنِّي لَمْ

کرتا ہوں جیسے کوئی محتاج فقیر سوال کرتا ہو تیرے سامنے اقرار کرتا ہوں کہ میں نے

أَسْتَسْلِمْ وَقْتَ إِحْسَانِكَ إِلَّا بِالْإِقْلَاعِ عَنْ

تیرے احسان کے وقت اطاعت نہیں کی مگر تیری مخالفت سے

عِصْيَانِكَ وَلَمْ اَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ

باز آکر میں اور تمام حالتوں میں تیرے احسان سے خالی

اِمْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِي يَا اِلٰهِي اِقْرَارِي عِنْدَكَ

نہیں رہا پس اے میرے معبود کیا مجھ کو نفع دے سکتا ہے میرا اقرار کرنا تیرے سامنے

بِسُوْءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجِيْنِي مِنْكَ اعْتِرَافِي

اُن بُرے کاموں کا جو میں نے کئے اور کیا مجھ کو بچا سکتا ہے تجھ سے میرا اقرار کرنا تیرے

لَكَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ لِي فِي مَقَامِي

حضور میں اُس بُرے کام کا جو میں نے اختیار کیا یا تو نے اسی مقام پر میرے لئے اپنا غیظ و

هٰذَا سُخْطَكَ اَمْ لَزِمَنِي فِي وَقْتِ دُعَاۤئِي مَقْتُكَ

غضب لازم کر دیا ہے یا تیری ناراضی میری دعا کے وقت مجھ پر لازم ہو گئی

سُبْحَانَكَ لَا اَيْأَسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِي بَابَ

تو پاک ہے میں تجھ سے ناامید نہیں ہوتا حالانکہ تو نے میرے لئے توبہ کا دروازہ

التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ

اپنی طرف کھولا ہے بلکہ میں اُس بندۂ ذلیل کی سی بات کہتا ہوں جو اپنے نفس پر

الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِي

ظلم کرنے والا ہے اپنے پروردگار کی حرمت کو سُبک سمجھتا ہے جسکے گناہ

عَظُمَتْ ذُنُوْبُهُ فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَيَّامُهُ فَوَلَّتْ

بڑے ہو گئے ہیں اور بہت بڑے ہو گئے ہیں اور جسکی زندگی کے دن چلے گئے اور منہ پھیر گئے

حَتّٰی اِذَا رَاٰی مُدَّۃَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَغَایَۃَ

یہاں تک کہ جب اُسنے دیکھا کہ کام کرنے کی مدت ختم ہو گئی اور زندگی کی

الْعُمُرِ قَدِ انْتَھَتْ وَاَیْقَنَ اَنَّہٗ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنْکَ

حد تمام ہو گئی اور یقین کر لیا کہ اب اُسے تجھ سے چھٹکارا نہیں

وَلَا مَھْرَبَ لَہٗ عَنْکَ تَلَقَّاکَ بِالْاِنَابَۃِ وَاَخْلَصَ

اور نہ تجھ سے اُسکو بھاگنے کی جگہ ہے تو توبہ کے ساتھ تجھ سے ملا اور تیری طرف خالص

لَکَ التَّوْبَۃَ فَقَامَ اِلَیْکَ بِقَلْبٍ طَاھِرٍ نَقِیٍّ ثُمَّ دَعَاکَ

رجوع کی پھر پاک صاف دل کے ساتھ تیرے سامنے کھڑا ہوا پھر تجھ سے ضعیف[1]

بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِیٍّ قَدْ تَطَاْطَاَ لَکَ فَانْحَنٰی

اور ہلکی آواز سے دعا کی تیرے سامنے سر جھکایا پھر جھک گیا

وَنَکَّسَ رَاْسَہٗ فَانْثَنٰی قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْیَتُہٗ

اور اپنا سر نہوڑایا پھر خمیدہ ہو گیا اُسکے دونوں پاؤں کو اُسکے خوف نے

رِجْلَیْہِ وَغَرَّقَتْ دُمُوْعُہٗ خَدَّیْہِ یَدْعُوْکَ بِیَا

تھرتھرا دیا اور اُسکے آنسوؤں نے اُسکے دونوں گالوں کو ڈبا دیا تجھ کو پکارتا ہے اے تمام

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَہُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ

رحم کرنے والوں میں بڑے رحم کرنے والے اور اے بہت مہربانی کرنے والے اُن سب سے بڑھکر جسکی پاس رحم چاہنے والے

وَیَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِہِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَیَا مَنْ

بار بار آئے اور اے بڑے مہربان اُن سب میں جنکے گرد بخشش چاہنے والے پھرے اور اے وہ

[1] حائل یعنی ضعیف ۱۰ور بعض نسخوں میں حائل ہے یعنی خفی و پوشیدہ ۱۲

عَفْوُهُ أَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهِ وَيَا مَنْ رِضَاهُ أَوْفَرُ

جسکی معافی اُسکی سزا سے زیادہ ہے اور اے وہ جسکی رضامندی اُسکی ناراضی سے

مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ إِلَى خَلْقِهِ بِحُسْنِ

بڑھی ہوئی ہے اور اے وہ کہ اپنی مخلوقات کے سامنے اچھی درگزر سے قابل تعریف

التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهُ قَبُولَ الْإِنَابَةِ وَيَا مَنِ

ہوا اور اے وہ جسنے اپنے بندوں کو توبہ کے قبول کا خوگر کردیا ہے اور اے وہ

اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ

جسنے توبہ کے ذریعہ اُنکے خراب کام کی درستی کردی اور اے وہ جو اُن سے اُنکے تھوڑے

فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيرِ وَيَا مَنْ كَافَى قَلِيلَهُمْ بِالْكَثِيرِ

کام پر راضی ہوگیا اور اے وہ جس نے اُنکے کم کام کا زیادہ بدلہ دیا

وَيَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ إِجَابَةَ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ

اور اے وہ جو اُنکی دعا کے قبول کرنے کا ذمہ دار ہوگیا اور اے وہ جسنے اپنی تفضل

عَلَى نَفْسِهِ بِتَفَضُّلِهِ حُسْنَ الْجَزَاءِ مَا أَنَا بِأَعْصَى

سے اُنسے اچھا بدلہ دینے کا وعدہ اپنے اوپر کرلیا میں اُن سب سے بڑا نافرمان

[illegible]

مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَمَا أَنَا بِأَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ

نہیں ہوں جنکو تونے بخشدیا اور نہ میں اُن سب سے زیادہ قابل ملامت ہوں

إِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَمَا أَنَا بِأَظْلَمِ مَنْ تَابَ إِلَيْكَ

جنہوں نے تجھ سے عذر کیا تو تونے اُسکو قبول کرلیا اور نہ میں اُن سب سے زیادہ ظالم ہوں جسنے تیری طرف

فَعُدْتَ عَلَيْهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا تَوْبَةَ

رجوع کی اور تونے اُسپر بخشش کی میں اپنے اس مقام پر تیری طرف رجوع کرتا ہوں مثل رجوع کرنے

نَادِمٍ عَلَى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ

اُس شخص کے جو اپنے ہو گئے ہوئے گناہ پر شرمندہ ہو اور ڈرتا ہوں اُن گناہوں سے جو اُسپر جمع ہو گئے ہوں

خَالِصِ الْحَيَاءِ مِمَّا وَقَعَ فِيهِ عَالِمٍ بِأَنَّ الْعَفْوَ

سچی شرم کرنے والا ہو اُس کام سے جس میں وہ پڑ گیا ہے جانتا ہو اُس بات کو کہ

عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَأَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ

بڑے گناہ کو معاف کرنا تیرے نزدیک کچھ بڑا نہیں ہے اور بڑے گناہ سے درگزر کرنا

الْإِثْمِ الْجَلِيلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَأَنَّ احْتِمَالَ

تجھ کو کچھ دشوار نہیں ہے اور یہ کہ ظاہر جرموں کا

الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَأَّدُكَ وَأَنَّ أَحَبَّ

برداشت کرلینا تجھے گران نہیں معلوم ہوتا اور یہ کہ تیرے

عِبَادِكَ إِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانَبَ

بندوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جسنے تیرے سامنے تکبر کرنا چھوڑا ہو اور اصرار سے

الْاِصْرَارَ وَلَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ

پرہیز کیا ہو اور توبہ کرنے کو لازم کر لیا ہو اور میں تیرے سامنے تکبّر کرنے سے

اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُكَ

بری ہوتا ہوں اور اصرار کرنے سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور مغفرت چاہتا ہوں

لِمَا قَصَّرْتُ فِيهِ وَاَسْتَعِينُ بِكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ

اُن کاموں کے سبب سے جن میں میں نے کوتاہی کی ہے اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اُس کام پر جس میں عاجز ہوں

عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ مَا يَجِبُ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھے وہ عطا کر جو مجھ پر تیرے لئے

عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ وَاَجِرْنِيْ

واجب ہے اور اُس سے بچا جسکا میں تجھ سے مستحق ہوں اور مجھ کو اُس سے پناہ

مِمَّا يَخَافُهٗ اَهْلُ الْاِسَاءَةِ فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ

دے جس سے بدی کرنے والے ڈرتے ہیں کیونکہ تو ضرور معاف کرنے پر بہت قادر ہے

لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ مَطْلَبٌ

اور بخشش کے لئے امید کیا گیا ہے درگزر کرنے کے ساتھ مشہور ہے میری حاجت کے طلب کرنے کی جگہ

سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا اَخَافُ

سوائے تیرے کہیں نہیں ہے اور نہ میرے گناہ کا سوائے تیرے کوئی بخشنے والا ہے ہرگز کوئی نہیں اور نہ اپنے

عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ

نفس پر سوائے تیرے کسی سے ڈرتا ہوں ضرور تو پرہیزگاری کو قبول کرنے والا اور

الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِیْ

بخشنے والا ہے محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور میری حاجت پوری کر

وَاَنْجِحْ طَلِبَتِیْ وَاغْفِرْ ذَنْبِیْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِیْ اِنَّكَ

اور میری طلب کی ہوئی بات کو برلا اور میرا گناہ بخش اور میری جان کے خوف کو دور کر تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّذٰلِكَ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ہر چیز پر قادر ہے اور یہ تجھ پر آسان ہے قبول کر اے عالم کے پالنے والے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ طَلَبِ الْحَوَائِجِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

خدا تعالےٰ سے حاجتیں طلب کرنے میں آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ یَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَیَا مَنْ عِنْدَهٗ

اے معبود اے حاجتوں کے طلب کی حد اور اے وہ کہ جس کے پاس

نَیْلُ الطَّلِبَاتِ وَیَا مَنْ لَّا یَبِیْعُ نِعَمَهٗ بِالْاَثْمَانِ

مانگی ہوئی چیزیں ملتی ہیں اور اے وہ جو کہ اپنی نعمتوں کو قیمتوں سے نہیں بیچتا

وَیَا مَنْ لَّا یُكَدِّرُ عَطَایَاهُ بِالْاِمْتِنَانِ وَیَا مَنْ

اور اے وہ جو اپنی بخششوں کو احسان جتانے سے مکدر نہیں کرتا اور اے وہ جسکے ذریعہ سے

یُسْتَغْنٰى بِهٖ وَلَا یُسْتَغْنٰى عَنْهُ وَیَا مَنْ یُّرْغَبُ

بے پروائی حاصل کی جاتی ہے اور خود اس سے بے پروائی نہیں کیجاسکتی اور اے وہ جسکی طرف رغبت

اِلَیْهِ وَلَا یُرْغَبُ عَنْهُ وَیَا مَنْ لَّا تُفْنِیْ خَزَائِنَهٗ

کیجاتی ہے اور اس سے انحراف نہیں کیا جاتا اور اے وہ جسکے خزانوں کو اٹھانا

الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا تُبَدِّلُ حِكْمَتَهُ الْوَسَائِلُ

تمنا نہیں کرتا اور اے وہ جسکی حکمتوں کو وسیلے نہیں بدلتے

وَيَا مَنْ لَا تَنْقَطِعُ عَنْهُ حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِينَ

اور اے وہ جس سے محتاجوں کی حاجتیں قطع نہیں ہوتیں

وَيَا مَنْ لَا يُعَنِّيهِ دُعَاءُ الدَّاعِينَ تَمَدَّحْتَ

اور اے وہ جسکو پکارنے والوں کی پکار تکلیف نہیں پہنچاتی تونے خلق سے

بِالْغَنَاءِ عَنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ أَهْلُ الْغِنَى عَنْهُمْ

بے پروا ہونے کے ساتھ اپنی تعریف کی ہے اور تو اُن سے بے پروا ہے

وَنَسَبْتَهُمْ إِلَى الْفَقْرِ وَهُمْ أَهْلُ الْفَقْرِ إِلَيْكَ فَمَنْ

اور تونے اُنکو محتاجی کی نسبت دی ہے اور وہ (ضرور) تیرے محتاج ہیں پس جسنے

حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَرَامَ صَرْفَ

اپنی احتیاج کے روکنے کا تیرے پاس سے ارادہ کیا اور اپنی فقیری کے دور کرنے کا

الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِهِ بِكَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَهُ فِي

تیرے ذریعے سے قصد کیا تو اپنی حاجت اُسکے مانگنے کی جگہ سے

مَظَانِّهَا وَأَتَى طَلِبَتَهُ مِنْ وَجْهِهَا وَمَنْ تَوَجَّهَ

مانگی اور اپنے مطلب تک اُس کے رُخ سے آیا اور جو کوئی اپنی

بِحَاجَتِهِ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ جَعَلَهُ سَبَبَ

حاجت لیکر مخلوقات میں سے کسی کی طرف متوجہ ہوا یا اُسکو تیرے سوا اُس

نُجْحِهَا دُوْنَكَ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْحِرْمَانِ وَاسْتَحَقَّ

حاجت کی بر آنے کا سبب ٹھیرایا تو وہ محرومی کے سامنے آیا اور تیرے پاس سے

مِنْ عِنْدِكَ فَوْتَ الْإِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ وَلِيْ اِلَيْكَ

احسان نہ پانے کا مستحق ہوا اے معبود اور میری ایک حاجت

حَاجَةٌ قَدْ قَصَّرَ عَنْهَا جُهْدِيْ وَتَقَطَّعَتْ دُوْنَهَا

تجھ سے ہے جس سے میری طاقت نے کوتاہی کی ہے اور اُس سے دور ہی میری تدبیریں

حِيَلِيْ وَسَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ رَفْعَهَا اِلٰى مَنْ يَرْفَعُ

ٹوٹ گئیں اور میرے نفس نے مجھ کو بہکایا کہ اُس حاجت کو اس شخص کے پاس لیجاؤں

حَوَائِجَهُ اِلَيْكَ وَلَا يَسْتَغْنِيْ فِيْ طَلِبَاتِهِ عَنْكَ

جو اپنی حاجتیں تیرے پاس لیجاتا ہے اور اپنے مطلبوں میں تجھ سے بے پروا نہیں ہے

وَهِيَ زَلَّةٌ مِنْ زَلَلِ الْخَاطِئِيْنَ وَعَثْرَةٌ مِنْ

حالانکہ یہ خطاکاروں کی لغزشوں میں سے ایک لغزش تھی اور گناہگاروں کی

عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ ثُمَّ انْتَبَهْتُ بِتَذْكِيْرِكَ لِيْ

لڑکھڑاہٹ میں سے ایک لڑکھڑاہٹ تھی پھر میں تیرے یاد دلانے سے اپنی غفلت سے

مِنْ غَفْلَتِيْ وَنَهَضْتُ بِتَوْفِيْقِكَ مِنْ زَلَّتِيْ وَ

جاگ اُٹھا اور اپنے پھسل جانے سے تیری توفیق کے ذریعے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور

رَجَعْتُ وَنَكَصْتُ بِتَسْدِيْدِكَ عَنْ عَثْرَتِيْ

میں نے رجوع کی اور لوٹا تیرے مضبوط کرنے کے ذریعہ سے اپنی غلطی سے

وَقُلْتُ سُبْحَانَ رَبِّی کَیْفَ یَسْأَلُ مُحْتَاجٌ مُحْتَاجًا

اور میں نے کہا (کیا خوب) کیونکر ایک محتاج دوسرے محتاج سے مانگ سکتا ہے

وَاَنّٰی یَرْغَبُ مُعْدِمٌ اِلٰی مُعْدِمٍ فَقَصَدْتُکَ

اور کب ایک فقیر دوسرے فقیر کی طرف رغبت کر سکتا ہے؟ پھر میں نے تیرا ارادہ کیا

یَا اِلٰهِیْ بِالرَّغْبَةِ وَاَوْفَدْتُ عَلَیْکَ رَجَآئِیْ بِالثِّقَةِ

اے میرے معبود رغبت کے ساتھ اور اپنی امید کو تجھ پر بھروسا کرکے تیرے پاس

بِکَ وَعَلِمْتُ اَنَّ کَثِیْرَ مَآ اَسْئَلُکَ یَسِیْرٌ فِیْ وُجْدِکَ

لایا اور میں نے جان لیا ہے کہ زیادہ جو میں تجھ سے مانگونگا وہ تیری دولتمندی کی سامنے تھوڑا ہے

وَاَنَّ خَطِیْرَ مَا اَسْتَوْهِبُکَ حَقِیْرٌ فِیْ وُسْعِکَ وَ

اور وہ بڑی چیز جسکی بخشش میں تجھ سے چاہونگا وہ تیری وسعت کے سامنے بیقدر رہی اور

اَنَّ کَرَمَکَ لَا یَضِیْقُ عَنْ سُؤَالِ اَحَدٍ وَّاَنَّ یَدَکَ

یہ کہ تیرا کرم کسی کے سوال سے تنگ نہیں ہوتا اور یہ کہ تیرا ہاتھ

بِالْعَطَآءِ اَعْلٰی مِنْ کُلِّ یَدٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بخشش میں ہر ہاتھ سے بلند ہے اے معبود پس محمدؐ اور اسکی آل پر

وَّاٰلِهٖ وَاحْمِلْنِیْ بِکَرَمِکَ عَلَی التَّفَضُّلِ وَلَا تَحْمِلْنِیْ

رحمت بھیج اور مجھ کو اپنے کرم سے تفضل پر اٹھا اور اپنے انصاف کی

بِعَدْلِکَ عَلَی الْاِسْتِحْقَاقِ فَمَآ اَنَا بِاَوَّلِ رَاغِبٍ

وجہ سے استحقاق پر نہ اٹھا کیونکہ میں پہلا خواہش کرنیوالا نہیں ہوں

رَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهُ وَهُوَ يَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَلَا

جسنے تیری طرف خواہش کی ہو اور تونے اُسکو عطا کیا ہو اور وہ نہ دینے کا مستحق ہو اور نہ

بِاَوَّلِ سَائِلٍ سَاَلَكَ فَاَفْضَلْتَ عَلَيْهِ وَهُوَ

پہلا مانگنے والا ہوں جس نے تجھ سے مانگا ہو پھر تونے اُس پر فضل کیا ہو اور وہ (حقیقت میں)

يَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

محروم ہونے کے قابل ہو اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَكُنْ لِدُعَائِيْ مُجِيْبًا وَّمِنْ نِّدَائِيْ قَرِيْبًا وَّلِتَضَرُّعِيْ

اور میری دعا کو قبول کر اور میری پکار سے نزدیک ہو اور میری عاجزی پر

رَاحِمًا وَّلِصَوْتِيْ سَامِعًا وَّلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ عَنْكَ

رحم کر اور میری آواز کو سُن اور اپنے سے میری آس کو نہ توڑ

وَلَا تَبُتَّ سَبَبِيْ مِنْكَ وَلَا تُوَجِّهْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ

اور اپنی بخشش مجھ سے نہ کاٹ اور مجھ کو میری اس حاجت اور اسکے سوا

هٰذِهٖ وَغَيْرِهَا اِلٰى سِوَاكَ وَتَوَلَّنِيْ بِنُجْحِ طَلِبَتِيْ

اور کسی حاجت میں اپنے سوا کسی اور کی طرف نہ پھیر اور تو خود میرے مطلب کو برلا

وَقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَنَيْلِ سُؤْلِيْ قَبْلَ زَوَالِيْ عَنْ

اور میری حاجت کو پورا کر اور میری مانگ میرے اس مقام سے اُٹھنے سے پہلے

مَوْقِفِيْ هٰذَا بِتَيْسِيْرِكَ لِيَ الْعَسِيْرَ وَحُسْنِ تَقْدِيْرِكَ

مجھے دے میرے لئے مشکل کو آسان کر کے اور تمام کاموں میں

لِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً

میرے لئے اچھی تقدیر کرکے اور محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج جو ہمیشہ رہنے والی

دَآئِمَةً نَامِیَةً لَّا انْقِطَاعَ لِاَبَدِهَا وَلَا مُنْتَهٰی

بڑھنے والی ہو جسکی انتہا کبھی ختم نہو اور جسکی حد کی کوئی

لِاَمَدِهَا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ عَوْنًا لِّیْ وَسَبَبًا لِّنَجَاحِ

انتہا نہو اور اس (رحمت بھیجنے) کو میرے لئے میرے مطلب کے برآنے کا معین

طَلِبَتِیْ اِنَّكَ وَاسِعٌ كَرِیْمٌ وَمِنْ حَاجَتِیْ یَارَبِّ

قرار دے ضرور تو بڑی بخشش والا اکرم کرنیوالا ہے اور اے میرے پروردگار میری اور یہ حاجت ہے

كَذَا وَكَذَا وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ ثُمَّ تَسْجُدُ وَتَقُوْلُ

(اور یہاں اپنی حاجت بیان کرو پھر سجدہ کرو اور اپنے

فِیْ سُجُوْدِكَ فَضْلُكَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِیْ

سجدہ میں کہو) تیرے فضل نے مجھ کو مانوس کیا اور تیرے احسان نے مجھ کو رہنمائی کی ہے

فَاَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ

پس میں تجھ سے تیرے ہی واسطے سے اور محمدؐ اور اُسکی آل کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں (تیری

اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا

رحمت اُن سب پر ہو) کہ تو مجھ کو محروم نہ پھیر

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا اعْتُدِیَ

جس وقت کوئی آپ پر ظلم کرتا یا

له واسع یعنی بخشش والا ۱۲

عَلَيْهِ وَرَأَى مِنَ الظَّالِمِينَ مَا لَا يُحِبُّ

ظالموں سے کوئی ایسی بات دیکھتے جو آپ کو ناپسند ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے

يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَنْبَاءُ الْمُتَظَلِّمِينَ وَيَا مَنْ

اے وہ جسپر فریادیوں کی خبریں چھپی نہیں ہیں اور اے وہ جو

لَا يَحْتَاجُ فِي قَصَصِهِمْ إِلَى شَهَادَاتِ الشَّاهِدِينَ

اُنکے قصوں میں گواہیوں کا محتاج نہیں ہے

وَيَا مَنْ قَرُبَتْ نُصْرَتُهُ مِنَ الْمَظْلُومِينَ وَيَا

اور اے وہ جسکی مدد مظلوموں سے قریب ہے اور اے

مَنْ بَعُدَ عَوْنُهُ عَنِ الظَّالِمِينَ قَدْ عَلِمْتَ يَا إِلٰهِي

وہ جسکی مدد ظالموں سے دور ہے ضرور تونے جان لیا ای میری معبود

مَا نَالَنِي مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِمَّا حَظَرْتَ عَلَيْهِ

جو تکلیف یا نقصان فلان کے بیٹے فلاں سے پہنچی ہے جسے تونے اُسپر حرام کیا تھا

وَانْتَهَكَهُ مِنِّي مِمَّا حَجَزْتَ عَلَيْهِ بَطَرًا فِي نِعْمَتِكَ

اور جس ظلم سے تونے اُسے منع کیا تھا اُسکو میری ساتھ حد سے زیادہ کیا (یہ کیوں) اترا کر تیری

عِنْدَهُ وَاغْتِرَارًا بِنَكِيرِكَ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى

اُس نعمت میں جو اُسکے پاس ہے اور فریب کھا کر تیرے نہ سزا دینے پر اے معبود بس محمدؐ اور اُنکی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخُذْ ظَالِمِي وَعَدُوِّي عَنْ ظُلْمِي بِقُوَّتِكَ

آل پر رحمت بھیج اور اپنی طاقت سے میرے ظالم اور میرے دشمن سے میرے ظلم کا بدلہ لے

وَ افْلُلْ حَدَّهُ عَنِّی بِقُدْرَتِكَ وَ اجْعَلْ لَهُ شُغْلاً

اور اپنی قدرت سے اُسکی دھار کو مجھ سے کُند کر دے اور اُسکو اُن کاموں میں مشغول کر

فِیمَا یَلِیهِ وَ عَجْزاً عَمَّا یُنَاوِیهِ اللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو اُسکے قریب ہیں اور اُسے عاجز کر دے اُس کام سے جسکا وہ ارادہ کرتا ہے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر

وَ آلِهِ وَ لَا تُسَوِّغْ لَهُ ظُلْمِی وَ أَحْسِنْ عَلَیْهِ عَوْنِی

رحمت بھیج اور نہ جائز کر اُسکے لئے مجھ پر ظلم کرنا اور اُسکے مقابلہ میں میری اچھی مدد کر

وَ اعْصِمْنِی مِنْ مِثْلِ أَفْعَالِهِ وَ لَا تَجْعَلْنِی فِی مِثْلِ

اور اُسکے کاموں کے مانند کاموں سے مجھ کو بچا اور اُسکے حال کے مانند حالت میں مجھ کو

حَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَعْدِنِی عَلَیْهِ

نہ قرار دے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُسکے مقابلہ میں میری پوری

عَدْوَى حَاضِرَةً تَكُونُ مِنْ غَیْظِی بِهِ شِفَاءً وَ مِنْ

مدد کر جو میرے غصّہ کو جو اُسپر ہے دفع کرے اور میرے

حَنَقِی عَلَیْهِ وَفَاءً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ عَوِّضْنِی

سخت کینہ کو جو اُس سے ہے پورا کر دے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو اُسکے

مِنْ ظُلْمِهِ لِی عَفْوَكَ وَ أَبْدِلْنِی بِسُوءِ صَنِیعِهِ

ظلم کے عوض میں جو اُسنے مجھ پر کیا ہے اپنی معافی دے اور اُسکی بُرائی کے بدلہ میں جو

بِی رَحْمَتَكَ فَكُلُّ مَكْرُوهٍ جَلَلٌ دُونَ سَخَطِكَ

مجھ سے اُسنے کی ہے مجھ کو اپنی رحمت دے کیونکہ ہر ناپسند چیز سوائے تیری ناراضی کے حقیر ہے

ترجمہ تعجیزہ

وَكُلُّ مَرْزِئَةٍ سَوَآءٌ مَعَ مَوْجِدَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

اور ہر مصیبت تیرے غصہ کے ساتھ برابر ہے اے معبود پس جسطرح

كَرَّهْتَ اِلَيَّ اَنْ اُظْلَمَ فَقِنِي مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَللّٰهُمَّ

تونے یہ بات مجھے ناپسند کرائی ہے کہ میں مظلوم بنوں اُسی طرح مجھ کو ظلم کرنے سے (بھی) بچا اے معبود

لَا اَشْكُوْ اِلٰى اَحَدٍ سِوَاكَ وَلَا اَسْتَعِيْنُ بِحَاكِمٍ

میں تیرے سوائے کسی سے شکایت نہیں کرتا ہوں اور تیرے علاوہ کسی حاکم سے مدد نہیں

غَيْرِكَ حَاشَاكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصِلْ دُعَآئِيْ

مانگتا ہوں (ہرگز نہیں) پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میری دعا کو

بِالْاِجَابَةِ وَاقْرِنْ شِكَايَتِيْ بِالتَّغْيِيْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ

قبول سے ملادے اور میری شکایت کو بدل دینے سے نزدیک کر اے معبود مجھکو اپنے

بِالْقُنُوْطِ مِنْ اِنْصَافِكَ وَلَا تَفْتِنْهُ بِالْاَمْنِ مِنْ

انصاف سے بے آس ہونے کے فتنہ میں نہ ڈال اور اُسکو اپنے نہ سزا دینے سے

اِنْكَارِكَ فَيُصِرَّ عَلٰى ظُلْمِيْ وَيُحَاضِرَنِيْ بِحَقِّيْ وَ

نڈر ہونے پر مفتون نہ کر کہ وہ مجھ پر ظلم کرنے میں اصرار کرے اور میرا حق لینے میں مجھپر تنگی کرے اور

عَرِّفْهُ عَمَّا قَلِيْلٍ مَّا اَوْعَدْتَّ الظَّالِمِيْنَ وَعَرِّفْنِيْ

اُسے بہت جلد دکھادے جس سے تونے ظالموں کو ڈرایا ہے اور مجھے دکھادے

مَا وَعَدْتَّ مِنْ اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو تونے بیچاروں کی دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے اے معبود محمدؐ اور

ع یعنی جب تو نے ہمارے غیض و غضب کو ہمیشہ سے چھوٹی سی مصیبت بھی برابر ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی ہو ۱۲

ع یعنی میری دعا قبول کر اور میری شکایت رفع فرما ۱۲

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ وَفِّقْنِیْ لِقَبُوْلِ مَا قَضَیْتَ لِیْ وَ عَلَیَّ

و اسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھے اُس بات کے قبول کرنے کی توفیق دے جو تونے میرے فائدہ یا

وَ رَضِّنِیْ بِمَا اَخَذْتَ لِیْ وَ مِنِّیْ وَ اهْدِنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ

نقصان کے لئے جاری کر دیا ہے اور میری لئے یا مجھ سے جو تونے لیا ہے اسپر مجھ کو راضی رکھ اور مجھے وہ راہ

اَقْوَمُ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا هُوَ اَسْلَمُ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ كَانَتِ

بتا جو سیدھی ہو اور مجھے اُس کام میں صرف کر جو بہت سلامتی والا ہے اے معبود اور اگر تیرے نزدیک

الْخِيَرَةُ لِیْ عِنْدَكَ فِیْ تَاْخِیْرِ الْاَخْذِ وَ تَرْكِ الْاِنْتِقَامِ

میرے حق میں یہی بہتر ہے کہ (میرے ظالم کے) پکڑنے میں تاخیر کیجائے اور بدلہ لینا قیامت کے دن تک چھوڑا جائے

مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ اِلٰی يَوْمِ الْفَصْلِ وَ مَجْمَعِ الْخَصْمِ

(جو فیصلہ کا دن اور جھگڑنے والوں کے جمع ہونے کا روز ہے)

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَيِّدْنِیْ مِنْكَ بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ

تو محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور سچی نیت اور ہمیشہ رہنے والے صبر کے ساتھ

وَ صَبْرٍ دَآئِمٍ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ سُوْٓءِ الرَّغْبَةِ وَ هَلَعِ

میری مدد کر اور بُری خواہش اور لالچیوں کی سی بیقراری سے

اَهْلِ الْحِرْصِ وَ صَوِّرْ فِیْ قَلْبِیْ مِثَالَ مَا ادَّخَرْتَ

مجھے بچا اور میرے دل میں اُس ثواب کی تصویر کھینچدے جو تونے

لِي مِنْ ثَوَابِكَ وَأَعْدَدْتَ لِخَصْمِي مِنْ جَزَائِكَ وَعِقَابِكَ

میرے لئے جمع کیا ہے اور جو بدلہ اور عذاب میرے دشمن کے لئے مہیا کیا ہے

وَاجْعَلْ ذٰلِكَ سَبَباً لِقَنَاعَتِي بِمَا قَضَيْتَ وَثِقَتِي

اور اسے اپنے حکم پر قناعت کرنے اور اپنے پسند کئے ہوئے پر بھروسہ

بِمَا تَخَيَّرْتَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ

کرنے کا سبب قرار دے آمین اے تمام جہان کے پالنے والے ضرور تو بڑے فضل والا

الْعَظِيمِ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا

جب

مَرِضَ أَوْ نَزَلَ بِهِ كَرْبٌ أَوْ بَلِيَّةٌ

آپ بیمار ہوتے یا کوئی تکلیف یا بلا نازل ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ مَا لَمْ أَزَلْ أَتَصَرَّفُ فِيهِ

اے معبود تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس سلامتی بدن پر جس میں برابر

مِنْ سَلَامَةِ بَدَنِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ مَا أَحْدَثْتَ بِهِ

کام کرتا رہا (چلتا پھرتا رہا) اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس بیماری پر جو

مِنْ عِلَّةٍ فِي جَسَدِي فَمَا أَدْرِي يَا إِلٰهِي أَيُّ الْحَالَيْنِ

تو نے میرے جسم میں پیدا کر دی کیونکہ یہ بات میں کچھ نہیں جان سکتا اے میرے معبود کہ ان دونوں حالتوں میں

أَحَقُّ بِالشُّكْرِ لَكَ وَأَيُّ الْوَقْتَيْنِ أَوْلَى بِالْحَمْدِ لَكَ

کونسی حالت تیرا شکریہ ادا کرنے کے زیادہ قابل ہے اور ان دونوں وقتوں میں سے کونسا وقت تیری تعریف

أَوَقْتُ الصِّحَّةِ الَّتِي هَنَّأْتَنِي فِيهَا طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ

کرنے کے زیادہ لائق ہے؟ کیا وہ اچھے رہنے کا وقت جس میں تو نے اپنی پاک روزی کو مجھ کو گوارا کیا

وَنَشَّطْتَنِي بِهَا لِابْتِغَاءِ مَرْضَاتِكَ وَفَضْلِكَ وَ

اور اپنی پسند کی چیزوں اور اپنے فضل کے حاصل کرنے کے لئے مجھ کو خوش کیا　اور

قَوَّيْتَنِي مَعَهَا عَلَى مَا وَفَّقْتَنِي لَهُ مِنْ طَاعَتِكَ

اسکے ساتھ تو نے مجھ کو اپنی اس فرمانبرداری کی طاقت دی جسکی تو نے مجھے توفیق دی تھی

أَمْ وَقْتُ الْعِلَّةِ الَّتِي مَحَّصْتَنِي بِهَا وَالنِّعَمِ الَّتِي

یا اس بیماری کا وقت زیادہ قابل شکر ہے جسکو تو نے میرے لئے خالص کیا ہے اور ان نعمتوں کا　جنہیں

أَتْحَفْتَنِي بِهَا تَخْفِيفاً لِمَا ثَقُلَ عَلَى ظَهْرِي مِنَ الْخَطِيئَاتِ

تو نے مجھ کو تحفہ دیا ہے کہ ان خطاؤں کو جو میری پیٹھ پر بھاری معلوم ہوتی تھیں

وَتَطْهِيراً لِمَا انْغَمَسْتُ فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَتَنْبِيهاً

اور ان برائیوں سے　جن میں میں ڈوبا ہوا ہوں　پاک کرے　اور توبہ کرنے پر

لِتَنَاوُلِ التَّوْبَةِ وَتَذْكِيراً لِمَحْوِ الْحَوْبَةِ بِقَدِيمِ النِّعْمَةِ

متنبہ کرنے کے لئے　اور　اگلی نعمت کی ناشکری کے مٹانے کو　یاد دلانے کے لئے

[illegible]

ثواب ہے جنکا دل میں خطور بھی نہیں ہوا ... نہ زبان پر جاری ہوئے ۱۲

وَفِي خِلَالِ ذٰلِكَ مَا كَتَبَ لِي الْكَاتِبَانِ مِنْ زَكِيِّ

اور اسی کے درمیان وہ پاک اعمال بھی ہیں جنکو دونوں لکھنے والے فرشتوں نے نہ کسی دل نے سوچا

الْأَعْمَالِ مَا لَا قَلْبٌ فَكَّرَ فِيهِ وَلَا لِسَانٌ نَطَقَ بِهِ

اور نہ زبان نے اُسے ادا کیا اور نہ کسی عضو بدن نے

وَلَا جَارِحَةٌ تَكَلَّفَتْهُ بَلْ إِفْضَالًا مِنْكَ عَلَيَّ وَ

اُسے کیا بلکہ محض تیرے فضل سے جو مجھ پر ہو اور

إِحْسَانًا مِنْ صَنِيعِكَ إِلَيَّ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تیرے اچھے احسان کے سبب سے اے معبود پس محمدؐ اور اُسکی آل پر

وَآلِهِ وَحَبِّبْ إِلَيَّ مَا رَضِيتَ لِي وَيَسِّرْ لِي مَا أَحْلَلْتَ

رحمت بھیج اور مجھ کو پسند کرا وہ بات جو تو نے میرے لئے پسند کی ہے اور آسان کر میرے لئے جو تو نے

بِي وَطَهِّرْنِي مِنْ دَنَسِ مَا أَسْلَفْتُ وَامْحُ عَنِّي شَرَّ

مجھپر ڈالا ہو اور مجھے اُس گناہ کی نجاست سے پاک کر جسے میں نے پہلے کیا ہو اور اُس کام کی بُرائی کو

مَا قَدَّمْتُ وَأَوْجِدْنِي حَلَاوَةَ الْعَافِيَةِ وَأَذِقْنِي

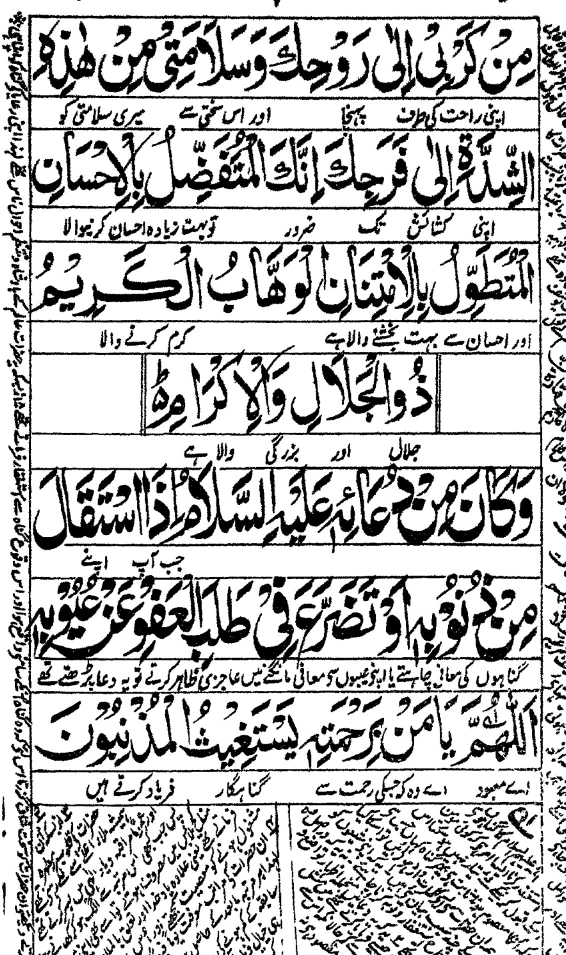
مجھسے مٹا دے جسے میں نے آگے بھیجا ہو اور صحت کی مٹھاس پر مجھے کامیاب کر اور سلامتی کی

بَرْدَ السَّلَامَةِ وَاجْعَلْ مَخْرَجِي عَنْ عِلَّتِي إِلَى عَفْوِكَ

ٹھنڈک مجھے چکھا اور مجھے بیماری سے نکالکر اپنی معافی تک لیجا

وَمُتَحَوَّلِي عَنْ صَرْعَتِي إِلَى تَجَاوُزِكَ وَخَلَاصِي

اور میرے پڑے رہنے کو اپنی درگزر کی طرف پھیردے اور میری نا بچینی سے چھٹکارا



مِنْ كَرْبِي إِلَى رَوْحِكَ وَسَلَامَتِي مِنْ هٰذِهِ

اپنی راحت کی طرف بھیجا اور اس سختی سے میری سلامتی کو

الشِّدَّةِ إِلَى فَرَجِكَ إِنَّكَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْإِحْسَانِ

اپنی کشائش تک ضرور تو بہت زیادہ احسان کرنیوالا

الْمُتَطَوِّلُ بِالْامْتِنَانِ الْوَهَّابُ الْكَرِيمُ

اور احسان سے بہت بخشنے والا ہے کرم کرنے والا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

جلال اور بزرگی والا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا اسْتَقَالَ

جب آپ اپنے

مِنْ ذُنُوبِهِ أَوْ تَضَرَّعَ فِي طَلَبِ الْعَفْوِ عَنْ عُيُوبِهِ

گناہوں کی معافی چاہتے یا اپنے عیبوں سے معافی مانگنے میں عاجزی ظاہر کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِرَحْمَتِهِ يَسْتَغِيثُ الْمُذْنِبُونَ

اے معبود اے وہ کہ جسکی رحمت سے گناہگار فریاد کرتے ہیں

وَيَا مَنْ إِلَى ذِكْرِ إِحْسَانِهِ يَفْزَعُ الْمُضْطَرُّونَ

اور اے وہ جسکے احسان کی یاد کی طرف مضطر لوگ استغاثہ کرتے ہیں

وَيَا مَنْ لِخِيفَتِهِ يَنْتَحِبُ الْخَاطِئُونَ وَيَا أُنْسَ كُلِّ

اور اے وہ جسکے خوف سے خطاکار چیختے ہیں اور اے ہر

مُسْتَوْحِشٍ غَرِيبٍ وَيَا فَرَجَ كُلِّ مَكْرُوبٍ كَئِيبٍ وَيَا

وحشت زدہ مسافر کی دلچسپی پیدا کرنے والے اور اے ہر بےچین غمزدہ کی گشائش کے سبب اور اے

غَوْثَ كُلِّ مَخْذُولٍ فَرِيدٍ وَيَا عَضُدَ كُلِّ مُحْتَاجٍ

فریادرس ہر اکیلے بے مددگار کے اور اے بازو ہر بھگائے ہوئے

طَرِيدٍ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

محتاج کے توہی نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر لیا ہے

وَأَنْتَ الَّذِي جَعَلْتَ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ فِي نِعَمِكَ سَهْمًا وَ

اور توہی نے ہر پیدا کیے ہوئے کے واسطے اپنی نعمت میں ایک حصہ قرار دیا ہے اور

أَنْتَ الَّذِي عَفْوُهُ أَعْلَى مِنْ عِقَابِهِ وَأَنْتَ الَّذِي

توہی وہ ہے جسکی معافی اسکے عذاب سے بڑی ہے اور توہی وہ ہے جسکی

تَسْعَى رَحْمَتُهُ أَمَامَ غَضَبِهِ وَأَنْتَ الَّذِي عَطَاؤُهُ

رحمت اسکے غضب کے آگے آگے چلتی ہے اور توہی وہ ہے جسکا دینا

أَكْثَرُ مِنْ مَنْعِهِ وَأَنْتَ الَّذِي اتَّسَعَ الْخَلَائِقُ

نہ دینے سے زیادہ ہے اور توہی وہ ہے جسکی وسعت میں تمام مخلوقات

كُلُّهُمْ فِیْ وُسْعِهٖ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یَرْغَبُ فِیْ جَزَآءِ

آگئے ہیں اور تو ہی وہ ہے جو اُس شخص سے بدلہ کی خواہش نہیں کرتا

مَنْ اَعْطَاهُ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یُفْرِطُ فِیْ عِقَابِ مَنْ

جنکو کچھ عطا کیا ہے اور تو ہی وہ ہے جو اپنے نافرمان پر عذاب کرنے میں حد سے زیادتی

عَصَاهُ وَاَنَا یَا اِلٰهِیْ عَبْدُكَ الَّذِیْ اَمَرْتَهٗ بِالدُّعَآءِ

نہیں کرتا اور میں اے معبود تیرا وہ بندہ ہوں جسکو تو نے دعا کا حکم دیا

فَقَالَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ هَا اَنَا ذَا یَا رَبِّ مَطْرُوْحٌ

تو اُسنے لبیک (میں تیری پاس حاضر ہوں) اور سعدیک (تیری ہی واسطے سعادت ہے) کہا اے پروردگار میں

بَیْنَ یَدَیْكَ اَنَا الَّذِیْ اَوْقَرَتِ الْخَطَایَا ظَهْرَهٗ وَاَنَا

تیری سامنے آپڑا ہوں میں ہی وہ ہوں جسکی پیٹھ کو گناہوں نے بوجھل کر دیا ہے اور میں ہی وہ

الَّذِیْ اَفْنَتِ الذُّنُوْبُ عُمْرَهٗ وَاَنَا الَّذِیْ بِجَهْلِهٖ عَصَاكَ

ہوں جسکی زندگانی کو گناہوں نے تمام کر دیا ہے اور میں ہی وہ ہوں جسنے اپنی نادانی سے تیری

وَلَمْ تَكُنْ اَهْلًا مِّنْهُ لِذَاكَ هَلْ اَنْتَ یَا اِلٰهِیْ رَاحِمُ

مخالفت کی حالانکہ تو اُس سے اس مخالفت کا مستحق نہ تھا کیا اے میرے معبود تو اُسپر رحم کریگا

مَنْ دَعَاكَ فَاُبْلِغَ فِی الدُّعَآءِ اَمْ اَنْتَ غَافِرٌ لِّمَنْ بَكَاكَ

جو تجھ سے دعا کرے تاکہ میں دعا کرنے میں زیادتی کروں؟ یا تو بخشدیگا اُسکو جو تیرے سامنے روئے

فَاُسْرِعَ فِی الْبُكَآءِ اَمْ اَنْتَ مُتَجَاوِزٌ عَمَّنْ عَفَّرَ لَكَ

تاکہ میں رلانے میں جلدی کروں؟ کیا تو درگزر کریگا جس شخص سے جسنے عاجزی کی تیرے سامنے

وَجْهَهُ تَذَلُّلًا أَمْ أَنْتَ مُغْنٍ مَنْ شَكَا إِلَيْكَ فَقْرَهُ

اپنے چہرہ کو خاک میں بھرا؟ کیا تو بے پردہ کریگا اُس شخص کو جسنے اپنی محتاجی کا شکوہ تجھ پر بھروسہ

تَوَكُّلًا إِلٰهِي لَا تُخَيِّبْ مَنْ لَا يَجِدُ مُعْطِيًا غَيْرَكَ وَلَا

کرکے کیا اے میرے معبود اُسے محروم نہ کر جو تیرے سوا کوئی دینے والا نہیں پاتا اور نہ

تَخْذُلْ مَنْ لَا يَسْتَغْنِي عَنْكَ بِأَحَدٍ دُونَكَ إِلٰهِي

چھوڑ اُسے جو تجھے چھوڑ کر کسی اور سے تیرے سوا مستغنی نہیں ہو سکتا اے میرے معبود

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تُعْرِضْ عَنِّي وَقَدْ أَقْبَلْتُ

پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ سے اپنا مُنہ نہ پھیر جبکہ میں نے تیری طرف

إِلَيْكَ وَلَا تَحْرِمْنِي وَقَدْ رَغِبْتُ إِلَيْكَ وَلَا تَجْبَهْنِي

رُخ کیا اور مجھ کو محروم نہ کر درحالیکہ تیری طرف میں نے رغبت کی اور مجھے واپسی کے ساتھ

بِالرَّدِّ وَقَدِ انْتَصَبْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ أَنْتَ الَّذِي وَصَفْتَ

نہ دھکیل جبکہ میں تیرے سامنے سیدھا کھڑا ہوا ہوں تو ہی وہ ہے جسنے رحم سے

نَفْسَكَ بِالرَّحْمَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْنِي وَأَنْتَ

اپنی تعریف کی ہے پھر محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ پر رحم کر اور تو ہی

الَّذِي سَمَّيْتَ نَفْسَكَ بِالْعَفْوِ فَاعْفُ عَنِّي قَدْ تَرَى

وہ ہے جسنے اپنا نام عفو (معافی) رکھا ہے تو مجھے معاف کر اے میرے

يَا إِلٰهِي فَيْضَ دَمْعِي مِنْ خِيفَتِكَ وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ

معبود تو اپنے خوف سے میرے آنسو بہنے کو اور اپنے ڈر سے میرے دل کے

خَشْيَتِكَ وَانْتِقَاضَ جَوَارِحِي مِنْ هَيْبَتِكَ كُلُّ

ہلنے کو اور اپنی ہیبت سے میرے ہاتھ پاؤں کے تھرتھرانے کو دیکھتا ہے یہ سب

ذٰلِكَ حَيَاءٌ مِنِّي بِسُوءِ عَمَلِي وَلِذَاكَ خَمَدَ صَوْتِي

باتیں اس سبب سے ہیں کہ میں اپنے بُرے کام سے شرماتا ہوں اور اسی سبب سے میری آواز تیرے

عَنِ الْجَأْرِ إِلَيْكَ وَكَلَّ لِسَانِي عَنْ مُنَاجَاتِكَ

سامنے فریاد کرنے سے رُک گئی ہے اور میری زبان تجھ سے آہستہ بات کرنے سے عاجز ہو گئی ہے

يَا إِلٰهِي فَلَكَ الْحَمْدُ فَكَمْ مِنْ عَائِبَةٍ سَتَرْتَهَا عَلَيَّ

اے میرے معبود پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں پس بہت سی عیب ہیں جنکی تونے میری پردہ پوشی کی

فَلَمْ تَفْضَحْنِي وَكَمْ مِنْ ذَنْبٍ غَطَّيْتَهُ عَلَيَّ فَلَمْ

اور مجھ کو رسوا نہ کیا اور بہت سے گناہ ہیں جنکو تونے چھپایا اور مجھ کو

تَشْهَرْنِي وَكَمْ مِنْ شَائِبَةٍ أَلْمَمْتُ بِهَا فَلَمْ تَهْتِكْ

مشہور نہ کیا اور بہت گندی باتیں کہ میں نے اُنکا ارادہ کیا تو تونے مجھ سے اُسکے

عَنِّي سِتْرَهَا وَلَمْ تُقَلِّدْنِي مَكْرُوهَ شَنَارِهَا وَلَمْ تُبْدِ

پردے کو فاش نہیں کیا اور میرے گلے میں اُسکا ناپسند ہار نہ ڈالا اور میرے بُرے عیبوں

سَوْءَاتِهَا لِمَنْ يَلْتَمِسُ مَعَايِبِي مِنْ جِيرَةِ حَسَدِ

اور تیری نعمت کے میرے پاس ہونے پر حسد کرنے والوں کے سامنے جو میرے عیبوں کو

نِعْمَتِكَ عِنْدِي ثُمَّ لَمْ يَنْهَنِي ذٰلِكَ عَنْ

ڈھونڈھتے پھرتے ہیں برائیاں نہ ظاہر کیں پھر بھی اس بات نے مجھ کو میری [illegible]

الٰی سُوْءِ مَا عَهِدْتَ مِنِّیْ فَمَنْ اَجْهَلُ مِنِّیْ یَا اِلٰهِیْ

چلنے سے نہ روکا ہے پس کون مجھ سے بڑھکر اپنی خیر وصلاح سے ناواقف ہوگا اے میرے

بِرُشْدِهٖ وَمَنْ اَغْفَلُ مِنِّیْ عَنْ حَظِّهٖ وَمَنْ اَبْعَدُ

معبود اور کون مجھ سے زیادہ اپنے نصیب سے غافل ہوگا اور کون مجھ سے زیادہ

مِنِّیْ مِنِ اسْتِصْلَاحِ نَفْسِهٖ حِیْنَ اُنْفِقُ مَا اَجْرَیْتَ

اپنے نفس کی اصلاح سے دور ہوگا جبکہ میں صرف کرتا ہوں اس روزی کو

عَلَیَّ مِنْ رِزْقِكَ فِیْمَا نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِیَتِكَ

جسے تونے میرے لیے جاری کیا ہے ان معصیتوں میں جن سے تونے مجھے منع کیا ہے

وَمَنْ اَبْعَدُ غَوْرًا فِی الْبَاطِلِ وَاَشَدُّ اِقْدَامًا عَلَی

اور کون مجھ سے زیادہ لغو باتوں کی گہرائی میں جانیوالا اور برائی پر سخت آگے بڑھنے والا

السُّوْءِ مِنِّیْ حِیْنَ اَقِفُ بَیْنَ دَعْوَتِكَ وَدَعْوَةِ

ہوگا جب میں تیری پکار اور شیطان کی پکار کے درمیان

الشَّیْطَانِ فَاَتَّبِعُ دَعْوَتَهٗ عَلٰی غَیْرِ عَمًی مِّنِّیْ فِیْ مَعْرِفَةٍ

کھڑا ہوتا ہوں تو اسکی پکار کو مانتا ہوں باوجودیکہ میں اسکے پہچاننے میں اندھا نہیں ہوں

بِهٖ وَلَا نِسْیَانٍ مِّنْ حِفْظِیْ لَهٗ وَاَنَا حِیْنَئِذٍ مُوْقِنٌ

اور نہ میری یاد نے اسکو بھلایا ہے اور میں اس وقت یقین رکھتا ہوتا ہوں

بِاَنَّ مُنْتَهٰی دَعْوَتِكَ اِلَی الْجَنَّةِ وَمُنْتَهٰی دَعْوَتِهٖ

کہ تیری پکار کی انتہا جنت کی طرف ہے اور اسکی پکار کی انتہا

اِلَی النَّارِ سُبْحَانَکَ مَا اَعْجَبَ مَا اَشْهَدُ بِهٖ عَلٰی نَفْسِیْ

دوزخ تک پاک ہے تو کسقدر عجیب ہے جسکی گواہی میں اپنے نفس کے نقصان کے لئے

وَ اُعَدِّدُهٗ مِنْ مَکْتُوْمِ اَمْرِیْ وَ اَعْجَبُ مِنْ ذٰلِکَ

دیتا ہوں اور اپنے چھپے معاملہ کو ایک ایک کرکے گنتا ہوں اور اس سے زیادہ عجیب تیرا

اَنَاتُکَ عَنِّیْ وَ اِبْطَاؤُکَ عَنْ مُعَاجَلَتِیْ وَ لَیْسَ

مہلت دینا ہے مجھ کو اور مجھ پر جلد عذاب کرنے میں تاخیر کرنا اور یہ اس وجہ سے

ذٰلِکَ مِنْ کَرَمِیْ عَلَیْکَ بَلْ تَاَنِّیًا مِنْکَ لِیْ وَ

نہیں ہے کہ تیرے سامنے میری کچھ عزت ہے بلکہ محض تیری طرف سے مجھ پر تامل کرنا اور

تَفَضُّلًا مِنْکَ عَلَیَّ لِاَنْ اَرْتَدِعَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ

مجھ پر تیرا تفضل ہے تاکہ میں تیری مخالفت سے باز آؤں جو

الْمُسْخِطَةِ وَ اُقْلِعَ عَنْ سَیِّئَاتِی الْمُخْلِقَةِ وَ لِاَنَّ عَفْوَکَ

ناراض کرنے والی ہے اور تیری گناہوں سے جو مجھ کو پھٹے کپڑے کی طرح بنادینے والی ہیں الگ ہوجاؤں اور نیز

عَنِّیْ اَحَبُّ اِلَیْکَ مِنْ عُقُوْبَتِیْ بَلْ اَنَا یَا اِلٰهِیْ اَکْثَرُ

اس سبب سے تیرا معاف کرنا مجھ کو میرے عذاب کرنے سے زیادہ پسند ہے بلکہ میں اے میرے معبود اس سے زیادہ

ذُنُوْبًا وَ اَقْبَحُ اٰثَارًا وَ اَشْنَعُ اَفْعَالًا وَ اَشَدُّ فِی الْبَاطِلِ

گناہگار اور بہت بری نشانیوں والا اور بڑا بدکار اور لغو باتوں میں سخت

تَهَوُّرًا وَ اَضْعَفُ عِنْدَ طَاعَتِکَ تَیَقُّظًا وَ اَقَلُّ

جرات کرنیوالا اور تیری اطاعت کے وقت بہت ہی کمزوری کے ساتھ جاگنے والا اور تیرے ڈراوے سے بہت کم

لِوَعِیْدِكَ انْتِبَاهًا وَارْتِقَابًا مِنْ اَنْ اُحْصِیَ لَكَ
ہوشیار ہونے والا　اور کم نگہداشت کرنیوالا ہوں　کہ اپنے عیبوں کو تیرے سامنے

عُیُوبِیْ وَاَقْدِرَ عَلٰی ذِكْرِ ذُنُوبِیْ وَاِنَّمَا اُوَبِّخُ بِهٰذَا
شمار کروں　یا اپنے گناہوں کے ذکر کرنے پر قادر　ہوں　اور صرف اس لئے میں اپنے نفس کو

نَفْسِیْ طَمَعًا فِیْ رَاْفَتِكَ الَّتِیْ بِهَا صَلَاحُ اَمْرِ
ملامت کرتا ہوں تیری اُس مہربانی کے لالچ سے　جس سے　گناہگاروں کے کام کی درستی

الْمُذْنِبِیْنَ وَرَجَاۤءً لِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ بِهَا فَكَاكُ
ہوتی ہے　اور تیری اُس رحمت پر آس لگا کے جس سے خطاکاروں کی

رِقَابِ الْخَاطِئِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِیْ قَدْ
گردنیں　چھوٹتی ہیں　اے معبود　اور یہ میری گردن ہے جسے

اَرَقَّتْهَا الذُّنُوبُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْتِقْهَا
گناہوں نے لاغر کر دیا ہے (یا غلام بنالیا ہے) پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی معافی سے

بِعَفْوِكَ وَهٰذَا ظَهْرِیْ قَدْ اَثْقَلَتْهُ الْخَطَایَا فَصَلِّ
اُسے آزاد کر دے اور یہ میری پیٹھ ہے جسے غلطیوں نے بوجھل کر دیا ہے　تو محمدؐ اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَخَفِّفْ عَنْهُ بِمَنِّكَ یَا اِلٰهِیْ لَوْ بَكَیْتُ
اُسکی آل پر رحمت بھیج　اور　اپنے احسان سے اُسکا بوجھ ہلکا کر　اے میرے معبود　اگر میں تیرے

اِلَیْكَ حَتّٰی تَسْقُطَ اَشْفَارُ عَیْنَیَّ وَانْتَحَبْتُ حَتّٰی
سامنے اتنا روؤں کہ میری آنکھ کی پلکیں　گر پڑیں　اور　اسقدر　چیخوں کہ

حاشیہ: لہ من ان احصی　من حرف میں حرف من اکثر ذنوبا سے مشتق ہے یعنی میرے گناہ شمار اور بیان سے زیادہ ہیں ۱۲　نائحی

يَنْقَطِعَ صَوْتِي وَقُمْتُ لَكَ حَتّٰى تَنْتَشِرَ قَدَمَايَ

آواز بند ہو جائے اور اسقدر تیری سامنے کھڑا رہوں کہ میرے دونوں پاؤں بکھر جائیں

وَرَكَعْتُ لَكَ حَتّٰى يَنْخَلِعَ صُلْبِي وَسَجَدْتُ لَكَ

اور اسقدر تیری سامنے جھکوں کہ میری پیٹھ کی ہڈی الگ الگ ہو جائے اور اسقدر سجدہ کروں کہ

حَتّٰى تَتَفَقَّأَ حَدَقَتَايَ وَأَكَلْتُ تُرَابَ الْأَرْضِ

دونوں میری پتلیاں پھوٹ جائیں اور اپنی تمام زندگانی بھر زمین کی

طُولَ عُمْرِي وَشَرِبْتُ مَاءَ الرَّمَادِ آخِرَ دَهْرِي وَ

مٹی کھاؤں اور اپنے آخر وقت تک راکھ کا پانی پیوں اور

ذَكَرْتُكَ فِي خِلَالِ ذٰلِكَ حَتّٰى يَكِلَّ لِسَانِي ثُمَّ لَمْ

اس درمیان میں تجھے اتنا یاد کروں کہ میری زبان تھک جائے پھر میں

أَرْفَعْ طَرْفِي إِلَى آفَاقِ السَّمَاءِ اسْتِحْيَاءً مِنْكَ

اپنی نظر تجھ سے شرم کی وجہ سے آسمان کے اطراف کی طرف نہ اٹھاؤں

مَا اسْتَوْجَبْتُ بِذٰلِكَ مَحْوَ سَيِّئَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْ سَيِّئَاتِي

تو بھی اس سے اپنے گناہوں میں سے ایک گناہ کے مٹائے جانے کا میں مستحق نہیں ہو سکتا

وَإِنْ كُنْتَ تَغْفِرُ لِي حِينَ أَسْتَوْجِبُ مَغْفِرَتَكَ وَ

اور اگر تجھ کو اسوقت بخشنا [illegible] جبکہ میں تیری مغفرت کا مستحق ہوں اور

تَعْفُو عَنِّي حِينَ أَسْتَحِقُّ عَفْوَكَ فَإِنَّ ذٰلِكَ غَيْرُ

تو مجھے معاف کرے جبکہ میں تیری معافی کے قابل ہوں تو یہ میرے استحقاق کی وجہ سے

وَاجِبٌ لِي بِاسْتِحْقَاقٍ وَّلَا أَنَا أَهْلٌ لَّهُ بِاسْتِيجَابٍ

میرے لئے لازم ہوگا اور نہ اپنی قابلیت سے اسکے لائق ہونگا

إِذْ كَانَ جَزَائِي مِنْكَ فِي أَوَّلِ مَا عَصَيْتُكَ النَّارَ

کیونکہ میرا بدلہ تیری طرف سے پہلے ہی گناہ میں دوزخ تھا

فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَأَنْتَ غَيْرُ ظَالِمٍ لِّي إِلٰهِي فَإِذْ قَدْ

پس اگر تو مجھ پر عذاب کرے تو تو ظالم نہوگا اے میرے معبود پس جبکہ تونے

تَغَمَّدْتَنِي بِسِتْرِكَ فَلَمْ تَفْضَحْنِي وَتَأَنَّيْتَنِي بِكَرَمِكَ

مجھ کو اپنے پردے سے ڈھانک لیا اور مجھ کو رسوا نہ کیا اور اپنے کرم سے میرے ساتھ تامل برتا

فَلَمْ تُعَاجِلْنِي وَحَلُمْتَ عَنِّي بِتَفَضُّلِكَ فَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر عذاب کرنے میں جلدی نہ کی اور اپنے فضل سے میرے ساتھ تحمل کیا اور اپنی نعمت کو جو

نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَلَمْ تُكَدِّرْ مَعْرُوفَكَ عِنْدِي فَارْحَمْ

مجھ پر تھی نہ تغیر دیا اور اپنی نیکی کو جو میرے پاس تھی نہ مکدّر کیا تو میرے

طُولَ تَضَرُّعِي وَشِدَّةَ مَسْكَنَتِي وَسُوْءَ مَوْقِفِي

دیر تک عاجزی کرنے اور میری سخت فقیری اور میرے بڑے (حال میں) کھڑے ہونے پر رحم کر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَقِنِي مِنَ الْمَعَاصِي

اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور نافرمانیوں سے مجھے بچا

وَاسْتَعْمِلْنِي بِالطَّاعَةِ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الْإِنَابَةِ

اور فرمانبرداری میں مجھے کام میں لا اور اچھی توبہ مجھے عنایت فرما

وَطَهِّرْنِیْ بِالتَّوْبَةِ وَاَیِّدْنِیْ بِالْعِصْمَةِ وَاسْتَصْلِحْنِیْ

اور توبہ کے ذریعہ سے مجھے پاک کر اور گناہوں سے بچانے کے ساتھ میری مدد کر اور صحت وعافیت

بِالْعَافِیَةِ وَاَذِقْنِیْ حَلَاوَةَ الْمَغْفِرَةِ وَاجْعَلْنِیْ

سے میری اصلاح کر اور بخشش کی مٹھاس مجھے چکھا اور مجھ کو اپنی معافی کا

طَلِیْقَ عَفْوِكَ وَعَتِیْقَ رَحْمَتِكَ وَاكْتُبْ لِیْ

چھوڑا ہوا اور اپنی رحمت کا غلام آزاد کردہ بنا اور اپنی ناراضی سے

اَمَانًا مِّنْ سُخْطِكَ وَبَشِّرْنِیْ بِذٰلِكَ فِی الْعَاجِلِ

امان نامہ میرے لئے لکھ اور اسکی ایسی خوشخبری مجھ کو قبل آخرت کے دنیا ہی

دُوْنَ الْاٰجِلِ بُشْرٰی اَعْرِفُهَا وَعَرِّفْنِیْ فِیْهِ

میں دے جس کو میں پہچان لوں اور مجھے اُس میں ایسی

عَلَامَةً اَتَبَیَّنُهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَا یَضِیْقُ عَلَیْكَ فِیْ

پہچان بتادے جسے میں صاف جان لوں بیشک یہ بات تجھ پر تیری طاقت کے سامنے

وُسْعِكَ وَلَا یَتَكَاَدُكَ فِیْ قُدْرَتِكَ اِنَّكَ

دشوار نہیں ہے اور تیری قدرت کے سامنے تجھ پر شاق نہیں ہے ضرور تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قادر ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا ذُكِرَ

جب

نا ولا تفضحنا ... التی دلت علیها بآیاتك انك تفعل ما تشاء وتحكم ما ترید انك علی كل شیء قدیر وصلی الله علی محمد وآله الطاهرین

الشَّیْطَانُ فَاسْتَعَاذَ مِنْهُ وَمِنْ عَدَاوَتِهِ وَکَیْدِهِ

شیطان کا ذکر آتا تو آپ اُس سے اور اُسکے مکر و عداوت سے پناہ مانگتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

اے معبود ضرور میں تیرے ذریعے سے مارے ہوئے شیطان کے فسادات اور

وَکَیْدِهِ وَمَکَائِدِهِ وَمِنَ الثِّقَةِ بِاَمَانِیِّهِ وَمَوَاعِیْدِهِ

اُس کے مکر اور اُسکی چالوں اور اُسکی جھوٹی باتوں اور اُسکے وعدوں اور

وَغُرُوْرِهِ وَمَصَائِدِهِ وَاَنْ یُّطْمِعَ نَفْسَهُ فِیْ

اُسکے دھوکوں اور اُسکی چالوں سے پناہ مانگتا ہوں اور (نیز) اس بات سے بھی کہ وہ تیری فرمانبرداری

اِضْلَالِنَا عَنْ طَاعَتِكَ وَامْتِهَانِنَا بِمَعْصِیَتِكَ

سے ہمیں بہکانے اور تیری مخالفت کے سبب ہمیں ذلیل کرنے میں اپنے نفس کو لالچ دلائے

اَوْ اَنْ یَّحْسُنَ عِنْدَنَا مَا حَسَّنَ لَنَا اَوْ اَنْ یَّثْقُلَ

یا یہ کہ جو کچھ ہمیں خوشنما کرکے دکھاتا ہے وہ ہمارے نزدیک اچھا معلوم ہو یا ہمکو وہ کام گراں

عَلَیْنَا مَا کَرَّهَ اِلَیْنَا اَللّٰهُمَّ اخْسَأْهُ عَنَّا بِعِبَادَتِكَ

معلوم ہو جسے اُسنے ناپسندیدہ کرکے ہمیں دکھلایا ہے اے معبود اُسے ہم سے اپنی عبادت کے ذریعے

وَاکْبِتْهُ بِدُؤُوْبِنَا فِیْ مَحَبَّتِكَ وَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ

دھتکار دے اور اپنی محبت میں ہماری تکلیف اٹھانے کے سبب اُسکو ذلیل کر اور ہمارے اور اُسکے درمیان

بَیْنَهُ سِتْرًا لَا یَهْتِکُهُ وَرَدْمًا مُصْمَتًا لَا یَفْتُقُهُ

ایک ایسا پردہ ڈالدے جسے وہ پھاڑ نہ سکے اور ایسی ٹھوس دیوار کھڑی کردے جسکو وہ توڑ نہ سکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاشْغَلْهُ عَنَّا بِبَعْضِ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنے کسی دشمنی میں اُسے پھنسا کر

اَعْدَآئِكَ وَاعْصِمْنَا مِنْهُ بِحُسْنِ رِعَايَتِكَ

ہم سے اُسکو پھیر دے اور اپنی نگاہبانی سے ہمکو اُس سے محفوظ رکھ

وَاكْفِنَا خَتْرَهٗ وَوَلِّنَا ظَهْرَهٗ وَاقْطَعْ عَنَّا اِثْرَهٗ

اور اُسکے غدر سے ہمکو بچا اور اُسکی پشت ہماری طرف سے پھیر دی اور اُسکے اثر کو ہم سے قطع کر دی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنَا مِنَ الْهُدٰى

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور جیسا وہ گمراہ ہے ویسا ہی ہمکو

بِمِثْلِ ضَلَالَتِهٖ وَزَوِّدْنَا مِنَ التَّقْوٰى ضِدَّ

ہدایت سے فائدہ دے اور اُسکی گمراہی کے برخلاف ہمیں پرہیزگاری کا زادِ راہ

غَوَايَتِهٖ وَاسْلُكْ بِنَا مِنَ اتُّقٰى خِلَافَ سَبِيْلِهٖ

دے اور ہمکو اُن لوگوں کے رستہ پر چلا جو اُسکے برخلاف چلکر ہلاکت

مِنَ الرَّدٰى اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لَهٗ فِيْ قُلُوْبِنَا مَدْخَلًا

سے بچے اے معبود اُسکو ہمارے دلوں میں کچھ دخل نہ دے

وَلَا تُوْطِنَنَّ لَهٗ فِيْمَا لَدَيْنَا مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ وَمَا

اور جو کچھ ہمارے پاس ہے اُس میں اُترنے کا اُسے موقع نہ دے اے معبود اور جن لغو

سَوَّلَ لَنَا مِنْ بَاطِلٍ فَعَرِّفْنَاهُ وَاِذَا عَرَّفْتَنَاهُ

باتوں کو اُسنے ہمارے سامنے زینت دی ہے اُنہیں ہمکو بتا دے اور جب اُنکو ہمیں بتا چکے

فَقِنَاهُ وَاَبصِرنَا مَا نُكَايِدُهُ بِهٖ وَاَلهِمنَا مَا نُعِدُّهُ

تو اُس سے ہم کو بچا اور ہمیں وہ بات بتلا دے جس سے ہم اُسکے مکر سے بچ سکیں اور ہمیں وہ چیز الہام کر جسے اُسکے لیے ہم مہیا

لَهٗ وَاَيقِظنَا عَن سِنَةِ الغَفلَةِ بِالرُّكُونِ اِلَيهِ

رکھیں اور بسبب اُسپر بھروسہ کر لینے کے غفلت کی نیند سے ہمیں جگا

وَاَحسِن بِتَوفِيقِكَ عَونَنَا عَلَيهِ اَللّٰهُمَّ وَاَشرِب

اور اپنی توفیق سے اُسکے برخلاف ہماری اچھی مدد کر اے معبود اور اُسکے کام کو

قُلُوبَنَا اِنكَارَ عَمَلِهٖ وَالطُف لَنَا فِي نَقضِ حِيَلِهٖ

ناپسند کرنا ہمارے دلوں میں پلا دے اور اُسکے حیلوں کے توڑنے کے لیے ہمیں باریک تدبیریں بتا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَوِّل سُلطَانَهٗ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُسکے غلبہ کو ہم سے پھیر دے

عَنَّا وَاقطَع رَجَاءَهٗ مِنَّا وَادرَأهُ عَنِ الوُلُوعِ

اور اُسکی آس کو ہم سے توڑ دے اور ہم پر فریفتہ ہونے سے اُسکو دور کر

بِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجعَل اٰبَاءَنَا

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے باپ

وَاُمَّهَاتِنَا وَاَولَادِنَا وَاَهَالِيَنَا وَذَوِي اَرحَامِنَا

اور ماں اور بچوں اور عزیزوں اور رشتہ داروں

وَقَرَابَاتِنَا وَجِيرَانَنَا مِنَ المُؤمِنِينَ وَالمُؤمِنَاتِ

اور قرابت مندوں اور ایمان والے اور ایمان والی ہمسایوں کو

مِنْهُ فِي حِرْزٍ حَارِزٍ وَحِصْنٍ حَافِظٍ وَكَهْفٍ
اس سے مضبوط حفاظت اور بچانے والے قلعہ اور روکنے والی پناہ میں

مَانِعٍ وَأَلْبِسْهُمْ مِنْهُ جُنَنًا وَاقِيَةً وَأَعْطِهِمْ عَلَيْهِ
رکھ اور اس سے بچانے والی سپریں اُن پر ڈالدے اور اُسکے برخلاف

أَسْلِحَةً مَاضِيَةً اللَّهُمَّ وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ مَنْ شَهِدَ
اُنہیں تیز ہتھیار عنایت فرما اے معبود اس بات کو عام طور پر اُن لوگوں کو عنایت کر جو تیرے

لَكَ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَأَخْلَصَ لَكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ
پروردگار ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور خالص طور پر تجھ کو یکتا سمجھتے ہیں اور

عَادَاهُ لَكَ بِحَقِيقَةِ الْعُبُودِيَّةِ وَاسْتَظْهَرَ بِكَ
سچی بندگی کے سبب تیری خوشی کے لئے اُسکو دشمن سمجھتے ہیں اور اُسکے برخلاف خدائی

عَلَيْهِ فِي مَعْرِفَةِ الْعُلُومِ الرَّبَّانِيَّةِ اللَّهُمَّ احْلُلْ
علموں کے سیکھنے میں تجھ سے مدد مانگتے ہیں اے معبود کھولدے

مَا عَقَدَ وَافْتُقْ مَا رَتَقَ وَافْسَخْ مَا دَبَّرَ وَثَبِّطْهُ
جو گرہ اُسنے باندھی ہے اور توڑدے جو اُسنے جوڑا ہے اور توڑدے جو اُسنے تدبیر کی ہے اور اُسکو پھیر دے

إِذَا عَزَمَ وَانْقُضْ مَا أَبْرَمَ اللَّهُمَّ وَاهْزِمْ جُنْدَهُ
جب وہ ارادہ کرے اور جسے اُسنے مضبوط کیا ہے اُسے توڑدے اے معبود اُسکی فوج کو شکست دے

وَأَبْطِلْ كَيْدَهُ وَاهْدِمْ كَهْفَهُ وَأَرْغِمْ أَنْفَهُ
اور اُسکے مکر کو باطل کردے اور اُسکی پناہ کی جگہ کو گرادے اور اُسکی ناک رگڑ دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ نَظْمِ اَعْدَآئِهٖ وَاعْزِلْنَا عَنْ

اے معبود ہمکو اُسکے دشمنوں کی لڑی میں داخل کر اور اُسکے دوستوں کے

عِدَادِ اَوْلِیَآئِهٖ لَا نُطِیْعُ لَهٗ اِذَا اسْتَهْوَانَا وَلَا

شمار سے ہمکو الگ کر کہ ہم اُسکی فرمانبرداری نہ کریں جب وہ ہمیں بہکائے اور اُسکو

نَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِذَا دَعَانَا نَاْمُرُ بِمُنَاوَاتِهٖ مَنْ

جواب نہ دیں جب وہ ہمیں پکارے جو ہمارے حکم کو مانے اُسکو ہم اُس (شیطان) کی

اَطَاعَ اَمْرَنَا وَنَعِظُ عَنْ مُتَابَعَتِهٖ مَنِ اتَّبَعَ

دشمنی کا حکم دیں اور جو ہمارے منع کرنے کی پیروی کرے اُسکو ہم اُسکی پیروی سے

زَجْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

نصیحت کریں اے معبود نبیوں کے ختم کرنے والے اور پیغمبروں کے سردار

وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ

محمدؐ پر اور اُسکے پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت

الطَّاهِرِیْنَ وَاَعِذْنَا وَاَهَالِیْنَا وَاِخْوَانَنَا وَجَمِیْعَ

اور ہمیں اور ہمارے عزیزوں اور بھائیوں اور تمام

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا اسْتَعَذْنَا مِنْهُ وَاَجِرْنَا

ایمان والے اور ایمان والیوں کو اُن باتوں سے بچا جن سے ہمنے اُس سے پناہ مانگی ہے اور اُسکے

مِمَّا اسْتَجَرْنَا بِكَ مِنْ خَوْفِهٖ وَاسْمَعْ لَنَا مَا دَعَوْنَا

اُس خوف سے جس سے ہمنے تیرے ذریعے سے پناہ چاہی ہے پناہ دے اور اُس دعا کو ہمارے لیے سن جو

بِهٖ وَاَعْطِنَا مَا اَغْفَلْنَاهُ وَاحْفَظْ لَنَا مَا نَسِيْنَاهُ

ہمیں دعا کی ہو اور جس سے ہم غافل رہے ہیں وہ ہمیں دے اور جسے ہم بھول گئے ہیں اُسی ہماری تو حفاظت کر

وَصَيِّرْنَا بِذٰلِكَ فِيْ دَرَجَاتِ الصَّالِحِيْنَ وَ

لکھ اور اُسکی وجہ سے ہمیں نیکوں کے درجوں اور ایمان والوں کے

مَرَاتِبِ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۵

رتبوں میں داخل کر دے آمین اے تمام جہان کے پالنے والے

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا

جب اللہ تعالےٰ آپ سے

دُفِعَ عَنْهُ مَا يَحْذَرُ وَعُجِّلَ لَهٗ مَطْلَبُهٗ

آپ کے خوف کو دفع کرتا اور جلد مطلب بر لاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ قَضَآئِكَ وَبِمَا

اے معبود تیری ہی لئے سب تعریفیں ہیں تیرے اچھے فیصلے پر اور اس بات پر کہ

صَرَفْتَ عَنِّيْ مِنْ بَلَآئِكَ فَلَا تَجْعَلْ حَظِّيْ

تو نے اپنی بلا کو مجھ سے پھیر دیا پس اپنی رحمت میں سے میرا

مِنْ رَحْمَتِكَ مَا عَجَّلْتَ لِيْ مِنْ عَافِيَتِكَ فَاَكُوْنَ

حصہ وہی سلامتی نہ قرار دیدینا جو جلدی سے تو نے مجھے دی ہے کہ میں اپنی

قَدْ شَقِيْتُ بِمَا اَحْبَبْتُ وَسَعِدَ غَيْرِيْ بِمَا كَرِهْتُ

پسندیدہ چیزوں سے محروم رہجاؤں اور میرے سوا کوئی اور میری ناپسند بات سے نیکی حاصل کرلے

وَاِنْ یَّكُنْ مَا ظَلِلْتُ فِیْهِ اَوْ بِتُّ فِیْهِ مِنْ هٰذِهِ

اور اگر وہ بات جس میں میں دن میں داخل ہوا ہوں یا وہ سلامتی جس میں میں نے شب بسر کی ہو

الْعَافِیَةِ بَیْنَ یَدَیْ بَلَاۤءٍ لَا یَنْقَطِعُ وَوِزْرٍ لَا یَرْتَفِعُ

کسی نہ ٹوٹنے والی بلا اور نہ اُٹھنے والے بوجھ کے سامنے ہو

فَقَدِّمْ لِیْ مَا اَخَّرْتَ وَاَخِّرْ عَنِّیْ مَا قَدَّمْتَ فَغَیْرُ

تو جسے تو نے میرے لیے پیچھے کیا ہے اُسے مقدم کر دے اور جسے مقدم کیا ہو اُسے مؤخر کر دے کیونکہ جسکا انجام

كَثِیْرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَاۤءُ وَغَیْرُ قَلِیْلٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْبَقَاۤءُ

مٹ جانا ہو وہ کچھ زیادہ چیز نہیں اور جسکا انجام ہمیشہ رہنا ہے وہ کم نہیں ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَاۤئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ عِنْدَ

بعد قحط کے

الْاِسْتِسْقَاۤءِ بَعْدَ الْجَدْبِ

خدا تعالےٰ سے پانی مانگنے کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ

اے معبود ہمکو مینہ سے سیراب کر اور اپنی رحمت اپنی بہت بارش کے

بِغَیْثِكَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ

ذریعے سے جو اس بادل سے برسے جو کہ تیری زمین کا نباتات لیے کی کثرت

[illegible]

أَرْضِكَ الْمُونِقِ فِي جَمِيعِ الْآفَاقِ وَامْنُنْ عَلَى عِبَادِكَ

پھیلایا گیا ہو اور تمام اطراف عالم میں نباتات کا پیدا کرنیوالا ہو ہم پہ پھیلا اور

بِإِينَاعِ الثَّمَرَةِ وَأَحْيِ بِلَادَكَ بِبُلُوغِ الزَّهَرَةِ وَأَشْهِدْ

اپنے بندوں پہ پھلوں کے پختہ کرنے سے احسان کر اور اپنے شہروں کو کلیوں کے نکلنے سے زندہ کر اور اپنے

مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ السَّفَرَةَ بِسَقْيٍ مِنْكَ نَافِعٍ دَائِمٍ

بزرگ ایلچی فرشتوں کو اپنی اُس سیرابی کے ساتھ حاضر کر جو نفع دینے والی ہو جسکی

غُزْرُهُ وَاسِعٍ دِرَرُهُ وَابِلٍ سَرِيعٍ عَاجِلٍ تُحْيِي

کثرت ہمیشہ رہے جسکا جاری رہنا بہت وسیع ہو بڑی بڑی بوندوں والی تیز آنے والی جلد ہونیوالی

بِهِ مَا قَدْ مَاتَ وَتَرُدُّ بِهِ مَا قَدْ فَاتَ وَتُخْرِجُ بِهِ مَا

جس سے تو مرے ہوئے کو زندہ کرے اور چلے گئے ہوئے کو واپس لائے اور آنیوالے کو اُس سے

هُوَ آتٍ وَتُوَسِّعُ بِهِ فِي الْأَقْوَاتِ سَحَابًا مُتَرَاكِمًا

پیدا کرے اور خوراکوں میں اُسکی وجہ سے زیادتی دے ایسا بادل ہو جوکہ تہ بتہ ہو مبارک

هَنِيئًا مَرِيئًا طَبَقًا مُجَلْجَلًا غَيْرَ مُلِثٍّ وَدْقُهُ

ہو گوارا ہو تمام زمینوں کو گھیرے ہوئے ہو گرج والا ہو اُسکا مینہ دیر تک ٹھہرنیوالا ہو

وَلَا خُلَّبٍ بَرْقُهُ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيعًا

اُسکی گونج بے اثر نہ ہو اے معبود ہمیں ایسے مینہ سے سیراب کر جو گھانس کا اُگانیوالا تازہ ہو

مُمْرِعًا عَرِيضًا وَاسِعًا غَزِيرًا تَرُدُّ بِهِ النَّهِيضَ وَتَجْبُرُ

قحط کو دور کرنیوالا چوڑا چکلا ہو بہت ہو جس سے تو نباتات کو لوٹا لائے اور جس سے تو

اور زمینت نباتات
منفعت بنی
اپنے بندوں پر
اور زندہ کر
سیرابی سے
جلد ہونیوالی

بِهِ الْمَهِيضَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا سَقْياً تُسِيلُ مِنْهُ

ٹوٹی ہوئی گھانس کو جوڑے اے معبود ایسا سیراب کر جس سے تو پہاڑوں سے پانی کی رو چلا دے

الظِّرَابَ وَتَمْلَأُ مِنْهُ الْجِبَابَ وَتُفَجِّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارَ

اور جس سے کنوؤں کو بھر دے اور نہریں اُس سے جاری کر دے

وَتُنْبِتُ بِهِ الْأَشْجَارَ وَتُرْخِصُ بِهِ الْأَسْعَارَ

اور درخت اُس سے اُگا دے اور نرخوں کو اُس سے تمام شہروں

فِي جَمِيعِ الْأَمْصَارِ وَتَنْعَشُ بِهِ الْبَهَائِمَ وَالْخَلْقَ

میں ارزانی کر دے اور چوپایوں کو اور مخلوقات کو اُس سے اُٹھائے

وَتُكْمِلُ لَنَا بِهِ طَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَتُنْبِتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعَ

اور ہمارے لئے اُس سے پاک روزی کو کامل کرے اور ہمارے لئے اُس سے زراعت کو اُگائے

وَتُدِرُّ بِهِ الضَّرْعَ وَتَزِيدُنَا بِهِ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِنَا

اور پستانوں میں اُس سے بہت سا دودھ پیدا کرے اور ہماری اصلی قوت سے اور زیادہ قوت ہمیں دے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ ظِلَّهُ عَلَيْنَا سَمُوماً وَلَا تَجْعَلْ

اے معبود اس بادل کا سایہ ہم پر زہریلا نہ کرنا اور اُسکی ٹھنڈک کو

بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُوماً وَلَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُوماً

ہم پر نحوست نہ بنانا اور اُسکی بارش کو ہم پر پتھر نہ بنانا

وَلَا تَجْعَلْ مَاءَهُ عَلَيْنَا أُجَاجاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور نہ اُسکے پانی کو ہمارے لئے کھاری کرنا اے معبود محمدؐ اور اُسکی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ

آل پر رحمت بھیج اور ہمیں آسمانوں اور زمین کی برکتوں سے

وَالْاَرْضِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵

روزی دے ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَمَرْضِيِّ الْاَفْعَالِ

اچھے اخلاق اور پسندیدہ افعال کی بابت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میرے ایمان کو پورا

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ

ایمان کردے اور میرے یقین کو بڑھا ہوا یقین بنادے اور میری

بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ

نیت کو اچھی نیت تک پہنچادے اور میرے کاموں کو اچھے کاموں تک

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ

اے معبود اور اپنی مہربانی سے میری نیت کو زیادہ کر اور میرے یقین کو اُن چیزوں پر جو

وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تیرے پاس ہیں ٹھیک کر اور اپنی قدرت سے میری خرابی کی اصلاح کر اے معبود محمدؐ اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اكْفِنِیْ مَا یَشْغَلُنِی الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ

اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھے اُس کام سے بچا جسکی فکر مجھ کو مصروف رکھے اور مجھکو اُس

بِمَا تَسْئَلُنِیْ غَدًا عَنْهُ وَ اسْتَفْرِغْ اَیَّامِیْ فِیْمَا خَلَقْتَنِیْ

کام میں مصروف کر جسکا تو کل مجھ سے سوال کریگا اور میرے دنوں کو اُس کام میں خالی کرلے جسکے لئے تو نے

لَهٗ وَ اَغْنِنِیْ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِكَ وَ لَا تَفْتِنِّیْ بِالنَّظَرِ

مجھ کو پیدا کیا ہے اور مجھ کو بے پروا کردے اور میری روزی مجھ پر زیادہ کردے اور نگاہ کے سبب مجھ کو فریفتہ نہ کر

وَ اَعِزَّنِیْ وَ لَا تَبْتَلِیَنِّیْ بِالْكِبْرِ وَ عَبِّدْنِیْ لَكَ وَ لَا

اور مجھ کو عزت دے اور تکبر میں مجھ کو مبتلا نہ کر اور مجھ سے اپنی بندگی لے اور

تُفْسِدْ عِبَادَتِیْ بِالْعُجْبِ وَ اَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰی یَدَیَّ

خودپسندی کے سبب میری عبادت کو خراب نہ کر اور میرے ہاتھ پر آدمیوں کے لئے بھلائی

الْخَیْرَ وَ لَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَ هَبْ لِیْ مَعَالِیَ الْاَخْلَاقِ

جاری کر اور احسان جتانے کے سبب اُسے نہ مٹا اور مجھے بلند اخلاق عنایت فرما

وَ اعْصِمْنِیْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ لَا

اور مجھ کو اترانے سے بچا اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور

تَرْفَعْنِیْ فِی النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِیْ عِنْدَ نَفْسِیْ

آدمیوں میں میرا کوئی درجہ نہ بڑھا مگر یہ کہ اُتنا ہی خود میرے نزدیک مجھ کو

مِثْلَهَا وَ لَا تُحْدِثْ لِیْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِیْ

گھٹا اور میرے لئے کوئی ظاہری عزت نہ پیدا کر مگر یہ کہ خود میرے نزدیک

بنظر شہوانی

لہ کیونکہ یہ نگاہ وہ بڑی بلا ہے جو انسان کو طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا کرتی ہے عشق اس سے پیدا ہوتا ہے۔ حرص اس سے پیدا ہوتی ہے حسد اس سے ہوتا ہے نامحرم پر نظر اس سے ہوتی ہے غرض ہزاروں گناہ کی باعث یہ نظر ہے ۱۲

ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اُتنی ہی باطنی ذلت پیدا کردے اے معبود محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا

اور اُسکی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو ایسی نیک ہدایت سے فائدہ دے جسکے بدلے

أَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ لَا أَزِيْغُ عَنْهَا وَ

میں کوئی اور چیز میں نہ چاہوں اور ایسے سچے طریقے سے نفع دے جس سے میں نہ پھروں اور

نِيَّةِ رُشْدٍ لَّا أَشُكُّ فِيْهَا وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمُرِي

ایسی پختہ نیت سے فائدہ دے جس میں میں شک نہ کروں اور جبتک میری زندگی ہے تب تک اسی اپنی

بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عُمُرِي مَرْتَعًا

فرمانبرداری میں مثل لباس خدمت کے صرف کر پس جبکہ میری زندگی شیطان کی چراگاہ

لِّلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَّسْبِقَ

ہوجائے تو مجھے اپنی طرف پکڑ لے اس سے پہلے کہ تیری عداوت

مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا

میری طرف بڑھے اور تیرا غصہ مجھ پر قوی ہو جائے اے معبود

تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً

میری کوئی ایسی عادت نہ چھوڑ جو معیوب سمجھی جائے مگر یہ کہ اُسکو ٹھیک کردے اور نہ کوئی عیب

أُؤَنَّبُ بِهَا إِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا أُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً

لگانیوالی بات جسپر میری ملامت کیجائے مگر یہ کہ تو اُسے اچھی بنادے اور نہ کوئی میری اچھی عادت جو گھٹی ہوئی ہو

إِلَّا تَمَّمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

مگر یہ کہ تو اسے پورا ہی کردے اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج

وَأَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ

اور مجھ کو کینہ والوں کے کینہ کے بدلے میں محبت دے اور

حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ

بغاوت والوں کے حسد کے عوض میں دوستی اور نیکوں کے ساتھ بد گمانی رکھنے کے

الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ

بدلے میں انپر بھروسہ کرنا اور نزدیک والوں سے عداوت رکھنے کے عوض میں انسے دوستی رکھنا اور

ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ

رشتہ داروں کی نافرمانی کے بدلے میں انسے نیکی کرنا اور قرابت مندوں کے چھوڑ دینے کے عوض میں

النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِينَ تَصْحِيحَ الْمِقَةِ وَمِنْ

مدد اور خوشامدیوں کی محبت کے عوض میں اُن سے سچی محبت رکھنا اور

رَدِّ الْمُلَابِسِينَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ

ساتھ رہنے والوں کو دھکیلنے کے عوض میں اُن سے اچھی طرح صحبت رکھنی اور ظالموں کے ڈر

الظَّالِمِينَ حَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کی تلخی کے بدلے میں بےخوفی کی شیرینی عنایت کر اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر

وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَانًا عَلٰى

رحمت بھیج اور مجھ کو قابو دے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے اور زبان دے اسکی مقابلہ پر

مَنْ خَاصَمَنِي وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِي وَهَبْ لِي

جو مجھ سے جھگڑے اور فتح دے اُسپر جو مجھ سے عداوت رکھے اور مجھے مکر دے

مَكْرًا عَلَى مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلَى مَنِ اضْطَهَدَنِي

اُسکے مقابلہ میں جو مجھ سے مکر کرے اور طاقت دے اُسکے مقابلہ میں جو مجھ کو مغلوب کرے

وَتَكْذِيبًا لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي

اور جھٹلا دینا اُس شخص کو جو میرا عیب بیان کرے اور سلامتی اُس شخص سے جو مجھے ڈرا دے

وَوَفِّقْنِي لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةِ مَنْ

اور مجھ کو اُس شخص کی فرمانبرداری کی توفیق دے جو مجھے درست بناوے اور اُسکی پیروی کی توفیق دے جو

أَرْشَدَنِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّدْنِي

مجھے ہدایت کرے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھے اس بات کی

لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ

توفیق دے کہ جو کوئی مجھ سے عداوت رکھے اُسکے ساتھ خلوص رکھوں اور جو مجھے چھوڑے اُسے

هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَأُكَافِيَ

نیکی کے ساتھ بدلہ دوں اور جو مجھ کو محروم کرے اُسپر خرچ کروں اور جو مجھ سے قطع رحمی کرے

مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي إِلَى

اُس کے ساتھ میں صلۂ رحمی کروں اور جو میری غیبت کرے میں اُسکے برخلاف اُسکو

حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ عَنِ

اچھی طرح یاد کروں اور نیکی کا شکریہ ادا کروں اور برائی سے چشم پوشی

السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ

کروں اے معبود محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور نیکوں کا زیور مجھے

الصَّالِحِيْنَ وَ اَلْبِسْنِيْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ

پہنا اور پرہیزگاروں کی زینت کا لباس مجھ کو دے انصاف کے

الْعَدْلِ وَ كَظْمِ الْغَيْظِ وَ اِطْفَاۤءِ النَّاۤئِرَةِ وَ ضَمِّ

پھیلانے میں اور غصہ کو روکنے میں اور عداوت کی آگ کے بجھانے میں اور الگ

اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَ اِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَ اِفْشَاۤءِ

رہنے والوں کو اپنے سے ملانے میں اور باہمی عداوتوں کو دفع کرنے میں اور نیکی کے

الْعَارِفَةِ وَ سَتْرِ الْعَاۤئِبَةِ وَ لِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَ خَفْضِ

پھیلانے میں اور عیب کے چھپانے میں اور نرم طبیعت ہونے میں اور بازو کو

الْجَنَاحِ وَ حُسْنِ السِّيْرَةِ وَ سُكُوْنِ الرِّيْحِ وَ طِيْبِ الْمُخَالَقَةِ

جھکانے (تواضع کرنے) میں اور نیک عادت پیدا کرنے میں اور ہوا کے ٹھہرنے (حلم و وقار) میں اور باہمی خلق میں

وَ السَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ وَ اِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَ تَرْكِ

اور فضیلت کی طرف بڑھنے میں اور داد و دہش کو پسند کرنے میں اور عیب لگانے کو

التَّعْيِيْرِ وَ الْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ

چھوڑ دینے میں اور بے استحقاق والے کو زیادہ دینے میں اور سچی بات کہنے میں

وَ اِنْ عَزَّ وَ اسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَ اِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ

اگرچہ دشوار معلوم ہو اور اپنی نیکی کو کم سمجھنے میں اگرچہ زیادہ ہو زبانی نیکی ہو

وَفِعْلِي وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَ

زبانی بُرائی ہو یا عملی ہو اور بُرائی کو بہت سمجھنے میں اگرچہ تھوڑی سی ہو

فِعْلِي وَأَكْمِلْ ذٰلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ

عملی اور اسے میرے لئے دائمی فرمانبرداری اور نیک جماعت کے ساتھ

الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ

رہنے اور بدعت والوں اور ایجادی رائے کی استعمال کرنیوالوں

الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

کو چھوڑ دینے کامل کر اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی وسیع روزی

رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوَىٰ قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا

مجھ کو دے جبکہ میں بوڑھا ہو جاؤں اور اپنی مضبوط طاقت مجھ میں عنایت کر جبکہ

نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَ

میں تھکوں اور مجھ کو اپنی بندگی میں سستی کرنے اور اپنی راہ

لَا الْعَمَىٰ عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ بِخِلَافِ

سے گمراہ ہو جانے اور اپنی محبت کے مخالف باتوں کے سامنے

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا

آنے اور تجھ سے جو لوگ جدا ہو گئے ہیں اُنکے ساتھ بیٹھنے اور جو کہ

مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

تیرے پاس جمع ہوئے ہیں اُنسے جُدا رہنے میں مبتلا نہ کر اے معبود مجھے ایسا کر دے کہ

۱ یعنی ان تمام مذکورہ بالا باتوں میں مجھ کو ایسا بنا جیسا متقی اور صالح لوگ کرتے ہیں کہ انصاف کو پھیلاتے ہیں - غصہ پی جاتے ہیں - عداوت کی آگ کو بجھا دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ

ضرورت کے وقت تیرے ہی ذریعہ سے حملہ کروں اور محتاجی کے وقت تجھی سے

الْحَاجَةِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ

دعا مانگوں اور عاجزی کے وقت تیرے ہی سامنے گڑگڑاؤں اور اپنے سوا کسی اور سے

بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ

مدد مانگنے میں جبکہ میں بے قابو ہو جاؤں اور اپنے علاوہ کسی اور

لِسُؤَالِ غَيْرِكَ اِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى مَنْ

کے سامنے مانگنے کے لئے جھکنے میں جبکہ میں محتاج ہو جاؤں اور اپنے غیر کے سامنے گڑگڑانے میں

دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ

جبکہ میں خوف زدہ ہوں فریفتہ نہ کر کیونکہ میں (اس صورت میں) تیری چھوڑنے اور تیرے

وَمَنْعَكَ وَاِعْرَاضَكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

نہ دینے اور تیری مُنہ پھیر لینے کا مستحق ہو جاؤنگا اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے معبود

اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ التَّمَنِّيْ

جو کچھ شیطان میرے دل میں آرزو یا بدگمانی

وَالتَّظَنِّيْ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِيْ

اور حسد ڈالے اُسے اپنی بزرگی کی یاد اور اپنی قدرت میں

قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ وَمَا اَجْرٰى عَلٰى

غور کرنا اور اپنے دشمن کو ہلاک کرنا بتا دے اور جو بُرا لفظ

لِسَانِی مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ

یا بیہودہ یا کسی کی آبرو ریزی

اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِیَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ

یا جھوٹی گواہی یا غائب مومن کی غیبت یا کسی موجود کو

حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَاِغْرَاقًا

گالی دینا اور جو اسکے مانند باتیں ہیں میری زبان پر جاری کرے تو اُسکو ایسا کر کہ میں تیری حمد

فِی الثَّنَاءِ عَلَیْكَ وَذَهَابًا فِی تَمْجِیْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ

بجالاؤں اور حد سے زیادہ تعریف کروں اور تیری بزرگی بیان کروں اور تیری نعمت کا شکریہ ادا کروں

وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے احسان کا اقرار کروں اور تیرے احسانوں کو گنوں اے معبود

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ مُطِیْقٌ

محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ پر ظلم نہ کیا جائے درحالیکہ تو مجھ سے اُس ظلم کے دفع

لِلدَّفْعِ عَنِّی وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَی الْقَبْضِ

کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور میں کبھی ظلم نہ کروں درحالیکہ تو مجھ سے اُس ظلم کے روک لینے پر

مِنِّی وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَایَتِی وَلَا اَفْتَقِرَنَّ

قادر ہے اور میں گمراہ کبھی نہوں درحالیکہ تجھ کو مجھے ہدایت کرنا ممکن ہے اور میں محتاج (کبھی) نہوں

وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِی وَلَا اَطْغَیَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ

درحالیکہ تیرے پاس سے میری روزی کی زیادتی ہے اور میں سرکشی نہ کروں درحالیکہ میری تونگری تیری



وُجِدَتْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُّ وَاِلٰى عَفْوِكَ

دی ہوئی ہے اے معبود میں تیری بخشش کی طرف آیا ہوں اور تیری معافی کا ارادہ کیا ہے

قَصَدْتُّ وَاِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ

اور تیرے درگزر کرنے کا مشتاق ہوں اور تیرے فضل پر بھروسا

وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا

کیا ہے حالانکہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو اس بات کا سبب ہو کہ تو مجھ کو بخشے اور نہ

فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ

میرے عمل میں کوئی ایسا عمل ہے جس سے میں تیری معافی کا مستحق ہوں اور بعد اسکے کہ میں نے اپنے نفس پر

عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا ذَكَرْتُ اِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حکم لگایا ہے مذکورہ سابق باتوں سے میرے پاس سوائے تیرے فضل کے اور کچھ نہیں ہے بس محمد اور انکی

وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى وَ

آل پر رحمت بھیج اور مجھ پر تفضل کر اے معبود مجھ سے ہدایت کی باتیں کرا اور

اَلْهِمْنِي التَّقْوٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ

میرے دل میں پرہیزگاری ڈال اور مجھے اس بات کی توفیق دے جو پاک ہو اور مجھ سے وہ کام لے

بِمَا هُوَ اَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى

جو زیادہ قابل پسند ہو اے معبود مجھ کو سیدھے راستہ پر چلا اور ایسا

وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کردے کہ میں تیرے مذہب پر مروں اور جیوں اے معبود محمد اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنِیْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ

اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میانہ روی سے مجھکو فائدہ دے اور مجھ کو ٹھیک لوگوں

السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِی الْعِبَادِ

اور ہدایت کی راہ بتلانے والوں اور نیک بندوں میں سے بنا

وَارْزُقْنِیْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ

اور مجھے قیامت کے دن کی کامیابی اور روز انتظار (قیامت) کی سلامتی دے ای معبود

خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِیْ مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِیْ

میری جان میں سے اپنے لئے وہ چیز لیلے جو مجھے بچائے اور میری جان کے لئے

مِنْ نَفْسِیْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِیْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا

مجھ میں سے وہ بات باقی رکھ جو اُسے ٹھیک کرے کیونکہ میرا نفس (جان) ہلاک ہوجائیگا یا یہ کہ تو اُسی بچالے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ وَاَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ

اے معبود تو میرا زاد سفر ہے اگر میں غمگین ہوں اور تو ہی میرا امیدگاہ فضل ہے اگر

حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِیْ اِنْ كُرِثْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا

میں محروم رہوں اور تجھی سے میری فریاد ہے اگر میں بےچین ہوں اور تیرے ہی پاس گئی ہوئی

فَاتَ خَلَفٌ وَّلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَّفِيْمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيْرٌ

چیزوں کا عوض ہے اور خراب شدہ چیزوں کی درستی ہے اور اُن باتوں کا بدل دینا ہے جسے تو ناپسند

فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ

رکھتا ہے پس بلا سے پہلے مجھ پر سلامتی دینے میں اور مانگنے سے پہلے

بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ

بخشش کرنے میں اور گمراہی سے پہلے ہدایت کرنے میں احسان کر اور مجھے بندوں کی کردہ

مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِي

باتوں کی مشقت سے بچا اور لوٹنے کے دن (قیامت) کی بےخوفی مجھے عنایت کر اور اچھی

حُسْنَ الْإِرْشَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَادْرَأْ

راہ نمائی مجھے بخش اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی رحمت سے

عَنِّي بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِي بِنِعْمَتِكَ وَأَصْلِحْنِي

(برائیوں کو) مجھ سے دور کر اور اپنی نعمت کی غذا مجھ کو دے اور اپنے کرم سے میری

بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ وَأَظِلَّنِي فِي ذَرَاكَ

اصلاح کر اور اپنی نیکی سے میری دوا کر اور اپنی حمایت کے سایہ میں مجھکو لیلے

وَجَلِّلْنِي رِضَاكَ وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ

اور اپنی رضامندی کا خلعت مجھے پہنا اور مجھ کو نہایت ٹھیک کاموں کی ہدایت کر جبکہ وہ کام

الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا

مجھے مشکل معلوم ہوں اور جبکہ اعمال میں اشتباہ پڑ جائے (کہ بُرا کون اور اچھا کون ہے) تو

وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اُن میں سے پاک کام کی ہدایت کر اور جبکہ آپس میں مذہبوں میں اختلاف پڑے تو اُن میں سے پسندیدہ مذہب کی ہدایت کر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مدد کا تاج مجھے پہنا اور مجھ میں اپنی اچھی محبت کا نشان لگا دے

وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ

اور سچی ہدایت مجھے مرحمت فرما اور زیادہ روزی ہونے پر مجھکو فریفتہ نہ کر دے

وَامْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدّاً كَدّاً

اور اچھی آسائش مجھے عطا کر اور میری زندگی کو تکلیف مالا یطاق نہ بنا

وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدّاً فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ

اور میری دعا کو میرے پاس واپس نہ کر کیونکہ میں کسی کو تیرا ضد مخالف نہیں

ضِدّاً وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدّاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ٹھہراتا اور نہ کوئی اور تیرے ہوتے ہوئے تیرا شریک سمجھکر پکارتا ہوں اے معبود محمدؐ اور اُسکی

وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ

آل پر رحمت بھیج اور فضول خرچی سے مجھے روک اور میری روزی کو برباد ہونے سے

التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِبْ بِي

محفوظ رکھ اور برکت کے ساتھ میری ملک مال کو اُس میں برکت دیکر زیادہ کرا اور مجھے نیکی کرنے کی وجہ

سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سے اُس مال میں جسے میں صرف کرتا ہوں ٹھیک ہدایت کی راہ پر پہنچا دے اے معبود محمدؐ اور

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ الِاكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ

اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھے روزی پیدا کرنے کی مشقت سے بچا اور مجھے

غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ

بے حساب روزی دے تاکہ تلاش کی وجہ سے تیری بندگی سے باز نہ رہوں



وَلَا أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِي

اور تحصیل مال کے بُرے انجام کے بوجھ کو نہ اُٹھاؤں اے معبود جسے میں مانگتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَأَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ

اُسے اپنی قدرت سے دے اور جس سے میں ڈرتا ہوں اُس سے اپنی عزت کے ذریعے مجھے پناہ دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میری آبرو کو خوشحالی کے ذریعے سے بچا

وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ

اور مفلس کرکے میرے رتبہ کو پست نہ کردے کہ میں تیرے روزی دئے ہوؤں سے روزی

رِزْقِكَ وَأَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَأَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ

مانگوں اور تیرے بدترین خلق سے بخشش چاہوں پھر اُسکی تعریف پر فریفتہ ہوں جسنے

أَعْطَانِي وَأُبْتَلَى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ

مجھے بخشا ہے اور اُسکی مذمت میں مبتلا ہوں جسنے مجھے نہیں دیا ہے حالانکہ تو اُن سب کے علاوہ

وَلِيُّ الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي

دینے اور نہ دینے کا مالک ہے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور عبادت کا صحیح

صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغاً فِي زَهَادَةٍ وَعِلْماً فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعاً

ہونا اور ترک دنیا میں فارغ رہنا اور عمل میں علم اور روزی کی مختصر طور پر تلاش

فِي إِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي وَحَقِّقْ

کرنے میں بے جا پرہیزگاری کرنا مجھے عطا کر اے معبود اپنی معافی پر میری مدّت زندگی کو ختم کر اور اپنی

فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ عَمَلِي وَسَهِّلْ إِلَى بُلُوغِ رِضَاكَ

رحمت کی امید میں میرے عمل کو ثابت و محقق کر اور اپنی رضامندی تک پہنچنے میں میری راہ

سُبُلِي وَحَسِّنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي عَمَلِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کو آسان کر اور ہر حال میں میرے عمل کو اچھا کر اے معبود محمدؐ اور

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَنَبِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ

اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی یاد کے لئے غفلت کے وقتوں میں مجھے

الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهْلَةِ

ہوشیار کر اور زمانۂ فرصت میں اپنی فرمانبرداری میں مجھے کام میں لا

وَانْهَجْ لِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً أَكْمِلْ لِي

اور میرے لئے اپنی محبّت کی طرف چلنے کی راہ کو روشن اور سہل کر اور اُسکی وجہ سے تو

بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى

میرے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو کامل کر اے معبود اور محمدؐ اور اُسکی آل پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ

رحمت بھیج مثل ایسی بڑھی ہوئی رحمت کے جو کسی پر اپنے پیدا کئے ہوؤں میں

خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلٍّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَآتِنَا

سے جو اُنسے پہلے گزر چکے ہوں بھیجی ہو یا کسی پر اُن کے بعد بھیجنے والا ہو اور ہمیں



فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنِیْ

دنیا میں خوبی دے اور آخرت میں خوبی اور مجھ کو

بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ ؕ

اپنی رحمت سے دوزخ کی سزا سے بچا۔

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا

جبکہ

حَزَنَهٗ اَمْرٌ وَّاَهَمَّتْهُ الْخَطَايَا

آپ کو کوئی بات غمگین کرتی یا گناہوں کی فکر ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْفَرْدِ الضَّعِيْفِ وَوَاقِيَ الْاَمْرِ

اے معبود اے اکیلے کمزور کی مدد کرنیوالے اور اے خوفناک چیز سے

الْمَخُوْفِ اَفْرَدَتْنِي الْخَطَايَا فَلَا صَاحِبَ مَعِيْ وَ

بچانے والے مجھ کو گناہوں نے اکیلا کر دیا ہے تو میرے پاس کوئی ساتھ دینے والا نہیں

ضَعُفْتُ عَنْ غَضَبِكَ فَلَا مُؤَيِّدَ لِيْ وَاَشْرَفْتُ

اور میں تیرے غصے کی برداشت سے کم طاقت ہوں تو کوئی میری مدد کرنیوالا نہیں اور میں تیری

امین امین
قبول کر قبول کر
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
ضرور تو ہر چیز پر
شَیْءٍ قَدِیْرٌ
قادر ہے
وَهُوَ عَلَيْكَ
اور وہ تجھ پر
يَسِيْرٌ يَا وَاسِعَ
آسان ہے اے سب
الْوَاهِبِيْنَ
بخشنے والوں
وَاَكْرَمَ الْاَجْوَدِيْنَ
اور اے تمام سخیوں
فَصَلِّ عَلٰى
پس محمد اور
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اسکی پاک آل
الطَّاهِرِيْنَ
پر اور تمام رسولوں
وَعَلٰى جَمِيْعِ
پر اور اپنے
الْمُرْسَلِيْنَ
نیک بندوں
وَعِبَادِكَ
پر رحمت
الصَّالِحِيْنَ
بھیج

عَلٰی خَوْفِ لِقَآئِكَ فَلَا مُسَكِّنَ لِرَوْعَتِیْ وَمَنْ

ڈر والی ملاقات کے قریب آ گیا ہوں (یعنی موت) تو میرے ڈر کو کوئی بھی تسکین دینے والا نہیں اور کون

یُؤْمِنُنِیْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَخَفْتَنِیْ وَمَنْ یُّسَاعِدُنِیْ

مجھ کو تجھ سے بچائیگا جبکہ تو ہی نے مجھے ڈرایا ہو اور کون میری مدد کریگا

وَاَنْتَ اَفْرَدْتَنِیْ وَمَنْ یُّقَوِّیْنِیْ وَاَنْتَ اَضْعَفْتَنِیْ

جبکہ تو ہی نے مجھے اکیلا کر دیا ہو اور کون مجھ کو طاقت دیگا جبکہ تو ہی نے مجھے کمزور کر دیا ہو

لَا یُجِیْرُ یَا اِلٰهِیْ اِلَّا رَبٌّ عَلٰی مَرْبُوْبٍ وَلَا یُؤْمِنُ

اے میرے معبود سوائے پالنے والے کے پالے ہوئے کو کوئی پناہ نہیں دیتا اور سوائے

اِلَّا غَالِبٌ عَلٰی مَغْلُوْبٍ وَلَا یُعِیْنُ اِلَّا طَالِبٌ عَلٰی

غالب کے مغلوب کو کوئی نہیں امن دیتا اور سوائے تلاش کرنیوالے کے تلاش کیے ہوئے کی

مَطْلُوْبٍ وَبِیَدِكَ یَا اِلٰهِیْ جَمِیْعُ ذٰلِكَ السَّبَبِ وَ

کوئی مدد نہیں کرتا اور اے معبود تیرے ہی ہاتھ یہ تمام سبب ہیں اور

اِلَیْكَ الْمَفَرُّ وَالْمَهْرَبُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْ

تیری ہی طرف بھاگنے اور فرار کرنے کی جگہ ہے پس محمد اور اسکی آل پہ رحمت بھیج اور میرے

هَرَبِیْ وَاَنْجِحْ مَطْلَبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِنْ صَرَفْتَ

بھاگنے کو پناہ دے اور میرے مطلب کو پورا کر اے معبود بالضرور اگر تو اپنا کرم والا

عَنِّیْ وَجْهَكَ الْكَرِیْمَ اَوْ مَنَعْتَنِیْ فَضْلَكَ الْجَسِیْمَ

رخ مجھ سے پھیر اے یا اپنا بڑا فضل مجھ کو نہ دے

اَوْ حَظَرْتَ عَلَیَّ رِزْقَكَ اَوْ قَطَعْتَ عَنِّیْ سَبَبَكَ

یا اپنی روزی مجھ پر حرام کردے یا اپنی بخشش کو مجھ سے جدا کرلے

لَمْ اَجِدِ السَّبِیْلَ اِلٰی شَیْءٍ مِّنْ اَمَلِیْ غَیْرَكَ وَلَمْ

تو سوائے تیرے اپنے کسی کام کی طرف میں راستہ نہ پاؤنگا اور تیرے

اَقْدِرْ عَلٰی مَا عِنْدَكَ بِمَعُوْنَةِ سِوَاكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ

علاوہ کسی اور کی مدد سے اُس نعمت پر جو تیرے پاس ہے میں قادر نہونگا کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں

وَفِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ لَآ اَمْرَ لِیْ مَعَ اَمْرِكَ

اور تیری مٹھی میں ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیری بات کے سامنے میری کوئی بات نہیں

مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ وَلَا قُوَّةَ

مجھ میں تیرا حکم جاری ہے مجھ میں تیرا فیصلہ منصفانہ ہے اور مجھ کو تیری

لِیْ عَلَی الْخُرُوْجِ مِنْ سُلْطَانِكَ وَلَآ اَسْتَطِیْعُ

سلطنت سے نکل جانے کی طاقت نہیں اور نہ تیری قدرت سے آگے

مُجَاوَزَةَ قُدْرَتِكَ وَلَآ اَسْتَمِیْلُ هَوَاكَ وَلَآ اَبْلُغُ

بڑھجانے کی قدرت رکھتا ہوں اور نہ میں اپنی طرف تیری محبت کو پھرا سکتا ہوں اور نہ تیری

رِضَاكَ وَلَآ اَنَالُ مَا عِنْدَكَ اِلَّا بِطَاعَتِكَ وَ

رضامندی تک پہنچ سکتا ہوں اور نہ پا سکتا ہوں اُس نعمت کو جو تیرے پاس ہے مگر

بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اِلٰهِیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ عَبْدًا

تیری فرمانبرداری سے اور تیری زیادہ رحمت سے اے معبود میں تیرا ذلیل بندہ ہوں

دَاخِرٌ لَكَ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا بِكَ

جان کے واسطے کسی نفع اور نقصان پر قادر نہیں ہوں مگر تیری ہی ذریعے سے

اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَعْتَرِفُ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ

میں اپنی جان پر اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور اپنی طاقت کی کمزوری اور اپنی

وَقِلَّةِ حِيْلَتِيْ فَاَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ وَتَمِّمْ لِيْ مَا

تدبیر کی کمی کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے لئے پورا کر جسکا تونے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور کامل کر میرے لئے جو

اٰتَيْتَنِيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ

تونے مجھ کو دیا ہے کیونکہ میں تیرا غریب عاجزی کرنیوالا کمزور

الضَّرِيْرُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمَهِيْنُ الْفَقِيْرُ الْخَآئِفُ

اندھا ذلیل بے قدر خوار محتاج خوف زدہ

الْمُسْتَجِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْنِيْ

پناہ مانگنے والا بندہ ہوں اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھے اپنی یاد کا

نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَآ اَوْلَيْتَنِيْ وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ

بھلانے والا اُن نعمتوں میں جو تونے مجھے دی ہیں نہ بنا اور اپنی احسان سے غفلت کرنیوالا اُن باتوں میں جن میں

فِيْمَآ اَبْلَيْتَنِيْ وَلَا اٰيِسًا مِّنْ اِجَابَتِكَ لِيْ وَاِنْ

تونے میرا امتحان کیا ہے اور نہ بے آس ہونیوالا تیرے قبول کرنے سے میری دعا کو اگرچہ تو قبول

اَبْطَاَتْ عَنِّيْ فِيْ سَرَّآءَ كُنْتُ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ

کرنے میں دیر لگادے خواہ میں خوشی میں ہوں یا ناخوشی میں سختی میں ہوں

داخر بمعنی ذلیل ۱۲

أَوْ رَخَاءٍ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بَلَاءٍ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمَاءَ أَوْ جِدَةٍ

یا آسائش میں سلامتی میں ہوں یا بلا میں تکلیف میں ہوں یا نعمت میں تو نگری میں

أَوْ لَأْوَاءَ أَوْ فَقْرٍ أَوْ غِنًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

ہوں یا تنگی عیش میں محتاجی میں ہوں یا مالداری میں اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَاجْعَلْ ثَنَائِي عَلَيْكَ وَمَدْحِي إِيَّاكَ وَحَمْدِي لَكَ

اور ایسا کر کہ میں اپنی تمام حالتوں میں تیری ہی تعریف کروں تیری ہی صفت بیان کروں تیرا ہی شکر ادا کروں

فِي كُلِّ حَالَاتِي حَتّٰى لَا أَفْرَحَ بِمَا آتَيْتَنِي مِنَ الدُّنْيَا

یہاں تک کہ میں اُسپر زیادہ خوش نہوں جو تونے مجھے دنیا میں سو دیا ہے

وَلَا أَحْزَنَ عَلٰى مَا مَنَعْتَنِي فِيهَا وَأَشْعِرْ قَلْبِي تَقْوَاكَ

اور نہ غمگین ہوں اُس پر جو تونے مجھے اس دنیا میں نہیں دیا اور میرے کو اپنی پرہیزگاری کا لباس پہنا

وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِي فِيمَا تَقْبَلُهُ مِنِّي وَاشْغَلْ بِطَاعَتِكَ

اور میرے بدن کو اُس کام میں لا جسے تو مجھ سے قبول کرے اور میری جان کو اپنی فرمانبرداری میں

نَفْسِي عَنْ كُلِّ مَا يَرِدُ عَلَيَّ حَتّٰى لَا أُحِبَّ شَيْئًا

مصروف رکھکر ہر اُس بات سے جو مجھ پر پڑے باز رکھ تاکہ میں کسی تیری ناراضی کو پسند نہ کروں

مِنْ سُخْطِكَ وَلَا أَسْخَطَ شَيْئًا مِنْ رِضَاكَ اَللّٰهُمَّ

اور نہ کسی تیری رضامندی سے ناراض ہوں اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَفَرِّغْ قَلْبِي لِمَحَبَّتِكَ وَاشْغَلْهُ

محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میرے دل کو اپنی محبت کے لئے خالی کرلے اور اپنی یاد میں

بِذِكْرِكَ وَانْعَشْهُ بِخَوْفِكَ وَبِالْوَجَلِ مِنْكَ وَقَوِّهِ

اُسکو مصروف رکھ اور اپنے ڈر سے اور اپنے سے خوف کھانے کے سبب اُسے اُٹھا اور اپنی طرف

بِالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَاَمِلْهُ اِلٰى طَاعَتِكَ وَاَجْرِ بِهِ فِيْ

رغبت کرنے سے اُسکو قوت دے اور اُسے اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر اور اُسے سب سے زیادہ

اَحَبِّ السُّبُلِ اِلَيْكَ وَذَلِّلْهُ بِالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ

اپنی پسندیدہ راہ میں چلا اور اُسے مطیع بنا خواہش کرنے سے اُس نعمت کی جو تیرے پاس ہے

اَيَّامَ حَيَاتِيْ كُلِّهَا وَاجْعَلْ تَقْوَاكَ مِنَ الدُّنْيَا زَادِيْ

میری زندگی کے تمام دنوں تک اور اپنے تقوے کو میرا زادِ راہ بنا

وَاِلٰى رَحْمَتِكَ رِحْلَتِيْ وَفِيْ مَرْضَاتِكَ مَدْخَلِيْ وَاجْعَلْ

اور اپنی رحمت کی طرف مجھے کوچ دے (یعنی لے چل) اور اپنی رضامندی میں مجھکو داخل کر اور اپنی

فِيْ جَنَّتِكَ مَثْوَايَ وَهَبْ لِيْ قُوَّةً اَحْتَمِلُ بِهَا جَمِيْعَ

جنت میں مجھے ٹھہرا اور مجھے ایسی قوت دے جس سے میں تیری تمام پسندیدہ باتوں کو

مَرْضَاتِكَ وَاجْعَلْ فِرَارِيْ اِلَيْكَ وَرَغْبَتِيْ فِيْمَا

اُٹھا لوں اور مجھے اپنی طرف بھگا اور مجھے اُس نعمت کا خواہشمند کر جو

عِنْدَكَ وَاَلْبِسْ قَلْبِيَ الْوَحْشَةَ مِنْ شِرَارِ خَلْقِكَ

تیرے پاس ہے اور اپنے پیدا کئے ہوؤں میں سے بُرے لوگوں سے وحشت رکھنے کا لباس

وَهَبْ لِيَ الْاُنْسَ بِكَ وَبِاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

میرے دل کو پہنا اور اپنے سے اور اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں سے دلچسپی مجھ کو عطا کر

وَلَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ وَلَا كَافِرٍ عَلَيَّ مِنَّةً وَلَا لَهُ عِنْدِي
اور کسی بدکار اور ناشکرے کا مجھ پر احسان نہ رکھ اور نہ اُسکی کوئی نعمت

يَدًا وَلَا بِي إِلَيْهِمْ حَاجَةً بَلِ اجْعَلْ سُكُونَ قَلْبِي
میرے پاس قرار دے اور نہ مجھ کو اُنکا محتاج کر بلکہ میرے دل کا اطمینان اور

وَأُنْسَ نَفْسِي وَاسْتِغْنَائِي وَكِفَايَتِي بِكَ وَبِخِيَارِ
میرے نفس کی دلچسپی اور میری بے پروائی اور میری مدد اپنے ذریعے سے اور اپنی نیک پیدا کی ہوئی

خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي لَهُمْ
کے ذریعے سے قرار دے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو اُنکے پاس رہنے والا

قَرِينًا وَاجْعَلْنِي لَهُمْ نَصِيرًا وَامْنُنْ عَلَيَّ بِشَوْقٍ
بنا اور اُنکو میرا مددگار کر اور مجھ پر اس بات سے احسان کر کہ تیرا

إِلَيْكَ وَبِالْعَمَلِ لَكَ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شوق رکھوں اور تیری خوشی کے لئے وہ کام کروں جسکو تو پسند کرتا ہو اور جس سے تو راضی ہو ضرور تو ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَذَلِكَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ ۵
پر قادر ہے اور یہ بات مجھ کو آسان ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ

الشِّدَّةِ وَالْجَهْدِ وَتَعَسُّرِ الْأُمُورِ
سختی اور مشقت اور کاموں کی تنگی کے وقت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ كَلَّفْتَنِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَآ اَنْتَ اَمْلَكُ بِهٖ

اے معبود ضرور تو نے میرے نفس سے وہ بات چاہی ہے جس پر تو مجھ سے زیادہ

مِنِّیْ وَقُدْرَتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیَّ اَغْلَبُ مِنْ قُدْرَتِیْ

قادر ہے اور میری طاقت سے تیری طاقت اُس پر اور مجھ پر زیادہ غالب ہے

فَاَعْطِنِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ وَخُذْ لِنَفْسِكَ

پس مجھے میرے نفس سے وہ بات دے جو تجھ کو مجھ سے راضی کرے اور اپنے لئے اُسکی

رِضَاهَا مِنْ نَفْسِیْ فِیْ عَافِیَةٍ اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ لِیْ

رضامندی میرے نفس سے سلامتی کے حال میں لے اے معبود مجھ کو مشقت اُٹھانے کی

بِالْجُهْدِ وَلَا صَبْرَ لِیْ عَلَی الْبَلَآءِ وَلَا قُوَّةَ لِیْ عَلَی

طاقت نہیں ہے اور نہ مجھ کو بلا پر صبر ہے اور نہ محتاجی اُٹھانے کی

الْفَقْرِ فَلَا تَحْظُرْ عَلَیَّ رِزْقِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی خَلْقِكَ

قوت ہے پس میری روزی کو مجھ پر منع نہ کر اور مجھ کو اپنے پیدا کئے ہوؤں کو حوالے نکر

بَلْ تَفَرَّدْ بِحَاجَتِیْ وَتَوَلَّ كِفَایَتِیْ وَانْظُرْ اِلَیَّ

بلکہ تو اکیلا میری حاجت بر لا اور میری مدد خود کر اور میری طرف دیکھ

وَانْظُرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فَاِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَنِیْ اِلٰی

اور میرے تمام کاموں میں میرے فائدہ کے لئے غور کر کیونکہ اگر تو مجھ کو میرے ہی نفس کے حوالے

نَفْسِیْ عَجَزْتُ عَنْهَا وَلَمْ اُقِمْ مَا فِیْهِ مَصْلَحَتُهَا وَاِنْ

کر دیگا تو میں اُس سے عاجز ہونگا اور اُس بات کو قائم نہ کر سکونگا جس میں اُس نفس کی بھلائی ہے اور

وَكَلْتَنِي إِلَى خَلْقِكَ تَجَهَّمُونِي وَإِنْ أَلْجَأْتَنِي إِلَى

اگر تو مجھ کو اپنے پیدا کئے ہوؤں کے حوالے کریگا تو مجھ سے ترشروئی کرینگے اور اگر تو میری قرابت مندوں کی طرف

قَرَابَتِي حَرَمُونِي وَإِنْ أَعْطَوْا أَعْطَوْا قَلِيلاً نَكِداً وَ

مجھ کو مضطر کریگا تو وہ مجھ کو محروم کردینگے اور اگر دینگے بھی تو تھوڑا سا ذرا سا دینگے اور

مَنُّوا عَلَيَّ طَوِيلاً وَذَمُّوا كَثِيراً فَبِفَضْلِكَ اللَّهُمَّ

مجھ پر بڑا سا احسان رکھیں گے اور بہت سی مذمت کرینگے پس اپنے فضل سے اے معبود

فَأَغْنِنِي وَبِعَظَمَتِكَ فَانْعَشْنِي وَبِسَعَتِكَ فَابْسُطْ

مجھ کو بے پرواکردے اور اپنی بزرگی سے مجھکو اُبھار (یعنی بلند مرتبہ کر) اور اپنی تونگری سے میرے ہاتھ

يَدِي وَبِمَا عِنْدَكَ فَاكْفِنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

کھول اور اپنے پاس کی چیزوں سے میری مدد کر اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَخَلِّصْنِي مِنَ الْحَسَدِ وَاحْصُرْنِي عَنِ الذُّنُوبِ وَ

اور مجھے رشک سے چھڑا اور گناہوں سے روک اور

وَرِّعْنِي عَنِ الْمَحَارِمِ وَلَا تُجَرِّئْنِي عَلَى الْمَعَاصِي وَاجْعَلْ

حرام چیزوں سے مجھے پرہیزگار بنا اور نافرمانیوں پر مجھے جرأت نہ دلا اور میرا

هَوَايَ عِنْدَكَ وَرِضَايَ فِيمَا يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكَ وَبَارِكْ

میلان اپنی طرف کر اور میری رضامندی اُس امر میں قرار دے جو مجھ پر تیری طرف سے پڑے اور اُس

لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَفِيمَا خَوَّلْتَنِي وَفِيمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

روزی میں جو مجھے دی ہے اور اُس میں جو مجھے عطا کی ہے اور اُس نعمت میں جو مجھے عنایت کی ہے

وَاجْعَلْنِي فِي كُلِّ حَالاَتِي مَحْفُوظًا مَكْلُوءًا مَحْرُوسًا

برکت دے اور تمام حالتوں میں بچایا ہوا حفاظت کیا ہوا نگہبان کیا ہوا چھپایا ہوا

مَسْتُورًا مَمْنُوعًا مُعَاذًا مُجَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روکا ہوا پناہ دیا ہوا امان دیا ہوا رکھ اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاقْضِ عَنِّي كُلَّ مَا أَلْزَمْتَنِيهِ وَفَرَضْتَهُ

رحمت بھیج اور مجھ سے ادا کرا دے ہر اُس چیز کو جو مجھ پر تو نے لازم کی ہو اور مجھ پر اپنے لئے

عَلَيَّ لَكَ فِي وَجْهٍ مِنْ وُجُوهِ طَاعَتِكَ أَوْ لِخَلْقٍ

اپنی فرمانبرداری کے طریقوں سے کسی طریقہ میں واجب کیا ہو یا اپنی مخلوق میں سے

مِنْ خَلْقِكَ وَإِنْ ضَعُفَ عَنْ ذٰلِكَ بَدَنِي وَوَهَنَتْ

کسی مخلوق کے لئے اگرچہ میرا جسم اُسکے تحمّل سے کمزور ہو یا اُس سے میری

عَنْهُ قُوَّتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَقْدُرَتِي وَلَمْ يَسَعْهُ مَالِي

طاقت سُست ہو اور اُسکو میری قوت نہ پا سکے اور میرا مال اُسکی وسعت نہ رکھتا ہو

وَلاَ ذَاتُ يَدِي ذَكَرْتُهُ أَوْ نَسِيتُهُ وَهُوَ يَا رَبِّ مِمَّا

اور نہ دست قدرت میں اُسے یاد رکھتا ہوں یا بھول گیا ہوں اور وہ اے میرے پالنے والے اُن

قَدْ أَحْصَيْتَهُ عَلَيَّ وَأَغْفَلْتُهُ أَنَا مِنْ نَفْسِي فَأَدِّهِ

باتوں میں سے ہے جنکو تو نے میرے اوپر شمار کر لیا ہے اور میں خود اُن سے غافل ہو گیا ہوں پس اپنی زیادہ

عَنِّي مِنْ جَزِيلِ عَطِيَّتِكَ وَكَثِيرِ مَا عِنْدَكَ فَإِنَّكَ

بخشش سے اور اُس زیادہ دولت سے جو تیری پاس ہے تو مجھ سے اُسکو ادا کر کیونکہ تو

وَاسِعٌ كَرِيمٌ حَتّٰى لَا يَبْقٰى عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْهُ تُرِيدُ أَنْ

بڑی بخشش والا کرم والا ہے تاکہ مجھ پر کوئی ایسی چیز باقی نہ رہ جائے جسکی وجہ سے تو میری نیکیوں میں سے

تُقَاصَّنِي بِهِ مِنْ حَسَنَاتِي أَوْ تُضَاعِفَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِي

مجرا کرے یا اس سے میری برائیوں کو اس دن بڑھا دے

يَوْمَ أَلْقَاكَ يَا رَبِّ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي

جس دن میں تجھ سے ملوں اے میرے پالنے والے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور تیری خوشی کے

الرَّغْبَةَ فِي الْعَمَلِ لَكَ لِآخِرَتِي حَتّٰى أَعْرِفَ صِدْقَ

لیے اپنی آخرت کے واسطے کام کرنے کی رغبت دے یہانتک کہ اسکی سچائی کو اپنے

ذٰلِكَ مِنْ قَلْبِي وَحَتّٰى يَكُونَ الْغَالِبَ عَلَيَّ الزُّهْدُ

دل سے جان لوں اور یہاں تک کہ اپنی دنیا کو ترک کرنا مجھ پر

فِي دُنْيَايَ وَحَتّٰى أَعْمَلَ الْحَسَنَاتِ شَوْقًا وَآمَنَ

غالب ہو اور یہاں تک کہ میں شوق سے کام کروں اور

مِنَ السَّيِّئَاتِ فَرَقًا وَخَوْفًا وَهَبْ لِي نُورًا أَمْشِي بِهِ

ڈر کر اور خوف کھا کر برائیوں سے امن پاؤں اور مجھکو ایسا نور عطا کر جس سے

فِي النَّاسِ وَأَهْتَدِي بِهِ فِي الظُّلُمَاتِ وَأَسْتَضِيءُ بِهِ مِنَ

لوگوں میں چلوں اور جس سے اندھیروں میں رستہ پاؤں اور شک و شبہہ میں اسکی وجہ سے

الشَّكِّ وَالشُّبُهَاتِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي

یقین کی روشنی حاصل کروں اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو

خَوْفَ غَمِّ الْوَعِيدِ وَشَوْقَ ثَوَابِ الْمَوْعُودِ حَتَّى أَجِدَ

عذاب کے وعدہ کے غم کا خوف اور ثواب کے وعدہ کا شوق دے یہاں تک کہ میں اُسکی

لَذَّةَ مَا أَدْعُوكَ لَهُ وَكَآبَةَ مَا أَسْتَجِيرُ بِكَ مِنْهُ

لذت محسوس کروں جسکے لئے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور تکلیف محسوس کرلوں اُسکی جس سے

اللَّهُمَّ قَدْ تَعْلَمُ مَا يُصْلِحُنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي

میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ای معبود تو جانتا ہے جو بات میری دنیا اور میری آخرت کو ٹھیک کر سکتی ہے

فَكُنْ بِحَوَائِجِي حَفِيّاً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

پس تو میری حاجتوں کے بر لانے میں مہربان ہو اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت

حفیا — احسان کرنیوالا مہربان

مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَقَّ عِنْدَ تَقْصِيرِي فِي الشُّكْرِ لَكَ

بھیج اور خوشحالی یا تنگی اور سلامتی اور بیماری میں جو تونے مجھے نعمت دی ہے

بِمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالصِّحَّةِ وَالسَّقَمِ

اُس میں تیرا شکر بجالانے میں کمی کرنے کے وقت مجھے پورا شکر ادا کرنا عنایت فرما

حَتَّى أَتَعَرَّفَ مِنْ نَفْسِي رَوْحَ الرِّضَا وَطُمَأْنِينَةَ النَّفْسِ

یہانتک کہ میں اپنے دل سے رضامندی کی راحت اور خود اپنے سے نفس کا اطمینان اُن

مِنِّي بِمَا يَجِبُ لَكَ فِيمَا يَحْدُثُ فِي حَالِ الْخَوْفِ وَالْأَمْنِ

کاموں کے متعلق جو تیرے لئے واجب ہے اُن حالتوں میں جو ڈر اور بے خوفی و خوشی اور ناخوشی

وَالرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالضَّرِّ وَالنَّفْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور نقصان اور نفع کے حال میں پیدا ہو پہچان لوں ای معبود محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِیْ سَلَامَةَ الصَّدْرِ مِنَ الْحَسَدِ
اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور رشک سے سینہ کا سلامت رہنا مجھے دے

حَتّٰی لَاۤ اَحْسُدَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ
یہانتک کہ میں تیرے پیدا کئے ہوؤں میں سے کسی پر تیری زیادہ دی ہوئی نعمتوں میں کسی نعمت

فَضْلِكَ وَحَتّٰی لَاۤ اَرٰی نِعْمَةً مِّنْ نِّعَمِكَ عَلٰی اَحَدٍ
پر رشک نہ کروں اور یہانتک کہ میں تیری نعمتوں میں کوئی نعمت تیرے پیدا کئے ہوؤں میں

مِّنْ خَلْقِكَ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ تَقْوٰی
سے کسی پر دین یا دنیا یا سلامتی یا پرہیزگاری یا توانگری

اَوْ سَعَةٍ اَوْ رَخَاۤءٍ اِلَّاۤ رَجَوْتُ لِنَفْسِیْۤ اَفْضَلَ ذٰلِكَ
یا آسائش میں نہ دیکھوں مگر یہ کہ اُس سے بڑھی ہوئی اپنے لئے تیرے ذریعے سے اور

بِكَ وَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
تجھ سے امید رکھوں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود محمدؐ اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِی التَّحَفُّظَ مِنَ الْخَطَایَا
اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو غلطیوں سے بچنا

وَالْاِحْتِرَاسَ مِنَ الزَّلَلِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فِیْ
اور دین و دنیا میں لغزشوں سے محفوظ رہنا خوشنودی اور غصہ

حَالِ الرِّضَا وَالْغَضَبِ حَتّٰۤی اَكُوْنَ بِمَا یَرِدُ عَلَیَّ
کے حال میں مجھ کو دے تاکہ میں اُن چیزوں میں جو ان دونوں میں سے

مِنْهُمَا بِمَنْزِلَةٍ سَوَآءٍ عَامِلاً بِطَاعَتِكَ مُؤْثِرًا لِرِضَاكَ

مجھ پر پڑیں یکساں رہوں تیری فرمانبرداری کرتا رہوں اور تیری رضامندی کو ان دونوں

عَلٰى مَا سِوَاهُمَا فِي الْاَوْلِيَآءِ وَالْاَعْدَآءِ حَتّٰى يَاْمَنَ

باتوں کے علاوہ سب پر ترجیح دیتا رہوں دوستوں میں بھی اور دشمنوں میں بھی تاکہ میرا دشمن

عَدُوِّيْ مِنْ ظُلْمِيْ وَجَوْرِيْ وَيَاْيَسَ وَلِيِّيْ مِنْ مَيْلِيْ

میرے ظلم و ستم سے بےخوف رہے اور میرا دوست پھر جانے پر محبت کر رکھنے کی امید

وَانْحِطَاطِ هَوَايَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّدْعُوْكَ مُخْلِصًا

نہ رکھے اور مجھ کو اُن لوگوں میں سے بنا جو تجھ سے آسائش کے زمانہ میں خلوص کے ساتھ

فِي الرَّخَآءِ دُعَآءَ الْمُخْلِصِيْنَ الْمُضْطَرِّيْنَ لَكَ

اُن لوگوں کی طرح دعا کرتے ہیں جو خلوص کرنے والے اور تیرے سامنے دعا میں بیچارگی ظاہر

فِي الدُّعَآءِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

کرنے والے ہیں ضرور تو قابل تعریف بزرگ ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا

جب آپ

سَاَلَ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ وَشُكْرَهَا

سلامتی کا خدا سے سوال کرنے اور اُس کا شکر بجا لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ

اے معبود محمدؐ اور اُس کی آل پر رحمت بھیج اور مجھے سلامتی کا لباس پہنا

وَجَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّي بِعَافِيَتِكَ وَأَكْرِمْنِي

اور اپنی سلامتی کا خلعت دے اور مجھے اپنی سلامتی کے قلعہ میں رکھا اور اپنی سلامتی سے

بِعَافِيَتِكَ وَأَغْنِنِي بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ

میرا اکرام کر اور اپنی سلامتی کے ذریعے سے مجھے بے پروا بنا اور اپنی سلامتی مجھے

بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَتَكَ وَأَفْرِشْنِي عَافِيَتَكَ

صدقہ میں دے اور اپنی سلامتی مجھے عنایت کر اور اپنی سلامتی کا بچھونا مجھے دے

وَأَصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ

اور اپنی سلامتی میری ہے ٹھیک کر اور میرے اور اپنی سلامتی کے درمیان جُدائی نہ ڈال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ

نہ دنیا میں نہ آخرت میں اے معبود محمدؐ اور اُس کی آل پر رحمت بھیج

وَعَافِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً

اور مجھ کو ایسی سلامتی دے جو پوری ہو شفا دینے والی ہو بڑھنے والی ہو ایسی سلامتی ہو جو میرے

تُوَلِّدُ فِي بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بدن میں دنیا و آخرت کی سلامتی پیدا کرے

وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي

اور مجھ پر صحت اور بیخوفی اور دین اور بدن کی سلامتی

وَالْبَصِيرَةِ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاذِ فِي أُمُورِي وَالْخَشْيَةِ

اور دل میں روشنی اور کاموں کے جاری رہنے اور تیرے سامنے خوف رکھنے

لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ

اور مجھ سے ڈرنے اور اُن فرمانبرداریوں کی طاقت ملنے میں جنکا تو نے مجھ کو حکم دیا ہے

طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ

اور اُن نافرمانیوں سے بچنے میں جن سے تو نے منع کیا ہے مجھ پر احسان کر

اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُولِكَ

اے معبود اور مجھے حج کرنے اور عُمرہ بجالانے اور اپنے رسولؐ کی قبر کی زیارت

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ

کا احسان کر اُسپر تیری رحمت ہو اور تیری برکتیں ہوں اُسپر بھی اور اُسکی آل پر اور تیرے

وَاٰلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي

رسولؐ کی آل پر ہمیشہ سلام ہو جب تک تو مجھ کو زندہ رکھے اس سال میں

هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا

اور ہر سال میں اور اسے قبول کر پسند کر اپنے نزدیک

مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَانْطِقْ بِحَمْدِكَ

اسکا ذکر کر اسے اپنے پاس جمع رکھ اور اپنی حمد اور شکر

وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي

اور یاد اور اپنی اچھی تعریف میں میری زبان کو گویا کر

وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِيْنِكَ قَلْبِي وَاَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ

اور اپنے دین کی عمدہ باتوں کے لئے میرے دل کو کشادہ کر اور مجھے اور میری ذریت کو

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ

پتھر مارے شیطان سے اور زہردار جانوروں کی برائی اور زہر والی قاتل جانوروں اور عوام

وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ

اور جنونی کی برائی اور ہر سرکش شیطان کی برائی اور ہر دشمن بادشاہ کی برائی

كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ

اور ہر نعمت میں پلے ہوئے نوکر چاکر والوں کی برائی سے اور

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ

ہر کمزور اور سخت کی برائی سے اور ہر شریف اور رذیل کی برائی سے

وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ

اور ہر چھوٹے اور بڑے کی برائی سے اور ہر نزدیک اور دور والے

كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ

کی برائی سے اور ہر اس جماعت اور آدمیوں کی برائی سے جنہوں نے تیرے

لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

رسولؐ اور اس کے اہلبیتؑ سے لڑائی ٹھانی

لہ [illegible]

[illegible]

ع یا کافر کیونکہ وہ قرآن کو جھٹلاتا ہے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى

اور ہر زمین پر چلنے والے کی بُرائی سے جسکے تو مواخذہ کرنیوالا ہے بچا ضرور تو

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

سیدھی راہ پر ہے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور

مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَادْحَرْ عَنِّيْ مَكْرَهٗ

جو کوئی مجھ سے بُرائی کرنے کا ارادہ کرے اُسکو مجھ سے پھیر دے اور اُسکا مکر مجھ سے دور کر

وَادْرَاْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَرُدَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَاجْعَلْ بَيْنَ

اور اُسکی بدی مجھ سے دفع کر اور اُسکے مکر کو اُسکی گردن پر لوٹا دے اور اُسکے آگے ایک

يَدَيْهِ سَدًّا حَتّٰى تُعْمِيَ عَنِّيْ بَصَرَهٗ وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِيْ

روک کھڑی کردے تاکہ تو اُسکی آنکھ میری طرف سے اندھی کردے اور میری طرف سے اُسکا کان

سَمْعَهٗ وَتُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِيْ قَلْبَهٗ وَتُخْرِسَ

بہرا کردے اور امیرا خیال کرنے سے اُسکے دل پر قفل لگادے اور میری طرف سے اُسکی

عَنِّيْ لِسَانَهٗ وَتَقْمَعَ رَاْسَهٗ وَتُذِلَّ عِزَّهٗ وَتَكْسِرَ

زبان کو گونگا کردے اور اُسکے سر پر چوٹ مار اور اُسکی عزت کو ذلیل کردے اور اُسکے مکر کو

جَبَرُوْتَهٗ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهٗ وَتَفْسَخَ كِبْرَهٗ وَتُؤْمِنَنِيْ

توڑ دے اور اُسکی گردن کو شکستہ کردے اور اُسکے غرور کو توڑ دے اور مجھ کو اُسکی ہر

مِنْ جَمِيْعِ ضَرِّهٖ وَشَرِّهٖ وَغَمْزِهٖ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَحَسَدِهٖ

نقصان رسانی اور برائی اور اُسکے طعن اور اُسکی طعنہ زنی عیب جوئی اور غیبت اور رشک

وَعَدَاوَتِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَمَصَائِدِهٖ وَرَجِلِهٖ وَ

اور اُسکی عداوت اور اُسکے پھندوں اور جالوں اور مردوں اور فوجوں سے اماں

خَيْلِهٖ اِنَّكَ عَزِيْزٌ قَدِيْرٌ ۵

اماں دے ضرور تو غالب قادر ہے۔

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِاَبَوَيْهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

اپنے ماں باپ کے لئے آپ یہ دعا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

اے معبود اپنے بندے اور رسولؐ اور اُسکے پاک اہلبیتؑ پر

اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاخْصُصْهُمْ بِاَفْضَلِ

رحمت بھیج اور اُنکو اپنی بڑھی ہوئی رحمت

صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَسَلَامِكَ

اور درود اور برکتوں اور سلام کے ساتھ خاص کر

وَاخْصُصِ اللّٰهُمَّ وَالِدَيَّ بِالْكَرَامَةِ لَدَيْكَ

اور اے معبود میرے ماں باپ کو اپنے نزدیک بزرگداشت اور اپنی

وَالصَّلٰوةِ مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت سے خاص کر اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود محمدؐ اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَلْهِمْنِیْ عِلْمَ مَا يَجِبُ لَهُمَا عَلَیَّ اِلْهَامًا

اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میرے دل میں علم اُن باتوں کا خوب ہی ڈال جو ان دونوں کی لئے مجھ پر لازم ہیں

وَاجْمَعْ لِیْ عِلْمَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ تَمَامًا ثُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا

اور میرے لئے اُن سب باتوں کا پورا علم جمع کردے پھر جو بات تو میرے دل میں ڈالے اُس میں

تُلْهِمُنِیْ مِنْهُ وَوَفِّقْنِیْ لِلنُّفُوْذِ فِيْمَا تُبَصِّرُنِیْ

مجھے کام میں لا اور مجھے توفیق دے چلنے کی اُس علم پر جو تو مجھے

مِنْ عِلْمِهٖ حَتّٰی لَا يَفُوْتَنِیْ اسْتِعْمَالُ شَیْءٍ عَلَّمْتَنِيْهِ

بتادے تاکہ کسی اور چیز کا کرنا مجھ سے نہ رہ جائے جسے تو نے مجھ کو تعلیم دیا ہے

وَلَا تَثْقُلَ اَرْكَانِیْ عَنِ الْحُقُوْقِ فِيْمَا اَلْهَمْتَنِيْهِ

اور میرے ہاتھ پاؤں اُن حقوں کے ادا کرنے سے نہ کسمائیں جنہیں تو نے میرے دل میں ڈالا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ وَصَلِّ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج جس طرح کہ تو نے ہمکو اُسکی وجہ سے شرافت دی ہے اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا اَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقَّ عَلَی الْخَلْقِ

محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ہمارے لئے حق کو اپنے پیدا کئے ہوؤں پر اُس (محمدؐ) کے سبب سے

بِسَبَبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَهَابُهُمَا هَيْبَةَ السُّلْطَانِ

لازم کیا ہے اے معبود مجھے ایسا بنا کہ اُن دونوں (ماں باپ) سے ایسا ڈروں جیسے ظالم بادشاہ سے

الْعَسُوْفِ وَاَبَرُّهُمَا بِرَّ الْاُمِّ الرَّؤُوْفِ وَاجْعَلْ طَاعَتِیْ

ڈرتے ہیں اور اُن دونوں کے ساتھ مہربان ماں کی طرح نیکی کروں اور میری فرمانبرداری میرے

لِوَالِدَيَّ وَبِرِّي بِهِمَا أَقَرَّ لِعَيْنِي مِنْ رَقْدَةِ الْوَسْنَانِ

ماں باپ کے لئے اور میری نیکی کرنی اُنکے ساتھ سونے والے کی نیند سے بھی زیادہ میری آنکھ میں ٹھنڈک پیدا

وَأَثْلَجَ لِصَدْرِي مِنْ شَرْبَةِ الظَّمْآنِ حَتَّى أُوثِرَ عَلَى

کرنیوالی بنا اور پیاسے کی پانی پینے سے بھی زیادہ میرے سینہ کو ٹھنڈا کرنے والی تاکہ میں اُن دونوں کی

هَوَايَ هَوَاهُمَا وَأُقَدِّمَ عَلَى رِضَايَ رِضَاهُمَا

خواہش کو اپنی خواہش پر ترجیح دوں اور اپنی خوشنودی پر اُنکی خوشنودی کو مقدم رکھوں

وَأَسْتَكْثِرَ بِرَّهُمَا بِي وَإِنْ قَلَّ وَأَسْتَقِلَّ بِرِّي بِهِمَا

اور اُن دونوں کی نیکی جو مجھ پر ہو اُسے زیادہ سمجھوں اگرچہ کم ہو اور اپنی نیکی جو اُنکے ساتھ ہو اُسکو کم سمجھوں

وَإِنْ كَثُرَ اللَّهُمَّ خَفِّضْ لَهُمَا صَوْتِي وَأَطِبْ لَهُمَا

اگرچہ زیادہ ہو اے معبود میری آواز اُنکے سامنے ہلکی کر میری گفتگو اُنکے سامنے

كَلَامِي وَأَلِنْ لَهُمَا عَرِيكَتِي وَاعْطِفْ عَلَيْهِمَا قَلْبِي

پاک کر اور میری طبیعت کو اُنکے لئے نرم کر اور میرے دل کو اُنپر مہربان کر

وَصَيِّرْنِي بِهِمَا رَفِيقًا وَعَلَيْهِمَا شَفِيقًا اللَّهُمَّ

اور مجھ کو اُن دونوں کا ساتھ دینے والا بنا اور اُن پر شفقت کرنیوالا اے معبود

اشْكُرْ لَهُمَا تَرْبِيَتِي وَأَثِبْهُمَا عَلَى تَكْرِمَتِي وَاحْفَظْ لَهُمَا

اُن دونوں کو میری پرورش کا عوض دے اور میری بزرگداشت پر اُن دونوں کو ثواب دے اور اُن دونوں کی لئے بھی

مَا حَفِظَاهُ مِنِّي فِي صِغَرِي اللَّهُمَّ وَمَا مَسَّهُمَا

اُس بات کی حفاظت کر جسکی حفاظت اُن دونوں نے مجھ سے میری کم سنی میں کی ہے اے معبود اور جو کچھ اُن دونوں کو مجھ سے

مِنِّیْ مِنْ اَذًی اَوْ خَلَصَ اِلَیْهِمَا عَنِّیْ مِنْ مَکْرُوْهٍ

تکلیف پہنچی ہو اور میری طرف سے اُن دونوں کے پاس کوئی ناپسند بات گئی ہو

اَوْ ضَاعَ قِبَلِیْ لَهُمَا مِنْ حَقٍّ فَاجْعَلْهُ حِطَّةً لِذُنُوْبِهِمَا

یا میرے سامنے اُن دونوں کا کوئی حق تلف ہوا ہو تو اُسے اُن دونوں کے گناہوں کو معاف ہونے کا سبب اور اُن دونوں

وَعُلُوًّا فِیْ دَرَجَاتِهِمَا وَزِيَادَةً فِیْ حَسَنَاتِهِمَا يَا مُبَدِّلَ

کو درجوں کی بلند ہونے کی ذریعے اور اُن دونوں کی نیکیوں کی زیادتی کا سبب بنا

السَّيِّئَاتِ بِاَضْعَافِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ وَمَا

اے برائیوں کو اُنکی نیکیوں سے بدلنے والے اے معبود اور جو کسی

تَعَدَّيَا عَلَیَّ فِيْهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ اَسْرَفَا عَلَیَّ فِيْهِ مِنْ

بات میں اُن دونوں نے مجھ پر ظلم کیا ہو یا کسی کام میں مجھ پر زیادتی کی ہو یا میرے

فِعْلٍ اَوْ ضَيَّعَاهُ لِیْ مِنْ حَقٍّ اَوْ قَصَّرَا بِیْ عَنْهُ مِنْ

کسی حق کو تلف کیا ہو اور میری کسی لازمی بات میں

وَاجِبٍ فَقَدْ وَهَبْتُهُ لَهُمَا وَجُدْتُ بِهِ عَلَيْهِمَا وَرَغِبْتُ

کمی کی ہو تو میں نے اُسے اُن دونوں کے لئے بخشا اور اُسے اُن دونوں کو دے ڈالا اور تجھ سے

اِلَيْكَ فِیْ وَضْعِ تَبِعَتِهِ عَنْهُمَا فَاِنِّیْ لَا اَتَّهِمُهُمَا عَلٰی

اُسکی سزائے آخرت کی معافی کی خواہش کی کیونکہ میں اُن دونوں پر اپنے معاملہ میں تہمت نہیں

نَفْسِیْ وَلَا اَسْتَبْطِئُهُمَا فِیْ بِرِّیْ وَلَا اَکْرَهُ مَا تَوَلَّيَاهُ

لگاتا ہوں اور نہ میرے ساتھ نیکی کرنے میں اُن دونوں کو دیر لگانے والا جانتا ہوں اور نہ اُس

مِنْ أَمْرِي يَا رَبِّ فَهُمَا أَوْجَبُ حَقّاً عَلَيَّ وَأَقْدَمُ

کام کے بارے میں انہوں نے کیا ہے نا پسند کرتا ہوں ای پالنے والے پس وہ دونوں اس سے بہت زیادہ واجب حق مجھ پر رکھتے ہیں

إِحْسَاناً إِلَيَّ وَأَعْظَمُ مِنَّةً لَدَيَّ مِنْ أَنْ أُقَاصَّهُمَا

اور بہت پہلے مجھ پر احسان کرنیوالے ہیں اور مجھ پر بڑا احسان کرنیوالے ہیں کہ میں اُن دونوں سے انصاف کے ساتھ

بِعَدْلٍ أَوْ أُجَازِيَهُمَا عَلَى مِثْلٍ أَيْنَ إِذاً يَا إِلٰهِي طُولُ

بدلہ لوں یا ویسا ہی اُنکو بدلہ دوں اُس وقت کہاں جائیگا ای میری معبود

شُغْلِهِمَا بِتَرْبِيَتِي وَأَيْنَ شِدَّةُ تَعَبِهِمَا فِي حِرَاسَتِي

میری پرورش میں اُنکا دیر تک مشغول رہنا اور کہاں جائیگا اُنکا سخت تکلیف اُٹھانا میری حفاظت میں

وَأَيْنَ إِقْتَارُهُمَا عَلَى أَنْفُسِهِمَا لِلتَّوْسِعَةِ عَلَيَّ هَيْهَاتَ

اقتسارهما

اور کہاں جائیگا مجھ پر توسعہ کرنے کے لئے اپنے اوپر اُنکا تنگی کرنا یہ بات بہت دور ہی

مَا يَسْتَوْفِيَانِ مِنِّي حَقَّهُمَا وَلَا أُدْرِكُ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَهُمَا

وہ دونوں مجھ سے اپنے حق کو پورا نہیں پا سکتے اور نہ میں اُس خدمت کو پا سکتا ہوں جو اُنکے لئے مجھ پر

وَلَا أَنَا بِقَاضٍ وَظِيفَةَ خِدْمَتِهِمَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

واجب ہی اور نہ میں اُنکی خدمتگذاری کے مقرری وظیفہ کو ادا کر سکتا ہوں پس تو محمدؐ اور اُسکی آل پر

وَآلِهِ وَأَعِنِّي يَا خَيْرَ مَنِ اسْتُعِينَ بِهِ وَوَفِّقْنِي يَا

رحمت بھیج اور میری مدد کر اے بہتر اُن لوگوں سے جن سے مدد مانگی جاتی ہی اور مجھے توفیق دے اے زیادہ

أَهْدَى مَنْ رُغِبَ إِلَيْهِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِي أَهْلِ الْعُقُوقِ

راہ بتانیوالے اُن تمام لوگوں سے جنکی طرف رغبت کیجاتی ہی اور مجھ کو اُن لوگوں میں نہ قرار دے جو باپ

لِلْآبَاۤءِ وَالْاُمَّهَاتِ يَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اور ماں کے نافرمان ہیں جس روز کہ ہر شخص کو اُس کام کا بدلہ دیا جائیگا جو اُسنے کیا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور اُنپر ظلم نہ کیا جائیگا اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل اور ذریت پر رحمت بھیج

وَاخْصُصْ اَبَوَىَّ بِاَفْضَلِ مَا خَصَصْتَ بِهٖ اٰبَاۤءَ

اور میرے ماں باپ کو اُس بڑھی ہوئی بات کے ساتھ خاص کر جس سے تونے اپنے ایمان والے بندوں

عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاُمَّهَاتِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کے باپ اور ماں کو خاص کیا ہے یا سب رحم کرنیوالوں میں زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ لَا تُنْسِنِىْ ذِكْرَهُمَا فِىْ اَدْبَارِ صَلَوَاتِىْ وَفِىْ

اے معبود مجھے اُن دونوں کی یاد میری نمازوں کے بعد اور کسی گھڑی

اِنًا مِنْ اٰنَاۤءِ لَيْلِىْ وَفِىْ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ نَهَارِىْ

میری رات کی گھڑیوں میں سے اور کسی وقت میرے دن کے وقتوں میں سے نہ بھلا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِىْ بِدُعَاۤئِىْ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُن دونوں کے حق میں دعا کرنے کی عوض

لَهُمَا وَاغْفِرْ لَهُمَا بِبِرِّهِمَا بِىْ مَغْفِرَةً حَتْمًا وَارْضَ

میں مجھے بخشدے اور اُن دونوں کو میری ساتھ نیکی کر چکنے پر دیں لازم طور پر بخشدی اور اُن

عَنْهُمَا بِشَفَاعَتِىْ لَهُمَا رِضًى عَزْمًا وَبَلِّغْهُمَا بِالْكَرَامَةِ

دونوں سے میری سفارش کرنے کے عوض میں یقینی طور پر خوش ہوجا اور بزرگی کے ساتھ اُنکو سلامتی کی

مَوَاطِنِ السَّلَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَاِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ

جگہوں تک پہنچا دے اے معبود اور اگر تو اُن دونوں کو پہلے بخش چکا ہے

لَهُمَا فَشَفِّعْهُمَا فِيَّ وَاِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لِيْ

تو میری بابت اُنکو سفارشی بنا اور اگر تو پہلے مجھ کو بخش چکا ہے تو مجھے

فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِمَا حَتّٰى نَجْتَمِعَ بِرَأْفَتِكَ فِيْ دَارِ كَرَامَتِكَ

اُنکا سفارشی بنا تاکہ ہم سب کے سب تیری مہربانی سے تیرے بزرگی کے گھر (جنت)

وَمَحَلِّ مَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ

اور بخشش اور رحمت کے مقام پر جمع ہوں ضرور تو بڑے فضل والا

الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

قدیم احسان والا ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِوُلْدِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اپنے فرزندوں کے لئے آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ وَمُنَّ عَلَيَّ بِبَقَاءِ وُلْدِيْ وَبِاِصْلَاحِهِمْ

اے معبود اور مجھ پر میرے فرزندوں کے باقی رکھنے اور میرے لئے اُنکی صلاح کرنے

لِيْ وَبِاِمْتَاعِيْ بِهِمْ اِلٰهِيْ اُمْدُدْ لِيْ فِيْ اَعْمَارِهِمْ

اور اُنکے ذریعے سے میرے فائدہ اُٹھانے کے ساتھ مجھپر احسان کر اور میرے نفع کیلئے اُنکی زندگیوں کو دراز کر

وَزِدْ لِي فِي آجَالِهِمْ وَرَبِّ لِي صَغِيرَهُمْ وَقَوِّ لِي

اور میرے فائدہ کے لئے اُنکی مدّت عمر کو بڑھا اور میرے فائدہ کے لئے اُن میں سے چھوٹی کی پرورش کر اور

ضَعِيفَهُمْ وَأَصِحَّ لِي أَبْدَانَهُمْ وَأَدْيَانَهُمْ وَ

اُن میں سے کمزور کو قوّت دے اور اُنکے بدنوں اور دینوں اور طبیعتوں کو

أَخْلَاقَهُمْ وَعَافِهِمْ فِي أَنْفُسِهِمْ وَفِي جَوَارِحِهِمْ

ٹھیک رکھ اور اُنکو اُنکی جانوں اور اُن کے ہاتھ پاؤں وغیرہ میں اور تمام اُنکے اُن

وَفِي كُلِّ مَا عُنِيتُ بِهِ مِنْ أَمْرِهِمْ وَأَدْرِرْ لِي

کاموں میں جن میں مجھے زحمت پہنچی ہے سلامتی دے اور میرے لئے

وَعَلَى يَدِي أَرْزَاقَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ أَبْرَاراً أَتْقِيَاءَ

اور میرے ہاتھ پر اُنکی روزیوں کو جاری کر اور اُنہیں نیک اور پرہیزگار ہوشیار

بُصَرَاءَ سَامِعِينَ مُطِيعِينَ لَكَ وَلِأَوْلِيَائِكَ

بات کا سننے والا اپنا فرمانبردار اور اپنے دوستوں کا

مُحِبِّينَ مُنَاصِحِينَ وَلِجَمِيعِ أَعْدَائِكَ مُعَانِدِينَ

خالص دوست اور تیرے دشمنوں کو دشمن رکھنے والا اور اُن سے

وَمُبْغِضِينَ آمِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ بِهِمْ عَضُدِي

کینہ رکھنے والا بنا آمین اے معبود اُنکے ذریعے سے میری بازو کو مضبوط کر

وَأَقِمْ بِهِمْ أَوَدِي وَكَثِّرْ بِهِمْ عَدَدِي وَزَيِّنْ بِهِمْ

اور میری کجی اُنکے ذریعے سے سیدھی کر اور میرے عدد کو اُنکے ذریعے سے زیادہ کر اور میری مجلس کو اُنکے ذریعے

مَحْضَرِي وَ أَحْيِ بِهِمْ ذِكْرِي وَ اكْفِنِي بِهِمْ فِي غَيْبَتِي

زینت دے اور میرے ذکر کو اُنکے ذریعے سے زندہ رکھ اور میری غیبت میں اُنکے ذریعے میری مدد کر

وَ أَعِنِّي بِهِمْ عَلَى حَاجَتِي وَ اجْعَلْهُمْ لِي مُحِبِّينَ

اور اُنکے ذریعے سے میری حاجت بر آنے میں مجھ کو مدد دے اور اُنکو مجھ سے محبّت کرنیوالا اور مجھ پر

وَ عَلَيَّ حَدِبِينَ مُقْبِلِينَ مُسْتَقِيمِينَ مُطِيعِينَ

شفقت کرنیوالا میری طرف متوجہ میرے سامنے سیدھے رہنے والا حکم ماننے والا

غَيْرَ عَاصِينَ وَ لَا عَاقِّينَ وَ لَا مُخَالِفِينَ وَ لَا خَاطِئِينَ

مخالفت نہ کرنے والا اور نہ نافرمانی کرنے والا اور نہ برخلاف کرنیوالا اور نہ غلطی کرنیوالا بنا

وَ أَعِنِّي عَلَى تَرْبِيَتِهِمْ وَ تَأْدِيبِهِمْ وَ بِرِّهِمْ وَ هَبْ لِي

اور اُنکی پرورش اور اُنہیں ادب سکھانے اور اُنکے ساتھ نیکی کرنے میں میری مدد کر اور مجھ کو اپنے

مِنْ لَدُنْكَ مَعَهُمْ أَوْلَاداً ذُكُوراً وَ اجْعَلْ ذَلِكَ

پاس سے علاوہ انکے نرینہ لڑکے دے اور اُسے میرے لئے

خَيْراً لِي وَ اجْعَلْهُمْ لِي عَوْناً عَلَى مَا سَأَلْتُكَ وَ

بھلا کر اور اُنکو میرا مددگار بنا اُن باتوں کا جنہیں میں نے تجھ سے مانگا ہے اور

أَعِذْنِي وَ ذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَإِنَّكَ

مجھ کو اور میری ذرّیّت کو پتھر مارے ہوئے شیطان سے بچا کیونکہ تو نے

خَلَقْتَنَا وَ أَمَرْتَنَا وَ نَهَيْتَنَا وَ رَغَّبْتَنَا فِي ثَوَابِ

ہمیں پیدا کیا ہے اور ہمیں حکم دیا اور ہمیں منع کیا اور اُسپر رکھا ہم نے ثواب کی خواہش میں

مَا اَمَرْتَنَا وَرَهَّبْتَنَا عِقَابَهُ وَجَعَلْتَ لَنَا عَدُوًّا يَكِيْدُنَا

جسکا ہم کو حکم دیا اور اُسکے عذاب سے ڈرایا اور ہمارے لئے ایک دشمن بنایا جو ہم سے مکر کرتا ہے

سَلَّطْتَهُ مِنَّا عَلٰى مَا لَمْ تُسَلِّطْنَا عَلَيْهِ مِنْهُ اَسْكَنْتَهُ

تو نے اُسکو ہماری اُن چیزوں پر غلبہ دیا جن چیزوں پر اُسکی ہمیں غلبہ نہیں دیا تو نے اُسکو سینوں میں

صُدُوْرَنَا وَاَجْرَيْتَهُ مَجَارِيَ دِمَآئِنَا لَا يَغْفُلُ اِنْ

سکونت دی اور ہمارے خون کے جاری ہونے کی جگہوں میں اُسے چلایا وہ غافل نہیں رہتا اگر

غَفَلْنَا وَلَا يَنْسٰى اِنْ نَسِيْنَا يُؤْمِنُنَا عِقَابَكَ وَيُخَوِّفُنَا

ہم غافل ہوں اور وہ نہیں بھولتا اگر ہم بھول جائیں تیرے عذاب سے ہمکو نڈر بناتا ہے اور تیرے غیر سے

بِغَيْرِكَ اِنْ هَمَمْنَا بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنَا عَلَيْهَا وَاِنْ هَمَمْنَا

ہمکو خوف دلاتا ہے اگر ہم کسی بری کام کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمکو اُسپر دلیری دلاتا ہے اور اگر ہم کسی نیک کام کا

بِعَمَلٍ صَالِحٍ ثَبَّطَنَا عَنْهُ يَتَعَرَّضُ لَنَا بِالشَّهَوَاتِ

ارادہ کرتے ہیں تو اُس سے ہمکو باز رکھتا ہے نفسانی خواہشوں کے ساتھ ہمارے سامنے آتا ہے

وَيَنْصِبُ لَنَا بِالشُّبُهَاتِ اِنْ وَعَدَنَا كَذَبَنَا وَاِنْ

اور شبہے لیکر ہمارے سامنے کھڑا ہوتا ہے اگر ہم سے وعدہ کرتا ہے تو ہم سے جھوٹا ہو جاتا ہے اور اگر

مَنَّانَا اَخْلَفَنَا وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنَّا كَيْدَهُ يُضِلَّنَا وَاِلَّا

ہمیں [illegible] امر کرتا ہے تو خلاف وعدہ کرتا ہے اور اگر تو اُسکے مکر کو ہم سے نہ پھیریگا تو وہ ہمیں بہکا دیگا اور اگر تو

تَقِنَا خَبَالَهُ يَسْتَزِلَّنَا اَللّٰهُمَّ فَاقْهَرْ سُلْطَانَهُ عَنَّا

ہمیں اُسکے فساد سے نہ بچائیگا تو ہمیں غلطی میں ڈالدیگا اے معبود اُسکے غلبہ کو اپنے غلبہ کے ذریعے ہماری طرف سے دور

بِسُلْطَانِكَ حَتّٰى تَحْبِسَهُ عَنَّا بِكَثْرَةِ الدُّعَاءِ لَكَ

روکدے یہاں تک کہ تو اُسکو ہم سے روکدے بسبب تجھ سے زیادہ دعا کرنے کے

فَنُصْبِحَ مِنْ كَيْدِهٖ فِي الْمَعْصُوْمِيْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

تاکہ ہم اُسکے مکر سے تیرے ذریعے سے محفوظ رہیں اے معبود مجھے سب میری

كُلَّ سُؤْلِيْ وَاقْضِ لِيْ حَوَائِجِيْ وَلَا تَمْنَعْنِي الْاِجَابَةَ

مانگی ہوئی چیزیں دے اور میری حاجتیں میرے لئے پوری کر اور میری دعا قبول کرنے کو نہ روک

وَقَدْ ضَمِنْتَهَا لِيْ وَلَا تَحْجُبْ دُعَائِيْ عَنْكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ

درحالیکہ تو اُسکا میرے لئے ضامن بھی ہو چکا ہے اور میری دعا کو اپنے سے نہ روک درحالیکہ تو نے مجھ کو اُسکا

بِهٖ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِكُلِّ مَا يُصْلِحُنِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

حکم دیا ہے اور مجھ پر احسان کر اُن تمام باتوں کے ذریعے سے جو مجھے میری دنیا و آخرت میں ٹھیک بنائیں

مَا ذَكَرْتُ مِنْهُ وَمَا نَسِيْتُ اَوْ اَظْهَرْتُ اَوْ اَخْفَيْتُ

خواہ جو میں نے اُس سے بیان کیا ہو یا جو بھول گیا ہوں یا ظاہر کیا ہو یا چھپایا ہو

اَوْ اَعْلَنْتُ اَوْ اَسْرَرْتُ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ

یا کھلم کھلا کہا ہو یا پوشیدہ طور پر اور اُن تمام باتوں میں مجھ کو نیکوکاروں میں سے بنا

مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ بِسُؤَالِيْ اِيَّاكَ الْمُنْجِحِيْنَ بِالطَّلَبِ

مجھے میرے مانگنے کے سبب سے مطلب حاصل کئے ہوئے لوگوں میں ۔ اور جو تجھ سے ملتجی ہیں

اِلَيْكَ غَيْرِ الْمَمْنُوْعِيْنَ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ الْمُعَوَّدِيْنَ

نہ روکے ہوؤں میں سے بسبب تجھ پر بھروسا کرنے کے اُن لوگوں میں سے جو عادت دلائے گئے

بِالتَّعَوُّذِ بِكَ الرَّابِحِينَ فِي التِّجَارَةِ عَلَيْكَ الْمُجَارِينَ

مجھ سے پناہ مانگتے ہیں اور اُن لوگوں میں سے بنا جو تیرے ہاتھ خرید و فروخت میں پناہ دئے ہوں

بِعِزِّكَ الْمُوَسَّعِ عَلَيْهِمُ الرِّزْقُ الْحَلَالُ مِنْ فَضْلِكَ

اپنی عزت کے ذریعے سے اُن لوگوں میں سے بنا جن پر حلال روزی کی زیادتی اپنے وسیع فضل سے

الْوَاسِعِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ الْمُعَزِّينَ مِنَ الذُّلِّ بِكَ

بسبب اپنی بخشش اور سخاوت کے دی ہے اپنی وجہ سے ذلت سے عزت دئے ہوؤں میں بنا

وَالْمُجَارِينَ مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِكَ وَالْمُعَافَيْنَ مِنَ

اپنے عدل کے سبب ظلم سے بچائے ہوؤں میں سے بنا اور اپنی رحمت کے

الْبَلَاءِ بِرَحْمَتِكَ وَالْمُغْنَيْنَ مِنَ الْفَقْرِ بِغِنَاكَ

سبب بلا سے سلامتی دئے ہوؤں میں سے اور اپنی توانگری کے سبب محتاجی سے غنی بنائے ہوؤں میں سے

وَالْمَعْصُومِينَ مِنَ الذُّنُوبِ وَالزَّلَلِ وَالْخَطَاءِ بِتَقْوَاكَ

اور اپنی پرہیزگاری کے سبب گناہوں اور غلطی اور چوک سے محفوظ رکھے ہوؤں میں سے

وَالْمُوَفَّقِينَ لِلْخَيْرِ وَالرُّشْدِ وَالصَّوَابِ بِطَاعَتِكَ

اور اپنی فرمانبرداری کے سبب بھلائی اور ہدایت اور ٹھیک بات کی توفیق پائے ہوؤں میں سے

وَالْمُحَالِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الذُّنُوبِ بِقُدْرَتِكَ التَّارِكِينَ

اپنی قدرت سے اُن کے اور گناہوں کے درمیان روک پیدا کئے ہوؤں میں سے تیری تمام

لِكُلِّ مَعْصِيَتِكَ السَّاكِنِينَ فِي جِوَارِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنَا

نافرمانیوں کے چھوڑنے والوں میں سے تیرے پڑوس میں رہنے والوں میں سے اے معبود ان سب

جَمِيعَ ذَلِكَ بِتَوْفِيقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَأَعِذْنَا مِنْ عَذَابِ

باتوں کو ہمیں اپنی توفیق اور رحمت سے دے اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں

السَّعِيرِ وَأَعْطِ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

پناہ دے اور تمام ایمان والے اور ایمان والیوں کو ویسا ہی دے جیسا میں نے اپنے لئے اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِثْلَ الَّذِي سَأَلْتُكَ لِنَفْسِي وَلِوُلْدِي

اپنے فرزند کے لئے تجھ سے مانگا ہے

فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا وَآجِلِ الْآخِرَةِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

دنیا کی جلد ملنے والی چیزوں میں اور آخرت کی آئندہ ملنے والی چیزوں میں ضرور تو پاس ہے جو دعا

سَمِيعٌ عَلِيمٌ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَآتِنَا فِي

قبول کرنیوالا سننے والا جاننے والا معاف کرنیوالا بخشنے والا مہربان رحم کھانے والا ہے اور ہمیں دنیا میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ایک نیکی دے اور آخرت میں ایک اچھی چیز دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِجِيرَانِهِ

اپنے پڑوسیوں

وَأَوْلِيَائِهِ إِذَا ذَكَرَهُمْ

اور دوستوں کو جب یاد کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَلَّنِي فِي جِيرَانِي

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میری طرف سے میرے ہمسایوں

وَمَوَالِيَّ الْعَارِفِينَ بِحَقِّنَا وَالْمُنَابِذِينَ لِأَعْدَائِنَا

اور دوستوں کے کام جو ہمارے حق کو پہچاننے والے اور ہمارے دشمنوں سے کھلم کھلا لڑنیوالے ہیں

بِأَفْضَلِ وَلَايَتِكَ وَوَفِّقْهُمْ لِإِقَامَةِ سُنَّتِكَ وَالْأَخْذِ

اپنے بڑھے ہوئے کام کرنے سے خود کر دے اور اُنہیں اپنے طریقے کے قائم کرنے اور اپنی اچھی رویّوں کو

بِمَحَاسِنِ أَدَبِكَ فِي إِرْفَاقِ ضَعِيفِهِمْ وَسَدِّ

اختیار کرنے کی توفیق دے اپنے کمزور کے ساتھ نرمی کرنے میں اور اُن کی محتاجی کے

خَلَّتِهِمْ وَعِيَادَةِ مَرِيضِهِمْ وَهِدَايَةِ مُسْتَرْشِدِهِمْ

روکنے میں اور اُنکے بیمار کی بیمار پُرسی میں اور اُن کی ہدایت چاہنے والے کی ہدایت کرنے میں

وَمُنَاصَحَةِ مُسْتَشِيرِهِمْ وَتَعَهُّدِ قَادِمِهِمْ وَ

اور رائے طلب کرنیوالے کے ساتھ سچائی برتنے میں اور اُنکے مہمان کی دیکھ بھال میں اور

كِتْمَانِ أَسْرَارِهِمْ وَسَتْرِ عَوْرَاتِهِمْ وَنُصْرَةِ مَظْلُومِهِمْ

اُنکے بھیدوں کے چھپانے میں اور اُنکے عیبوں کے پوشیدہ کرنے میں اور اُنکے مظلوم کی مدد کرنے میں

وَحُسْنِ مُوَاسَاتِهِمْ بِالْمَاعُونِ وَالْعَوْدِ عَلَيْهِمْ بِالْجِدَةِ

اور عام چیزوں میں اُنکی اچھی غمخواری کرنے میں اور بار بار اُن پر بخشش کرنے اور

وَالْإِفْضَالِ وَإِعْطَاءِ مَا يَجِبُ لَهُمْ قَبْلَ السُّؤَالِ وَاجْعَلْنِي

دینے میں اور اُنکے واجبی حق کے مانگنے سے پہلے دینے میں اور اے معبود

اللَّهُمَّ أَجْزِي بِالْإِحْسَانِ مُسِيئَهُمْ وَأُعْرِضُ بِالتَّجَاوُزِ

مجھ کو ایسا بنا کہ اُنمیں کے بُرائی کرنیوالوں کو احسان کا بدلہ دوں اور اُنکے ظلم سے درگزر کرکے

ـــ المنابذة المكاشفة بالحروب ۱۲ نابذہ مکاشفہ بالحرب ۱۲

ـــ ولایت خود کام کرنا ۱۲

عَنْ ظَالِمِهِمْ وَاَسْتَعْمِلُ حُسْنَ الظَّنِّ فِي كَافَّتِهِمْ

منہ پھیر لوں اور اُن سب میں اچھا گمان کام میں لاؤں

وَاَتَوَلّٰى بِالْبِرِّ عَامَّتَهُمْ وَاَغُضُّ بَصَرِيْ عَنْهُمْ عِفَّةً

اور اُنکے عام لوگوں کے ساتھ خود نیکی کروں اور اپنی نظر اُنکے عیب کی طرف سے پرہیزگاری کے سبب

وَاُلِيْنُ جَانِبِيْ لَهُمْ تَوَاضُعًا وَاَرِقُّ عَلٰى اَهْلِ

بند رکھوں اور اپنی پہلو کو اُنکی تواضع کے ساتھ نرم کروں اور اُن میں سے جو بلا میں مبتلا ہیں اُنپر رحم کے

الْبَلَاۤءِ مِنْهُمْ رَحْمَةً وَاُسِرُّ لَهُمْ بِالْغَيْبِ مَوَدَّةً وَ

ساتھ نرم دلی کروں اور غائبانہ چھپا کر اُن سے محبت کروں اور

اُحِبُّ بَقَاۤءَ النِّعْمَةِ عِنْدَهُمْ نُصْحًا وَاُوْجِبُ لَهُمْ

اُنکے پاس نعمت کے باقی رہنے کو خلوص کے ساتھ پسند کروں اور اُنکے لئے لازم جانوں

مَا اُوْجِبُ لِحَامَّتِيْ وَاَرْعٰى لَهُمْ مَا اَرْعٰى لِخَاصَّتِيْ

جو اپنے قرابت داروں کے لئے واجب جانوں اور اُنکے لئے لحاظ رکھوں جن باتوں کا اپنی خاص خاص

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ

آدمیوں کی لئے لحاظ رکھوں اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ایسا ہی مجھ کو اُن سے دلا

مِنْهُمْ وَاجْعَلْ لِيْ اَوْفَى الْحُظُوْظِ فِيْمَا عِنْدَهُمْ

اور میرے لئے پورا حصہ اُس نعمت میں قرار دے جو اُن کے پاس ہے

وَزِدْهُمْ بَصِيْرَةً فِيْ حَقِّيْ وَمَعْرِفَةً بِفَضْلِيْ حَتّٰى

اور میرے حق کی زیادہ معرفت اور میرے فضل کی زیادہ شناخت اُنہیں دے تاکہ

يَسْعَدُوْا بِيْ وَاَسْعَدُ بِهِمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

وہ میری وجہ سے نیکبخت ہوں اور میں انکی وجہ سے آمین اے تمام جہان کے پالنے والے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِاَهْلِ الثُّغُوْرِ

اور سرحد والوں کے لئے آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَصِّنْ ثُغُوْرَ الْمُسْلِمِيْنَ

اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور مسلمانوں کی سرحدوں کی اپنے غلبہ کے ذریعہ سے

بِعِزَّتِكَ وَاَيِّدْ حُمَاتَهَا بِقُوَّتِكَ وَاَسْبِغْ عَطَايَاهُمْ

حفاظت کر اور اسکے حمایتیوں کی اپنی طاقت سے مدد کر اور اپنی عطا سے انپر بخششوں کو

مِنْ جِدَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَكَثِّرْ

کامل کر اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور انکے

عِدَّتَهُمْ وَاشْحَذْ اَسْلِحَتَهُمْ وَاحْرُسْ حَوْزَتَهُمْ

شمار کو بڑھا اور انکے ہتھیاروں کو تیز کر اور انکی حدود کی نگہبانی کر

وَامْنَعْ حَوْمَتَهُمْ وَاَلِّفْ جَمْعَهُمْ وَدَبِّرْ اَمْرَهُمْ

اور انکے اطراف ملک کو بچا اور انکے گروہ میں الفت دے اور انکے کام کی تدبیر کر

وَوَاتِرْ بَيْنَ مِيَرِهِمْ وَتَوَحَّدْ بِكِفَايَةِ مُؤَنِهِمْ

اور انکی خوراک پئے درپئے پہنچا اور تو اکیلا ان کی مشقتوں کو روک

وَاعْضُدْهُمْ بِالنَّصْرِ وَاَعِنْهُمْ بِالصَّبْرِ وَالْطُفْ

اور مدد سے انکو قوت دے اور صبر سے انکی مدد کر اور انکے فائدہ کر لئے

لَهُمْ فِي الْمَكْرِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَرِّفْهُمْ

لطیف تدبیر کر اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُنہیں بتا

مَا يَجْهَلُوْنَ وَعَلِّمْهُمْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَبَصِّرْهُمْ مَا

جو وہ نہیں جانتے اور اُنہیں تعلیم کر جسکا اُنہیں علم نہیں اور اُنہیں دکھا جو وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْسِهِمْ عِنْدَ

نہیں دیکھتے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور دشمن سے ملاقات

لِقَائِهِمُ الْعَدُوَّ ذِكْرَ دُنْيَاهُمُ الْخَدَّاعَةِ الْغَرُوْرِ

کے وقت اُنہیں زیب دینے والی دھوکے باز دنیا کی یاد بھلادے

وَامْحُ عَنْ قُلُوْبِهِمْ خَطَرَاتِ الْمَالِ الْفَتُوْنِ وَاجْعَلِ

اور اُن کے دلوں سے فریفتہ کرنے والے مال کے خیالات کو مٹادے اور جنت کو

الْجَنَّةَ نَصْبَ اَعْيُنِهِمْ وَلَوِّحْ مِنْهَا لِاَبْصَارِهِمْ مَا اَعْدَدْتَ

اُنکی آنکھوں کے سامنے کردے اور ظاہر کر اُسکی چیزوں میں سے اُنکی آنکھوں کے سامنے جو تونے

فِيْهَا مِنْ مَسَاكِنِ الْخُلْدِ وَمَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَالْحُوْرِ

اُس میں ہمیشگی کے مکانات اور بزرگی کے گھر اور خوبصورت حوریں اور طرح طرح

الْحِسَانِ وَالْاَنْهَارِ الْمُطَّرِدَةِ بِاَنْوَاعِ الْاَشْرِبَةِ

کے پانی کے ساتھ بہنے والی نہریں اور طرح طرح کے پھولوں سے

وَالْاَشْجَارِ الْمُتَدَلِّيَةِ بِصُنُوْفِ الثَّمَرِ حَتّٰى لَا يَهُمَّ

جھکے ہوئے درخت مہیا کئے ہیں تاکہ اُن میں سے کوئی شخص

أَحَدٌ مِنْهُمْ بِالْإِدْبَارِ وَلَا يُحَدِّثْ نَفْسَهُ عَنْ قِرْنِهِ

مُنہ پھیرنے کا ارادہ نہ کرے اور اپنے ہمسر سے بھاگنے کا ذکر اپنے دل میں بھی

بِفِرَارٍ اَللّٰهُمَّ افْلُلْ بِذٰلِكَ عَدُوَّهُمْ وَاقْلِمْ عَنْهُمْ

نہ لائے اے معبود اس سے اُنکے دشمنوں کو کُند کر (بیکار کردے) اور اُنکی طرف سے اُنکے

أَظْفَارَهُمْ وَفَرِّقْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَسْلِحَتِهِمْ وَاخْلَعْ

دشمنوں کی ناخن قلم کرا اور اُن (دشمنوں) اور اُنکے ہتھیاروں کے درمیان تفرقہ ڈالدے اور اُنکے

وَثَائِقَ أَفْئِدَتِهِمْ وَبَاعِدْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَزْوِدَتِهِمْ

دلوں کی رسیاں توڑ دے اور اُنکے اور اُنکے زاد سفر کے درمیان دوری کردے

وَحَيِّرْهُمْ فِي سُبُلِهِمْ وَضَلِّلْهُمْ عَنْ وَجْهِهِمْ

اور اُنہیں اُنکی راہ میں حیران کردے اور اُنکے رستہ سے اُنکو بھٹکا دے

وَاقْطَعْ عَنْهُمُ الْمَدَدَ وَانْقُصْ مِنْهُمُ الْعَدَدَ وَامْلَأْ

اور مدد کو اُنسے کاٹ دے اور اُنکے شمار کو گھٹا دے اور اُنکے

أَفْئِدَتَهُمُ الرُّعْبَ وَاقْبِضْ أَيْدِيَهُمْ عَنِ الْبَسْطِ وَ

دلوں میں وحشت بھر دے اور پھیلنے سے اُنکے ہاتھوں کو روک دے اور

اخْزِمْ أَلْسِنَتَهُمْ عَنِ النُّطْقِ وَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ

بولنے سے اُنکی زبانیں بند کردے اور اُنکے پیچھے والوں کو اُنسے بھگادے

وَنَكِّلْ بِهِمْ مَنْ وَرَاءَهُمْ وَاقْطَعْ بِخِزْيِهِمْ أَطْمَاعَ

اور اُنکے سب سے اُنکے پیچھے والوں کو سخت تکلیف پہنچا اور اُنکو رسوا کرکے اُن کے بعد والوں

مِنْ بَعْدِهِمْ اَللّٰهُمَّ عَقِّمْ اَرْحَامَ نِسَآئِهِمْ وَيَبِّسْ

کی لالچوں کو کاٹ دے اے معبود اُنکی عورتوں کے رحموں کو بانجھ کردے اور اُنکے

اَصْلَابَ رِجَالِهِمْ وَاقْطَعْ نَسْلَ دَوَآبِّهِمْ وَاَنْعَامِهِمْ

مردوں کے صلبوں کو خشک کردے اور اُنکے گھوڑوں اور چوپاؤں کی نسلیں قطع کردے

لَا تَاْذَنْ لِسَمَآئِهِمْ فِیْ قَطْرٍ وَّلَا لِاَرْضِهِمْ فِیْ نَبَاتٍ

اُنکے آسمان کو برسنے کی اجازت نہ دے اور نہ اُنکی زمین کو اُگانے کی

اَللّٰهُمَّ وَقَوِّ بِذٰلِكَ مَحَالَّ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَحَصِّنْ

اے معبود اور اس ذریعہ سے مسلمانوں کے مقامات کو مضبوط کر اور اسکے واسطے

بِهٖ دِيَارَهُمْ وَثَمِّرْ بِهٖ اَمْوَالَهُمْ وَفَرِّغْهُمْ عَنْ

اُنکے گھروں کو محفوظ کر اور اس سے اُنکے مالوں کو بڑھا اور اُنہیں لڑائیوں سے چھڑا کر

مُحَارَبَتِهِمْ لِعِبَادَتِكَ وَعَنْ مُنَابَذَتِهِمْ لِلْخَلْوَةِ

اپنی بندگی کے واسطے اور اُنکے آپس کے جھگڑوں سے بچا کر اپنے ساتھ تخلیہ کرنیکے لئے

بِكَ حَتّٰى لَا يُعْبَدَ فِیْ بِقَاعِ الْاَرْضِ غَيْرُكَ وَلَا

فارغ کرلے تاکہ زمین کے تمام حصوں میں سوائے تیرے کسی کی بندگی نہ کیجائے اور نہ

تُعَفَّرَ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ جَبْهَةٌ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ اغْزُ بِكُلِّ

تیرے علاوہ کسی اور کے سامنے اُنکی پیشانی خاک میں بھرے اے معبود تو مسلمانوں

نَاحِيَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَنْ بِاِزَآئِهِمْ مِّنَ

کے ہر طرف سے اُنکے مقابلہ والے کافروں سے خود لڑ

الْمُشْرِكِينَ وَأَمْدِدْهُمْ بِمَلَائِكَةٍ مِنْ عِنْدِكَ مُرْدِفِينَ

اور اپنے پاس سے ایک کے بعد ایک آنے والے فرشتوں سے اُن کی مدد کر

حَتَّى يَكْشِفُوهُمْ إِلَى مُنْقَطَعِ التُّرَابِ قَتْلًا فِي أَرْضِكَ

تاکہ وہ اُن (کافروں) کو زمین کی حد تک تیری سرزمین میں قتل کرکے اور قید کرکے

وَأَسْرًا أَوْ يُقِرُّوا بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا

ہٹا دیں یہاں تک کہ وہ (دشمنان دین) اس بات کا اقرار کریں کہ تو ہی وہ معبود ہے جسکے سوا کوئی

أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللّٰهُمَّ وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ

معبود نہیں مگر صرف تو ہی تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود اور اس بات کو اپنے دشمنوں

أَعْدَائَكَ فِي أَقْطَارِ الْبِلَادِ مِنَ الْهِنْدِ وَالرُّومِ

میں تمام شہروں کے ہر طرف ہندوستان اور روم اور ترکستان

وَالتُّرْكِ وَالْخَزَرِ وَالْحَبَشِ وَالنُّوبَةِ وَالزَّنْجِ

اور خزر اور حبش اور نوبہ اور زنگ

وَالسَّقَالِبَةِ وَالدَّيَالِمَةِ وَسَائِرِ أُمَمِ الشِّرْكِ الَّذِينَ

اور سقالیہ اور دیلم میں اور مشرکوں کی تمام اُن گروہوں میں جنکے نام اور جنکی

تَخْفَى أَسْمَاؤُهُمْ وَصِفَاتُهُمْ وَقَدْ أَحْصَيْتَهُمْ

حالتیں معلوم نہیں اور تونے اپنی شناخت سے اُنکو شمار کرلیا ہے

بِمَعْرِفَتِكَ وَأَشْرَفْتَ عَلَيْهِمْ بِقُدْرَتِكَ اللّٰهُمَّ

اور اپنی قدرت سے تو اُن سے مطلع ہے پھیلا دے اے معبود

اَشْغِلِ الْمُشْرِكِيْنَ بِالْمُشْرِكِيْنَ عَنْ تَنَاوُلِ اَطْرَافِ

مشرکوں کو آپس ہی کی لڑائی بھڑائی میں مصروف کرکے مسلمانوں کے شہروں پر قبضہ

الْمُسْلِمِيْنَ وَخُذْهُمْ بِالنَّقْصِ عَنْ تَنَقُّصِهِمْ وَ

کرنے سے باز رکھ اور مسلمانوں کی کمی کی طرف سے اُن مشرکوں کو گھٹا دے اور

ثَبِّطْهُمْ بِالْفُرْقَةِ عَنِ الْاِحْتِشَادِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

مسلمانوں پر جمع ہونے کی طرف سے اُنکو الگ الگ کرکے باز رکھ اے معبود

اَخْلِ قُلُوْبَهُمْ مِنَ الْاَمَنَةِ وَاَبْدَانَهُمْ مِنَ الْقُوَّةِ

اُن (مشرکوں) کے دلوں کو اطمینان سے خالی کردے اور بدنوں کو طاقت سے

وَاَذْهِلْ قُلُوْبَهُمْ عَنِ الْاِحْتِيَالِ وَاَوْهِنْ اَرْكَانَهُمْ

اور اُنکے دلوں کو تدبیر کرنے سے غافل کردے اور اُنکے ہاتھ پاؤں وغیرہ کو اسلامی

عَنْ مُنَازَلَةِ الرِّجَالِ وَجَبِّنْهُمْ عَنْ مُقَارَعَةِ

مردوں کے ساتھ لڑنے سے کمزور کردے اور بہادروں کے ساتھ کھٹ پٹ کرنے سے اُنکو

الْاَبْطَالِ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ جُنْدًا مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ

باز رکھ اور اُنپر اپنے فرشتوں کی فوج اپنے رعب و داب

بِبَاْسٍ مِنْ بَاْسِكَ كَفِعْلِكَ يَوْمَ بَدْرٍ تَقْطَعُ بِهٖ

کے ساتھ بھیج جیسے تونے بدر کی لڑائی کے دن کیا تھا اُس سے اُنکے

دَابِرَهُمْ وَتَحْصُدُ بِهٖ شَوْكَتَهُمْ وَتُفَرِّقُ بِهٖ

بچے ہوؤں کو قطع کردے اور اُس سے اُنکی شان و شوکت کو کاٹ دے اور اُس سے اُنکے شمار کو

عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَامْزُجْ مِيَاهَهُمْ بِالْوَبَاءِ وَ

متفرق کردے اے معبود اور اُنکے پانیوں کو وبا سے مخلوط کردے اور اُنکے

اَطْعِمَتَهُمْ بِالْاَدْوَاءِ وَارْمِ بِلَادَهُمْ بِالْخُسُوفِ

کھانوں کو بیماریوں سے اور اُنکے شہروں کو دھنسا دے اور بلائیں ڈالکر

وَاَلِحَّ عَلَيْهَا بِالْقُذُوفِ وَافْرَعْهَا بِالْمُحُولِ وَاجْعَلْ

اُن پر تنگی کردے اور قحط کے سبب سے اُنہیں خالی کردے اور اُنکی

مِيَرَهُمْ فِي اَحَصِّ اَرْضِكَ وَاَبْعَدِهَا عَنْهُمْ وَامْنَعْ

خوراک اپنی خشک زمین اور اُس زمین میں مقرر کر جو اُنسے دور ہو اور اُن

حُصُونَهَا مِنْهُمْ اَصِبْهُمْ بِالْجُوعِ الْمُقِيمِ وَالسُّقْمِ

شہروں کے قلعوں کو اُن سے روک دے اور دائمی بھوک اور تکلیف دینے والی بیماری

الْاَلِيمِ اَللّٰهُمَّ وَاَيُّمَا غَازٍ غَزَاهُمْ مِنْ اَهْلِ

اُنکو پہنچا اے معبود اور جو کوئی غازی تیرے مذہب والوں میں سے

مِلَّتِكَ اَوْ مُجَاهِدٍ جَاهَدَهُمْ مِنْ اَتْبَاعِ سُنَّتِكَ

یا کوئی مجاہد تیری سُنّت کی پیروی کرنیوالوں میں سے اُن سے اس غرض سے لڑے

لِيَكُونَ دِينُكَ الْاَعْلَى وَحِزْبُكَ الْاَقْوَى وَحَظُّكَ

کہ تیرا دین بلند ہو اور تیرا گروہ قوی ہو اور تیرا حصّہ

الْاَوْفَى فَلَقِّهِ الْيُسْرَ وَهَيِّئْ لَهُ الْاَمْرَ وَتَوَلَّهُ

پورا ہو تو اُسے آسائش دے اور اس کام کا اُسکے لئے سامان کردے اور خود اُسکی

بِالنُّجْحِ وَتَخَيَّرْ لَهُ الْأَصْحَابَ وَاسْتَقْوِلَهُ الظَّهْرَ

حاجت برلا اور اُسکے ساتھ دینے والے اُسکے لئے منتخب کر اور اُسکی پیٹھ مضبوط کر

وَأَسْبِغْ عَلَيْهِ فِي النَّفَقَةِ وَمَتِّعْهُ بِالنَّشَاطِ وَ

اور اُسکا خرچ پورا کر اور خوشی سے اُس کو فائدہ مند کر اور

أَطْفِ عَنْهُ حَرَارَةَ الشَّوْقِ وَأَجِرْهُ مِنْ غَمِّ

اُسکے شوق کی گرمی کو بجھا اور وحشت کے رنج سے

الْوَحْشَةِ وَأَنْسِهِ ذِكْرَ الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَأْثُرْ لَهُ

اُسکو بچا اور عزیزوں اور بچوں کی یاد اُسے بھلا اور نیک نیتی

حُسْنَ النِّيَّةِ وَتَوَلَّهُ بِالْعَافِيَةِ وَأَصْحِبْهُ السَّلَامَةَ

اُسکے لئے اختیار کر اور خود اُسکو سلامتی دے اور صحت اُسکے ساتھ کر

وَأَعْفِهِ مِنَ الْجُبْنِ وَأَلْهِمْهُ الْجُرْأَةَ وَارْزُقْهُ

اور بزدلی سے اُسکو دور رکھ اور اُسکے دل میں بہادری ڈال اور اُسکو سختی

الشِّدَّةَ وَأَيِّدْهُ بِالنُّصْرَةِ وَعَلِّمْهُ السِّيَرَ وَالسُّنَنَ

عنایت کر اور نصرت سے اُسکی مدد کر اور اُسے شریعت کے طریقے اور آداب بتا

وَسَدِّدْهُ فِي الْحُكْمِ وَاعْزِلْ عَنْهُ الرِّيَاءَ وَخَلِّصْهُ

اور فیصلہ کرنے میں اُسکو ٹھیک راہ اور دکھاوے کو اُس سے دور کر اور سُناوے سے

مِنَ السُّمْعَةِ وَاجْعَلْ فِكْرَهُ وَذِكْرَهُ وَظَعْنَهُ

اُسکو چھڑا اور اُسکی سوچ اور اُسکی یاد اور اُس کا کوچ

وَاَقَامَتَهٗ فِیْكَ وَلَكَ فَاِذَا صَافَّ عَدُوَّكَ وَعَدُوَّهٗ

اور اسکا ٹھہرنا اپنی راہ میں اور اپنی خوشی کے لئے قرار دے پس جب وہ تیرے اور اپنے

فَقَلِّلْهُمْ فِیْ عَیْنِهٖ وَصَغِّرْ شَاْنَهُمْ فِیْ قَلْبِهٖ وَاَدِلْ

دشمن سے جنگ کرے تو انہیں اسکی نظر میں تھوڑا دکھا اور انکی شان اسکے دل میں کم ظاہر کر اور اسکو انپر

لَهٗ مِنْهُمْ وَلَا تُدِلْهُمْ مِنْهُ فَاِنْ خَتَمْتَ لَهٗ بِالسَّعَادَةِ

غالب کر اور انکو اس پر غالب نہ کر پس اگر تو اسکا خاتمہ نیکبختی پر کرے

وَقَضَیْتَ لَهٗ بِالشَّهَادَةِ فَبَعْدَ اَنْ یَّجْتَاحَ عَدُوَّكَ

اور شہید ہونے کا اسکو فیصلہ دیدے تو وہ اسکے بعد ہو کہ وہ تیرے دشمن کو مار ڈال چکے

بِالْقَتْلِ وَبَعْدَ اَنْ یَّجْهَدَ بِهِمُ الْاَسْرُ وَبَعْدَ اَنْ تَاْمَنَ

اور اسکے بعد ہو کہ مسلمانوں کے شہر امن میں

اَطْرَافُ الْمُسْلِمِیْنَ وَبَعْدَ اَنْ یُّوَلِّیَ عَدُوُّكَ مُدْبِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَ

ہو جائیں اور اسکے بعد ہو کہ تیرے دشمن پیٹھ پھیر کر بھاگ چکیں اے معبود

اَیُّمَا مُسْلِمٍ خَلَفَ غَازِیًا اَوْ مُرَابِطًا فِیْ دَارِهٖ اَوْ تَعَهَّدَ خَالِفِیْهِ

جو کوئی مسلمان اپنے گھر میں کسی غازی یا مجاہد کا جانشین ہو یا اسکی غیبت میں اسکے

فِیْ غَیْبَتِهٖ اَوْ اَعَانَهٗ بِطَآئِفَةٍ مِّنْ مَّالِهٖ اَوْ اَمَدَّهٗ

پس ماندوں کی دیکھ بھال کرے اور کچھ مال سے اسکی مدد کرے یا کسی سامان سے

بِعَتَادٍ اَوْ شَحَذَهٗ عَلٰی جِهَادٍ اَوْ اَتْبَعَهٗ فِیْ وَجْهِهٖ

اسکی مدد کرے یا اسے جہاد پر ابھارے یا اسکی راہ میں اسکے پیچھے

دَعْوَةً اَوْ رَعىٰ لَهٗ مِنْ وَّرَآئِهٖ حُرْمَةً فَاٰجِرْلَهٗ

اُسکے لیے دعا کرے یا اُسکے پیچھے اُسکی حرمت کی حفاظت کرے تو اُسکو بھی اُسکے ثواب کے

مِثْلَ اَجْرِهٖ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَّمِثْلًا بِمِثْلٍ وَّعَوِّضْهُ

برابر ثواب دے برابر سرابر اور ویسے کا ویسا اور اُسکے کام کے بدلہ

مِنْ فِعْلِهٖ عِوَضًا حَاضِرًا يَتَعَجَّلُ بِهٖ نَفْعَ مَا قَدَّمَ

میں اُسکو فوری عوض دے جس سے وہ اپنے کئے ہوئے کام کا نفع

وَسُرُوْرَ مَا اَتٰى بِهٖ اِلٰى اَنْ يَّنْتَهِىَ بِهِ الْوَقْتُ اِلٰى مَا

اور کئے ہوئے کام کی خوشی جلد پالے یہانتک کہ وقت اُسکو اُس فضل اور کرامت

اَجْرَيْتَ لَهٗ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْدَدْتَ لَهٗ مِنْ كَرَامَتِكَ

تک پہنچادے جسے تونے اُسکے لئے جاری اور مہیّا کیا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَهَمَّهٗ اَمْرُ الْاِسْلَامِ وَاَحْزَنَهٗ

اے معبود اور جس کسی مسلمان کو اسلام کا اور اُسکے عزیزوں کا معاملہ فکرمند کرے

وَاَحْزَنَهٗ تَحَزُّبُ اَهْلِ الشِّرْكِ عَلَيْهِمْ فَنَوٰى

اور مشرکوں کا اُسپر جماؤ کرنا غمگین کرے پھر وہ لڑنے کی

غَزْوًا اَوْ هَمَّ بِجِهَادٍ فَقَعَدَ بِهٖ ضَعْفٌ اَوْ اَبْطَاَتْ

نیت کرے یا جہاد کا قصد کرے پھر کمزوری اُسے بٹھادے یا محتاجی اُسے دیر میں

بِهٖ فَاقَةٌ اَوْ اَخَّرَهٗ عَنْهُ حَادِثٌ اَوْ عَرَضَ لَهٗ

ڈالدے یا کوئی نئی بات اُسکو پیچھے ہٹادے اور کوئی روک اُسکے ارادہ کے

دُونَ اِرَادَتِهٖ مَانِعٌ فَاكْتُبِ اسْمَهٗ فِي الْعَابِدِيْنَ

سامنے آجائے تو اسکا نام بندگی کرنے والوں میں لکھ لے

وَاَوْجِبْ لَهٗ ثَوَابَ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِيْ نِظَامِ

اور جہاد کرنیوالوں کا ثواب اسکے لئے لازم کر اور شہیدوں اور نیکوں کے

الشُّهَدَاۤءِ وَالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درمیان اسکو داخل کر اے معبود اپنے بندے اور رسول

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً عَالِيَةً عَلَى

محمدؐ اور اسکی آل پر ایسی رحمت نیھج جو تمام رحمتوں

الصَّلَوَاتِ مُشْرِفَةً فَوْقَ التَّحِيَّاتِ لَا يَنْتَهِيْ اَمَدُهَا

سے بلند ہو اور تمام سلاموں سے اونچی ہو جسکی مدت ختم نہو

وَلَا يَنْقَطِعُ عَدَدُهَا كَاَتَمِّ مَا مَضٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ

اور جسکا شمار تمام نہو مثل اُس کامل رحمت کے جو تیرے کسی دوست

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَاۤئِكَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ

کے لئے ہو چکی ہے ضرور تو احسان کرنیوالا قابل تعریف

الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُهٗ

پیدا کرنیوالا پھیر لانیوالا اپنے ارادہ کئے ہوئے کام کا کرنے والا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَاۤئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مُتَفَزِّعًا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

عزت و جلال والے خدا سے خوف کھاتے ہوئے آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَخْلَصْتُ بِانْقِطَاعِيْ اِلَيْكَ وَاَقْبَلْتُ

اے معبود ضرور میں نے خالص طور سے تجھ پر بھروسا کیا اور میں پورا تیری طرف

بِكُلِّيْ عَلَيْكَ وَصَرَفْتُ وَجْهِيْ عَمَّنْ يَّحْتَاجُ اِلٰى رِفْدِكَ

متوجہ ہوا اور اس سے منہ پھیر لیا جو تیری بخشش کا محتاج ہے

وَقَلَبْتُ مَسْاَلَتِيْ عَمَّنْ لَّمْ يَسْتَغْنِ عَنْ فَضْلِكَ وَ

اور اپنے سوال کو اس شخص کی طرف سے واپس کر لیا جو تیرے فضل سے بے پروا نہیں اور

رَاَيْتُ اَنَّ طَلَبَ الْمُحْتَاجِ اِلَى الْمُحْتَاجِ سَفَهٌ مِّنْ

میں نے دیکھا کہ محتاج کا محتاج سے مانگنا اسکی رائے کی حماقت ہے اور اسکی

رَاْيِهٖ وَضَلَّةٌ مِّنْ عَقْلِهٖ فَكَمْ قَدْ رَاَيْتُ يَا اِلٰهِيْ

عقل کی گمراہی ہے کیونکہ اے میرے معبود میں نے کتنے ہی آدمیوں

مِنْ اُنَاسٍ طَلَبُوا الْعِزَّ بِغَيْرِكَ فَذَلُّوْا وَرَامُوا

کو دیکھا کہ انہوں نے تیرے سوا کسی اور سے عزت چاہی تو ذلیل ہوگئے اور مالداری کا

الثَّرْوَةَ مِنْ سِوَاكَ فَافْتَقَرُوْا وَحَاوَلُوا الْاِرْتِفَاعَ

تیرے علاوہ کسی اور سے قصد کیا تو محتاج ہوگئے اور اونچے ہونے کا ارادہ کیا

فَاتَّضَعُوْا فَصَحَّ بِمُعَايَنَةِ اَمْثَالِهِمْ حَازِمٌ وَّفَّقَهٗ

تو پست ہوگئے پس ٹھیک ہوگیا ایسوں کو دیکھ کر وہ پختہ عقل والا جسکو اسکی عبرت نے توفیق دی

اِعْتِبَارُهٗ وَاَرْشَدَهٗ اِلٰی طَرِیْقِ صَوَابِهٖ اِخْتِیَارُهٗ

توفیق دی اور اُسکے انتخاب نے اُسکو اُسکی ٹھیک راہ سے ہدایت کی

فَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ دُوْنَ كُلِّ مَسْئُوْلٍ مَوْضِعُ مَسْئَلَتِیْ

پس تو اے میرے مولا ہر مانگے ہوؤں کے علاوہ میرے مانگنے کی جگہ ہے

وَدُوْنَ كُلِّ مَطْلُوْبٍ اِلَيْهِ وَلِیُّ حَاجَتِیْ اَنْتَ الْمَخْصُوْصُ

اور تمام اُن لوگوں کے سوا جن سے مانگا جاتا ہے میری حاجت کا مالک ہے توہی تمام پکاری ہوؤں سے

قَبْلَ كُلِّ مَدْعُوٍّ بِدَعْوَتِیْ لَا یَشْرَكُكَ اَحَدٌ فِیْ

پہلے میری پکار کے ساتھ مخصوص ہے میری امید میں تیرا کوئی شریک

رَجَآئِیْ وَلَا یَتَّفِقُ اَحَدٌ مَّعَكَ فِیْ دُعَآئِیْ وَلَا یَنْظِمُهٗ

نہیں اور میری پکار میں کوئی تیرے ساتھ ملا ہوا نہیں ہے اور نہ اُسکو اور تجھ کو

وَاِیَّاكَ نِدَآئِیْ لَكَ یَآ اِلٰهِیْ وَحْدَانِیَّةُ الْعَدَدِ

میرا پکارنا جمع کرسکتا ہے اے میرے معبود تیرے ہی واسطے شمار میں یکتا ہونا ہے

[illegible]

[illegible]

ع ممکن نہیں کہ یہاں امام زین العابدین علیہ السلام کی مراد وحدانیۃ العدد سے یہی ہے کہ وہ ایسا واحد ہے کہ نہ اُسکا کوئی مشابہ ہے نہ مانند وحدہٗ لا شریک لہ ہے ۱۲

وَمَلَكَةُ الْقُدْرَةِ الصَّمَدِ وَفَضِيلَةُ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ

اور بے نیاز طاقت کا برقرار رہتا ہے اور توانائی و طاقت کی بڑھوتری اور بلندی

وَدَرَجَةُ الْعُلُوِّ وَالرِّفْعَةِ وَمَنْ سِوَاكَ مَرْحُومٌ

اور اونچائی کا رتبہ ہے اور جو تیرے علاوہ ہے وہ اپنی زندگانی میں

فِي عُمُرِهِ مَغْلُوبٌ عَلَى أَمْرِهِ مَقْهُورٌ عَلَى شَأْنِهِ

قابل رحم ہے اپنے کام میں دبا ہوا ہے اپنے حال میں مغلوب ہے اپنی حالتیں

مُخْتَلِفُ الْحَالَاتِ مُتَنَقِّلٌ فِي الصِّفَاتِ فَتَعَالَيْتَ

کئی طرح کی رکھتا ہے صفتوں میں بدلتا رہتا ہے پس تیرا کوئی

عَنِ الْأَشْبَاهِ وَالْأَضْدَادِ وَتَكَبَّرْتَ عَنِ

مشابہ اور مخالف نہیں اور اس سے بہت بزرگ ہے کہ تیرا

الْأَمْثَالِ وَالْأَنْدَادِ فَسُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

کوئی مثل اور مانند ہو پس پاک ہے تو سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِذَا قُتِرَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ

اور جب آپ کی روزی کم ہو جاتی تھی تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ ابْتَلَيْتَنَا فِي أَرْزَاقِنَا بِسُوءِ الظَّنِّ

اے معبود ضرور، تو نے ہماری روزی کی بابت بدگمانی میں مبتلا کیا

وَفِيْ اٰجَالِنَا بِطُوْلِ الْاَمَلِ حَتَّى الْتَمَسْنَا اَرْزَاقَكَ

اور ہماری زندگانی کی مدتوں کی بابت لمبی امیدیں یہانتک کہ ہمنے تیری روزیوں کو روزی

مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ وَطَمِعْنَا بِاٰمَالِنَا فِيْ اَعْمَارِ

دئے ہوؤں کے پاس سے مانگا اور اپنی امیدوں سے زندگانی دئے ہوؤں کی زندگانیوں کا

الْمُعَمَّرِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لَنَا يَقِيْنًا

لالچ کیا پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں ایسا سچا یقین دے

صَادِقًا تَكْفِيْنَا بِهٖ مِنْ مَؤُوْنَةِ الطَّلَبِ وَاَلْهِمْنَا ثِقَةً

جس سے تو تلاش کی مشقت سے ہمیں بچائے اور ہمارے دل میں ایسا خالص

خَالِصَةً تُعْفِيْنَا بِهَا مِنْ شِدَّةِ النَّصَبِ وَاجْعَلْ

بھروسا ڈال جس سے تو ہمکو سختی نصب سے باز رکھے (چھڑائے) اور اپنے اُس

مَا صَرَّحْتَ بِهٖ مِنْ عِدَتِكَ فِيْ وَحْيِكَ وَاَتْبَعْتَهٗ

صریح وعدہ کو جو تونے اپنی وحی میں کیا ہے اور اُس کے بعد اپنی

مِنْ قَسَمِكَ فِيْ كِتَابِكَ قَاطِعًا لِاهْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ

کتاب میں قسم کھائی ہے (اُسے) اُس روزی میں ہماری فکر کرنیکا کاٹنے والا بنا

الَّذِيْ تَكَفَّلْتَ بِهٖ وَحَسْمًا لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ

جسکا تو خود ضامن ہوا ہے اور اُس کام میں مشغول ہونیکو توڑنے والا کہ جس کے پورا کرنے کا تونے

الْكِفَايَةَ لَهٗ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْاَصْدَقُ وَ

ذمہ لیا ہے کیونکہ تونے فرمایا ہے اور تیرا فرمانا بالکل ٹھیک سچ ہے اور

۱؎ یعنی تجھے چھوڑکر تیرے بندوں سے سوال کیا اور اس بات کی کہ بڑی عمر والوں کی طرح ہمکو بھی عمر ملے۔۱۲۔ ۲؎ مشقت۔۱۲۔ ۳؎ بھروسا۔۱۲

أَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ الْأَبَرُّ الْأَوْفَىٰ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ

تونے قسم کھائی ہے اور تیری قسم نہایت پوری ہونے اور بہت پوری ہونیوالی ہے اور تمہاری روزی اور

وَمَا تُوعَدُونَ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

جسکا تم کو وعدہ دیا گیا ہے آسمان میں ہے　پس آسمان اور زمین کے مالک کی قسم　بیشک

إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ۝

وہ سچ ہے　جیسے کہ　تم　بولتے ہو

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي الْمَعُونَةِ عَلَىٰ قَضَاءِ الدَّيْنِ

قرض کے ادا کرنے پر　مدد　مانگنے میں　یہ دعا　پڑھتے تھے

[illegible]

[illegible]

یہ مجھ کو اسمیں کچھ دخل نہیں اور اسپر بالکل بھروسا نہیں رکھتے ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھکو قرض سے سلامتی

مِنْ دَيْنٍ يُّخْلِقُ بِهٖ وَجْهِيْ وَيَحَارُ فِيْهِ ذِهْنِيْ

دے جس سے میری آبرو خراب ہوتی ہے اور اُس میں میری عقل حیران ہے

وَيَتَشَعَّبُ لَهٗ فِكْرِيْ وَيَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِهٖ شُغُلِيْ

اور جسکے سبب سے میری فکر پریشان ہے اور اُسکے برقرار رہنے سے میری مصروفیت بڑھگئی ہے

وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهٖ وَشُغُلِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے اے میرے پروردگار قرض کی فکر اور اُسکے سوچنے اور قرض

الدَّيْنِ وَسَهَرِهٖ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِذْنِيْ

مصروفیت اور اُسکی بیداری سے پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو اُس سے

مِنْهُ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهٖ فِي الْحَيٰوةِ

پناہ دے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے اے میرے پروردگار زندگی میں اُسکی ذلت سے

وَمِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور اُسکے بُرے انجام سے مرنے کے بعد پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ وَّاصِلٍ

اور مجھ کو اُس سے پناہ دے بڑھی ہوئی بخشش اور پہنچنے والی کافی روزی کے ذریعے سے پناہ دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْجُبْنِيْ عَنِ السَّرَفِ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو فضول خرچی اور زیادتی سے بچا

وَالْازْدِيَادِ وَقَوِّمْنِي بِالْبَذْلِ وَالِاقْتِصَادِ وَ

اور موقع پر خرچ کرنے اور اوسط چال چلنے سے مجھ کو سیدھا رکھ اور

عَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَاقْبِضْنِي بِلُطْفِكَ

مجھ کو اچھا خرچ معین کرنا سکھا اور اپنی مہربانی سے بیکار صرف کرنے سے

عَنِ التَّبْذِيرِ وَأَجْرِ مِنْ أَسْبَابِ الْحَلَالِ أَرْزَاقِي

روک اور حلال ذریعوں سے میری روزی جاری کر

وَوَجِّهْ فِي أَبْوَابِ الْبِرِّ إِنْفَاقِي وَازْوِ عَنِّي مِنَ

اور نیک کاموں میں میرے صرف کرنے کو پھیر دے اور مجھ سے وہ مال روک لے

الْمَالِ مَا يُحْدِثُ لِي مَخِيلَةً أَوْ تَأَدِّياً إِلَى بَغْيٍ أَوْ مَا

جو میرے لئے غرور پیدا کردے اور سرکشی تک پہنچا دے یا جسکے

أَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَاناً اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ صُحْبَةَ

بعد میں حد سے بڑھ جاؤں اے معبود فقیروں کی صحبت مجھے

الْفُقَرَاءِ وَأَعِنِّي عَلَى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا

دلپسند کر اور اچھے صبر کے ساتھ اُنکے ہمراہ رہنے پر میری مدد کر اور

زَوَيْتَ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ

فنا ہونیوالی دنیا کے اسباب میں سے جو تونے مجھ سے روک لیا ہے اُسے اپنے باقی

لِي فِي خَزَائِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِي

رہنے والے خزانے میں ذخیرہ رکھ اور جو تونے اسکے مال میں سے مجھکو

مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ لِي مِنْ مَتَاعِهَا بُلْغَةً إِلَى

عطا کیا ہے اور اُسکے اسباب میں سے مجھ کو دنیا میں دیا ہے اُسسے اپنے پڑوس تک

جِوَارِكَ وَوُصْلَةً إِلَى قُرْبِكَ وَذَرِيعَةً إِلَى جَنَّتِكَ

پہنچنے کا زادِ راہ بنا اور اپنی نزدیکی کا سبب اور اپنی جنت کا وسیلہ بنا

إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ

بیشک تو بڑا فضل والا ہے اور تو سخی اور کرم والا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي ذِكْرِ التَّوْبَةِ وَطَلَبِهَا

توبہ کی یاد اور اُسکی طلب میں آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اللَّهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِينَ وَيَا مَنْ

اے معبود اے وہ کہ جسکو تعریف کرنیوالوں کی تعریف بیان نہیں کرسکتی اور اے وہ

لَا يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يُضِيْعُ

جس سے امیدواروں کی امید آگے نہیں بڑھ سکتی اور اے وہ جسکے نزدیک نیکی کرنیوالوں کا

لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ

ثواب برباد نہیں ہوتا اور اے وہ جو بندگی کرنیوالوں کے خوف

الْعَابِدِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

کی حد ہے اور اے وہ جو پرہیزگاروں کے ڈر کی انتہا ہے

هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِی الذُّنُوْبِ

یہ اُس شخص کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جسکو گناہوں کے ہاتھوں نے یکے بعد دیگری پکڑا

وَقَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ

اور غلطیوں کی باگوں نے اُسکو کھینچا ہے اور شیطان اُسپر غالب آگیا ہے

فَقَصَّرَ عَمَّا اَمَرْتَ بِهٖ تَفْرِيْطًا وَتَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ

اور اُسنے اُن کاموں میں حد سے زیادہ کمی کرکے کوتاہی کی جسکا تو نے حکم دیا تھا اور دھوکا کھاکر اُس

عَنْهُ تَغْرِيْرًا كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ اَوْ كَالْمُنْكِرِ

کام کو کیا جس سے تو نے منع کیا تھا جیسے وہ شخص کرتا ہے جو اپنے اوپر تیرے قادر ہونے کو نہ جانتا ہو یا اپنے اوپر تیرے

فَضْلَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهٗ بَصَرُ الْهُدٰى

احسان کی زیادتی کا انکار کرتا ہو یہاں تک کہ جب اُسکے لیے ہدایت کی آنکھ کھل گئی

وَتَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَائِبُ الْعَمٰى اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهٖ

اور نابینائی کے بادل اُسکے سامنے سے پھٹ گئے تو اُسنے شمار کیا اُن باتوں کا جن سے اپنے

نَفْسَهُ وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ فَرَأَىٰ كَبِيرَ

نفس پر ظلم کیا تھا اور سوچ کی اسکی جس سے اسنے اپنے پالنے والے کی مخالفت کی تھی تو اسنے اپنے بڑے

عِصْيَانِهِ كَبِيرًا وَجَلِيلَ مُخَالَفَتِهِ جَلِيلًا فَأَقْبَلَ

گناہ کو بڑا دیکھا اور بڑی مخالفت بڑی پائی پھر تو تیری طرف

نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ مُسْتَحْيِيًا مِنْكَ وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ

تجھ سے آس لگا کر شرمندہ شرمندہ متوجہ ہوا اور اپنی خواہش تیری طرف

إِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَأَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِينًا وَقَصَدَكَ

تجھ پر بھروسا کرکے پھیر دی اور اپنے لالچ پر یقین کرکے تیرا قصد کیا اور اپنے خالص ڈر کے ساتھ

بِخَوْفِهِ إِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ

تیرا ارادہ کیا ایسی حالت میں کہ اسکا لالچ تیرے سوا ہر لالچ کئے ہوؤں

فِيهِ غَيْرِكَ وَأَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ مِنْهُ

سے خالی ہے اور تیرے علاوہ ہر ڈرے ہوؤں سے اپنا ڈر نکال دیا

سِوَاكَ فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا وَغَمَّضَ بَصَرَهُ

ہے پس تیرے سامنے عاجزی کرتا ہوا کھڑا ہوا اور انکساری سے زمین

إِلَى الْأَرْضِ مُتَخَشِّعًا وَطَأْطَأَ رَأْسَهُ بِعِزَّتِكَ

کی طرف اپنی نگاہ جھکا لی اور تیری عزت کے سامنے اپنا سر ذلت سے

مُتَذَلِّلًا وَأَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهِ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ

نہوڑا لیا اور فروتنی سے اپنے بھید تیرے سامنے کھولا جسکو تو بہ نسبت اسکے زیادہ جانتا تھا

خُضُوعًا وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ مَا اَنْتَ اَحْصٰى لَهَا

اور اپنے گناہ جن کا تو بہت زیادہ شمار کرنیوالا ہے انکساری کے ساتھ

خُشُوعًا وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمِ مَا وَقَعَ بِهِ فِي

شمار کئے اور اُس بڑی مصیبت میں جس میں وہ تیری دانست میں پڑ گیا ہے

عِلْمِكَ وَقَبِيحِ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوبٍ

اور اُن بُرے گناہوں سے جن کی لذتیں تو جاتی رہیں اور اُنکے بُرے

اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ وَاَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا

نتیجے رہ گئے اور چمٹ گئے جنہوں نے اُسکو تیرے فیصلہ میں رسوا کیا فریاد کی

فَلَزِمَتْ لَا يُنْكِرُ يَا اِلٰهِي عَدْلَكَ اِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا

اگر تو اُسکو عذاب کرے تو اے میرے معبود وہ تیرے انصاف سے انکار نہیں کرتا اور نہ

يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ

تیری معافی بہت بڑی سمجھتا (جسے تو کر نہ سکے) اگر تو اُسے معاف کردے یا اُس پر رحم کرے

لِاَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ

کیونکہ تو وہ کرم کرنیوالا پروردگار ہے جسکو بڑے گناہ کا بخشدینا بڑا

الذَّنْبِ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ فَهَا اَنَا ذَا قَدْ جِئْتُكَ

نہیں معلوم ہوتا اے معبود پس لے میں تیری پاس تیرے حکم کو

مُطِيعًا لِاَمْرِكَ فِيمَا اَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزًا

مانتا ہوا اُس دعا کی بابت جسکا تو نے حکم دیا ہے تیری وعدہ وفائی چاہتا ہوں

وَعْدِكَ فِيْمَا وَعَدْتَ بِهٖ مِنَ الْاِجَابَةِ اِذْ تَقُوْلُ

اُس قبولیت میں جسکا تو نے وعدہ کیا ہے آیا ہوں کیونکہ تو فرماتا ہے

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کرونگا ای معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت

اٰلِهٖ وَالْقَنِيْ بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِيْتُكَ بِاِقْرَارِيْ

بھیج اور مجھ سے اپنی مغفرت کے ساتھ ملاقات کر جیسے میں نے تجھ سے اپنے اقرار کے ساتھ ملاقات کی ہے

وَارْفَعْنِيْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ كَمَا وَضَعْتُ

اور مجھ کو گناہوں کی قتلگاہوں سے اُٹھا جیسے میں نے تیرے سامنے اپنے نفس

لَكَ نَفْسِيْ وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِكَ كَمَا تَاَنَّيْتَنِيْ عَنِ

پست کر دیا ہے اور مجھ کو اپنی پردہ پوشی سے چھپا لے جیسے تو نے مجھ سے بدلہ لینے میں

الْاِنْتِقَامِ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ وَثَبِّتْ فِيْ طَاعَتِكَ

تاخیر کی ہے اے معبود اور اپنی فرمانبرداری میں میری نیت

نِيَّتِيْ وَاَحْكِمْ فِيْ عِبَادَتِكَ بَصِيْرَتِيْ وَوَفِّقْنِيْ

قائم رکھ اور میری دانائی اپنی عبادت میں مضبوط کر اور اُن کاموں کی

مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهٖ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّيْ

توفیق دے جس سے تو غلطیوں کے میل کو مجھ سے دھو ڈالے

وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور جب تو موت دے اپنے مذہب اور اپنے نبی محمد علیہ السلام کے مذہب پر

إِذَا تَوَفَّيْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي

مجھکو موت دے اے معبود ضرور میں اپنے اسی کھڑے ہونے کی جگہ

هٰذَا مِنْ كَبَائِرِ ذُنُوبِي وَصَغَائِرِهَا وَبَوَاطِنِ

اپنے چھوٹے اور بڑے گناہوں سے اور چھپی ہوئی

سَيِّئَاتِي وَظَوَاهِرِهَا وَسَوَالِفِ زَلَّاتِي وَحَوَادِثِهَا

اور ظاہر برائیوں سے اور پرانی اور نئی لغزشوں سے اس شخص

تَوْبَةَ مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ

کی سی توبہ کرتا ہوں جو اپنے دل میں بھی نافرمانی نہ لاتا ہو اور نہ خیال کرتا ہو

أَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ وَقَدْ قُلْتَ يَا إِلٰهِي فِي مُحْكَمِ

کہ وہ کسی غلطی کو پھر کریگا اور ضرور تونے اے میرے معبود اپنی محکم کتاب میں

كِتَابِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُو

فرمایا ہے کہ ضرور تو اپنے بندوں کی توبہ قبول کریگا اور بدیوں کو

عَنِ السَّيِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِينَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِي

معاف کریگا اور تو توبہ کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے پس میری توبہ قبول کر

كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ

جیسے تونے وعدہ کیا ہے اور میری برائیوں کو معاف کر جیسے تونے ذمہ داری کی ہو

وَأَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَلَكَ يَا رَبِّ

اور اپنی محبت میرے لئے لازم کر جیسے تونے شرط کی ہے اور میں بھی تجھ سے اے میری پروردگار

شَرْطِي أَلَّا أَعُودَ فِي مَكْرُوهِكَ وَضَمَانِي أَلَّا

شرط کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ بات کو دوبارہ نہ کرونگا اور ذمہ لیتا ہوں کہ تیرے

أَرْجِعَ فِي مَذْمُومِكَ وَعَهْدِي أَنْ أَهْجُرَ جَمِيعَ

مذمت کئے ہوئے کام کو پھر نہ کرونگا اور عہد کرتا ہوں کہ تیری تمام مخالفتوں کو

مَعَاصِيكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِي

چھوڑ دونگا اے معبود ضرور تو اسے جانتا ہے جو میں نے کیا تو بخشدے

مَا عَلِمْتَ وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ إِلَى مَا أَحْبَبْتَ

جو تونے جانا ہے اور مجھے اپنی قدرت سے اس طرف پھیر دے جدھر تونے پسند کیا ہے

اللَّهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ[1] قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ

اے معبود اور مجھ پر ایسے وبال ہیں جنہیں میں یاد رکھتا ہوں اور ایسی بھی مظلمے ہیں

قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ

جنکو میں بھول گیا ہوں اور وہ سب تیری آنکھ کے سامنے ہیں جو سوتی نہیں

[1] جمع تبعۃ بفتح تاء و کسر باء موحدہ "مظلمہ" ص۱۴۱ مجمع البحرین

وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسَى فَعَوِّضْ مِنْهَا أَهْلَهَا

اور تیرے علم کے سامنے جسے بھول نہیں بس اُسکا بدلہ اُسکے قابل لوگوں کو دے

وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا

اور مجھ سے اُسکا بوجھ اُتار دے اور اُسکا بار مجھ سے ہلکا کر

وَاعْصِمْنِي مِنْ أَنْ أُقَارِفَ مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَإِنَّهُ

اور مجھے اس بات سے بچا کہ پھر ویسا کروں اے معبود اور ضرور میں

لَا وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا اسْتِمْسَاكَ

توبہ پر وفا نہیں کرسکتا مگر تیرے محفوظ رکھنے سے اور نہ غلطیوں سے

بِي عَنِ الْخَطَايَا إِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِي بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ

رُک سکتا ہوں مگر تیری قوت سے تو مجھے پوری طاقت دے

وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ وَأَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ

اور خود تو مجھے روکنے والی حفاظت سے محفوظ رکھ اے معبود اور جو کوئی بندہ تجھ سے

إِلَيْكَ وَهُوَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهِ وَ

توبہ کرے اور وہ تیرے علم غیب میں تیرے نزدیک اپنی توبہ کو توڑنیوالا ہو اور

عَائِدٌ فِي ذَنْبِهِ وَخَطِيئَتِهِ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

اپنا گناہ دوبارہ کرنیوالا ہو تو میں تیرے ذریعے سے اس بات سے پناہ مانگتا

أَكُونَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِي هٰذِهِ تَوْبَةً لَا أَحْتَاجُ

ہوں کہ میں بھی ایسا ہوں تو میری اس توبہ کو ایسی توبہ بنا کہ جس کے بعد میں کسی توبہ

بَعْدَهَا اِلٰى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ

کا محتاج نہوں ایسی توبہ بتا جو اگلے گناہوں کے مٹنے کا سبب ہو

وَالسَّلَامَةِ فِيْمَا بَقِيَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ

اور بقیۃ زمانے میں سلامتی کا سبب ہو ای معبود میں تجھ سے اپنی نادانی کا عذر

جَهْلِيْ وَاَسْتَوْهِبُكَ سُوْءَ فِعْلِيْ فَاضْمُمْنِيْ اِلٰى كَنَفِ

کرتا ہوں اور اپنے بُرے کام کو بخشوانا چاہتا ہوں پس تو مجھ کو اپنی رحمت کے پہلو میں

رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا

اپنی بخشش سے رکھ لے اور اپنے تفضل سے اپنی سلامتی کے پردے میں مجھ کو چھپالے

اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ

اے معبود اور بیشک میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں تمام اُن باتوں سے جو تیری ارادہ کی برخلاف ہے

اَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِيْ وَلَحَظَاتِ

یا تیری محبت سے ہٹا ہوا ہے میرے دل کے وسوسوں اور میری آنکھوں

عَيْنِيْ وَحِكَايَاتِ لِسَانِيْ تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ

نگاہوں اور میری زبان کے بیانات سے ایسی توبہ کرتا ہوں جس سے تمام اعضا

جَارِحَةٍ عَلٰى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ وَتَاْمَنُ مِمَّا

ہر سر خود تیری عقوبتوں سے بچے رہیں اور تیرے جس تکلیف دینے والی

يَخَافُ الْمُعْتَدُوْنَ مِنْ اَلِيْمِ سَطَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ

حملے سے سرکش لوگ ڈرتے رہتے ہیں اُس سے نڈر رہیں اے معبود

فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ

پس تیرے سامنے میرے اکیلے رہنے پر اور تیرے خوف سے میرے دل کی

خَشْيَتِكَ وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِي مِنْ هَيْبَتِكَ

بیقراری پر اور تیری دہشت سے میری ہاتھ پاؤں کی کانپنے پر رحم کر

فَقَدْ أَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ

کیونکہ اے میرے پالنے والے میرے گناہوں نے مجھ کو رسوائی کی جگہ پر تیری صحن میں کھڑا

فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ وَإِنْ شَفَعْتُ

کیا ہے پس اگر میں نہ بولوں تو کوئی بھی میری طرف سے نہ بولیگا اور اگر سفارش کروں

فَلَسْتُ بِأَهْلِ الشَّفَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تو میں سفارش کرنیوالوں میں سے بھی نہیں ہوں اے معبود محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت

وَآلِهِ وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ كَرَمَكَ وَعُدْ عَلَى سَيِّئَاتِي

بھیج اور اپنے کرم کو میری غلطیوں میں سفارشی بنا اور میرے گناہوں کو معاف کردے

بِعَفْوِكَ وَلَا تَجْزِنِي جَزَائِي مِنْ عُقُوبَتِكَ وَابْسُطْ

مجھ پر تفضل کر اور مجھے اپنی سزا سے بدلہ نہ دے اور اپنی

عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَافْعَلْ بِي فِعْلَ

بخشش کو مجھ پر پھیلا اور اپنے پردے سے مجھے ڈھانک دے اور میرے ساتھ اس

عَزِيزٍ تَضَرَّعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحِمَهُ أَوْ غَنِيٍّ

کا سا کام کر جسکے سامنے ایک ذلیل بندے نے عاجزی کی اور اسنے اسپر رحم کیا ہو یا اس دولتمند

تَعَرَّضَ لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَنَعَشَهُ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيرَ

کا سا کام کر جس کے سامنے ایک محتاج بندہ آیا ہو اور اسنے اسے اٹھا لیا ہو۔ اے معبود تجھ سے میرا کوئی

لِي مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِي عِزُّكَ وَلَا شَفِيعَ لِي إِلَيْكَ

بچانیوالا نہیں تو چاہیئے کہ تیری عزت مجھے بچائے اور تیرے سامنے میرا کوئی سفارش کرنیوالا نہیں

فَلْيَشْفَعْ لِي فَضْلُكَ وَقَدْ أَوْجَلَتْنِي خَطَايَايَ

تو چاہیئے کہ تیرا فضل میری سفارش کرے اور مجھے میری غلطیوں نے ڈرا دیا ہے

فَلْيُؤْمِنِّي عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ جَهْلٍ

تو چاہیئے کہ تیری معافی مجھے نڈر بنائے پس جو کچھ میں نے بیان کیا ہے وہ اپنے برے کام کو نہ جاننے کی

مِنِّي بِسُوءِ أَثَرِي وَلَا نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيمِ

سبب سے نہیں ہے اور نہ اپنی گزشتہ بدکاریوں کو بھول جانے کی وجہ سے ہے

فِعْلِي لٰكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَاؤُكَ وَمَنْ فِيهَا وَأَرْضُكَ

لیکن صرف اسلئے ہے کہ تیرا آسمان اور جو لوگ اس میں رہتے ہیں اور تیری زمین

وَمَنْ عَلَيْهَا مَا أَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ وَلَجَأْتُ

اور جو لوگ اس میں ہیں اس شرمندگی کو سنیں جسے میں نے ظاہر کیا ہے اور اس میں

إِلَيْكَ فِيهِ مِنَ التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ

توبہ سے تیری طرف پناہ لے گیا ہوں پس شاید ان میں سے کوئی تیری رحمت کی وجہ سے

يَرْحَمُنِي لِسُوءِ مَوْقِفِي أَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ

میرے برے قیام پر رحم کرے یا میری بدحالی پر اس کا دل

لِسُوْءِ حَالِی فَیُنَالَنِیْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِیَ اَسْمَعُ لَدَیْكَ

نرم ہو جائے تو میرے واسطے وہ کوئی ایسی دعا کرے جو تیرے نزدیک زیادہ سنی جانے کے

مِنْ دُعَائِیْ اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِیْ

قابل ہو بہ نسبت میری دعا کی یا ایسی سفارش کرے جو تیرے نزدیک میری سفارش سے زیادہ مضبوط ہو

تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِیْ مِنْ غَضَبِكَ وَفَوْزَتِیْ بِرِضَاكَ

جسکے سبب سے تیرے غصے سے میرا بچاؤ ہو جائے اور تیری خوشنودی پر میں کامیاب ہو جاؤں

اَللّٰهُمَّ اِنْ یَّكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً اِلَیْكَ فَاَنَا اَنْدَمُ

اے معبود اگر شرمندہ ہونا ہی تیری طرف رجوع کرنے کے معنی میں ہے تو میں تمام شرمندہ ہونیوالوں سے

النَّادِمِیْنَ وَاِنْ یَّكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِیَتِكَ اِنَابَةً

زیادہ شرمندہ ہونیوالا ہوں اور اگر تیری مخالفت کو چھوڑنا ہی توبہ ہے

فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِیْبِیْنَ وَاِنْ یَّكُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً

تو میں پہلا توبہ کرنے والا ہوں اور اگر معافی مانگنی ہی گناہوں کے دور ہونیکا

لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّیْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

سبب ہے تو میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اے معبود پس جس طرح تونے

اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَحَثَثْتَ عَلَی

توبہ کرنے کا حکم دیا ہے اور اُسکے مان لینے کی ذمہ داری کی ہے اور دعا کرنے پر آمادہ

الدُّعَاءِ وَوَعَدْتَ الْاِجَابَةَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

کیا ہے اور قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے تو محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

إِلَيْهِ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَلَا تَرْجِعْنِي مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ

اور میری توبہ قبول کر اور اپنی رحمت سے بے آس کرکے مجھے نہ واپس

رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ وَالرَّحِيمُ

کر ضرور تو گناہگاروں کی توبہ کا بڑا قبول کرنیوالا ہے اور غلط کاروں

لِلْخَاطِئِينَ الْمُنِيبِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

توبہ کرنیوالوں پر رحم کھانیوالا ہے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا

جس طرح تونے اُسکے ذریعے سے ہدایت کی ہے اور محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج جسطرح تونے ہمکو اُسکے

بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلٰوةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ذریعے سے بچایا ہے اور محمد اور اُسکی آل پر ایسی رحمت بھیج جو قیامت کے دن اور ہماری احتیاج کے دن

وَيَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہماری سفارش کرے ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ ۝

اور وہ تیرے نزدیک آسان ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْفَرَاغِ

نماز شب سے

مِنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ لِنَفْسِهِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِالذَّنْبِ

فارغ ہوکر اپنے گناہ کے اقرار کی بابت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمُلْکِ الْمُتَأَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ وَالسُّلْطَانِ

اے معبود اے دائمی ہمیشہ رہنے والے ملک والے اور اے بے لشکر اور

الْمُمْتَنِعِ بِغَیْرِ جُنُوْدٍ وَلَا اَعْوَانٍ وَّالْعِزِّ الْبَاقِیْ عَلٰی

بے مددگار غالب سلطنت والے اور زمانوں کے

مَرِّ الدُّھُوْرِ وَخَوَالِی الْاَعْوَامِ وَمَوَاضِی الْاَزْمَانِ

گزرنے اور سالوں کے گزرنے اور زمانوں اور دنوں کی

وَالْاَیَّامِ عَزَّ سُلْطَانُکَ عِزًّا لَا حَدَّ لَہٗ بِاَوَّلِیَّۃٍ وَّلَا

گزرنے پر ہمیشہ رہنے والی عزّت والے تیری سلطنت ایسی غالب ہے جسکے شروع کی کوئی حد

مُنْتَھٰی لَہٗ بِاٰخِرِیَّۃٍ وَّاسْتَعْلٰی مُلْکُکَ عُلُوًّا سَقَطَتِ

نہیں اور جسکے ختم کی کوئی انتہا نہیں اور تیرا ملک ایسا بلند ہے کہ جسکی حد تک پہنچنے سے

الْاَشْیَآءُ دُوْنَ بُلُوْغِ اَمَدِہٖ وَلَا یَبْلُغُ اَدْنٰی

تمام چیزیں گر پڑیں اور جس صفت کو تونے اپنے لئے

مَا اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ مِنْ ذٰلِکَ اَقْصٰی نَعْتِ النَّاعِتِیْنَ

پسند کیا ہے اسکے قریب صفت تک بھی تعریف کرنے والوں کی انتہائی تعریف نہیں

ضَلَّتْ فِیْکَ الصِّفَاتُ وَتَفَسَّخَتْ دُوْنَکَ النُّعُوْتُ

پہنچ سکتی صفتیں تیری بابت بھٹکی ہوئی ہیں اور تعریفیں تیرے سامنے ٹوٹ گئی ہیں

وَحَارَتْ فِیْ کِبْرِیَآئِکَ لَطَآئِفُ الْاَوْھَامِ کَذٰلِکَ

اور تیری بزرگی کے معاملہ میں باریک خیالات حیران ہیں ایسا ہی ہے

أَنْتَ اللّٰهُ الْأَوَّلُ فِي أَوَّلِيَّتِكَ وَعَلٰى ذٰلِكَ أَنْتَ دَائِمٌ

تو ہی اللہ ہے جو اپنی ابتدا میں پہلا ہے اور یوہیں تو ہمیشہ رہیگا مجھ کو

لَا تَزُولُ وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ عَمَلًا الْجَسِيمُ أَمَلًا

زوال نہوگا اور میں عمل میں ایک کمزور بندہ ہوں بڑا آس لگانے والا ہو

خَرَجَتْ مِنْ يَدِي أَسْبَابُ الْوُصُلَاتِ إِلَّا مَا وَصَلَهُ

میرے ہاتھ سے رسائی کی رسیاں نکل گئی ہیں مگر جسے تیری رحمت نے

رَحْمَتُكَ وَتَقَطَّعَتْ عَنِّي عِصَمُ الْآمَالِ إِلَّا مَا أَنَا

جوڑا ہے اور امیدوں کی حفاظتیں مجھ سے ٹوٹ گئی ہیں مگر صرف وہ

مُعْتَصِمٌ بِهِ مِنْ عَفْوِكَ قَلَّ عِنْدِي مَا أَعْتَدُّ بِهِ

تیری معافی باقی ہے جسے میں پکڑے ہوئے ہوں تیری فرمانبرداری جو میں نے مہیا کی ہے

مِنْ طَاعَتِكَ وَكَثُرَ عَلَيَّ مَا أَبُوءُ بِهِ مِنْ مَعْصِيَتِكَ

وہ میرے پاس تھوڑی ہے اور میری جس نافرمانی میں میں بیٹھا ہوا ہوں وہ مجھ پر بہت ہے

وَلَنْ يَضِيقَ عَلَيْكَ عَفْوٌ عَنْ عَبْدِكَ وَإِنْ أَسَاءَ

اور تجھ کو کسی اپنے بندہ کا معاف کرنا دشوار نہیں ہے اگرچہ اسنے بُرائی کی ہو

فَاعْفُ عَنِّي اللّٰهُمَّ وَقَدْ أَشْرَفَ عَلٰى خَفَايَا الْأَعْمَالِ

تو مجھے معاف کردے اے معبود اور چھپے ہوئے کاموں پر تیرا علم

عِلْمُكَ وَانْكَشَفَ كُلُّ مَسْتُورٍ دُونَ خُبْرِكَ

خبردار ہے اور ہر پردے کی چیز تیری اطلاع کے سامنے کھلی ہوئی ہے

وَلَا تَنْطَوِي عَنْكَ دَقَائِقُ الْأُمُورِ وَلَا تَعْزُبُ

اور باریک باتیں تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں اور دل کے غائب

عَنْكَ غَيِّبَاتُ السَّرَائِرِ وَقَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيَّ عَدُوُّكَ

بھید تجھ سے غائب نہیں ہیں اور مجھ پر تیرا دشمن غالب آگیا ہے

الَّذِي اسْتَنْظَرَكَ لِغَوَايَتِي فَأَنْظَرْتَهُ وَاسْتَمْهَلَكَ

جسنے میرے بہکانے کے لئے تجھ سے مہلت مانگی تھی تو تو نے اُسکو مہلت دی اور اُسنے تجھ سے

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ لِإِضْلَالِي فَأَمْهَلْتَهُ فَأَوْقَعَنِي

بدلے کے دن تک میرے گمراہ کرنے کے واسطے فرصت چاہی تو تو نے اُسے فرصت دیدی پھر

وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ مِنْ صَغَائِرِ ذُنُوبٍ مُوبِقَةٍ

اُسنے مجھ کو گناہ میں ڈالا اور میں ہلاک کرنیوالے چھوٹے گناہوں سے اور برباد

وَكَبَائِرِ أَعْمَالٍ مُرْدِيَةٍ حَتَّى إِذَا قَارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ

کردینے والے بڑے کاموں سے تیری طرف بھاگا یہانتک کہ جب میں تیری مخالفت سے الگ ہوا

وَاسْتَوْجَبْتُ بِسُوءِ سَعْيِي سَخْطَتَكَ فَتَلَ عَنِّي

اور اپنی بُری رفتار کی وجہ سے تیری ناراضی کا مستحق بنا تو اُسنے اپنی بیوفائی کا

عِذَارَ غَدْرِهِ وَتَلَقَّانِي بِكَلِمَةِ كُفْرِهِ وَتَوَلَّى

مُنہ مجھ سے پھیر لیا اور اپنے کفر کے کلمے کے ساتھ مجھ سے ملا اور مجھ سے

الْبَرَاءَةَ مِنِّي وَأَدْبَرَ مُوَلِّيًا عَنِّي فَأَصْحَرَنِي

خود جُدا ہوگیا اور پیٹھ پھیر کر مجھ سے چلدیا اور تیرے غصے کے سامنے

لِغَضَبِكَ فَرِيداً وَأَخْرَجَنِي إِلَى فِنَاءِ نِقْمَتِكَ طَرِيداً

مجھ کو اکیلا گمراہی کے جنگل میں چھوڑا اور تیری سزا کے صحن کی طرف بھگا کر نکالا

لَا شَفِيعٌ يَشْفَعُ لِي إِلَيْكَ وَلَا خَفِيرٌ يُؤْمِنُنِي عَلَيْكَ

کہ نہ تو کوئی سفارشی ہے جو تجھ سے میری سفارش کرے اور نہ کوئی بچانے والا ہے جو مجھ کو تجھ سے نڈر کرے

وَلَا حِصْنٌ يَحْجُبُنِي عَنْكَ وَلَا مَلَاذٌ أَلْجَأُ إِلَيْهِ مِنْكَ

اور نہ کوئی قلعہ ہے جو مجھ کو تجھ سے روکے اور نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے جس میں تجھ سے پناہ لوں

فَهَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ وَمَحَلُّ الْمُعْتَرِفِ لَكَ فَلَا

پس یہ جگہ اس شخص کی ہے جو تیرے ذریعے سے پناہ مانگتا ہے اور اس شخص کا مقام ہے جو تیرے سامنے

يَضِيقَنَّ عَنِّي فَضْلُكَ وَلَا يَقْصُرَنَّ دُونِي عَفْوُكَ

اقرار کرتا ہے تو چاہیئے کہ تیرا فضل مجھ سے تنگی نہ کرے اور نہ تیری معافی مجھ تک آنے سے کوتاہی کرے

وَلَا أَكُنْ أَخْيَبَ عِبَادِكَ التَّائِبِينَ وَلَا أَقْنَطَ

اور نہ تیرے توبہ کرنے والے بندوں میں سب سے زیادہ میں محروم رہوں اور نہ تیرے پاس

وُفُودِكَ الْآمِلِينَ وَاغْفِرْ لِي إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

آس لگا کر آنے والوں میں سب سے بڑھکر بے آس ہوں اور مجھ کو بخشدے ضرور تو سب بخشنے والوں سے بہتر ہے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي فَتَرَكْتُ وَنَهَيْتَنِي فَرَكِبْتُ وَ

اے معبود ضرور تو نے مجھ کو حکم دیا تو میں نے نہ کیا اور تو نے مجھ کو منع کیا تو میں نے اسے کر لیا

سَوَّلَ لِيَ الْخَطَاءَ خَاطِرُ السُّوءِ فَفَرَّطْتُ

اور بُرے خیال نے میرے سامنے غلطی کو زینت دی تو میں نے کمی کی

وَلَا أَسْتَشْهِدُ عَلَىٰ صِيَامِي نَهَارًا وَلَا أَسْتَجِيرُ

اور نہ میں دن کو اپنے روزوں کا گواہ رکھتا ہوں اور نہ میں نماز شب سے

بِتَهَجُّدِي لَيْلًا وَلَا تُثْنِي عَلَيَّ بِإِحْيَائِهَا سُنَّةٌ

پناہ مانگ سکتا ہوں اور نہ کوئی دینی طریقہ اُسکے قائم کرنے کی وجہ سے میری

حَاشَا فُرُوضِكَ الَّتِي مَنْ ضَيَّعَهَا هَلَكَ وَلَسْتُ

تعریف کرتا ہے "بجز تیری وہ واجبات جنکا تلف کرنیوالا برباد ہوا" اور نہ کسی بڑھتی نافلہ کے ذریعے سے تیری

أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَضْلِ نَافِلَةٍ مَعَ كَثِيرِ مَا أَغْفَلْتُ

پاس توسّل چاہتا ہوں (یہ سب باتیں) علاوہ اسکے ہیں کہ میں نے تیرے مقرری واجبات سے

مِنْ وَظَائِفِ فُرُوضِكَ وَتَعَدَّيْتُ عَنْ مَقَامَاتِ

بہت غفلت کی اور تیرے حدود کی جگہوں سے اُن حرام

حُدُودِكَ إِلَى حُرُمَاتٍ انْتَهَكْتُهَا وَكَبَائِرِ ذُنُوبٍ

کاموں کی طرف بڑھگیا جنکا پردہ میں نے فاش کردیا اور اُن بڑی

اجْتَرَحْتُهَا كَانَتْ عَافِيَتُكَ لِي مِنْ فَضَائِحِهَا

گناہوں کی طرف چلا گیا جنکو میں نے کرلیا جنکی رسوائیوں سے تیری سلامتی میرے لئے پردہ دار

سِتْرًا وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اسْتَحْيَىٰ لِنَفْسِهِ مِنْكَ

تھی اور یہ مقام اُس شخص کا ہے جسنے اپنے واسطے تجھ سے شرم کی

وَسَخِطَ عَلَيْهَا وَرَضِيَ عَنْكَ فَتَلَقَّاكَ بِنَفْسٍ

اور اپنے اوپر ناراض ہوا اور تجھ سے راضی ہوا پس تجھ سے عاجزی کرنیوالی جان

خَاشِعَةٍ وَرَقَبَةٍ خَاضِعَةٍ وَظَهْرٍ مُثْقَلٍ مِنَ الْخَطَايَا

اور جھکی ہوئی گردن اور گناہوں سے بوجھل پیٹھ کے ساتھ ملا

وَاقِفًا بَيْنَ الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَأَنْتَ أَوْلَى

ایسی حالت میں کہ تیری طرف رغبت اور تجھ سے ڈرنے کے درمیان کھڑا ہوا ہوں اور تو ہی اُن

مَنْ رَجَاهُ وَأَحَقُّ مَنْ خَشِيَهُ وَاتَّقَاهُ فَأَعْطِنِي

سے بہتر ہے جن سے امید لگائی اور زیادہ حق ہے ان تمام لوگوں سے جن سے وہ ڈرا اور بچا پس اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ مَا رَجَوْتُ وَآمِنِّي مَا حَذِرْتُ وَعُدْ عَلَيَّ

مجھے وہ دے جو میں نے امید کی ہے اور جس سے میں ڈرا اُس سے نڈر کر اور اپنے تفضل سے اپنی

بِعَائِدَةِ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَكْرَمُ الْمَسْؤُولِينَ اَللّٰهُمَّ

رحمت کا فائدہ دے ضرور تو تمام مانگے ہوئے لوگوں میں زیادہ سخی ہے اے معبود

وَإِذْ سَتَرْتَنِي بِعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْتَنِي بِفَضْلِكَ فِي

اور جبکہ تو نے اپنی معافی سے میری پردہ پوشی کی اور اپنے فضل سے فنا کے گھر (دنیا) میں میرے

دَارِ الْفَنَاءِ بِحَضْرَةِ الْأَكْفَاءِ فَأَجِرْنِي مِنْ

برابر والوں کے سامنے مجھ کو ڈھانک لیا تو مجھ کو ہمیشگی کے گھر (آخرت)

فَضِيحَاتِ دَارِ الْبَقَاءِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْأَشْهَادِ

کی رسوائیوں سے حاضر ہونے والے مقرّب فرشتوں

مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّسُلِ الْمُكَرَّمِينَ

اور بزرگ پیغمبروں اور

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ جَارٍ كُنْتُ أُكَاتِمُهُ

شہیدوں اور نیکوں کی گواہی ہونے کے موقع پر بچا اُس پڑوسی سے جس سے میں اپنی

سَيِّئَاتِيْ وَمِنْ ذِيْ رَحِمٍ كُنْتُ أَحْتَشِمُ مِنْهُ فِيْ

برائیاں چھپاتا تھا اور اُس قرابت مند سے جس سے میں اپنی چھپی ہوئی باتوں میں شرم

سَرِيْرَاتِيْ لَمْ أَثِقْ بِهِمْ رَبِّ فِي السِّتْرِ عَلَيَّ وَوَثِقْتُ

کرتا تھا اپنی پردہ پوشی میں اے میرے پروردگار میں نے اُن پر بھروسہ نہیں کیا اور اپنی بخشش میں

بِكَ رَبِّ فِي الْمَغْفِرَةِ لِيْ وَأَنْتَ أَوْلٰى مَنْ وُثِقَ

اے میری پالنے والے تجھ پر بھروسا کیا اور تو اُن سب سے بہتر ہے جن پر بھروسا کیا جاتا ہے

بِهٖ وَأَعْطٰى مَنْ رُغِبَ إِلَيْهِ وَأَرْأَفُ مَنِ اسْتُرْحِمَ

اور اُن سب سے زیادہ دینے والا ہے جنکی طرف رغبت کیجاتی ہے اور اُن سب سے زیادہ مہربان ہے

فَارْحَمْنِي اللّٰهُمَّ وَأَنْتَ حَدَرْتَنِيْ مَآءً مَهِيْنًا

جنسے رحم چاہا جاتا ہے پس تو مجھ پر رحم کر اے معبود اور تو ہی ذلیل پانی بنا کر مجھ کو تنگ ہڈیوں

مِنْ صُلْبٍ مُتَضَائِقِ الْعِظَامِ حَرِجِ الْمَسَالِكِ

والی تنگ راہوں والی صلب سے تنگ بچہ دان تک

إِلٰى رَحِمٍ ضَيِّقَةٍ سَتَرْتَهَا بِالْحُجُبِ تُصَرِّفُنِيْ حَالًا

اُتارا جسے تونے پردوں میں چھپایا ہے تو مجھ کو ایک حالت سے

عَنْ حَالٍ حَتَّى انْتَهَيْتَ بِيْ إِلٰى تَمَامِ الصُّوْرَةِ

دوسری حالت کی طرف پھیرتا رہا یہاں تک کہ تونے مجھ کو پوری صورت تک پہنچا دیا

وَأَثْبَتَّ فِيَّ الْجَوَارِحَ كَمَا نَعَتَّ فِي كِتَابِكَ نُطْفَةً

اور مجھ میں ہاتھ پاؤں وغیرہ قائم کئے جیسا کہ تونے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے خالص پانی تھا

ثُمَّ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عِظَاماً ثُمَّ كَسَوْتَ

پھر خون کا لختہ بنایا پھر گوشت کا لوتھڑا پھر ہڈیاں پھر تونے ہڈیوں

الْعِظَامَ لَحْماً ثُمَّ أَنْشَأْتَنِي خَلْقاً آخَرَ كَمَا

پر گوشت چڑھایا پھر تونے مجھ کو ایک اور ہی مخلوق بنا کر پیدا کیا جیسا تونے

شِئْتَ حَتَّى إِذَا احْتَجْتُ إِلَى رِزْقِكَ وَلَمْ أَسْتَغْنِ

چاہا یہاں تک کہ جب میں تیری روزی کا محتاج ہوا اور تیرے فضل کی

عَنْ غِيَاثِ فَضْلِكَ جَعَلْتَ لِي قُوتاً مِنْ فَضْلِ

فریادرسی سے بے پروا نہ رہ سکا تو تونے میرے لئے بچے ہوئے کھانے اور پانی سے

طَعَامٍ وَشَرَابٍ أَجْرَيْتَهُ لِأَمَتِكَ الَّتِي أَسْكَنْتَنِي

غذا بنائی اُسے تونے اپنی اُس لونڈی کے واسطے جاری کیا جسکے پیٹ میں

جَوْفَهَا وَأَوْدَعْتَنِي قَرَارَ رَحِمِهَا وَلَوْ تَكِلُنِي يَا

تونے مجھ کو ٹھہرایا تھا اور جسکے بچہ دان کے اندر مجھ کو امانت رکھا تھا اور اگر تو مجھ کو ان حالتوں

رَبِّ فِي تِلْكَ الْحَالاتِ إِلَى حَوْلِي أَوْ تَضْطَرُّنِي

میں اے میرے پالنے والے میری طاقت پر چھوڑ دیتا اور مجھ کو میری قوت کی

إِلَى قُوَّتِي لَكَانَ الْحَوْلُ عَنِّي مُعْتَزِلاً وَلَكَانَتِ

طرف مجبور کرتا تو طاقت مجھ سے الگ ہو جاتی اور قوت مجھ سے

الْقُوَّةُ مِنِّي بَعِيدَةٌ فَغَذَوْتَنِي بِفَضْلِكَ غِذَاءَ

دور رہتی تو تو نے اپنے فضل سے مجھکو خوراک نیک اور

الْبَرِّ اللَّطِيفِ تَفْعَلُ ذٰلِكَ بِي تَطَوُّلًا عَلَيَّ إِلٰى غَايَتِي

پاک شخص کی سی دی تو یہ سب مجھ پر اپنی بخشش کے سبب اس وقت تک کرتا رہا

هٰذِهِ لَا أَعْدَمُ بِرَّكَ وَلَا يُبْطِئُ بِي حُسْنُ صَنِيعِكَ

تیری نیکی مجھ سے معدوم نہیں ہوئی اور تیرا نیک فعل میری ساتھ تاخیر نہ کرتا تھا

وَلَا تَتَأَكَّدُ مَعَ ذٰلِكَ ثِقَتِي فَأَتَفَرَّغَ لِمَا هُوَ أَحْظٰى

اور باوجود اسکے میرا بھروسہ پختہ نہوا کہ میں اُس کام کے لئے فارغ ہو جاؤں جو تیری

لِي عِنْدَكَ قَدْ مَلَكَ الشَّيْطَانُ عِنَانِي فِي سُوْءِ

نزدیک میرے لئے زیادہ فائدہ کا ہے بیشک بدگمانی اور یقین کی کمزوری میں شیطان

الظَّنِّ وَضَعْفِ الْيَقِينِ فَأَنَا أَشْكُو سُوْءَ مُجَاوَرَتِهِ

میری باگ کا مالک ہو گیا پس میں اُس سے اپنی بُری ہمسایگی

لِي وَطَاعَةَ نَفْسِي لَهُ وَأَسْتَعْصِمُكَ مِنْ مَلَكَتِهِ

اور اپنے نفس کی اُسکی فرمانبرداری کرنے کی شکایت کرتا ہوں اور اُسکے غلبہ سے تیری وسیلہ سے

وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ فِي أَنْ تُسَهِّلَ إِلٰى رِزْقِي سَبِيلًا

بچنا چاہتا ہوں اور میں تجھ سے اس بارے میں عاجزی کرتا ہوں کہ تو میری روزی کی راہ کو آسان کر

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ابْتِدَائِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ وَإِلْهَامِكَ

پس تیری ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس بات پر کہ تو نے بڑی بڑی نعمتوں سے ابتدا کی اور احسان و انعام

الشُّكْرَ عَلَى الْإِحْسَانِ وَالْإِنْعَامِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

پر شکر کرنے کو دل میں ڈالا پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت

آلِهِ وَسَهِّلْ عَلَيَّ رِزْقِي وَأَنْ تُقَنِّعَنِي بِتَقْدِيرِكَ

بھیج اور میری روزی مجھ پر آسان کر اور جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اُس پر مجھکو

لِي وَأَنْ تُرْضِيَنِي بِحِصَّتِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي وَأَنْ

قانع کر اور میرے حصہ پر جو میرے لئے تو نے بانٹا ہو مجھ کو راضی کر اور جو میرے

تَجْعَلَ مَا ذَهَبَ مِنْ جِسْمِي وَعُمُرِي فِي سَبِيلِ

جسم اور میری زندگی میں سے گزرا ہے اُسے اپنی فرمانبرداری کی راہ

طَاعَتِكَ إِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

میں قرار دے ضرور تو روزی دینے والوں میں سب سے بہتر ہے اے معبود ضرور میں تیرے ذریعہ سے

بِكَ مِنْ نَارٍ تَغَلَّظْتَ بِهَا عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَتَوَعَّدْتَ

اُس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تو نے اپنے نافرمانوں پر سختی کی ہے اور جو لوگ تیری

بِهَا مَنْ صَدَفَ عَنْ رِضَاكَ وَمِنْ نَارٍ نُورُهَا ظُلْمَةٌ

رضامندی سے پھر گئے ہیں اُنکو اُس سے ڈرایا ہے اور اُس دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں جسکی روشنی تاریکی ہے

[illegible]

ع جیسے ہمیشہ جلتے رہینگے اور موت نہ آئیگی یہی مطلب ہے حضرت کا استعذ للحیوٰۃ الطویلہ سے ۱۲

وَهَيِّنُهَا أَلِيمٌ وَبَعِيدُهَا قَرِيبٌ وَمِنْ نَارٍ يَأْكُلُ

اور جسکی آسان چیز تکلیف دینے والی ہے اور جسکا دور نزدیک ہے اور اُس آگ سے جس میں سے

بَعْضَهَا بَعْضٌ وَيَصُولُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَمِنْ

ایک دوسری کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسری پر حملہ کرتی ہے اور اُس آگ

نَارٍ تَذَرُ الْعِظَامَ رَمِيمًا وَتَسْقِي أَهْلَهَا حَمِيمًا

سے جو ہڈیوں کو ریزہ ریزہ کر چھوڑے گی اور اپنے رہنے والوں کو گرم پانی پلائیگی

وَمِنْ نَارٍ لَا تُبْقِي عَلَى مَنْ تَضَرَّعَ إِلَيْهَا وَلَا تَرْحَمُ

اور اُس آگ سے جو ذرا بھی نہ باقی رکھیگی اُس شخص کو جو اُس سے عاجزی کریگا اور نہ رحم کریگی

مَنِ اسْتَعْطَفَهَا وَلَا تَقْدِرُ عَلَى التَّخْفِيفِ عَمَّنْ

اُس پر جو اُس سے مہربانی چاہیگا اور نہ تخفیف کرنے پر اُس شخص کی قادر ہوگی جو اُسکے سامنے

خَشَعَ لَهَا وَاسْتَسْلَمَ إِلَيْهَا تَلْقَى سُكَّانَهَا بِأَحَرِّ

جھکیگا اور اُسکا اطاعت کرنیوالا بنے گا وہ اپنے رہنے والوں سے نہایت گرم

مَا لَدَيْهَا مِنْ أَلِيمِ النَّكَالِ وَشَدِيدِ الْوَبَالِ وَأَعُوذُ

تکلیف دینے والے اور سخت وبال سے جو اُس کے پاس ہے ملاقات کریگی اور میں تیری ذریعے سے

بِكَ مِنْ عَقَارِبِهَا الْفَاغِرَةِ أَفْوَاهُهَا وَحَيَّاتِهَا الصَّالِقَةِ بِأَنْيَابِهَا

اُسکے مُنہ کھولے ہوئے بچھوؤں اور اُس کے اپنے دانت مارنیوالے سانپوں سے

[illegible]

وَشَرَابُهَا الَّذِيْ يُقَطِّعُ اَمْعَاءَ وَاَفْئِدَةَ سُكَّانِهَا

اور اُسکے اُس پانی سے جو اُسکے رہنے والوں کی آنتوں اور دلوں کو کاٹے گا

وَيَنْزِعُ قُلُوْبَهُمْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا وَ

اور اُنکے دلوں کو نکال لیگا پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اُس امر کی ہدایت مانگتا ہوں جو اُس (آگ)

اَخَّرَ عَنْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْنِيْ

سے دور کرے اور پیچھے ہٹائے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اپنی بڑھی ہوئی

مِنْهَا بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثَرَاتِيْ بِحُسْنِ

رحمت سے مجھ کو اُس (آگ) سے پناہ دے اور میری لغزش اپنی اچھی معافی سے

اِقَالَتِكَ وَلَا تَخْذُلْنِيْ يَا خَيْرَ الْمُجِيْرِيْنَ اِنَّكَ

معاف کر اور اے اچھے پناہ دینے والے مجھ کو رسوا نہ کر ضرور تو

تَقِي الْكَرِيْهَةَ وَتُعْطِي الْحَسَنَةَ وَتَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

ناپسند چیز سے بچاتا ہے اور اچھی چیز عنایت کرتا ہے اور جو تو چاہتا ہے وہ کرتا ہے

ص آگ کے پیچھے تین سو قصر ہیں۔ ہر قصر میں تین سو کوٹھریاں ہیں۔ ہر کوٹھری میں تین سو طرح کے عذاب ہیں علاوہ آگ کے عذاب کے اُن میں آگ کے سانپ بھی ہیں۔ آگ ہی کے بچھو بھی ہیں۔ آگ ہی کے طوق۔ زنجیریں بھی ہیں جیسے پروردگار فرماتا ہے (انا اعتدنا للکٰفرین سلاسل واغلالا وسعیرا) جہنم جس کے اندر فلق ہے اور یہ وہ کنواں ہے کہ جب کھولدیا جائیگا آتش دوزخ بہت زور سے مشتعل ہو جائیگی۔ اور یہ آتش دوزخ کے عذابوں میں سے بہت سخت عذاب ہے ۱۲

[illegible]

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت

آلِهٖ اِذَا ذُكِرَ الْاَبْرَارُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ مَا

بھیج جبکہ نیکوں کا ذکر کیا جائے اور محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج جبتک

اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ صَلٰوةً لَا يَنْقَطِعُ مَدَدُهَا

رات دن آتے جاتے رہیں ایسی رحمت بھیج کہ جسکی درازی قطع نہ ہو

وَلَا يُحْصٰى عَدَدُهَا صَلٰوةً تَشْحَنُ الْهَوَآءَ وَتَمْلَاُ

اور جسکا عدد شمار نہ کیا جاسکے ایسی رحمت بھیج جو فضا کو بھر دے اور زمین

الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى يَرْضٰى وَصَلَّى اللّٰهُ

اور آسمان کو پُر کردے اللہ اُسپر رحمت بھیجے یہانتک کہ خوش ہو جائے اور اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ بَعْدَ الرِّضَا صَلٰوةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

اُسپر اور اُسکی آل پر بعد خوش ہونے کے ایسی رحمت بھیجے جسکی کوئی حد نہیں اور نہ کوئی انتہا ہے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے تمام رحم کرنیوالوں میں بڑے رحم کرنے والے

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِخَارَةِ

استخارہ کی بابت آپ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے معبود مقرر میں تجھ سے تیرے علم سے استخارہ کرتا ہوں پس محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج

اٰلِهٖ وَاقْضِ لِیْ بِالْخِیَرَةِ وَاَلْهِمْنَا مَعْرِفَةَ الْاِخْتِیَارِ

اور میرے واسطے اچھا حکم لگا اور میرے دل میں بھلائی کی پہچان ڈال

وَاجْعَلْ ذٰلِكَ ذَرِیْعَةً اِلَی الرِّضَا بِمَا قَضَیْتَ لَنَا

اور اُسے ہمارے لئے اپنے حکم پر راضی رہنے اور اپنے حکم کو

وَالتَّسْلِیْمِ لِمَا حَكَمْتَ فَاَزِحْ عَنَّا رَیْبَ الْاِرْتِیَابِ

مان لینے کا ذریعہ ٹھہرا پس ہم سے رشک کی بلا دور کر

وَاَیِّدْنَا بِیَقِیْنِ الْمُخْلِصِیْنَ وَلَا تَسُمْنَا عَجْزَ

اور خلوص والوں کے یقین سے ہماری مدد کر اور جس بات کو تونے پسند کیا ہے

الْمَعْرِفَةِ عَمَّا تَخَیَّرْتَ فَنَغْمِطَ قَدْرَكَ وَنَكْرَهَ مَوْضِعَ

اُسکے نہ جاننے کی عاجزی کا دھبّہ ہمکو نہ لگا کہ تیری قدر کو ہم حقیر سمجھیں اور تیری

رِضَاكَ وَ يَجْنَحَ إِلَى الَّتِي هِيَ أَبْعَدُ مِنْ حُسْنِ الْعَاقِبَةِ

رضامندی کے موقع کو مکروہ سمجھیں اور اُس طرف مائل ہوں جو اچھے انجام سے دور ہو

وَ أَقْرَبُ إِلَى ضِدِّ الْعَافِيَةِ وَ حَبِّبْ إِلَيْنَا مَا نَكْرَهُ

اور سلامتی کی مخالفت سے نزدیک ہو اور تیرے جس حکم کو ہم ناپسند کرتے ہیں

مِنْ قَضَائِكَ وَ سَهِّلْ عَلَيْنَا مَا نَسْتَصْعِبُ مِنْ

اُسے ہمیں پسند کرا اور ہم پر اُس اپنے حکم کو سہل کر جسکو ہم دشوار سمجھتے ہیں

حُكْمِكَ وَ أَلْهِمْنَا الِانْقِيَادَ لِمَا أَوْرَدْتَ عَلَيْنَا

اور جس اپنی خواہش کو تو ہم پر ڈالے اُسکے مان لینے کو ہمارے

مِنْ مَشِيَّتِكَ حَتَّى لَا نُحِبَّ تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ

دل میں ڈال تاکہ جس کام میں تونے جلدی کی ہے اُسکے دیر میں

وَ لَا تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَ لَا نَكْرَهَ مَا أَحْبَبْتَ وَ لَا نَتَخَيَّرَ

ہونے کو ہم پسند نہ کریں اور نہ جسکو تونے پیچھے ڈالدیا ہے اُسکے جلد ہونے کو اور نہ

مَا كَرِهْتَ وَ اخْتِمْ لَنَا بِالَّتِي هِيَ أَحْمَدُ عَاقِبَةً وَ أَكْرَمُ

مکروہ سمجھیں اُسے جسے تونے پسند کیا ہے اور نہ اچھا جانیں اُسی جسے تونے ناپسند کیا ہے اور اُس کام کی مہر لگادے ہمارے لئے

مَصِيرًا إِنَّكَ تُفِيدُ الْكَرِيمَةَ وَ تُعْطِي الْجَسِيمَةَ

جسکا انجام اچھا ہو اور جسکی بازگشت بہتر ہو ضرور تو بزرگ چیزیں عنایت کرتا ہے اور بڑی چیز عطا کرتا ہے

وَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور جو تو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا

جب آپ

ابْتُلِيَ وَرَأَى مُبْتَلًى بِفَضِيحَةٍ بِذَنْبٍ

مبتلا ہوتے اور کسی کو گناہ کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سِتْرِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَ

اے معبود تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تیری پردہ پوشی پر جاننے کے بعد اور

مُعَافَاتِكَ بَعْدَ خُبْرِكَ فَكُلُّنَا قَدِ اقْتَرَفَ الْعَائِبَةَ

تیرے سلامت رکھنے پر اطلاع کے بعد بس ہم سب نے عیب کئے تو تونے اسے

فَلَمْ تَشْهَرْهُ وَارْتَكَبَ الْفَاحِشَةَ فَلَمْ تَفْضَحْهُ

مشہور نہ کیا اور برے کام اختیار کئے تو تونے اسے نہ پھیلایا

وَتَسَتَّرَ بِالْمَسَاوِي فَلَمْ تَدْلُلْ عَلَيْهِ كَمْ نَهْيٍ

اور برائیوں میں ڈھک گئے تو تونے اسکی راہ لوگوں کو نہ بتائی کتنی ہی

لَكَ قَدْ أَتَيْنَاهُ وَأَمْرٍ قَدْ وَقَفْتَنَا عَلَيْهِ فَتَعَدَّيْنَاهُ

تیری ممانعت ہی جسے ہمنے کرلیا اور کتنے ہی تیرے حکم ہیں کہ تونے ہمیں اسپر واقف کیا تو ہم اس سے بڑھ گئے

وَسَيِّئَةٍ اكْتَسَبْنَاهَا وَخَطِيئَةٍ ارْتَكَبْنَاهَا كُنْتَ

اور کتنی ہی برائیاں ہیں کہ ہمنے اسے کیا اور کتنی ہی غلطیاں ہیں کہ ہمنے اسے اختیار کرلیا تو ہی

الْمُطَّلِعَ عَلَيْهَا دُونَ النَّاظِرِينَ وَالْقَادِرَ عَلٰى

اسپر مطلع تھا نہ اور دیکھنے والے اور تو اسکے مشہور کردینے پر

اِعلانِها فوقَ القادِرِینَ کانَت عافِیَتُکَ لَنا

اور طاقتوروں سے زیادہ طاقت رکھتا تھا تیری سلامتی ہمارے لئے اُنکی آنکھوں

حِجاباً دُونَ اَبصارِهِم وَرَدماً دُونَ اَسماعِهِم

کے سامنے پردہ بن گئی اور اُنکے کانوں کے سامنے روک بن گئی

فَاجعَل ما سَتَرتَ مِنَ العَورَةِ وَاَخفَیتَ مِنَ

تو جس عیب کو تو نے چھپایا ہے اور جس باطنی فساد کو تو نے پوشیدہ

الدَّخِیلَةِ واعِظاً لَنا وَزاجِراً عَن سُوءِ الخُلُقِ

رکھا ہے اُسکو ہمارے لئے بد خلقی سے نصیحت کرنے والا اور غلطی

وَاقتِرافِ الخَطِیئَةِ وَسَعیاً اِلَی التَّوبَةِ النّاجِیَةِ

کرنے سے منع کرنے والا بنا اور توبہ اور تعریفی راہ کی طرف

وَالطَّرِیقِ المَحمُودَةِ وَقَرِّبِ الوَقتَ فِیهِ وَلا تَسِمنَا

چلنے کا ذریعہ بنا اور اُس میں وقت کو نزدیک کر اور ہم پر اپنی سی

الغَفلَةَ عَنکَ اِنّا اِلَیکَ راغِبُونَ وَمِنَ الذُّنُوبِ

غافل رہنے کا دھبہ نہ لگا ضرور ہم تیری طرف راغب ہیں اور گناہوں سے

تائِبُونَ وَصَلِّ عَلی خِیَرَتِکَ اللّٰهُمَّ مِن خَلقِکَ

توبہ کرنیوالے ہیں اے معبود اپنی مخلوقات میں سے اپنے چھانٹے ہوئے محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَعِترَتِهِ الصَّفوَةِ مِن بَرِیَّتِکَ الطّاهِرِینَ

اور اپنے پیدا کئے ہوؤں میں منتخب کی ہوئی اُسکی پاک عترت پر رحمت بھیج

وَاجْعَلْنَا لَهُمْ سَامِعِيْنَ وَمُطِيْعِيْنَ كَمَا اَمَرْتَ

اور ہمیں اُنکی باتوں کا سننے والا اور ماننے والا بنا جیسا تو نے حکم دیا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الرِّضَا

جب آپ دنیا والوں کو دیکھتے تو قضائے الٰہی

بِالْقَضَاءِ اِذَا نَظَرَ اِلٰى اَصْحَابِ الدُّنْيَا

پر راضی رہنے کی بابت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضًى بِحُكْمِ اللّٰهِ شَهِدْتُّ اَنَّ اللّٰهَ قَسَمَ

میں اللہ کے حکم پر راضی رہکر اُسکی حمد کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے اپنے بندوں

مَعَايِشَ عِبَادِهِ بِالْعَدْلِ وَاَخَذَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهِ

کے اسباب عیش انصاف کے ساتھ بانٹے ہیں اور فضل کے ساتھ اپنی تمام خلق کو

بِالْفَضْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَلَا تَفْتِنِّيْ

پکڑا ہے اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو مفتون نہ کر

بِمَا اَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَفْتِنْهُمْ بِمَا مَنَعْتَنِيْ فَاَحْسُدَ

اُس نعمت پر جو تو نے اُنکو دی ہے اور نہ اُنکو مفتون کر اُس نعمت پر جو تو نے مجھے نہیں دی ہے

خَلْقَكَ وَاَغْمِطَ حُكْمَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کہ میں تیری خلق پر حسد کروں اور تیرے حکم کا شکریہ نہ ادا کروں اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر

وَّاٰلِهِ وَطَيِّبْ بِقَضَائِكَ نَفْسِيْ وَوَسِّعْ بِمَوَاقِعِ

رحمت بھیج اور میرے نفس کو اپنے حکم پر خوش کر اور میرے سینے کو اپنے حکم کے موقعوں پر

حُکْمِكَ صَدْرِیْ وَهَبْ لِیَ الثِّقَةَ لِاُقِرَّ مَعَهَا بِاَنَّ

کشادہ کر اور مجھ کو بھروسا عطا کر کہ اُسکی سبب ہی اس بات کا اقرار کروں

قَضَاۤءَكَ لَمْ یَجْرِ اِلَّا بِالْخِیَرَةِ وَاجْعَلْ شُكْرِیْ لَكَ

کہ تیرا حکم بھلائی ہی کے ساتھ جاری ہوا ہے اور میرے شکر کو اُس نعمت پر

عَلٰی مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ اَوْفَرَ مِنْ شُكْرِیْ اِیَّاكَ عَلٰی

جو تو نے مجھ سے روک لی ہے میرے اُس شکر سے جو تیرے لئے تیری دی ہوئی نعمت پر

مَا خَوَّلْتَنِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ اَنْ اَظُنَّ بِذِیْ عَدَمٍ

کرتا ہوں زیادہ کر اور مجھے اس بات سے بچا کہ مفلس پر خست کا

خَسَاسَةً اَوْ اَظُنَّ بِصَاحِبِ ثَرْوَةٍ فَضْلًا فَاِنَّ

گمان کروں اور مالدار پر بڑھے ہونے کا خیال کروں کیونکہ شریف

الشَّرِیْفَ مَنْ شَرَّفَتْهُ طَاعَتُكَ وَالْعَزِیْزَ مَنْ

وہی ہے جسکو تیری فرمانبرداری نے شرف دیا ہو اور معزز وہی ہے جسکو

اَعَزَّتْهُ عِبَادَتُكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنَا

تیری بندگی نے عزت دی ہو پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمکو اُس مال

بِثَرْوَةٍ لَا تَنْفَدُ وَاَیِّدْنَا بِعِزٍّ لَا یُفْقَدُ وَاسْرَحْنَا

سے فائدہ مند کر جو ختم نہو اور اُس عزت سے ہماری جو گم نہو اور ہمیشگی کے ملک میں

فِیْ مُلْكِ الْاَبَدِ اِنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

ہمیں آزاد چھوڑ ضرور تو اکیلا یکتا بے نیاز ہے جو کہ

لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ٥

نہ تو جنا ہے اور نہ تجھ سے کوئی بچہ پیدا ہوا اور نہ جس کا کوئی مثل ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا نَظَرَ

اِلَى السَّحَابِ وَالْبَرْقِ وَسَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ

جس وقت آپ بادل اور بجلی کو دیکھتے اور گرج کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَيْنِ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِكَ وَهٰذَيْنِ

اے معبود ضرور یہ دونوں تیری نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور تیرے پیدا کئے ہوئی

عَوْنَانِ مِنْ اَعْوَانِكَ يَبْتَدِرَانِ طَاعَتَكَ بِرَحْمَةٍ

مددگاروں میں سے دو مددگار ہیں سرعت کے ساتھ تیری اطاعت کرتے ہیں خواہ فائدہ

نَافِعَةٍ اَوْ نَقِمَةٍ ضَارَّةٍ فَلَا تُمْطِرْنَا بِهِمَا مَطَرَ

پہنچانیوالی رحمت سی یا نقصان دینے والی سزا سے پس تو ہم پر ان دونوں سے بُرا مینہ

السَّوْءِ وَلَا تُلْبِسْنَا بِهِمَا لِبَاسَ الْبَلَاءِ اَللّٰهُمَّ

نہ برسا اور ان دونوں کے سبب سے ہمیں بلا کا کپڑا نہ پہنا اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا نَفْعَ هٰذِهِ

محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اس بادل کا نفع اور

السَّحَابِ وَبَرَكَتَهَا وَاصْرِفْ عَنَّا اَذَاهَا وَمَضَرَّتَهَا

اُسکی برکت ہمپر اُتار اور اُسکی ایذا اور تکلیف کو ہم سے پھیر دے

ف یعنی انسان کو روزی پہنچا کر مدد دیتے ہیں یا کہ برسنے کے بعد ضرر پہنچا کر خسارت کرتے ہیں ۱۲

وَلَا تُصِبْنَا فِيهَا بِآفَةٍ وَلَا تُرْسِلْ عَلَى مَعَايِشِنَا
اور انہیں ہم پر آفت نہ ڈال اور نہ ہمارے اسباب زندگانی پر خلل

عَاهَةً اَللّٰهُمَّ وَاِنْ كُنْتَ بَعَثْتَهَا نِقْمَةً وَاَرْسَلْتَهَا
بھیج اے معبود اور اگر تو نے اسکو بطور عذاب کے بھیجا ہو اور بطریق ناراضی کے

سَخْطَةً فَاِنَّا نَسْتَجِيرُكَ مِنْ غَضَبِكَ وَنَبْتَهِلُ
روانہ کیا ہو تو ضرور ہم تجھی سے تیرے غصے سے پناہ مانگتے ہیں اور تیری معافی کی

اِلَيْكَ فِي سُؤَالِ عَفْوِكَ فَمِلْ بِالْغَضَبِ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ
درخواست میں تیرے ہی سامنے رو رو کر دعا کرتے ہیں پس اس غصے کو کافروں کی طرف پھیر دے

وَاَدِرْ رَحَى نِقْمَتِكَ عَلَى الْمُلْحِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ
اور اپنے عذاب کی چکی ملحدوں پر پھرا دے اے معبود ہمارے

مَحْلَ بِلَادِنَا بِسُقْيَاكَ وَاَخْرِجْ وَحَرَ صُدُوْرِنَا
شہروں کا قحط اپنی سیرابی سے دور کر اور ہمارے سینوں کے وسوسے اپنی روزی کے

بِرِزْقِكَ وَلَا تَشْغَلْنَا عَنْكَ بِغَيْرِكَ وَلَا تَقْطَعْ
ذریعے سے نکال دے اور ہمیں اپنے سے کسی اپنے غیر میں مصروف کر کے باز نہ رکھ اور ہماری گردہ سے

عَنْ كَافَّتِنَا مَادَّةَ بِرِّكَ فَاِنَّ الْغَنِيَّ مَنْ اَغْنَيْتَ
اپنے احسان کی رسّی کو نہ کاٹ کیونکہ غنی وہی ہے جسکو تو غنی کرے

وَاِنَّ السَّالِمَ مَنْ وَقَيْتَ مَا عِنْدَ اَحَدٍ دُوْنَكَ
اور بچا ہوا وہی ہے جسے تو بچائے تیرے سوا کسی کے پاس دفیعہ نہیں

دِفَاعٌ وَلَا بِاَحَدٍ عَنْ سَطْوَتِكَ امْتِنَاعٌ تَحْكُمُ

تو جیسے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کسی کے پاس تیرے حملے سے ہے

بِمَا شِئْتَ عَلٰى مَنْ شِئْتَ وَتَقْضِىْ بِمَا اَرَدْتَ فِيْمَنْ

جو چاہتا ہے حکم کر دیتا ہے اور جسکی بابت جیسا ارادہ کرتا ہے ویسا ہی جاری کر دیتا ہے

اَرَدْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَقَيْتَنَا مِنَ الْبَلَاۤءِ

پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اس بات پر کہ تو نے ہمیں بلا سے بچایا

وَلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى مَا خَوَّلْتَنَا مِنَ النَّعْمَاۤءِ حَمْدًا

اور تیرے ہی لئے شکر ہے اسکا کہ ہمیں نعمت دی ایسی تعریف جو

يُخَلِّفُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ وَرَاۤءَهٗ حَمْدًا يَمْلَاُ اَرْضَهٗ

اور تعریف کرنیوالوں کی تعریفوں کو اپنے پیچھے چھوڑ جائے ایسی تعریف جو اپنے آسمان و

وَسَمَاۤءَهٗ اِنَّكَ الْمَنَّانُ بِجَسِيْمِ الْمِنَنِ الْوَهَّابُ

زمین کو بھر دے ضرور تو ہی بڑا احسان کرنیوالا ہے بڑے احسانوں کے ساتھ (اور) بڑی نعمتوں کا

لِعَظِيْمِ النِّعَمِ الْقَابِلُ يَسِيْرَ الْحَمْدِ الشَّاكِرُ قَلِيْلَ الشُّكْرِ

بخشنے والا ہے تھوڑی تعریف کو قبول کرنیوالا ہے کم شکر یہ کا بدلہ دینے والا ہے

الْمُحْسِنُ الْمُجْمِلُ ذُو الطَّوْلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

احسان کرنیوالا نیکی کرنیوالا بخشش والا ہے کوئی معبود نہیں مگر تو تیری ہی طرف واپسی ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَاۤئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا

جس وقت

اِعْتَرَفَ بِالتَّقْصِيْرِ عَنْ تَأْدِيَةِ الشُّكْرِ

شکر کے ادا کرنے میں کمی کرنے کا اقرار کرتے تھے اُس وقت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَحَدًا لَا يَبْلُغُ مِنْ شُكْرِكَ غَايَةً اِلَّا

اے معبود بالضرور کوئی بھی تیرے شکر کی کسی حد کو نہیں پہنچتا مگر یہ کہ

حَصَلَ عَلَيْهِ مِنْ اِحْسَانِكَ مَا يُلْزِمُهُ شُكْرًا وَلَا

اُسپر تیرا وہ احسان آجاتا ہے جو اُسپر دوبارہ شکر کرنا لازم کردیتا ہی اور نہ وہ

يَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِكَ وَاِنِ اجْتَهَدَ اِلَّا

کسی حد تک تیری فرمانبرداری کی پہنچتا (اگرچہ اُسنے کوشش کرلی ہو) مگر یہ کہ اُسکے

كَانَ مُقَصِّرًا دُوْنَ اسْتِحْقَاقِكَ بِفَضْلِكَ

سامنے عاجز ہی رہتا ہے جس کا تو اپنے فضل کی وجہ سے مستحق ہے

فَاَشْكَرُ عِبَادِكَ عَاجِزٌ عَنْ شُكْرِكَ وَاَعْبَدُهُمْ

پس تیرے بندوں میں سب سے بڑا شکر کرنیوالا بھی تیرے شکر سے عاجز ہے اور اُن سب میں تیرا

مُقَصِّرٌ عَنْ طَاعَتِكَ لَا يَجِبُ لِاَحَدٍ اَنْ تَغْفِرَ

عبادت کرنیوالا بھی تیری فرمانبرداری میں کمی کرنیوالا ہے کسی کے لئے بھی ضروری نہیں کہ تو اُسکو

لَهٗ بِاسْتِحْقَاقِهٖ وَلَا تَرْضٰى عَنْهُ بِاسْتِيْجَابِهٖ

اُسکے استحقاق سے بخشے اور نہ یہ کہ اُس سے اُسکے حقدار ہونے کی وجہ سے راضی ہو

فَمَنْ غَفَرْتَ لَهٗ فَبِطَوْلِكَ وَمَنْ رَضِيْتَ

پھر جسکو تو بخشے تو وہ تیری بخشش کے سبب سے ہے اور جس سے تو راضی ہو

عَنْهُ فَبِفَضْلِكَ تَشْكُرُ يَسِيرَ مَا شُكِرْتَهُ وَتُثِيبُ

تو وہ تیرے فضل کی وجہ سے ہی تو تھوڑے شکریہ کو بھی قبول کر لیتا ہے اور کم فرمانبرداری

عَلَى قَلِيلِ مَا تُطَاعُ فِيهِ حَتَّى كَأَنَّ شُكْرَ عِبَادِكَ

پر بھی ثواب دیتا ہے یہانتک کہ گویا تیرے بندوں کا وہ شکرنا جسپر تو نے

الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيْهِ ثَوَابَهُمْ وَأَعْظَمْتَ عَنْهُ

اُنکو ثواب دینا لازم کردیا ہے اور اُنکے بدلے کو اُس سے زیادہ

جَزَاءَهُمْ أَمْرٌ مَلَكُوا اسْتِطَاعَةَ الْاِمْتِنَاعِ مِنْهُ

بڑا کیا ہے کوئی ایسی بات ہی جس سے باز رہنے کی طاقت پر وہ (شکر کرنیوالی) بغیر تیرے

دُونَكَ فَكَافَيْتَهُمْ أَوْ لَمْ يَكُنْ سَبَبُهُ بِيَدِكَ

مالک تھے تو تو نے اُنکو بدلہ دیا یا اُسکا سبب تیرے ہاتھ میں نہ تھا

فَجَازَيْتَهُمْ بَلْ مَلَكْتَ يَا إِلٰهِي أَمْرَهُمْ قَبْلَ أَنْ

تو تو نے اُنہیں جزا دی بلکہ اے میرے معبود تو اُنکے کام کا مالک تھا اس سے پہلے کہ

يَمْلِكُوا عِبَادَتَكَ وَأَعْدَدْتَ ثَوَابَهُمْ قَبْلَ أَنْ

وہ تیری عبادت کے مالک ہوں اور تو نے اُنکے ثواب کو اس سے پہلے مہیا کر رکھا تھا کہ

يُفِيضُوا فِي طَاعَتِكَ وَذٰلِكَ أَنَّ سُنَّتَكَ

وہ تیری فرمانبرداری کریں اور یہ اس سبب سے ہی کہ طریقہ تیرا

الْإِفْضَالُ وَعَادَتَكَ الْإِحْسَانُ وَسَبِيلَكَ الْعَفْوُ

فضل کرنا اور عادت تیری احسان کرنا اور راہ تیری معاف کر دینا ہی

فَكُلُّ الْبَرِيَّةِ مُعْتَرِفَةٌ بِأَنَّكَ غَيْرُ ظَالِمٍ لِمَنْ

پس تمام خلق اس بات کی مقر ہے کہ تو جسپر عذاب کرتا ہے ظلم نہیں کرتا اور

عَاقَبْتَ وَشَاهِدَةٌ بِأَنَّكَ مُتَفَضِّلٌ عَلَى مَنْ

اس بات کی گواہ ہے کہ تو جسکو عافیت دیتا ہے اُس پر تفضل

عَافَيْتَ وَكُلٌّ مُقِرٌّ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ عَمَّا

کرتا ہے اور ہر شخص اُس عبادت سے جس کا تو مستحق ہے اپنی کمی

اسْتَوْجَبْتَ فَلَوْلَا أَنَّ الشَّيْطَانَ يَخْتَدِعُهُمْ

کا اقرار کرتا ہے پس اگر یہ بات نہوتی کہ شیطان اُنکو تیری فرمانبرداری سے

عَنْ طَاعَتِكَ مَا عَصَاكَ عَاصٍ وَلَوْلَا أَنَّهُ

دھوکے میں ڈالتا ہے تو کوئی مخالفت کرنے والا تیری مخالفت نکرتا اور اگر یہ نہوتا کہ

صَوَّرَ لَهُمُ الْبَاطِلَ فِي مِثَالِ الْحَقِّ مَا ضَلَّ

وہ (شیطان) اُنکے سامنے باطل کو حق کی صورت میں لاتاہے تو تیری راہ سے کوئی

عَنْ طَرِيقِكَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَكَ مَا أَبْيَنَ كَرَمَكَ

بھٹکنے والا نہ بھٹکتا پس پاک ہے تو تیرا کرم تیری اطاعت اور

فِي مُعَامَلَةِ مَنْ أَطَاعَكَ أَوْ عَصَاكَ تَشْكُرُ لِلْمُطِيعِ

مخالفت کرنیوالوں کے معاملہ میں کسقدر ظاہر ہے تو اطاعت کرنیوالے کی

مَا أَنْتَ تَوَلَّيْتَهُ لَهُ وَتُمْلِي لِلْعَاصِي فِيمَا تَمْلِكُ مُعَاجَلَتَهُ

اُس امر کو قبول کرتا ہے جسکو تو نے خود اُسکو دیا ہے اور نافرمانی کرنیوالے کو اُس امر میں موقع دیتا ہے جسمیں جلدی کرنے پر تو خود

فِیهِ، أَعْطَیْتَ کُلًّا مِنْهُمَا مَا لَمْ یَجِبْ لَهُ، وَ تَفَضَّلْتَ
مالک ہو تونے ان دونوں میں سے ہر ایک کو وہ دیا جو اُسکے لئے ضروری نہ تھا اور اُن دونوں میں سے

عَلَی کُلٍّ مِنْهُمَا بِمَا یَقْصُرُ عَمَلُهُ عَنْهُ، وَ لَوْ کَافَأْتَ
ہر ایک کو وہ عطا کیا جس سے اُسکا عمل کم تھا اور اگر اطاعت کرنیوالے کو

الْمُطِیعَ عَلَی مَا أَنْتَ تَوَلَّیْتَهُ لَأَوْشَکَ أَنْ یَفْقِدَ
اُسکا بدلہ دیتا جو تونے اُسے عطا کیا ہے تو قریب تھا کہ وہ تیرا ثواب

ثَوَابَکَ، وَ أَنْ تَزُولَ عَنْهُ نِعْمَتُکَ، وَ لَکِنَّکَ بِکَرَمِکَ
نہ پاتا اور اُس سے تیری نعمت زائل ہوجاتی لیکن تونے اپنے کرم سے

جَازَیْتَهُ عَلَی الْمُدَّةِ الْقَصِیرَةِ الْفَانِیَةِ بِالْمُدَّةِ
تھوڑی اور فنا ہونے والی مدت پر ہمیشہ رہنے والی لمبی مدت اور

الطَّوِیلَةِ الْخَالِدَةِ، وَ عَلَی الْغَایَةِ الْقَرِیبَةِ الزَّائِلَةِ
زائل ہونے والی قریب کی حد پر باقی رہنے والی درازمدت کا

بِالْغَایَةِ الْمَدِیدَةِ الْبَاقِیَةِ، ثُمَّ لَمْ تَسُمْهُ
بدلہ دیا پھر تونے حساب لینا بھی

الْقِصَاصَ فِیمَا أَکَلَ مِنْ رِزْقِکَ الَّذِی یَقْوَی
لازم نہ کیا اُس میں جو اُسنے تیری روزی میں سے کھایا ہے جس سے وہ فرمانبرداری

بِهِ عَلَی طَاعَتِکَ، وَ لَمْ تَحْمِلْهُ عَلَی الْمُنَاقَشَاتِ
پر قوی ہوا اور نہ تونے سخت گیری کی حساب لینے میں

یعنی دنیا کے فانی اعمال کے عوض میں ہمیشہ رہنے والی آخرت کا دراز ثواب دیا۔

فِي الْأَدَوَاتِ الَّتِي تَسَبَّبَ بِاسْتِعْمَالِهَا إِلَى مَغْفِرَتِكَ

اُن آلات پر جن کے استعمال سے اُسنے تیری مغفرت کا سبب پیدا کیا

وَلَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهِ لَذَهَبَ بِجَمِيعِ مَا كَدَحَ لَهُ

اور اگر کہیں تو اُسکے ساتھ یہ کرتا تو تیرا یہ فعل تمام اُن چیزوں کو جسکے لئے اُسنے تکلیف

وَجُمْلَةِ مَا سَعَىٰ فِيهِ جَزَاءً لِلصُّغْرَىٰ مِنْ أَيَادِيكَ

اُٹھائی اور سب وہ عمل جسمیں اُس نے کوشش کی تیری چھوٹی سی نعمت اور احسان کے بدلے

وَمِنَنِكَ وَلَبَقِيَ رَهِينًا بَيْنَ يَدَيْكَ بِسَائِرِ نِعَمِكَ

میں لیجاتا اور وہ تیری نعمتوں میں تیرے سامنے گرو رہجاتا

فَمَتَىٰ كَانَ يَسْتَحِقُّ شَيْئًا مِنْ ثَوَابِكَ ۔ لَا ، مَتَىٰ

توکب وہ ثواب میں سے کسی چیز کے پانے کا مستحق ہوتا ؟ کبھی نہوتا۔ کب ہوسکتا تھا؟

هٰذَا يَا إِلٰهِي حَالُ مَنْ أَطَاعَكَ وَسَبِيلُ مَنْ تَعَبَّدَ

اے میرے معبود یہ تو تیری اطاعت کرنیوالوں کا حال اور تیری عبادت کرنیوالوں کی راہ

لَكَ فَأَمَّا الْعَاصِي أَمْرَكَ وَالْمُوَاقِعُ نَهْيَكَ فَلَمْ

ہے اور لیکن تیرے حکم کی مخالفت کرنیوالا اور تیرے منع کیے ہوئے کام کو کرنیوالا تو تو نے

تُعَاجِلْهُ بِنَقِمَتِكَ لِكَيْ يَسْتَبْدِلَ بِحَالِهِ فِي

اُسے سزا دینے میں جلدی نہیں کی تاکہ وہ تیری مخالفت میں اپنے حال کو تیری

مَعْصِيَتِكَ حَالَ الْإِنَابَةِ إِلَىٰ طَاعَتِكَ وَلَقَدْ

فرمانبرداری کی طرف متوجہ ہونے کے حال سے بدل دے حالانکہ رب

كَانَ يَسْتَحِقُّ فِي أَوَّلِ مَا هَمَّ بِعِصْيَانِكَ كُلَّ مَا

اُسنے پہلے ہی پہل تیری مخالفت کا ارادہ کیا تھا تو تیری تمام اُن سزاؤں کا مستحق

أَعْدَدْتَ لِجَمِيعِ خَلْقِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ فَجَمِيعُ مَا

ہو چکا تھا جو تونے اپنی تمام خلق کے واسطے مہیا کیا ہے پس یہ تمام

أَخَّرْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَأَبْطَأْتَ بِهِ عَلَيْهِ مِنْ

تیرا اُسکے عذاب میں تاخیر کرنا اور سزا کے حملے میں اُسپر

سَطَوَاتِ النِّقْمَةِ وَالْعِقَابِ تَرْكٌ مِنْ حَقِّكَ وَرِضًى

تاتل کرنا اپنے حق کا چھوڑنا ہی اور ضروری

بِدُونِ وَاجِبِكَ فَمَنْ أَكْرَمُ مِنْكَ يَا إِلٰهِي وَمَنْ

مقدار سی کم پر راضی ہوجانا ہی پس تجھ سے بڑھکر کون کریم ہوگا ای میرے معبود اور اُس سے

أَشْقَى مِمَّنْ هَلَكَ عَلَيْكَ لَا مَنْ ۞ فَتَبَارَكْتَ

بڑھکر کون بدبخت ہوگا جو تیرے دروازے پر ہلاک ہوا؟ کوئی نہیں۔کون ہوسکتا ہی؟ پس تو

أَنْ تُوصَفَ إِلَّا بِالْإِحْسَانِ وَكَرُمْتَ أَنْ يُخَافَ

مبارک تر اس سی ہی کہ تیری تعریف سوائے احسان کی کی جائے اور تو بزرگ تر اس سے ہے کہ سوائے تیرے

مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ لَا يُخْشَى جَوْرُكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ

عدل کے اور کسی چیز سے خوف کیا جائے تیرے مخالف پر تیرے ظلم کا خوف نہیں کیا جاسکتا

وَلَا يُخَافُ إِغْفَالُكَ ثَوَابَ مَنْ أَرْضَاكَ فَصَلِّ

اور نہ تیرے راضی رکھنے والے پر اسکا ڈر ہوسکتا ہی کہ تو اسکی ثواب سی غافل ہوجائیگا پس محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِیْ اَمَلِیْ وَزِدْنِیْ مِنْ هُدَاكَ

اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو میری امید عطا کر اور اپنی ہدایت میں سے اتنا زیادہ کر

مَا اَصِلُ بِهٖ اِلَی التَّوْفِیْقِ فِیْ عَمَلِیْ اِنَّكَ مَنَّانٌ كَرِیْمٌ

جس سے میں اپنے کام میں توفیق تک پہنچ جاؤں بیشک تو بڑا احسان اور کرم کرنیوالا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی

الْاِعْتِذَارِ مِنْ تَبِعَاتِ الْعِبَادِ وَمِنَ التَّقْصِیْرِ

بندوں کی ذمہ داریوں کی معذرت اور اُنکے حقوق میں کمی کرنے

فِیْ حُقُوْقِهِمْ وَفِیْ فِكَاكِ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ

اور اپنی گردن کو دوزخ سے چھڑانے کی بابت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَیْكَ مِنْ مَّظْلُوْمٍ ظُلِمَ

اے معبود ضرور میں تیرے سامنے عذر کرتا ہوں اُس مظلوم سے جسپر میرے سامنے ظلم

بِحَضْرَتِیْ فَلَمْ اَنْصُرْهُ وَمِنْ مَّعْرُوْفٍ اُسْدِیَ

کیا گیا ہو اور میں نے اُسکی مدد نہ کی ہو اور اُس نیکی سے جو میرے ساتھ کی گئی ہو اور میں نے

اِلَیَّ فَلَمْ اَشْكُرْهُ وَمِنْ مُّسِیْٓءٍ اعْتَذَرَ اِلَیَّ فَلَمْ

اُسکا شکریہ نہ ادا کیا ہو اور اُس بدی کرنے والے سے جسنے میرے سامنے عذر کیا ہو اور میں نے

اَعْذِرْهُ وَمِنْ ذِیْ فَاقَةٍ سَاَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْهُ

اُسکا عذر نہ مانا ہو اور اُس حاجتمند سے جس نے مجھ سے مانگا ہو اور میں نے اُسکو اپنے اوپر ترجیح نہ دی

وَمِنْ حَقِّ ذِي حَقٍّ لَزِمَنِي لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ أُوَفِّرْهُ

اور اُس حقدار مومن کے حق سے جو مجھ کو لازم ہوا ہو اور میں نے اُسکو پورا نہ کیا ہو

وَمِنْ عَيْبِ مُؤْمِنٍ ظَهَرَ لِي فَلَمْ أَسْتُرْهُ وَمِنْ

اور مومن کے اُس عیب سے جو میرے سامنے ظاہر ہوا ہو اور میں نے اُسکو نہ چھپایا ہو اور ہر اُس

كُلِّ إِثْمٍ عَرَضَ لِي فَلَمْ أَهْجُرْهُ أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ يَا

گناہ سے جو میرے سامنے آیا ہو اور میں نے اُسے نہ چھوڑا ہو اے میرے معبود میں تیرے سامنے

إِلٰهِي مِنْهُنَّ وَمِنْ نَظَائِرِهِنَّ اعْتِذَارَ نَدَامَةٍ

عذر کرتا ہوں ان باتوں اور انکی مانند باتوں سے ندامت کے ساتھ ایسا عذر جو میرے لئے

يَكُونُ وَاعِظًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنْ أَشْبَاهِهِنَّ

ایسی باتوں سے جو میرے سامنے ہیں نصیحت کرنے والا ہو

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ نَدَامَتِي عَلٰى مَا

پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میری شرمندگی کو اُس لغزش پر جس میں

وَقَعْتُ فِيهِ مِنَ الزَّلَّاتِ وَعَزْمِي عَلٰى تَرْكِ

میں پڑ گیا ہوں اور میرے سامنے پیش آنے والی بُرائیوں کے

مَا يَعْرِضُ لِي مِنَ السَّيِّئَاتِ تَوْبَةً تُوجِبُ

چھوڑنے کے ارادے کو ایسی توبہ قرار دے جو میرے لئے

لِي مَحَبَّتَكَ يَا مُحِبَّ التَّوَّابِينَ ۝

تیری محبّت کو لازم کردے اے توبہ کرنیوالوں کو دوست رکھنے والے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي طَلَبِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ

معافی اور رحمت کی طلب میں آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْسِرْ شَهْوَتِي

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہر حرام چیزوں سے میری

عَنْ كُلِّ مُحَرَّمٍ وَازْوِ حِرْصِي عَنْ كُلِّ مَأْثَمٍ

خواہش نفس کو توڑ دے اور ہر گناہ سے میرے لالچ کو روک

وَامْنَعْنِي عَنْ أَذٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَمُسْلِمٍ

اور ہر ایمان والے مرد اور ایمان والی عورت اور ہر مسلمان مرد اور

وَمُسْلِمَةٍ اَللّٰهُمَّ وَأَيُّمَا عَبْدٍ نَالَ مِنِّي مَا حَظَرْتَ

ہر مسلمان عورت کی ایذارسانی سے مجھے باز رکھ اے معبود اور جو کوئی بندہ مجھ سے وہ بات کرے جو تو نے اُسپر

عَلَيْهِ وَانْتَهَكَ مِنِّي مَا حَجَرْتَ عَلَيْهِ فَمَضٰى بِظُلَامَتِي

حرام کی ہو اور میرا وہ پردہ فاش کرے جس سے تو نے اُسکو روکا ہے اور میرا مظلمہ لیکر مر گیا ہو

مَيِّتًا أَوْ حَصَلَتْ لِي قِبَلَهُ حَيًّا فَاغْفِرْ لَهُ مَا أَلَمَّ بِهِ

اور زندہ ہو اور میرا مظلمہ اُسکے سامنے موجود ہو تو اُسے بخشدے جو اُسنے میرے ساتھ قصد

مِنِّي وَاعْفُ لَهُ عَمَّا أَدْبَرَ بِهِ عَنِّي وَلَا تَقِفْهُ عَلٰى

کیا ہو اور اُسکے وہ گناہ معاف کردے جسے لیکر وہ مجھ سے پلٹا ہو اور اُسے اُس گناہ پر نہ ٹھہرا

مَا ارْتَكَبَ فِيَّ وَلَا تَكْشِفْهُ عَمَّا اكْتَسَبَ بِي وَاجْعَلْ

جو اُس نے میری نسبت کیا ہو اور اُسکا پردہ نہ کھول اُس برائی سے جو اُس نے میرے ساتھ کی ہو اور جو

مَا سَمَحْتُ بِهِ مِنَ الْعَفْوِ عَنْهُمْ وَتَبَرَّعْتُ بِهِ مِنَ

میں نے اُنکے معاف کرنے بارے جوانمردی کی ہے اور اُن پر جس صدقہ دینے سے میں نے

الصَّدَقَةِ عَلَيْهِمْ أَزْكَى صَدَقَاتِ الْمُتَصَدِّقِينَ

تبرع کیا ہے اُسے صدقہ دینے والوں کے تمام صدقوں سے زیادہ پاک

وَأَعْلَى صِلَاتِ الْمُتَقَرِّبِينَ وَعَوِّضْنِي مِنْ عَفْوِي

اور تیری نزدیکی چاہنے والوں کے تمام انعاموں سے زیادہ بلند کر اور اُنہیں معافی دینے کے عوض

عَنْهُمْ عَفْوَكَ وَمِنْ دُعَائِي لَهُمْ رَحْمَتَكَ حَتَّى

میں مجھ کو اپنی معافی دے اور اُنکے لئے دعا کرنے کے بدلے میں مجھ کو اپنی رحمت دے تاکہ ہم میں کا

يَسْعَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بِفَضْلِكَ وَيَنْجُوَ كُلٌّ مِنَّا

ہر ایک تیرے فضل سے نیکبخت بنجائے اور ہم میں سے ہر ایک تیرے احسان سے

بِمَنِّكَ اللَّهُمَّ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيدِكَ أَدْرَكَهُ

نجات پاجائے اے معبود اور تیرے بندوں میں سے جس کسی بندے کو میری طرف سے کوئی برائی

مِنِّي دَرَكٌ أَوْ مَسَّهُ مِنْ نَاحِيَتِي أَذًى أَوْ لَحِقَهُ

پہنچی ہو یا میری جانب سے کسی تکلیف نے اُسکو چھوا ہو یا میرے سبب سے

بِي أَوْ بِسَبَبِي ظُلْمٌ فَفُتُّهُ بِحَقِّهِ أَوْ سَبَقْتُهُ بِمَظْلِمَتِهِ

اُسکو کوئی ظلم پہنچا ہو اور میں نے اُسکا حق لے لیا ہو یا اُسکے مظلمہ پر میں نے سبقت کی ہو

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَرْضِهِ عَنِّي مِنْ وُجْدِكَ

تو محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُسکو مجھسے اپنی تونگری سے راضی کردے

وَأَوْفِهِ حَقَّهُ مِنْ عِنْدِكَ ثُمَّ قِنِي مَا يُوجِبُ

اور اُسکو اُسکا پورا حق اپنے پاس سے دیدے پھر مجھکو اُس سزا سے بچا جو تیرا حکم

لَهُ حُكْمُكَ وَخَلِّصْنِي مِمَّا يَحْكُمُ بِهِ عَدْلُكَ فَإِنَّ

اُسکے سبب سے لازم کرتا ہے اور اُس سے مجھکو چھڑا جسکا حکم تیرا انصاف کرتا ہے کیونکہ

قُوَّتِي لَا تَسْتَقِلُّ بِنَقِمَتِكَ وَإِنَّ طَاقَتِي لَا

میری طاقت تیری سزا کو اُٹھا نہیں سکتی اور میری قوت تیری ناراضی

تَنْهَضُ بِسُخْطِكَ فَإِنَّكَ إِنْ تُكَافِنِي بِالْحَقِّ

کو لیکر اُٹھ نہیں سکتی پس بے شبہہ اگر تو مجھکو حق کے موافق بدلہ دیگا

تُهْلِكْنِي وَإِلَّا تَغَمَّدْنِي بِرَحْمَتِكَ تُوبِقْنِي اَللّٰهُمَّ

تو تو مجھکو مار ہی ڈالیگا اور اگر تو نے اپنی رحمت سے نہ ڈھانپا تو تو نے مجھکو ہلاک ہی کردیا اے معبود

إِنِّي أَسْتَوْهِبُكَ يَا إِلٰهِي مَا لَا يَنْقُصُكَ بَذْلُهُ

اے میرے اللہ ضرور میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جسکا دے ڈالنا تجھکو نقصان نہیں پہنچا سکتا

وَأَسْتَحْمِلُكَ مَا لَا يَبْهَظُكَ حَمْلُهُ أَسْتَوْهِبُكَ يَا

اور میں تجھ سے وہ بوجھ اُٹھواتا ہوں جسکا اُٹھانا تجھ پر کوئی بھاری نہیں ہے اے

إِلٰهِي نَفْسِيَ الَّتِي لَمْ تَخْلُقْهَا لِتَمْتَنِعَ بِهَا مِنْ سُوءٍ

معبود میرے میں تجھ سے اپنی جان مانگتا ہوں جسکو تو نے اسلئے نہیں پیدا کیا تھا کہ اسکے ذریعہ سے تو کسی برائی سے بچے

اَوْ لِتَطَرَّقَ بِهَا اِلٰى نَفْعٍ وَلٰكِنْ اَنْشَأْتَهَا اِثْبَاتًا
یا اُس سے کسی نفع کی راہ نکالے اور لیکن تونے ویسا پیدا کرنے پر اپنی قدرت کی ثابت

لِقُدْرَتِكَ عَلٰى مِثْلِهَا وَاحْتِجَاجًا بِهَا عَلٰى شَكْلِهَا
کرنے کے لئے اور اُسی کی سی اُس شکل بنا دینے پر اُس سے دلیل لانیکے واسطے

وَاسْتَحْمِلُكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ وَاسْتَعِيْنُ
اُسے پیدا کیا تھا اور میں تجھ سے اپنے وہ گناہ اُٹھواتا ہوں جسکا بوجھ مجھ پر گراں ہے اور میں تجھ سے اُس

بِكَ عَلٰى مَا قَدْ فَدَحَنِيْ ثِقْلُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
کام پر مدد مانگتا ہوں جسکی گرانی نے مجھ پر مصیبت ڈالدی ہے پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَهَبْ لِنَفْسِيْ عَلٰى ظُلْمِهَا نَفْسِيْ وَوَكِّلْ رَحْمَتَكَ
اور اپنے نفس پر میرے ظلم کرنے کو بخشدے اور اپنی رحمت کو میرے بارگناہ

بِاحْتِمَالِ اِصْرِيْ فَكَمْ قَدْ لَحِقَتْ رَحْمَتُكَ بِالْمُسِيْئِيْنَ
کے اُٹھانے پر مقرر کر کیونکہ بہت مرتبہ تیری رحمت بدکاروں سے آملی ہے

وَكَمْ قَدْ شَمِلَ عَفْوُكَ الظَّالِمِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور بہت دفعہ تیری معافی ظلم کرنیوالوں سے مل گئی ہے تو محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت

وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنِيْ اُسْوَةَ مَنْ قَدْ اَنْهَضْتَهُ بِتَجَاوُزِكَ
بھیج اور مجھ کو اُن لوگوں کا پیرو بنا جنکو تونے اپنے درگزر کرنے سے غلط کاروں کی

عَنْ مَصَارِعِ الْخَاطِئِيْنَ وَخَلَّصْتَهُ بِتَوْفِيْقِكَ
قتلگاہوں سے اُٹھایا ہے اور اپنی توفیق سے جرم کرنیوالوں کے

مِنْ وَرَطَاتِ الْجُرْمِیْنَ فَأَصْبَحَ طَلِیْقَ عَفْوِكَ

ورطے سے چھڑا دیا ہے۔ تو وہ تیری ناراضی کی قید سے تیری

مِنْ إِسَارِ سُخْطِكَ وَ عَتِیْقَ صُنْعِكَ مِنْ وَثَاقِ

معافی کے چھوڑے ہوئے اور تیرے انصاف کی بندش سے تیرے احسان کے آزاد

عَدْلِكَ إِنَّكَ إِنْ تَفْعَلْ ذٰلِكَ یَا إِلٰهِیْ تَفْعَلْهُ

ہوئے ضرور اے میرے معبود اگر تو یہ کریگا (یعنی آزاد اور معاف کریگا) تو تو اسے اس

بِمَنْ لَا یَجْحَدُ اسْتِحْقَاقَ عُقُوبَتِكَ وَلَا یُبَرِّئُ

شخص کے ساتھ کریگا جو تیری سزا کے مستحق ہونیکا انکار نہیں کرتا اور نہ ایسے نفس کو

نَفْسَهُ مِنْ اسْتِیْجَابِ نِقْمَتِكَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ

تیرے عذاب کے لازم ہونے سے صاف بچاتا ہے

یَا إِلٰهِیْ بِمَنْ خَوْفُهُ مِنْكَ أَكْثَرُ مِنْ طَمَعِهِ فِیْكَ

اے معبود میرے تو اسے اس شخص کے ساتھ کریگا جسکا ڈر تجھ سے تیری بابت لالچ کرنے سے زیادہ ہے

وَ بِمَنْ یَأْسُهُ مِنَ النَّجَاةِ أَوْكَدُ مِنْ رَجَائِهِ

اور اس شخص کے ساتھ کریگا جسکی نا امیدی بچنے سے اسکی رہائی کی امید کرنے سے زیادہ

لِلْخَلَاصِ لَا أَنْ یَكُوْنَ یَأْسُهُ قُنُوْطًا أَوْ أَنْ یَكُوْنَ

مضبوط ہے نہ یہ کہ اسکی ناامیدی بالکل بے آس ہو جانا ہو یا یہ کہ اسکا لالچ دھوکا

طَمَعُهُ اغْتِرَارًا بَلْ لِقِلَّةِ حَسَنَاتِهِ بَیْنَ سَیِّئَاتِهِ

کھاجانا ہو بلکہ یہ ناامیدی اس سبب سے ہوگی کہ اسکی نیکیاں اسکی برائیوں کی درمیان کم ہیں

وَضَعُفَ حُجَجِہٖ فِیْ جَمِیْعِ تَبِعَاتِہٖ فَاَمَّا اَنْتَ یَا اِلٰھِیْ

اور جس کی دلیلیں اُس کے تمام گناہوں میں کمزور ہیں لیکن تو اے میرے معبود

فَاَھْلٌ اَنْ لَّا یَغْتَرَّ بِکَ الصِّدِّیْقُوْنَ وَلَا یَیْاَسَ

تو تو اس بات کے لائق ہے کہ صدیق لوگ بھی تیری بابت مغرور نہوں اور گناہگار بھی

مِنْکَ الْمُجْرِمُوْنَ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا یَمْنَعُ

تجھ سے مایوس نہوں اس لئے کہ تو وہ بڑا پالنے والا ہے جو کسی سے اپنے فضل کو

اَحَدًا فَضْلَہٗ وَلَا یَسْتَقْصِیْ مِنْ اَحَدٍ حَقَّہٗ تَعَالٰی

نہیں روکتا اور نہ کسی سے اپنا حق پورا کرانا چاہتا ہے تمام

ذِکْرُکَ عَنِ الْمَذْکُوْرِیْنَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُکَ

ذکر کئے ہوؤں سے تیرا ذکر بلند ہے اور تیرے نام تمام نام والوں سے زیادہ

عَنِ الْمَنْسُوْبِیْنَ وَفَشَتْ نِعْمَتُکَ فِیْ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقِیْنَ

مقدس ہیں اور تیری نعمت تمام مخلوقات میں پھیلی ہوئی ہے

فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

پس تیرے ہی لئے اس پر حمد ہے اے تمام جہان کے پالنے والے

وَکَانَ مِنْ دُعَآئِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ

اِذَا نُعِیَ اِلَیْہِ مَیِّتٌ اَوْ ذَکَرَ الْمَوْتَ

جس وقت آپ کے سامنے کسی شخص کے مرنے کی خبر بیان کی جاتی یا مرنے کا ذکر آتا تو یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاکْفِنَا طُوْلَ الْاَمَلِ

اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور بڑی امید سے ہمیں بچا

وَقَصِّرْہُ عَنَّا بِصِدْقِ الْعَمَلِ حَتّٰی لَا نُؤَمِّلَ اسْتِتْمَامَ

اور سچے عمل کے ذریعے سے اُس امید کو کم کر دے تاکہ کسی گھڑی کے بعد کسی دوسری

سَاعَۃٍ بَعْدَ سَاعَۃٍ وَّلَا اسْتِیْفَآءَ یَوْمٍ بَعْدَ یَوْمٍ وَّلَا

گھڑی کے پورے ہونے اور ایک دن کے بعد دوسرے دن کے کامل ہونے اور

اِتِّصَالَ نَفَسٍ بِنَفَسٍ وَّلَا لُحُوْقَ قَدَمٍ بِقَدَمٍ

ایک سانس کے بعد دوسرے سانس سے متصل ہونے اور ایک قدم کے دوسرے قدم سے ملنے

وَسَلِّمْنَا مِنْ غُرُوْرِہٖ وَاٰمِنَّا مِنْ شُرُوْرِہٖ

کی ہم امید نہ کریں اور اُسکے دھوکے سے ہمیں محفوظ رکھ اور اُسکی برائیوں سے ہمیں بے خوف کر

وَانْصِبِ الْمَوْتَ بَیْنَ اَیْدِیْنَا نَصْبًا وَّلَا تَجْعَلْ

اور موت کو ہمارے سامنے کھڑا رکھ اور اُسکی یاد

ذِکْرَنَا لَہٗ غِبًّا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ

میں ناغہ نہ ڈال اور نیک کاموں میں سے ہمارے لئے وہ کام قرار

عَمَلًا نَسْتَبْطِیُٔ مَعَہُ الْمَصِیْرَ اِلَیْکَ وَنَحْرِصُ

دے جسکے ہوتے ہوئے تیرے پاس آنیکے وقت کو دیر سمجھیں اور تجھ سے جلد

لَہٗ عَلٰی وَشْکِ اللَّحَاقِ بِکَ حَتّٰی یَکُوْنَ الْمَوْتُ

ملنے کی اُسی کام کے سبب سے خواہش کریں یہانتک کہ موت ہماری ایسی دلچسپی کی چیز

مَا أَنَسْنَا الَّذِي نَأْنَسُ بِهِ وَمَا أَلِفْنَا الَّذِي نَشْتَاقُ

ہو جائے جس سے ہم دلچسپی حاصل کریں اور ایسی الفت کی چیز ہو جائے جسکے ہم

إِلَيْهِ وَحَامَّتَنَا الَّتِي نُحِبُّ الدُّنُوَّ مِنْهَا فَإِذَا أَوْرَدْتَهُ

مشتاق ہوں اور ایسی ہماری عزیز و قریب بنجائے جس سے قریب ہونیکو ہم پسند کریں پھر جب تو اُسے

عَلَيْنَا وَأَنْزَلْتَهُ بِنَا فَأَسْعِدْنَا بِهِ زَائِرًا وَآنِسْنَا

ہمپر اُتارے اور اُسے ہمارے پاس لائے تو پھر ہمکو اُسکی وجہ سے نیکبخت کر اور اُس سے ہمکو مانوس کر

بِهِ قَادِمًا وَلَا تُشْقِنَا بِضِيَافَتِهِ وَلَا تُخْزِنَا بِزِيَارَتِهِ

جبکہ وہ آئے اور اُسکی مہمان نوازی سے ہمکو محروم نکر اور اُسکی ملاقات سے ہمکو رسوا نکر

وَاجْعَلْهُ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ مَغْفِرَتِكَ وَمِفْتَاحًا

اور اُسے ہماری بخشش کے دروازوں میں سے ایک دروازہ بنا اور اپنی رحمت کی

مِنْ مَفَاتِيحِ رَحْمَتِكَ أَمِتْنَا مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ

کنجیوں میں سے ایک کنجی ہمکو موت دے تو ہدایت یافتہ نہ راہ بھٹکے ہوئے

طَائِعِينَ غَيْرَ مُسْتَكْرِهِينَ تَائِبِينَ غَيْرَ عَاصِينَ

فرمانبردار نہ مکروہ سمجھنے والے توبہ کرنے والے نہ مخالفت کرنے والے

وَلَا مُصِرِّينَ يَا ضَامِنَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ

اور نہ اصرار کرنے والے اے نیکوکاروں کے بدلے دینے کے ذمہ وار

وَيَا مُسْتَصْلِحَ عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ ۝

اور اے خرابی پیدا کرنے والوں کے کام کے درست کرنے والے



وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

اور منجملہ اُنکی دعا کے حفاظت اور

طَلَبِ السَّتْرِ وَالْوِقَايَةِ

نگہبانی کے مانگنے میں یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَفْرِشْنِي مِهَادَ

اے معبود محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور اپنی بخشش کا بچھونا میری تُو

كَرَامَتِكَ وَأَوْرِدْنِي مَشَارِعَ رَحْمَتِكَ وَأَحْلِلْنِي

بچھا اور اپنی رحمت کے گھاٹوں پر مجھے اُتار اور اپنی جنت

بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَلَا تَسِمْنِي بِالرَّدِّ عَنْكَ وَلَا

کے اندر مجھے داخل کر اور اپنے سے رد کرنے کا داغ مجھے نہ لگا اور

تَحْرِمْنِي بِالْخَيْبَةِ مِنْكَ وَلَا تُقَاصَّنِي بِمَا

اپنے سے ناامید کر کے مجھ کو محروم نہ کر اور میرے گناہ کا مجھ سے بدلہ

اجْتَرَحْتُ وَلَا تُنَاقِشْنِي بِمَا اكْتَسَبْتُ وَلَا تُبْرِزْ

نہ لے اور میرے کئے ہوئے کاموں پر مجھ سے جھگڑا نہ کر اور میرے چھپے

مَكْتُومِي وَلَا تَكْشِفْ مَسْتُورِي وَلَا تَحْمِلْ عَلٰى

عیب کو ظاہر نہ کر اور میرے پوشیدہ امر کو نہ کھول اور انصاف کی ترازو پر

مِيزَانِ الْإِنْصَافِ عَمَلِي وَلَا تُعْلِنْ عَلٰى عُيُونِ

میرے عمل کو نہ تول اور جماعت خلق کے سامنے میری

الْمَلَاِ خَبَرِیْ اَخْفِ عَنْهُمْ مَا یَكُوْنُ نَشْرُهٗ عَلَیَّ

خبر کا اعلان نہ کر جسکا مشہور ہونا میرے لئے باعث عار ہو اُسے اُنسے چھپا

عَارًا وَاطْوِ عَنْهُمْ مَا یُلْحِقُنِیْ عِنْدَكَ شَنَارًا اَشْرِفْ

اور اُنسے مخفی کرلے اُس چیز کو جو مجھ کو تیرے سامنے رسوا کرے میرے

دَرَجَتِیْ بِرِضْوَانِكَ وَاَكْمِلْ كَرَامَتِیْ بِغُفْرَانِكَ

درجہ کو اپنی رضامندی سے بڑھا اور اپنی بخشائش سے میری بزرگی کو کامل کر

وَانْظِمْنِیْ فِیْ اَصْحَابِ الْیَمِیْنِ وَوَجِّهْنِیْ فِیْ مَسَالِكِ

اور اصحاب یمین میں مجھ کو داخل کر اور امن پانے والوں کی راہوں میں

الْاٰمِنِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ فَوْجِ الْفَائِزِیْنَ وَاعْمُرْ بِیْ

مجھے لے چل اور کامیاب لوگوں کے گروہ میں مجھ کو قرار دے اور نیکوں کی مجلسوں

مَجَالِسَ الصَّالِحِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

کو میری وجہ سے آباد کر آمین اے تمام عالم کے پالنے والے

۱۴ [illegible]

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ خَتْمِ الْقُرْآنِ

قرآن کے ختم کرنے کے وقت آپ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعَنْتَنِي عَلَىٰ خَتْمِ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ

اے معبود تونے اپنی اس کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد کی جسے تونے نور (بناکر) اُتارا ہے

نُورًا وَجَعَلْتَهُ مُهَيْمِنًا عَلَىٰ كُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلْتَهُ

اور اُسے ہر کتاب (توراۃ وغیرہ) پر گواہ قرار دیا ہے جسے تونے اُتارا ہے

وَفَضَّلْتَهُ عَلَىٰ كُلِّ حَدِيثٍ قَصَصْتَهُ وَفُرْقَانًا

اور اُسے بزرگی دی ہر اس بات پر جسے تونے بیان کیا ہے اور اُسے جدا کرنیوالا

فَرَقْتَ بِهِ بَيْنَ حَلَالِكَ وَحَرَامِكَ وَقُرْآنًا

بنایا ہے جس سے اپنے حلال اور حرام کے درمیان تونے علیحدگی کردی اور ایسا مجموعہ

أَعْرَبْتَ بِهِ عَنْ شَرَائِعِ أَحْكَامِكَ وَكِتَابًا

بنایا ہے جس سے تونے اپنے احکام کے طریقوں کو واضح کردیا ہے اور ایسی کتاب بنائی ہے

فَصَّلْتَهُ لِعِبَادِكَ تَفْصِيلًا وَوَحْيًا أَنْزَلْتَهُ

جسے اپنے بندوں کے واسطے خوب ہی تفصیل کیا ہے اور ایسی وحی قرار دی ہے جسے تونے

[illegible]

عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَنْزِيْلًا

اپنے نبی محمدؐ پر کامل طور پر نازل کیا ہے تیری رحمت اُن پر اور اُنکی آل پر ہو

وَجَعَلْتَهٗ نُوْرًا نَّهْتَدِيْ مِنْ ظُلَمِ الضَّلَالَةِ

اور تونے اُسے ایسا نور بنایا ہے جس سے ہم گمراہی اور جہالت کے اندھیرے سے

وَالْجَهَالَةِ بِاتِّبَاعِهٖ وَشِفَآءً لِّمَنْ اَنْصَتَ بِفَهْمِ

اُسی کی پیروی کرکے ہدایت پا سکتے ہیں اور تونے اُسے شفا قرار دیا ہے اُسکے لئے جو یقین کی سمجھ

التَّصْدِيْقِ اِلَى اسْتِمَاعِهٖ وَمِيْزَانَ قِسْطٍ

کے ساتھ اُسکی طرف کان لگائے اور انصاف کی ترازو بنایا ہے

لَا يَحِيْفُ عَنِ الْحَقِّ لِسَانُهٗ وَنُوْرَ هُدًى لَّا يُطْفَاُ

جسکی زبان سچ بات سے نہیں پھرتی اور ہدایت کا نور بنایا ہے جسکی دلیل کی روشنی

عَنِ الشَّاهِدِيْنَ بُرْهَانُهٗ وَعَلَمَ نَجَاةٍ لَّا يَضِلُّ

حاضرین سے نہیں بجھ سکتی اور بچاؤ کا علَم بنایا ہے جو اُسکی راہ کا

مَنْ اَمَّ قَصْدَ سُنَّتِهٖ وَلَا تَنَالُ اَيْدِي الْهَلَكَاتِ

ارادہ کرے وہ بھٹک نہیں سکتا اور ہلاکتوں کے ہاتھ اُسے نہیں پا سکتے

مَنْ تَعَلَّقَ بِعُرْوَةِ عِصْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاِذْ اَفَدْتَنَا

جسنے اُسکی حفاظت کی رسی پکڑی اے معبود پس جبکہ تونے اُسکے

الْمَعُوْنَةَ عَلٰى تِلَاوَتِهٖ وَسَهَّلْتَ جَوَاسِيَ اَلْسِنَتِنَا

پڑھنے پر ہمیں مدد دی اور ہماری زبانوں پر اُسکو اچھی طرح ادا کرنا

بِحُسْنِ عِبَارَتِهِ فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَرْعَاهُ حَقَّ

سہل کر دیا تو ہمیں اُن لوگوں میں قرار دے جو اُسکا پورا پورا خیال

رِعَايَتِهِ وَيَدِينُ لَكَ بِاعْتِقَادِ التَّسْلِيمِ لِمُحْكَمِ

رکھتے ہیں اور جو اُسکی محکم آیتوں کے مان لینے کے اعتقاد کے ساتھ تیری اطاعت

آيَاتِهِ وَيَفْزَعُ إِلَى الْإِقْرَارِ بِمُتَشَابِهِهِ وَمُوضَحَاتِ

کرتے ہیں اور جو اُسکے متشابہات، اور ظاہر دلیلوں کے اقرار کی طرف پناہ لیجاتے

بَيِّنَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

ہیں اے معبود بیشک تونے اُسے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مُجْمَلًا وَأَلْهَمْتَهُ عِلْمَ

پر بالاجمال نازل کیا اور کامل طور پر اُسکی عجیب عجیب

عَجَائِبِهِ مُكَمَّلًا وَوَرَّثْتَنَا عِلْمَهُ مُفَسَّرًا وَفَضَّلْتَنَا

باتوں کا علم دیا اور بالتفسیر اُسکے علم کا ہمکو وارث کیا اور اُن لوگوں پر

عَلَى مَنْ جَهِلَ عِلْمَهُ وَقَوَّيْتَنَا عَلَيْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ

تونے ہمیں بزرگی دی جو اُسکے علم سے جاہل تھے اور اُس پر تونے ہمیں قوت دی تاکہ ہمیں اُن لوگوں

مَنْ لَمْ يُطِقْ حَمْلَهُ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَ قُلُوبَنَا

پر فوقیت دے جو اُسکے اُٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے پس جس طرح تونے ہمارے دلوں کو اُسکا

لَهُ حَمَلَةً وَعَرَّفْتَنَا بِرَحْمَتِكَ شَرَفَهُ وَفَضْلَهُ

متحمل بنایا اور اپنی رحمت سے اُس کا فضل و شرف ہمیں بتایا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْخَطِيْبِ بِهٖ وَعَلٰۤى اٰلِهِ الْخُزَّانِ

تو اُسی طرح محمدؐ پر رحمت بھیج جو اُسکے بیان کرنیوالے تھے اور نیز اُنکی آل پر جو اُسکے خزانچی

لَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَرِفُ بِاَنَّهٗ مِنْ عِنْدِكَ

تھے اور ہمیں اُن لوگوں میں قرار دے جو اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ وہ تیرے پاس سے آیا ہے

حَتّٰى لَا يُعَارِضَنَا الشَّكُّ فِيْ تَصْدِيْقِهٖ وَلَا يَخْتَلِجَنَا

تاکہ ہمیں اُسکی تصدیق میں شک نہ پڑے اور کجروی اُسکی

الزَّيْغُ عَنْ قَصْدِ طَرِيْقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سیدھی راہ سے ہمیں نہ بھٹکائے ای معبود محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج

وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَصِمُ بِحَبْلِهٖ وَيَاْوِيْ

اور ہمیں اُن لوگوں میں قرار دی جو اُسکی رسی کو مضبوط پکڑتے ہیں اور متشابہات سے اُسکی

مِنَ الْمُتَشَابِهَاتِ اِلٰى حِرْزِ مَعْقِلِهٖ وَيَسْكُنُ

محفوظ جائے پناہ کی طرف پناہ لیتے ہیں اور اُس کے پروں کے

فِيْ ظِلِّ جَنَاحِهٖ وَيَهْتَدِيْ بِضَوْءِ صَبَاحِهٖ

سایہ میں ساکن ہوتے ہیں اور اُسکی صبح کی روشنی سے ہدایت پاتے ہیں

وَيَقْتَدِيْ بِتَبَلُّجِ اَسْفَارِهٖ وَيَسْتَصْبِحُ بِمِصْبَاحِهٖ

اور اُسکی روشنیوں کی چمک کی پیروی کرتے ہیں اور اُسکے چراغ سے روشنی حاصل کرتے ہیں

وَلَا يَلْتَمِسُ الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور ہدایت کو اُسکے سوا کسی اور میں نہیں چاہتے اے معبود اور جیسے

نصبت به محمداً علماً للدلالة عليك وأنهجت

تونے محمدؐ کو اُس قرآن کے ساتھ اپنی طرف رہنمائی کا علم بنا کر قائم کیا اور اُنکی آل کے ذریعہ

بآله سبل الرضا إليك فصل على محمد وآله

رضامندی کی راہیں اپنی طرف کھولیں تو محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھی نازل کر

واجعل القرآن وسيلة لنا إلى أشرف منازل

اور قرآن کو کرامت کے بزرگ درجوں تک پہنچنے کا ہمارے لئے

الكرامة وسلماً نعرج فيه إلى محل السلامة

ذریعہ اور زینہ بنا جس میں چڑھکر سلامتی کے مقام تک پہنچ سکیں

وسبباً نجزى به النجاة في عرصة القيامة

اور ایسا سبب قرار دے جسکے ذریعے سے ہم قیامت کے میدان میں نجات پائیں

وذريعة نقدم بها على نعيم دار المقامة

اور ایسا ذریعہ بنا جسکے وسیلہ سے ہمیشہ رہنے کے گھر کی نعمت تک جاسکیں

اللهم صل على محمد وآله واحطط بالقرآن

اے معبود محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور قرآن کے ذریعے سے گناہوں

عنا ثقل الأوزار وهب لنا حسن شمائل الأبرار

کا بوجھ ہم سے اُتار اور نیکوں کی اچھی خصلتیں ہمیں بخش

واقف بنا آثار الذين قاموا لك به آناء الليل

اور ہمیں اُن لوگوں کے نشان قدم پر چلا جو تیری خوشی کے لئے راتوں کے درمیان

وَأَطْرَافَ النَّهَارِ حَتّٰى تُطَهِّرَنَا مِنْ كُلِّ دَنَسٍ

اور شام صبح قرآن کو پڑھا کرتے ہیں تاکہ تو ہمکو ہر گندگی سے قرآن کی پاکی سے

بِتَطْهِيرِهِ وَتَقْفُوَ بِنَا آثَارَ الَّذِينَ اسْتَضَاؤُوا

پاک کر اور ہمکو اُن لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو اُسکے نور سے روشنی حاصل

بِنُورِهِ وَلَمْ يُلْهِهِمُ الْأَمَلُ عَنِ الْعَمَلِ فَيَقْطَعَهُمْ

کر چکے ہیں اور امید (دور ودرازانے اُنکو نیک عمل سے غافل نہیں کیا ہے کہ اُنہیں اپنے

بِخُدَعِ غُرُورِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

دھوکے کی فریبوں سے تجھ سے الگ کردے اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج

وَاجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي ظُلَمِ اللَّيَالِي مُؤْنِسًا

اور قرآن کو راتوں کے اندھیرے میں ہمارے دلوں کا ا بہلانے والا بنا۔

وَمِنْ نَزَغَاتِ الشَّيْطَانِ وَخَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ

اور شیطان کے بہکانے اور وسوسوں کے خطروں سے

حَارِسًا وَلِأَقْدَامِنَا عَنْ نَقْلِهَا إِلَى الْمَعَاصِي

نگہبان اور نافرمانیوں کی طرف ہمارے قدموں کے اُٹھنے سے

حَابِسًا وَلِأَلْسِنَتِنَا عَنِ الْخَوْضِ فِي الْبَاطِلِ مِنْ

روکنے والا اور لغو باتوں میں دخل دینے سے ہماری زبانوں کو بے کسی

غَيْرِ مَا آفَةٍ مُخْرِسًا وَلِجَوَارِحِنَا عَنِ اقْتِرَافِ الْآثَامِ

بیماری کے گونگا کرنے والا اور ہمارے ہاتھ پاؤں کو گناہ کرنے سے باز رکھنے والا

زَاجِرًا وَلِمَا طَوَتِ الْغَفْلَةُ عَنَّا مِنْ تَصَفُّحِ الْاِعْتِبَارِ

اور غفلت نے عبرتوں کی تلاش کو جو ہم سے تہ کر رکھا ہے اُسکا

نَاشِرًا حَتّٰى تُوْصِلَ اِلٰى قُلُوْبِنَا فَهْمَ عَجَائِبِهٖ وَزَوَاجِرِ

پھیلانیوالا قرار دے یہانتک کہ ہمارے دلوں تک اُسکی عجیب عجیب باتوں اور گناہوں سے باز رکھنے والی

اَمْثَالِهِ الَّتِيْ ضَعُفَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِيْ عَلٰى صَلَابَتِهَا

اُسکی اُن مثالوں کی سمجھنے کو پہنچا جنکی برداشت سے مستحکم پہاڑ بھی باوجود اپنی سختی کے

عَنِ احْتِمَالِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَدِمْ

عاجز ہیں اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور قرآن

بِالْقُرْاٰنِ صَلَاحَ ظَاهِرِنَا وَاحْجُبْ بِهٖ خَطَرَاتِ

کے ذریعے سے ہمارے ظاہر کی ہمیشہ اصلاح فرما اور وسوسوں کے خطروں کو

الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ ضَمَائِرِنَا وَاغْسِلْ بِهٖ دَرَنَ

ہماری ضمیروں کی صحت سے روک اور ہمارے دلوں کا میل

قُلُوْبِنَا وَعَلَائِقَ اَوْزَارِنَا وَاجْمَعْ بِهٖ مُنْتَشَرَ

اور گناہوں کے دھبے اُسکے ذریعے سے دھو ڈال اور ہمارے منتشر کاموں کو

اُمُوْرِنَا وَاَرْوِ بِهٖ فِيْ مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَيْكَ

اُسکے سبب سے جمع کر اور اُسکے ذریعے سے اپنے سامنے پیش ہونے کے موقع پر ہماری پیاس

ظَمَاَ هَوَاجِرِنَا وَاكْسُنَا حُلَلَ الْاَمَانِ يَوْمَ الْفَزَعِ

کو بجھا اور بڑے خوف کے دن ہمارے نشر کے موقع پر امن کے حُلّے

الْأَكْبَرِ فِي نُشُورِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

ہمیں پہنا اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج

وَاجْبُرْ بِالْقُرْاٰنِ خَلَّتَنَا مِنْ عَدَمِ الْإِمْلَاقِ

اور قرآن کے ذریعے سے ہماری محتاجی کا عدم احتیاج کے ساتھ تدارک کر

وَسُقْ إِلَيْنَا بِهٖ رَغَدَ الْعَيْشِ وَخِصْبَ سَعَةِ

اور زندگی کی آسائش کو اور روزیوں کی زیادتی کی رفاہیت کو

الْأَرْزَاقِ وَجَنِّبْنَا بِهِ الضَّرَائِبَ الْمَذْمُوْمَةَ وَ

اُسکے ذریعے سے ہم تک کھینچ لا اور بُری خصلتوں اور ذلیل عادتوں سے

مَدَانِيَ الْأَخْلَاقِ وَاعْصِمْنَا بِهٖ مِنْ هُوَّةِ الْكُفْرِ

ہمکو اُسکے ذریعے سے الگ رکھ اور کفر کے عمیق گڑھے

وَدَوَاعِي النِّفَاقِ حَتّٰى يَكُوْنَ لَنَا فِي الْقِيٰمَةِ إِلٰى

اور نفاق کی خواہشوں سے ہمیں محفوظ رکھ تاکہ وہ ہمارے لئے قیامت میں تیری رضامندی

رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ قَائِدًا وَلَنَا فِي الدُّنْيَا عَنْ

اور جنتوں کی طرف لے چلنے والا اور دنیا میں تیری ناراضی اور تیرے

سُخْطِكَ وَتَعَدِّيْ حُدُوْدِكَ ذَائِدًا وَلِمَا

احکام نہ ماننے سے ہٹانے والا اور تیرے حلال کو حلال

عِنْدَكَ بِتَحْلِيْلِ حَلَالِهٖ وَتَحْرِيْمِ حَرَامِهٖ

اور حرام کو حرام سمجھنے کا جو تیرے نزدیک ہے

شَاهِدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَوِّنْ

گواہ ہو اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور قرآن کے

بِالْقُرْاٰنِ عِنْدَ الْمَوْتِ عَلٰى اَنْفُسِنَا كَرْبَ السِّيَاقِ

ذریعے سے موت کے وقت دم نکلنے کی تکلیف اور گردہ کی مشقت

وَجَهْدَ الْاَنِيْنِ وَتَرَادُفَ الْحَشَارِجِ اِذَا بَلَغَتِ

اور سانس اُکھڑنے کو جبکہ چنبر گردن تک دم آجائے اور کہا جانے لگے

النُّفُوْسُ التَّرَاقِيَ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ وَتَجَلّٰى مَلَكُ

کہ اب کون منتر اور ٹوٹکے کرنے والا ہے اور موت کا فرشتہ

الْمَوْتِ لِقَبْضِهَا مِنْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ وَرَمَاهَا عَنْ

روح کے قبض کرنے کے لئے غیب کے پردوں سے آئے اور موتوں کی کمان

قَوْسِ الْمَنَايَا بِاَسْهُمِ وَحْشَةِ الْفِرَاقِ وَدَافَ

سے جدائی کی وحشت کے تیروں سے اُسے مارے اور موت کے

لَهَا مِنْ ذُعَافِ الْمَوْتِ كَاْسًا مَسْمُوْمَةَ الْمَذَاقِ

زہریلے پیالے کو موت کے زہر سے مخلوط کرے

وَدَنَا مِنَّا اِلَى الْاٰخِرَةِ رَحِيْلٌ وَانْطِلَاقٌ وَ

اور آخرت کی طرف ہمارا کوچ اور چلنا قریب ہو اور

صَارَتِ الْاَعْمَالُ قَلَائِدَ فِى الْاَعْنَاقِ وَكَانَتِ

اعمال گردنوں کا طوق بن جائیں اور قبریں

الْقُبُورُ هِيَ الْمَأْوَى إِلَى مِيقَاتِ يَوْمِ التَّلَاقِ

قیامت تک کے لئے مقبرے کی جگہ ہو جائیں ہماری جانوں پر آسان کر (آمین)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ لَنَا فِي حُلُولِ

اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت نازل کر اور قبر کے داخل ہونے اور

دَارِ الْبِلَى وَطُولِ الْمُقَامَةِ بَيْنَ أَطْبَاقِ الثَّرَى

دیر تک زمین کے طبقوں میں رہنے کو ہمارے لئے مبارک کر

وَاجْعَلِ الْقُبُورَ بَعْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا خَيْرَ مَنَازِلِنَا

اور قبروں کو دنیا کے چھوڑ دینے کے بعد ہمارا اچھا گھر بنا

وَافْسَحْ لَنَا بِرَحْمَتِكَ فِي ضِيقِ مَلَاحِدِنَا وَلَا

اور اپنی رحمت سے ہماری تنگ لحدیں وسعت دے اور ہمارے

تَفْضَحْنَا فِي حَاضِرِي الْقِيَامَةِ بِمُوبِقَاتِ آثَامِنَا

ہلاک کرنے والے گناہوں کے سبب سے مجمع قیامت میں ہمیں رسوا نہ کر

وَارْحَمْ بِالْقُرْآنِ فِي مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَيْكَ

اور تیرے سامنے پیش ہونے کے مقام میں ہمارے ذلیل طور سے کھڑے ہونے پر قرآن

ذُلَّ مَقَامِنَا وَثَبِّتْ بِهِ عِنْدَ اضْطِرَابِ جِسْرِ

کے ذریعے سے رحم کر اور جہنم کے پل پر چلنے کے دن اُسکی حرکت

جَهَنَّمَ يَوْمَ الْمَجَازِ عَلَيْهَا زَلَلَ أَقْدَامِنَا وَنَجِّنَا

کرنے کے وقت ہمارے پاؤں کی لڑکھڑاہٹ کو اُسکے ذریعے سے ٹھہرا دے اور

بِهِ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَشَدَائِدِ أَهْوَالِ

اُس کے واسطے سے قیامت کے دن ہر سختی سے اور سخت ہیبت کے دن کے ہولوں کی

يَوْمِ الطَّامَّةِ وَبَيِّضْ وُجُوهَنَا يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوهُ

سختی سے ہمیں بچا اور ہمارے چہروں کو اُس دن سفید کر جسدن ظالموں کے چہرے

الظَّلَمَةِ فِي يَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ وَاجْعَلْ لَنَا

حسرت اور ندامت کے روز سیاہ ہونگے اور مومنوں کے

فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا وَلَا تَجْعَلِ الْحَيٰوةَ

دلوں میں ہماری محبت ڈال اور زندگی کو ہم پر تنگ نہ کر

عَلَيْنَا نَكَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے معبود اپنے بندے اور پیغامبر محمدؐ پر رحمت نازل کر

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَصَدَعَ بِأَمْرِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ

جس طرح اُنہوں نے تیری پیغام کو پہنچایا اور تیرے کام کو ظاہر کیا اور تیرے بندوں سے خلوص کیا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ

اے معبود تو ہمارے نبیؐ کو (جنپر اور اُنکی آل پر تیری رحمتیں ہوں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَقْرَبَ النَّبِيِّينَ مِنْكَ مَجْلِسًا وَ

قیامت کے دن تمام نبیوں کی بہ نسبت اپنے پاس بٹھا اور

أَمْكَنَهُمْ مِنْكَ شَفَاعَةً وَأَجَلَّهُمْ عِنْدَكَ قَدْرًا

اُن سب کی بہ نسبت سفارش کا اُنکو موقع دے اور اُن سب کی بہ نسبت قدر اُنکی اپنے نزدیک عطا کر

وَأَوْجَهِهِمْ عِنْدَكَ جَاهًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور رتبہ میں اُن سب کی نسبت اپنے نزدیک اُنکو بڑھا اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ

نازل کر اور اُنکی بنیاد کو عزت دے اور اُنکی دلیل کو با عظمت کر اور

ثَقِّلْ مِيزَانَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ وَقَرِّبْ وَسِيلَتَهٗ

اُنکی ترازو بھاری کر اور اُنکی سفارش قبول کر اور اُنکے وسیلہ کو نزدیک کر

وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَأَتِمَّ نُورَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَ

اور اُنکے چہرے کو سفید (روشن) کر اور اُنکے نور کو کامل کر اور اُنکے درجے کو بلند کر اور

أَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَخُذْ بِنَا

ہمیں اُنکے طریقہ پر زندہ رکھ اور اُنکے مذہب پر موت دے اور اُنکا رستہ

مِنْهَاجَهٗ وَاسْلُكْ بِنَا سَبِيلَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ

ہمیں پکڑا اور اُنکی راہ پر ہمیں چلا اور اُنکی اطاعت

أَهْلِ طَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ وَأَوْرِدْنَا

کرنے والا ہمیں بنا اور اُنکے گروہ میں ہمیں محشور کر اور اُنکے حوض پر

حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى

ہمیں وارد کر اور اُنکے پیالے سے ہمیں سیراب کر اور اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر

مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ صَلٰوةً تُبَلِّغُهُ بِهَا اَفْضَلَ مَا يَأْمُلُ مِنْ

ایسی رحمت بھیج جس سے تو اُنکو بڑی خیر اور فضل اور کرامت

خَيْرِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَامَتِكَ اِنَّكَ ذُوْ رَحْمَةٍ

تک پہنچائے جسکی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں بیشک تو وسیع رحمت اور

وَّاسِعَةٍ وَّفَضْلٍ كَرِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اجْزِهِ بِمَا بَلَّغَ مِنْ

اچھے فضل والا ہے اے معبود تیرے پیغام کے پہنچانے

رِسَالَاتِكَ وَاَدّٰى مِنْ اٰيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ

اور تیری آیتوں کے پہنچانے اور تیرے بندوں کے ساتھ خیرخواہی کرنے

وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِكَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا

اور تیری راہ میں جہاد کرنے کے عوض میں اُسے (رسول خداؐ) بڑا بدلہ دے جو کسی کو اپنے

مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

مقرب فرشتوں اور بھیجے ہوئے منتخب نبیوں

الْمُصْطَفَيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ

کو تونے نہیں دیا ہے اور اُن پر اور اُنکی پاک و طاہر آل پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں



وكان من دعائه عليه السلام اذا نظر الى الهلال

اور منجملہ آپ کی دعاؤں کے جسے چاند دیکھنے کے وقت پڑھتے تھے یہ دعا تھی

أيها الخلق المطيع الدائب السريع المتردد

اے اطاعت کرنے والے تیز رفتار تقدیر کی منزلوں میں آنے جانے والے

في منازل التقدير المتصرف في فلك التدبير

تدبیر کے آسمان میں پھرنے والے مخلوق

آمنت بمن نور بك الظلم وأوضح بك البهم

میں اس پر ایمان لایا جس نے تیری وجہ سے تاریکیوں کو روشن کیا اور اندھیریوں کو دور کیا

وجعلك آية من آيات ملكه وعلامة من علامات

اور اپنی سلطنت کی نشانیوں میں سے تجھ کو بھی ایک نشانی اور اپنے غلبہ کی علامتوں میں

سلطانه وامتهنك بالزيادة والنقصان

سے ایک علامت بنایا ہے اور گھٹانے بڑھانے اور نکلنے اور ڈوبنے

وَالطُّلُوعِ وَالْأُفُولِ وَالْإِنَارَةِ وَالْكُسُوفِ فِي كُلِّ

اور روشن ہونے اور گہن لگنے سے تجھ کو ذیس کیا ان تمام

ذٰلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ وَإِلَى إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ

باتوں میں تو اُسکی فرمانبرداری کرتا ہے اور اُسکے ارادے کی طرف دوڑتا ہے وہ پاک ہے

مَا أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَأَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي

کیسی عجیب تدبیر تیرے کام میں اور کیسی باریک کارگیری تیری شان

شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ

میں کی تجھ کو نئی بات کے لئے نئے مہینے کی کنجی بنایا بس میں

فَأَسْأَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ

اپنے پالنے والے اور تیرے پالنے والے اور اپنے پیدا کرنیوالے اور تیرے پیدا کرنیوالے

وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ

اور اپنے بنانیوالے اور تیرے بنانیوالے اور اپنی شکل بنانیوالے اور تیری شکل بنانیوالے معبود سے سوال کرتا ہوں کہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا

محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت نازل کرے اور تجھ کو برکت کا چاند بنائے جسے

تَمْحَقُهَا الْأَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْآثَامُ

دن سیاہ نہ کرسکیں اور پاکی کا چاند بنائے جسے گناہ گندہ

هِلَالَ أَمْنٍ مِنَ الْآفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ

نہ کرسکیں آفتوں سے امن کا چاند اور گناہوں سے بچنے کا

هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ

ایسی نیکبختی کا چاند جس میں نحوست نہو اور ایسی برکت کا چاند جسمیں بدبختی نہو

وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوبُهُ شَرٌّ هِلَالَ

اور ایسی گشائش کا چاند جسمیں تنگی نہو اور ایسی بھلائی کا چاند جس میں بدی کی آمیزش نہو

أَمْنٍ وَإِيمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَإِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَإِسْلَامٍ

امن اور ایمان کا چاند نعمت اور احسان کا چاند سلامتی اور اسلام کا چاند (بنائے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضَى

اے معبود محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں اُن تمام آدمیوں سے زیادہ پسند کر

مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَأَزْكَى مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ

جنپر چاند نے طلوع کیا ہے اور اُن تمام لوگوں سے زیادہ پاک بنا جنہوں نے اُسکی طرف دیکھا اور اُن سب سے زیادہ

مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ وَوَفِّقْنَا فِيهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا

نیکبخت بنا جنہوں نے اس مہینے میں تیری عبادت کی ہے اور ہمیں اس مہینہ میں توبہ کی توفیق دے اور گناہ سے

فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ

بچا اور نافرمانی کرنے سے محفوظ

مَعْصِيَتِكَ وَأَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَأَلْبِسْنَا

رکھ اور اپنی نعمت کا شکر کرنا اس مہینہ میں ہمیں دے اور صحت د

فِيهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ

سلامتی کی ڈھالیں اس مہینہ میں ہم پر لگا اور اپنی بندگی کے کامل کرانے سے ہم پر اس

طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ إِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللهُ

مہینہ میں اپنا احسان پورا کر بیشک تو قابل تعریف بڑا احسان کرنیوالا ہے اور اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

محمدؐ اور اُنکی پاک و پاکیزہ آل پر رحمت نازل کرے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ

اور منجملہ اُنکی دعاؤں کے جسے ماہ رمضان کے آتے وقت پڑھتے تھے یہ دعا تھی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِحَمْدِهِ وَجَعَلَنَا مِنْ أَهْلِهِ

اُس معبود کے واسطے تعریف ہے جسنے ہمیں اپنی تعریف کرنے کی ہدایت کی اور ہمیں تعریف کرنیوالوں

لِنَكُونَ لِإِحْسَانِهِ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِيَجْزِيَنَا

میں سے بنایا تاکہ ہم اُسکے احسان کا شکر ادا کریں اور تاکہ وہ ہمیں

عَلَى ذَلِكَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اس بات پر نیک کام کرنیوالوں کا سا بدلہ دے اور اُس معبود کے واسطے تعریف ہے

حَبَانَا بِدِينِهِ وَاخْتَصَّنَا بِمِلَّتِهِ وَسَبَّلَنَا فِي سُبُلِ

جسنے اپنا دین ہمیں بخشا اور اپنے مذہب کے ساتھ ہمیں خاص کیا اور اپنے احسان کی راہوں میں ہمیں

(١) رمضان کا لفظ رمض سے ... بعضوں کے نزدیک ... [illegible]

(٢) ... معصومین علیہم السلام ... [illegible] ... ماہ رمضان ... [illegible] ١٢

إِحْسَانِهِ لِنَسْلُكَهَا بِمَنِّهِ إِلَى رِضْوَانِهِ حَمْداً

چلایا تاکہ اس راہ میں اُسکے احسان سے اُسکی رہنمامندی کی طرف چلیں اسی تعریف

يَتَقَبَّلُهُ مِنَّا وَيَرْضَى بِهِ عَنَّا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

جسے وہ قبول کرے اور اُسکی وجہ سے ہم سے راضی ہو اور تمام تعریفیں اُسکے لئے ہیں جسنے اُن

جَعَلَ مِنْ تِلْكَ السُّبُلِ شَهْرَهُ شَهْرَ رَمَضَانَ

راہوں میں سے اپنے مہینہ رمضان کے مہینہ

شَهْرَ الصِّيَامِ وَشَهْرَ الْإِسْلَامِ وَشَهْرَ الطَّهُورِ

روزے کے مہینہ اور اسلام کے مہینہ اور پاکی کے مہینہ

وَشَهْرَ التَّمْحِيصِ وَشَهْرَ الْقِيَامِ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ

اور گناہوں کے دور کرنے کے مہینہ اور عبادت میں کھڑے ہونے کے مہینہ کو قرار دیا جس میں قرآن

الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى

اُتارا آدمیوں کی ہدایت اور رہنمائی اور حق و باطل میں فرق

وَالْفُرْقَانِ فَأَبَانَ فَضِيلَتَهُ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ

کرنیکے واسطے پھر تمام مہینوں پر اُسکو بڑھایا

بِمَا جَعَلَ لَهُ مِنَ الْحُرُمَاتِ الْمَوْفُورَةِ وَالْفَضَائِلِ

اُن بہت سی حرمتوں اور اُن مشہور فضیلتوں کے ساتھ جو اُسکے لئے

الْمَشْهُورَةِ فَحَرَّمَ فِيهِ مَا أَحَلَّ فِي غَيْرِهِ إِعْظَاماً

قرار دی ہے بس حرام کیا اُس میں جو اُسکے علاوہ اور مہینوں میں حلال کیا تھا

وَحَجَرَ فِيهِ الْمَطَاعِمَ وَالْمَشَارِبَ إِكْرَاماً وَجَعَلَ لَهُ وَقْتاً

اور کھانے اور پینے کو اس میں اس کی عزت کی وجہ سے منع کر دیا اور اسکے لیے ایک کھلا وقت

بَيِّناً لَا يُجِيزُ جَلَّ وَعَزَّ أَنْ يُقَدَّمَ قَبْلَهُ وَلَا يَقْبَلُ

مقرر کیا کہ نہ اُسکے پہلے اُسکے مقدم کرنیکی وہ اجازت دیتا ہے وہی بزرگ اور عزیز ہے اور نہ یہ قبول کرتا ہے کہ

أَنْ يُؤَخَّرَ عَنْهُ ثُمَّ فَضَّلَ لَيْلَةً وَاحِدَةً مِنْ لَيَالِيهِ

اُس سے پیچھے ڈالا جائے پھر ایک رات کو اُسکی راتوں میں سے ہزار مہینے کی راتوں سے

عَلَى لَيَالِي أَلْفِ شَهْرٍ وَسَمَّاهَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ

بڑھا دیا اور اُسکا نام شب قدر رکھا جس میں فرشتے اور روح پروردگار

وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ دَائِمُ الْبَرَكَةِ

کے حکم سے ہر چیز لیکر اُترتے ہیں ہمیشہ برکت والی سلامتی ہے

إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ بِمَا أَحْكَمَ

صبح کے نکلنے تک اُس شخص پر جسے وہ اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے اُسکے اُس فیصلہ کے

مِنْ قَضَائِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَلْهِمْنَا مَعْرِفَةَ

ساتھ جسے اُسنے محکم کیا ہے اے معبود محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اُسکے فضل کی پہچان ہمارے

فَضْلِهِ وَإِجْلَالَ حُرْمَتِهِ وَالتَّحَفُّظَ مِمَّا حَظَرْتَ فِيهِ وَ

دل میں ڈال اور اُسکی حرمت کی تعظیم اور بچنا اُس چیز سے جو تو نے اس مہینے میں حرام کی ہے اور

أَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ بِكَفِّ الْجَوَارِحِ عَنْ مَعَاصِيكَ

اُسکے روزوں پر ہماری مدد کر ہمارے اعضاء کو اپنی نافرمانیوں سے روکنے

وَاسْتِعْمَالِهَا فِيهِ بِمَا يُرْضِيكَ حَتَّى لَا نُصْغِيَ بِأَسْمَاعِنَا

اور اُنکو استعمال کرنے سے اس مہینہ میں اُس کام میں جو تجھے راضی کرے تاکہ ہم اپنے کانوں سے گانا

إِلَى لَغْوٍ وَلَا نُسْرِعَ بِأَبْصَارِنَا إِلَى لَهْوٍ وَحَتَّى لَا نَبْسُطَ

نہ سنیں اور اپنی نگاہوں کو کھیل کی طرف جلدی سے نہ لیجائیں اور تاکہ ہم اپنے ہاتھوں کو

أَيْدِيَنَا إِلَى مَحْظُورٍ وَلَا نَخْطُوَ بِأَقْدَامِنَا إِلَى مَحْجُورٍ وَ

حرام کی طرف نہ پھیلائیں اور اپنے پاؤں سے کسی منع کی ہوئی چیز کی طرف نہ چلیں اور

حَتَّى لَا تَعِيَ بُطُونُنَا إِلَّا مَا أَحْلَلْتَ وَلَا تَنْطِقَ أَلْسِنَتُنَا

تاکہ نہ جمع کریں ہمارے پیٹ مگر اُسی غذا کو جو تونے حلال کی ہے اور نہ بولیں ہماری زبانیں مگر وہی جو

إِلَّا بِمَا مَثَّلْتَ وَلَا نَتَكَلَّفَ إِلَّا مَا يُدْنِي مِنْ ثَوَابِكَ وَلَا

تونے مثالاً بیان کیا ہے اور نہ تکلف ہم کسی کام کو نہ کریں مگر وہی کام جو تیرے ثواب سے قریب کرے اور نہ

نَتَعَاطَى إِلَّا الَّذِي يَقِي مِنْ عِقَابِكَ ثُمَّ خَلِّصْ ذَلِكَ

عمل میں لاویں مگر وہی جو تیرے عذاب سے بچاوے پھر ان سب کو ریاکاروں کی ریا سے

كُلَّهُ مِنْ رِيَاءِ الْمُرَائِينَ وَسُمْعَةِ الْمُسْمِعِينَ لَا نُشْرِكُ

اور سنانیوالوں کے سنانے سے بچا اس مہینہ میں ہم

فِيهِ أَحَدًا دُونَكَ وَلَا نَبْتَغِي فِيهِ مُرَادًا سِوَاكَ اَللَّهُمَّ

کسی کو سوائے تیرے تیرا شریک نہ گردانیں اور اسمیں کوئی مطلب سوائے تیرے نہ چاہیں اے معبود

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَقِفْنَا فِيهِ عَلَى مَوَاقِيتِ الصَّلَوَاتِ

محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور اس ماہ میں ہمکو پنج وقتہ نمازوں کے اوقات پر

الْخَمْسِ بِحُدُودِهَا الَّتِي حَدَّدْتَ وَفُرُوضِهَا الَّتِي

مع اُنکی حدوں کے جو تونے مقرر کی ہیں اور مع اُنکے واجبات کے جنہیں تونے

فَرَضْتَ وَوَظَائِفِهَا الَّتِي وَظَّفْتَ وَاَوْقَاتِهَا الَّتِي وَقَّتَّ

واجب کیا ہے اور مع اُنکے وظیفوں کے جو تونے مقرر کیا ہے اور مع اُنکے وقتوں کے جنہیں تو نے معین کر دیا ہے

وَاَنْزِلْنَا فِيهَا مَنْزِلَةَ الْمُصِيبِينَ لِمَنَازِلِهَا الْحَافِظِينَ

قائم کرا اور ہمیں اُن چیزوں میں اُن لوگوں کے رتبہ میں اُتار جو ان نمازوں کی منزلوں پر ٹھیک پہنچے ہیں اور اُنکے ارکان

لِاَرْكَانِهَا الْمُؤَدِّينَ لَهَا فِي اَوْقَاتِهَا عَلٰى مَا سَنَّهُ عَبْدُكَ

کی حفاظت کرتے ہیں اور اُنکو اُنکے وقتوں پر ادا کرتے ہیں جنہیں تیرے بندے اور

وَرَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ فِي رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا

رسول نے (تیری رحمتیں اُس پر اور اُسکی آل پر ہوں) اُنکے رکوع اور سجدوں اور تمام

وَجَمِيعِ فَوَاضِلِهَا عَلٰى اَتَمِّ الطَّهُورِ وَاَسْبَغِهِ وَاَبْيَنِ

اُسکی فضیلت والی چیزوں میں مقرر کیا ہے کامل طہارت اور پوری پاکی اور نہایت ظاہر

الْخُشُوعِ وَاَبْلَغِهِ وَوَفِّقْنَا فِيهِ لِاَنْ نَصِلَ اَرْحَامَنَا

فروتنی اور کامل فروتنی پر اور اس مہینہ میں ہمکو اس بات کی توفیق دے کہ اپنے قرابت داروں کو

بِالْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَاَنْ نَتَعَاهَدَ جِيرَانَنَا بِالْاِفْضَالِ

نیکی اور صلۂ رحمی پہنچائیں اور اپنے پڑوسیوں کی زیادہ دینے اور بخشش کے ساتھ دیکھ بھال

وَالْعَطِيَّةِ وَاَنْ نُخَلِّصَ اَمْوَالَنَا مِنَ التَّبِعَاتِ وَاَنْ

رکھیں اور اپنے مالوں کو گناہوں سے بچائیں اور اُنہیں

نُطَهِّرَهَا بِإِخْرَاجِ الزَّكَوَاتِ وَأَنْ نُرَاجِعَ مَنْ هَاجَرَنَا

زکوٰۃ نکالکر پاک کریں اور جسنے ہمیں چھوڑ دیا ہے اُسے دوبارہ لوٹائیں

وَأَنْ نُنْصِفَ مَنْ ظَلَمَنَا وَأَنْ نُسَالِمَ مَنْ عَادَانَا

اور اپنے ظلم کرنیوالے کے ساتھ انصاف کریں اور اپنے دشمن کے ساتھ صلح کریں

حَاشَا مَنْ عُودِيَ فِيكَ وَلَكَ فَإِنَّهُ الْعَدُوُّ الَّذِي

مگر وہ نہیں جس سے تیری راہ میں اور تیری خوشی کے لئے دشمنی کی گئی ہو کیونکہ وہ تو ایسا دشمن ہے جسے

لَا نُوَالِيهِ وَالْحِزْبُ الَّذِي لَا نُصَافِيهِ وَأَنْ نَتَقَرَّبَ

ہم دوست نہیں رکھتے اور وہ گروہ ہے جس سے ہم صفائی نہیں پیدا کرتے (اور اس بات کی توفیق دے کہ) ہم

إِلَيْكَ فِيهِ مِنَ الْأَعْمَالِ الزَّاكِيَةِ بِمَا تُطَهِّرُنَا بِهِ مِنَ

مہینہ میں اُن پاک کاموں کے ذریعہ سے تجھ سے قرب چاہیں جن کی وجہ سے تو ہمیں گناہوں سے

الذُّنُوبِ وَتَعْصِمُنَا فِيهِ مِمَّا نَسْتَأْنِفُ مِنَ الْعُيُوبِ حَتَّى

پاک کرے اور اُن عیبوں سے بچائے جنہیں ہم اس مہینہ میں ابتدا کریں یہاں تک کہ تیرا کوئی

لَا يُورِدَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ مَلَائِكَتِكَ إِلَّا دُونَ مَا

فرشتہ تیرے پاس نہ پہنچائے مگر اُنہیں تیری فرمانبرداریوں کو

نُورِدُ مِنْ أَبْوَابِ الطَّاعَةِ لَكَ وَأَنْوَاعِ الْقُرْبَةِ إِلَيْكَ

اور طرح طرح کی تجھ سے نزدیکی پیدا کرنے والے کاموں کو جنہیں ہم کریں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الشَّهْرِ وَبِحَقِّ مَنْ

اے معبود بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس مہینہ کے حق اور اُن تمام لوگوں کے حق کے

تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ مِنِ ابْتِدَائِهِ إِلَىٰ وَقْتِ فَنَائِهِ مِنْ مَلَكٍ

ذریعہ سے جنہوں نے اس مہینہ کے شروع سے اسکے ختم تک تیری عبادت کی خواہ وہ کوئی بڑا

قَرَّبْتَهُ أَوْ نَبِيٍّ أَرْسَلْتَهُ أَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ اخْتَصَصْتَهُ

مقرب فرشتہ ہو یا نبی مرسل ہو یا کوئی نیک بندہ ہو جسے تو نے اپنے لئے خاص کر لیا ہو

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَهِّلْنَا فِيهِ لِمَا وَعَدْتَ

کہ محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمیں قابل بنا اس مہینہ میں اُن کرامتوں کا

أَوْلِيَاءَكَ مِنْ كَرَامَتِكَ وَأَوْجِبْ لَنَا فِيهِ مَا أَوْجَبْتَ

جنکا وعدہ تو نے اپنے دوستوں کے لئے کیا ہو اور واجب کر ہماری لئے اس مہینہ میں جو تو نے لازم کیا ہے

لِأَهْلِ الْمُبَالَغَةِ فِي طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنَا فِي نَظْمِ مَنِ

اپنی بہت فرمانبرداری کرنے والوں کے واسطے اور ہمیں اُن لوگوں کے سلسلے میں داخل کر جو

اسْتَحَقَّ الرَّفِيعَ الْأَعْلَىٰ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

اونچے بلند مرتبہ کے مستحق ہوئے ہیں اپنی رحمت سے اے معبود محمدؐ اور اُسکی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَجَنِّبْنَا الْإِلْحَادَ فِي تَوْحِيدِكَ وَالتَّقْصِيرَ

آل پر رحمت بھیج اور اپنی توحید میں کفر کرنے سے اور اپنی تمجید میں

فِي تَمْجِيدِكَ وَالشَّكَّ فِي دِينِكَ وَالْعَمَىٰ عَنْ سَبِيلِكَ

کمی کرنے سے اور اپنے دین میں شک کرنے سے اور اپنی راہ سے گمراہ ہو جانے سے اور

وَالْإِغْفَالَ لِحُرْمَتِكَ وَالِانْخِدَاعَ لِعَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ

اپنے احترام کی غفلت سے اور اپنے دشمن شیطان رجیم کی باتوں پر دھوکا کھانے سے ہمیں بچا

الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَإِذَا كَانَ لَكَ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور جبکہ ہمارے اس مہینہ کی راتوں میں

فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي شَهْرِنَا هَذَا رِقَابٌ يُعْتِقُهَا

سے ہر رات میں کچھ لوگ ایسے ہوں جنہیں تیری معافی آزاد کرے

عَفْوُكَ أَوْ يَهَبُهَا صَفْحُكَ فَاجْعَلْ رِقَابَنَا مِنْ تِلْكَ

یا تیرا درگزر اُنکو بخشے تو ہمیں بھی انہیں لوگوں میں داخل کرنا

الرِّقَابِ وَاجْعَلْنَا لِشَهْرِنَا مِنْ خَيْرِ أَهْلٍ وَأَصْحَابٍ

اور ہمیں اس ہمارے مہینہ میں اچھے اہل واصحاب میں سے قرار دینا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْحَقْ ذُنُوبَنَا مَعَ امِّحَاقِ

اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور ہمارے گناہوں کو اس مہینہ کے چاند کے جاتے ہی

هِلَالِهِ وَاسْلَخْ عَنَّا تَبِعَاتِنَا مَعَ انْسِلَاخِ أَيَّامِهِ حَتَّى

مٹا دے اور ہماری بداعمالیوں کو اس مہینہ کے دنوں کے ختم ہوتے ہی ہم سے کھینچ لے تاکہ

يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ صَفَّيْتَنَا فِيهِ مِنَ الْخَطِيئَاتِ وَ

یہ مہینہ ہم سے اس حالت سے گذرے کہ تو ہمیں اسمیں غلطیوں سے صاف کرچکا ہو اور

أَخْلَصْتَنَا فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

برائیوں سے پاک کرچکا ہو اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر

وَآلِهِ وَإِنْ مِلْنَا فِيهِ فَعَدِّلْنَا وَإِنْ زُغْنَا فِيهِ فَقَوِّمْنَا

رحمت بھیج اور اگر ہم اس مہینہ میں کسی بری طرف مائل ہوں تو ہمیں ٹھیک کردے اور ہم کجروی کریں تو ہمیں

وَإِنِ اشْتَمَلَ عَلَيْنَا عَدُوُّكَ الشَّيْطَانُ فَاسْتَنْقِذْنَا

سیدھا کردی اور اگر تیرا دشمن شیطان ہمیں چمٹے تو ہمکو اُس سے چھڑا

مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اشْحَنْهُ بِعِبَادَتِنَا إِيَّاكَ وَزَيِّنْ أَوْقَاتَهُ

ای معبود اس مہینہ کو ہماری اُن عبادتوں سے بھردے جو تیری لئے کریں اور اسکو وقتوں کو زینت دے

بِطَاعَتِنَا لَكَ وَأَعِنَّا فِي نَهَارِهِ عَلَى صِيَامِهِ وَفِي لَيْلِهِ

ہم سے اپنی فرمانبرداری لیکر اور اس مہینہ کے دن میں اسکے روزوں میں ہماری مدد کر اور اسکی رات میں

عَلَى الصَّلٰوةِ وَالتَّضَرُّعِ إِلَيْكَ وَالْخُشُوعِ لَكَ وَالذِّلَّةِ

نماز پڑھنے میں اور تیری سامنے عاجزی کرنے میں اور تیری سامنے جھکنے میں اور تیری حضور میں ذلت ظاہر کرنے میں

بَيْنَ يَدَيْكَ حَتّٰى لَا يَشْهَدَ نَهَارُهُ عَلَيْنَا بِغَفْلَةٍ وَلَا

ہماری مدد کر تاکہ اسکا دن ہماری غفلت کی گواہی نہ دے اور نہ

لَيْلُهُ بِتَفْرِيطٍ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا فِي سَائِرِ الشُّهُورِ وَالْأَيَّامِ

اسکی رات کمی کرنے کی ای معبود اور ہمیں تمام مہینوں اور دنوں میں ایسا ہی کر

كَذٰلِكَ مَا عَمَّرْتَنَا وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے قرار دے

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ وَالَّذِينَ

جو جنت کے وارث ہونگے اور وہ لوگ ہمیشہ اُس میں رہینگے اور اُن لوگوں میں

يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ

قرار دی جو صدقہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور اُنکے دل ڈرتے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے پالنے والے کی طرف

رَاجِعُونَ وَمِنَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

واپس جائینگے اور ہمیں اُن لوگوں میں سے قرار دے جو نیکیوں کی طرف جلدی کرتے ہیں

وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

اور وہ اُسکے لئے سبقت کرتے ہیں اے معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

فِي كُلِّ وَقْتٍ وَكُلِّ أَوَانٍ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ

ہر وقت اور ہر زمانے میں اور ہر حال میں بقدر اُس رحمت کے جو اُن لوگوں پر

عَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِالْأَضْعَافِ

بھیجی جنپر کہ بھیجی اور اُن سب رحمتوں کا اتنا دُگنا جسے سوائے تیرے

الَّتِي لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ إِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ

کوئی شمار نہ کرسکے ضرور تو اُس کام کا کرنیوالا ہے جسے تو چاہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي وَدَاعِ شَهْرِ رَمَضَانَ

یہ دعائے وداع ماہ مبارک رمضان ہے (آخر جمعہ یا آخر روز پڑھے)

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَرْغَبُ فِي الْجَزَاءِ وَلَا يَنْدَمُ

اے معبود اے وہ کہ جو بدلہ کی خواہش نہیں رکھتا اور نہ بخشش کرکے شرمندہ

عَلَى الْعَطَاءِ وَيَا مَنْ لَا يُكَافِئُ عَبْدَهُ عَلٰى

ہوتا ہے اور اے وہ کہ اپنے بندہ سے برابر بدلہ

السَّوَاءِ مِنَّتُكَ ابْتِدَاءٌ وَعَفْوُكَ تَفَضُّلٌ

نہیں لیتا تیرا احسان پہل ہے اور تیری معافی تفضل ہے

وَعُقُوبَتُكَ عَدْلٌ وَقَضَاؤُكَ خِيَرَةٌ إِنْ أَعْطَيْتَ

اور تیری سزا دہی انصاف اور تیرا فیصلہ پسندیدہ ہے گر تو بخشتا ہے تو

لَمْ تَشُبْ عَطَاءَكَ بِمَنٍّ وَإِنْ مَنَعْتَ لَمْ يَكُنْ

اپنی بخشش کو احسان جتانے سے نہیں ملاتا ہے اور اگر نہیں دیتا تو تیرا نہ دینا

مَنْعُكَ تَعَدِّياً تَشْكُرُ مَنْ شَكَرَكَ وَأَنْتَ أَلْهَمْتَهُ

ظلم نہیں ہے جو تیرا شکر کرتا ہے تو اسکو اسکا نیک بدلہ دیتا ہے حالانکہ اپنا شکر کرنا تو ہی نے

شُكْرَكَ وَتُكَافِئُ مَنْ حَمِدَكَ وَأَنْتَ عَلَّمْتَهُ حَمْدَكَ

اسکے دل میں ڈالا اور جو کوئی تیری تعریف کرتا ہے تو اسکو جزا دیتا ہے حالانکہ اپنی تعریف تو ہی نے

تَسْتُرُ عَلَى مَنْ لَوْ شِئْتَ فَضَحْتَهُ وَتَجُودُ عَلَى مَنْ

اسکو سکھائی پردہ پوشی کرتا ہے اس شخص کی کہ اگر تو چاہے تو رسوا کر سکتا ہے اور اس شخص پر بخشش کرتا ہے کہ اگر تو

لَوْ شِئْتَ مَنَعْتَهُ وَكِلاَهُمَا أَهْلٌ مِنْكَ لِلْفَضِيحَةِ

چاہے تو اسکو نہ دے حالانکہ وہ دونوں تیری طرف سے رسوائی اور نہ پانے کے

وَالْمَنْعِ غَيْرَ أَنَّكَ بَنَيْتَ أَفْعَالَكَ عَلَى التَّفَضُّلِ

قابل ہیں مگر یہ کہ تو نے اپنے کاموں کی بنیاد تفضل پر ڈالی ہے

وَأَجْرَيْتَ قُدْرَتَكَ عَلَى التَّجَاوُزِ وَتَلَقَّيْتَ

اور اپنی قدرت کو درگزر کرنے پر جاری کیا ہے اور اپنے نافرمان سے

مَنْ عَصَاكَ بِالْحِلْمِ وَأَمْهَلْتَ مَنْ قَصَدَ

بردباری کے ساتھ پیش آیا ہے اور جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اسکو تو نے مہلت

لِنَفْسِهِ بِالظُّلْمِ تَسْتَنْظِرُهُمْ بِأَنَاتِكَ إِلَى الْإِنَابَةِ وَ

وہی ہے　تو　انکو　اپنے تامل سے مہلت دیتا ہے　رجوع کرنے کی　اور

تَتْرُكُ مُعَاجَلَتَهُمْ إِلَى التَّوْبَةِ لِكَيْلَا يَهْلِكَ عَلَيْكَ

انکی سزا میں جلدی کرنے کو توبہ کرنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے تاکہ اُن میں کا ہلاک ہونیوالا تیرے سامنے

هَالِكُهُمْ وَلَا يَشْقَى بِنِعْمَتِكَ شَقِيُّهُمْ إِلَّا عَنْ

نہ ہلاک ہو　اور اُن میں کا بدبخت　تیری نعمت سے محروم نہ رہے　مگر　دیر تک

طُولِ الْإِعْذَارِ إِلَيْهِ وَبَعْدَ تَرَادُفِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِ

اُسکا عذر قطع کرنے کے بعد　اور پے در پے اُسپر دلیل کے　آجانے کے بعد

كَرَمًا مِنْ عَفْوِكَ يَا كَرِيمُ وَعَائِدَةً مِنْ عَطْفِكَ

(یہ کیوں ہے) بسبب تیری کریم معافی کے اے کرم کرنیوالے اور بسبب تیری مہربانی کے صلہ کے

يَا حَلِيمُ أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا إِلَى عَفْوِكَ

اے بردبار　تو ہی نے اپنے بندوں کے واسطے اپنی معافی کا دروازہ کھولدیا ہے　اور تونے

وَسَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ وَجَعَلْتَ عَلَى ذَلِكَ الْبَابِ دَلِيلًا

اُسکا نام　توبہ رکھا ہے　اور اس دروازے پر　ایک دلیل　اپنا　وحی کی قرار دی

مِنْ وَحْيِكَ لِئَلَّا يَضِلُّوا عَنْهُ فَقُلْتَ تَبَارَكَ

تاکہ　وہ　اُس سے　نہ بھٹکیں　تو تونے فرمایا (تیرا نام مبارک ہے)

اسْمُكَ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ

کہ　اللہ　سے　خالص　توبہ کرو　قریب ہے کہ تمہارا پروردگار

(حاشیہ) ف نصوح سے یا یہ مراد ہے کہ ایسی توبہ ہو جو توبہ کرنیوالے کو پھر گناہ کی طرف آنے سے باز رکھے یا یہ مراد ہے کہ وہ توبہ خالص ہو جیسے بولتے ہیں "عسل نصوح" یعنی شہد خالص یا یہ کہ نصوح کا لفظ نصاحت سے بنا ہو جسکے معنی سینے کے ہیں تو مطلب یہ ہوگا کہ [illegible] (دیکھو صفحہ ۲۶۷)

اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

تمہاری برائیوں کو دور کرے اور تمکو ایسے باغوں میں داخل کرے جنکے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ

نہریں بہتی ہیں اُس دن جبکہ اللہ تعالےٰ اپنے نبی اور اُن لوگوں کو جو اُسکے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کریگا اُنکا نور اُنکے سامنے اور اُنکے داہنے ہاتھ کی طرف چلیگا

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ

وہ کہینگے اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو ہمارے لئے کامل کر اور ہمیں بخشدے

لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ

ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے پس کیا عذر اُس شخص کا ہوگا جسنے اس منزل

دُخُوْلَ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ بَعْدَ فَتْحِ الْبَابِ وَاِقَامَةِ

میں دروازہ کھلنے کے بعد داخل ہونے سے اور دلیل کے قائم کردینے کو

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶۶)

گناہوں نے جن چیزوں سے اُسکو الگ کردیا ہے یہ توبہ اُسے پھر ملا دیتی ہے جیسے سلائی کپڑے کے ٹکڑوں کو باہم وصل کردیتی ہے یا یہ لفظ تائب کی صفت ہو یعنی یہ توبہ ایسی ہے جس سے توبہ کنندہ اپنے نفس کو نصیحت کرتا ہے اور اُس سے اپنی برائیوں کو مٹاتا ہے ۱۲ بنابر فرمودہ جناب امیر المومنین علیہ السلام توبہ کی چھ شرطیں ہیں ع۱ اگلے گناہوں سے نادم ہونا ع۲ واجبات کا اعادہ کرنا ع۳ مظلوموں کا اپنی گردن سے اُتارنا ع۴ دعویداروں سے بحل کرانا ع۵ دوبارہ گناہ نہ کرنیکا پختہ ارادہ کرلینا ع۶ اپنے نفس کو اُسی طرح عبادت و اطاعت خدا میں گھلانا جس طرح گناہ میں پالا ہے اور اُسے ذائقہ طاعت چکھانا جیسے معصیت کا ذائقہ شروع میں چکھایا ہے ۱۲-۱۲ ر

الذَّلِيلِ وَأَنْتَ الَّذِي زِدْتَ فِي السَّوْمِ عَلَى نَفْسِكَ

بعد غفلت کی اور تو ہی وہ ہے کہ جسنے اپنا نرخ اپنے بندوں کے واسطے

لِعِبَادِكَ تُرِيدُ رِبْحَهُمْ فِي مُتَاجَرَتِهِمْ لَكَ وَ

زیادہ کر دیا ہے تو اپنے ساتھ اُنکی تجارت میں اُن کا نفع چاہتا ہے اور

فَوْزَهُمْ بِالْوِفَادَةِ عَلَيْكَ وَالزِّيَادَةِ مِنْكَ فَقُلْتَ

اُنکی کامیابی اپنے پاس آنے میں اور اپنی طرف سے زیادہ دینے میں پس فرمایا

تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَيْتَ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

(تیرا نام مبارک ہے اور تو بلند مرتبہ ہے) کہ جو کوئی نیکی کریگا تو اُسکے واسطے

عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اُسکا دس گنا ہے اور جو کوئی بدی کریگا تو نہ بدلہ دیا جائیگا

إِلَّا مِثْلَهَا وَقُلْتَ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

مگر ویسا ہی اور تو نے فرمایا" اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو خدا

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ

کی راہ میں صرف کرتے ہیں مثل اُس دانے کی ہے جو سات بالیاں

---

۳۷ ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ... [illegible]

[illegible] ثواب والا صدقہ ... [illegible]

[illegible] سات سو گنا ثواب ... صدقہ ... [illegible] نماز پڑھنا ... قرآن پڑھنا ... وغیرہ ۱۲

سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ

اُگ آئے ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ

يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَقُلْتَ مَنْ ذَا الَّذِي

دوناکر دیتا ہے جسکے لئے چاہتا ہے" اور تو نے فرمایا" جو کوئی

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا

اللہ کو نیک قرض دے تو وہ اُسکو بہت دُگنا کر دیتا ہے"

كَثِيرَةً وَمَا أَنْزَلْتَ مِنْ نَظَائِرِهِنَّ فِي الْقُرْآنِ

اور ایسے ہی نیکیوں کے دُگنا کرنے کی بابت جو تو نے قرآن میں اُتارا

مِنْ تَضَاعِيفِ الْحَسَنَاتِ وَأَنْتَ الَّذِي دَلَلْتَهُمْ

ہے اور تو ہی وہ ہے جسنے اُنکو اپنے

بِقَوْلِكَ مِنْ غَيْبِكَ وَتَرْغِيبِكَ الَّذِي فِيهِ حَظُّهُمْ

کلام سے اپنے غیب کی راہ بتائی اور اپنی رغبت دلانے سے جس میں اُنکا فائدہ ہے

عَلَى مَا لَوْ سَتَرْتَهُ عَنْهُمْ لَمْ تُدْرِكْهُ أَبْصَارُهُمْ

وہ بات بتائی کہ اگر تو اُسکو اُنسے چھپاتا تو اُن کی آنکھیں اُسے نہ دیکھ سکتیں

وَلَمْ تَعِهِ أَسْمَاعُهُمْ وَلَمْ تَلْحَقْهُ أَوْهَامُهُمْ فَقُلْتَ

اور نہ اُنکے کان اُنہیں سن سکتے اور نہ اُنکے خیالات وہاں تک پہنچ سکتے پس تو نے فرمایا

اذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا اور میرا شکریہ ادا کرو اور ناشکری نہ کرو"

وَقُلْتَ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ

اور تونے فرمایا" اگر تم شکر کروگے تو ضرور ہم تم کو زیادہ دینگے اور اگر ناشکری کروگے

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ وَقُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

تو ضرور میرا عذاب سخت ہے" اور تونے فرمایا" مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کرونگا

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ

جو لوگ میری عبادت سے تکبّر کرتے ہیں ضرور وہ بہت جلد جہنّم میں

جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ فَسَمَّيْتَ دُعَاءَكَ عِبَادَةً وَتَرْكَهُ

ذلّت کے ساتھ جائینگے تو تونے اپنی دعا کا نام عبادت رکھا اور اُسکے چھوڑنے کا

اسْتِكْبَاراً وَتَوَعَّدْتَ عَلَى تَرْكِهِ دُخُولَ جَهَنَّمَ

نام تکبّر اور اُسکے چھوڑنے پر جہنم میں ذلیل ہوکر جانے سے ڈرایا

دَاخِرِينَ فَذَكَرُوكَ بِمَنِّكَ وَشَكَرُوكَ بِفَضْلِكَ

تو اُنہوں نے (انسانوں نے) تجھ کو تیرے احسان سے یاد کیا اور تیرے فضل کی وجہ سے تیرا شکر

وَدَعَوْكَ بِأَمْرِكَ وَتَصَدَّقُوا لَكَ طَلَباً لِمَزِيدِكَ وَ

اور تیرے حکم سے تجھ کو پکارا اور تیری راہ میں تصدق دیا تیری زیادتی کی طلب میں اور

فِيهَا كَانَتْ نَجَاتُهُمْ مِنْ غَضَبِكَ وَفَوْزُهُمْ

اُسی میں تیرے غضب سے اُنکا بچاؤ اور تیری رضامندی پر اُنکی

بِرِضَاكَ وَلَوْ دَلَّ مَخْلُوقٌ مَخْلُوقاً مِنْ نَفْسِهِ

کامیابی ہے اور اگر کوئی مخلوق کسی اور مخلوق کو اپنی طرف

عَلٰى مِثْلِ الَّذِىْ دَلَلْتَ عَلَيْهِ عِبَادَكَ مِنْكَ كَانَ

ایسی ہی باتوں کی راہنمائی کرتا جسکی راہنمائی تونے اپنے بندوں کو کی ہے تو ضرور وہ

مَحْمُوْدًا فَلَكَ الْحَمْدُ مَا وُجِدَ فِىْ حَمْدِكَ مَذْهَبٌ

قابل تعریف ہوتا پس تیرے ہی لئے حمد ہے جبتک تیری حمد کی کوئی راہ پائی جا سکے

وَمَا بَقِىَ لِلْحَمْدِ لَفْظٌ تُحْمَدُ بِهٖ وَمَعْنًى يَنْصَرِفُ

اور جبتک حمد کے لئے کوئی لفظ رہ سکے جس سے تو تعریف کیا جائے یا کوئی معنی اُسکے ہوں جو اُس طرف

اِلَيْهِ يَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى عِبَادِهٖ بِالْاِحْسَانِ وَالْفَضْلِ

پھر سکیں اے وہ جو اپنے بندوں کے نزدیک احسان اور زیادہ دینے کے سبب قابل تعریف ہے

وَغَمَرَهُمْ بِالْمَنِّ وَالطَّوْلِ مَا اَفْشٰى فِيْنَا نِعْمَتَكَ

اور اُنکو احسان اور بخشش سے ڈھانک لیا ہے ہم لوگوں میں تیری نعمت کسقدر پھیلی ہوئی ہے

وَاَسْبَغَ عَلَيْنَا مِنَّتَكَ وَاَخَصَّنَا بِبِرِّكَ هَدَيْتَنَا

اور تیرا احسان ہمپر کسقدر کامل ہے اور تیری نیکی ہم سے کسقدر خصوصیت رکھتی ہے تو نے ہمکو اُس دین

لِدِيْنِكَ الَّذِى اصْطَفَيْتَ وَمِلَّتِكَ الَّتِى ارْتَضَيْتَ

کی راہ بتائی جسکو تونے چھانٹ لیا ہے اور اُس مذہب کی راہ بتائی جسکو تو نے پسند کر لیا ہے

وَسَبِيْلِكَ الَّذِىْ سَهَّلْتَ وَبَصَّرْتَنَا الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ

اور اُس راہ کی راہ بتائی جسکو تونے سہل کر دیا ہے اور اپنے پاس پہنچنا اور اپنی کرامت تک پہنچ جانا

وَالْوُصُوْلَ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ جَعَلْتَ

تونے ہمیں دکھا دیا اے معبود اور تو نے ان تمام

مِنْ صَفَايَا تِلْكَ الْوَظَائِفِ وَخَصَائِصِ تِلْكَ

مقرری چیزوں میں سے منتخب اور ان واجبات میں سے

الْفُرُوضِ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي اخْتَصَصْتَهُ

مخصوص رمضان کے مہینہ کو قرار دیا جسے تونے تمام مہینوں میں سے

مِنْ سَائِرِ الشُّهُورِ وَتَخَيَّرْتَهُ مِنْ جَمِيعِ الْأَزْمِنَةِ

خاص کر لیا ہے اور تمام زمانوں اور وقتوں میں سے اُسکو

وَالدُّهُورِ وَآثَرْتَهُ عَلَى كُلِّ أَوْقَاتِ السَّنَةِ بِمَا

منتخب کر لیا ہے اور اُسکو سال کے تمام وقتوں پر اُس آیت کی رو سے ترجیح دی ہے

أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَالنُّورِ وَضَاعَفْتَ

جو تونے اُسکی بابت آیت قرآنی اور نور نازل کیا ہے اور اس مہینہ میں ایمان کو

فِيهِ مِنَ الْإِيمَانِ وَفَرَضْتَ فِيهِ مِنَ الصِّيَامِ وَرَغَّبْتَ

دونا کر دیا ہے اور اُس میں روزے واجب کئے اور عبادت کی اُس میں رغبت

فِيهِ مِنَ الْقِيَامِ وَأَجْلَلْتَ فِيهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ

دلائی اور شب قدر کو اس مہینہ میں بزرگی دی جوکہ ایک ہزار

خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ثُمَّ آثَرْتَنَا بِهِ عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ

مہینوں سے بہتر ہے پھر اُسکے ساتھ ہمکو تمام امتوں پر ترجیح دی

وَاصْطَفَيْتَنَا بِفَضْلِهِ دُونَ أَهْلِ الْمِلَلِ فَصُمْنَا

اور اُسکی زیادتی کے ساتھ ہمیں منتخب کیا نہ اور مذہب والوں کو تو ہمنے تیری حکم سے

بِأَمْرِكَ نَهَارَهُ وَقُمْنَا بِعَوْنِكَ لَيْلَهُ مُتَعَرِّضِينَ

اُسکے دن میں روزے رکھے اور اُسکی رات میں تیری مدد سے عبادت کی اس حالت سے کہ ہم اُسکے

بِصِيَامِهِ وَقِيَامِهِ لِمَا عَرَّضْتَنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِكَ

روزوں اور عبادت کو اُس رحمت کے سامنے آگئے جس کے سامنے تو نے ہمیں پیش کیا تھا

وَتَسَبَّبْنَا إِلَيْهِ مِنْ مَثُوبَتِكَ وَأَنْتَ الْمَلِيُّ بِمَا

اور اُسکو تیرے ثواب کا سبب بنایا اور تو ہی بھرپور ہے اُس چیز سے جسکی

رُغِبَ فِيهِ إِلَيْكَ الْجَوَادُ بِمَا سُئِلْتَ مِنْ فَضْلِكَ

تجھ سے خواہش کیجائے اور بخشنے والا ہے اُس فضل کا جو تجھ سے مانگا جائے

الْقَرِيبُ إِلَى مَنْ حَاوَلَ قُرْبَكَ وَقَدْ أَقَامَ فِينَا

اُس سے نزدیک ہے جو تیرے نزدیک ہونے کا ارادہ کرے اور بالضرور یہ مہینہ ہم میں تعریف کے

هَذَا الشَّهْرُ مُقَامَ حَمْدٍ وَصَحِبَنَا صُحْبَةَ مَبْرُورٍ

موقع پر ٹھیرا رہا اور ہمارے ساتھ نیکوں کی سی صحبت رکھی

وَأَرْبَحَنَا أَفْضَلَ أَرْبَاحِ الْعَالَمِينَ ثُمَّ قَدْ فَارَقَنَا

اور تمام جہان کے نفعوں سے زیادہ ہمیں نفع دیا پھر اپنے وقت کے پورا ہونے پر

عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهِ وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهِ وَوَفَاءِ عَدَدِهِ

اور اپنی مدت کے ختم ہونے پر اور اپنی گنتی پوری کر لینے پر

فَنَحْنُ مُوَدِّعُوهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ فِرَاقُهُ عَلَيْنَا وَ

ہم سے جدا ہوا پس ہم اُس شخص کی طرح اُسے رخصت کرتے ہیں جس کی جدائی ہم پر دشوار ہے اور

غَمَّنَا وَاَوْحَشَنَا انْصِرَافُهُ عَنَّا وَلَزِمَنَا لَهُ الذِّمَامُ

ہمیں غمگین اور وحشتناک کر دیا اسکے واپس جانے نے ہم پر اور ہمکو اسکی محافظت ذمہ داری اور اسکا

الْمَحْفُوظُ وَالْحُرْمَةُ الْمَرْعِيَّةُ وَالْحَقُّ الْمَقْضِيُّ

قابل لحاظ احترام اور لازم الادا حق لازم ہوا

فَنَحْنُ قَائِلُونَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللهِ

پس ہم کہتے ہیں کہ تجھ پر سلام ہو اے اللہ کے بڑے مہینہ

الْاَكْبَرَ وَيَا عِيْدَ اَوْلِيَائِهِ الْاَعْظَمَ اَلسَّلَامُ

اور اے اسکے دوستوں کی بزرگ عید تجھ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ مَصْحُوبٍ مِنَ الْاَوْقَاتِ وَيَا خَيْرَ

اے وقتوں میں سے اچھے ساتھی اور دنوں

شَهْرٍ فِي الْاَيَّامِ وَالسَّاعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ

اور گھڑیوں میں سے اچھے مہینہ تجھ پر سلام ہو سے وہ

شَهْرٍ قَرُبَتْ فِيْهِ الْاٰمَالُ وَنُشِرَتْ فِيْهِ الْاَعْمَالُ

مہینہ جس میں امیدیں قریب ہوئیں اور اعمال پھیلا دیئے گئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ قَرِيْنٍ جَلَّ قَدْرُهُ مَوْجُوْدًا

تجھ پر سلام ہو اے وہ دوست جس کی قدر اسکی موجودگی میں بزرگ رہی

وَاَفْجَعَ فَقْدُهُ مَفْقُوْدًا وَمَرْجُوٍّ اٰلَمَ فِرَاقُهُ اَلسَّلَامُ

اور جسکے نہونے نے اسکے گم ہو جانے کے وقت دل دکھایا اور وہ امید گاہ جسکے فراق نے تکلیف دی تجھ پر سلام

عَلَيْكَ مِنْ اَلِيْفٍ اٰنَسَ مُقْبِلًا فَسَرَّ وَاَوْحَشَ

ہو اے وہ الفت والے جس نے اپنی حالت میں دلچسپی پیدا کی پھر وحشت کیا اور ختم ہو کر

مُنْقَضِيًا فَاَمَضَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مُجَاوِرٍ

وحشت ناک کیا پھر درد مند کر دیا تجھ پر سلام ہو اے وہ یہاں رہنے والے

رَقَّتْ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَقَلَّتْ فِيْهِ الذُّنُوْبُ

جس میں دل نرم ہو گئے اور گناہ اس میں کم ہو گئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ نَاصِرٍ اَعَانَ عَلَى الشَّيْطَانِ

تجھ پر سلام ہو اے وہ مددگار جس نے شیطان کے برخلاف ہماری مدد کی

وَصَاحِبٍ سَهَّلَ سُبُلَ الْاِحْسَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور اے وہ ساتھی جس نے احسان کی راہیں آسان کر دیں تجھ پر سلام ہو

مَا اَكْثَرَ عُتَقَاءَ اللّٰهِ فِيْكَ وَمَا اَسْعَدَ مَنْ رَعٰى

کسقدر زیادہ ہیں تجھ میں خدا کے آزاد اور کسقدر نیکبخت ہیں جن لوگوں نے تیری

حُرْمَتَكَ بِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَمْحَاكَ لِلذُّنُوْبِ

حرمت کا لحاظ رکھا تجھ پر سلام ہو تو کسقدر گناہوں کو مٹاتا ہے

وَاَسْتَرَكَ لِاَنْوَاعِ الْعُيُوْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا

اور تو کسقدر طرح طرح کے عیبوں کو چھپاتا ہے تجھ پر سلام ہو کسقدر

كَانَ اَطْوَلَكَ عَلَى الْمُجْرِمِيْنَ وَاَهْيَبَكَ فِيْ صُدُوْرِ

تو بخشش کرتا ہے گناہگاروں پر اور کسقدر تیرا ڈر ہے ایمان والوں کے

الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَا تُنَافِسُهُ

دلوں میں تجھ پر سلام ہو اے وہ مہینہ کہ اور دن جسکی برابری

الْاَيَّامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

نہیں کر سکتے تجھ پر سلام ہو اے وہ مہینہ جو ہر چیز سے سلامتی ہے

سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ غَيْرَ كَرِيهِ الْمُصَاحَبَةِ وَلَا

تجھ پر سلام ہو درحالیکہ صحبت جسکی ناپسندیدہ نہیں ہے اور نہ

ذَمِيمِ الْمُلَابَسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا وَفَدْتَ عَلَيْنَا

مل کر بیٹھنا اُسکا بُرا ہے تجھ پر سلام ہو جس طرح تو ہمارے پاس

بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيئَاتِ اَلسَّلَامُ

برکتیں لایا اور غلطیوں کے میل کو ہم سے دھو دیا تجھ پر سلام ہو

عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ بَرَمًا وَلَا مَتْرُوكٍ صِيَامُهُ سَأَمًا

جو سیر ہو کر رخصت نہیں کیا گیا اور نہ جسکا روزہ تھک کر چھوڑا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوبٍ قَبْلَ وَقْتِهِ وَمَحْزُونٍ

تجھ پر سلام ہو اے وہ کہ جو اپنے وقت سے پہلے بلایا جاتا ہے اور جسکے چلے جانے سے

عَلَيْهِ قَبْلَ فَوْتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمْ مِنْ سُوءٍ

پہلے اسپر رنج کیا جاتا ہے تجھ پر سلام ہو کتنی بُرائیاں تیری وجہ سے

صُرِفَ بِكَ عَنَّا وَكَمْ مِنْ خَيْرٍ اُفِيضَ بِكَ عَلَيْنَا اَلسَّلَامُ

ہم سے ہٹائی گئیں اور کتنی بھلائیاں تیرے سبب سے ہمپر جاری کی گئیں تجھ پر سلام

عَلَيْكَ وَعَلىٰ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِنْ

ہو اور اُس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے

أَلْفِ شَهْرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ أَحْرَصَنَا

بہتر ہے تجھ پر سلام ہو کل کے دن ہم تیرے

بِالْأَمْسِ عَلَيْكَ وَأَشَدَّ شَوْقَنَا غَدًا إِلَيْكَ

کتنے حریص ہونگے اور کل تیرا اشتیاق ہمکو کسقدر زیادہ تھا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلىٰ فَضْلِكَ الَّذِيْ حُرِمْنَاهُ

تجھ پر سلام ہو اور تیرے اُس فضل پر جس سے ہم محروم ہوگئے

وَعَلىٰ مَاضٍ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُمَّ إِنَّا

اور تیری اُن گزشتہ برکتوں پر جو ہم سے چھین لی گئیں اے معبود ہم لوگ

أَهْلُ هٰذَا الشَّهْرِ الَّذِيْ شَرَّفْتَنَا بِهِ وَوَفَّقْتَنَا

اُس مہینہ والے ہیں جس سے تو نے ہمکو بزرگی دی اور اپنے احسان سے

بِمَنِّكَ لَهُ حِيْنَ جَهِلَ الْأَشْقِيَاءُ وَقْتَهُ وَحُرِمُوْا

جسکی توفیق دی جبکہ بد بختوں نے اُسکا وقت نہ جانا اور اپنی بدبختی کی وجہ سے

لِشَقَائِهِمْ فَضْلَهُ أَنْتَ وَلِيُّ مَا آثَرْتَنَا بِهِ مِنْ

اُسکے فضل سے محروم رہے تو ہی مالک ہے اُس شناخت کا جس کے ساتھ ہمکو

مَعْرِفَتِهِ وَهَدَيْتَنَا لَهُ مِنْ سُنَّتِهِ وَقَدْ تَوَلَّيْنَا

ترجیح دی اور اُس طریقہ کا جسکی تونے ہمکو ہدایت کی اور بیشک ہم تیری توفیق سے

بتوفيقك صيامه وقيامه على تقصير وأدينا

اُسکے روزے اور اُسکی نماز بجا لائے (مگر) کمی کے ساتھ اور بہت میں سے

فيه قليلا من كثير اللهم فلك الحمد إقرارا

تھوڑا ہم نے اس مہینہ میں ادا کیا اے معبود پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں میں بدی کا

بالإساءة واعترافا بالإضاعة ولك من

اقرار کرتا ہوں اور اپنی نیکیاں برباد کر دینے کا معترف ہوں اور تیرے سامنے ہمارے

قلوبنا عقد الندم ومن ألسنتنا صدق

دلوں کی ندامت کی گرہیں ہیں اور ہماری زبانوں کا سچا

الاعتذار فأجرنا على ما أصابنا فيه من التفريط

عذر ہے پس ہمیں اُس کمی کرنے کی جو ہمیں پہنچی ہے ایسی مزدوری دے جس سے

أجرا نستدرك به الفضل المرغوب فيه و

ہم پسندیدہ فضل کو پا سکیں اور جس سے

نعتاض به من أنواع الذخر المحروص عليه

ہم بدلہ پا سکیں اُن طرح طرح کے ذخیروں کا جسکا لالچ کیا جاتا ہے

وأوجب لنا عذرك على ما قصرنا فيه من حقك

اور ہمارے لئے اپنی قبولیت عذر کو واجب کر اپنے اُس حق پر جس میں ہم نے کوتاہی کی

وابلغ بأعمارنا ما بين أيدينا من شهر رمضان

اور ہماری عمروں کو اُس آنیوالے ماہ رمضان تک پہنچا جو ہمارے سامنے ہے

الْمُقْبِلِ فَاِذَا اَبْلَغْتَنَاهُ فَاَعِنَّا عَلٰى تَنَاوُلِ مَا اَنْتَ

پس جب تو ہمکو اس تک پہنچادے تو ہماری مدد کر اس عبادت کے بجالانے پر جسکے

اَهْلُهُ مِنَ الْعِبَادَةِ وَاَدِّنَا اِلَى الْقِيَامِ بِمَا يَسْتَحِقُّهُ

تو لائق ہے اور ہمیں پہنچا اس فرمانبرداری کے قائم کرنے تک

مِنَ الطَّاعَةِ وَاَجْرِ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْعَمَلِ مَا يَكُوْنُ

جسکا تو مستحق ہے اور ہمارے لیے وہ نیک کام جاری کر جس سے تیرا حق ان دونوں

دَرَكًا لِحَقِّكَ فِي الشَّهْرَيْنِ مِنْ شُهُوْرِ الدَّهْرِ اَللّٰهُمَّ

مہینوں جو زمانے کے مہینوں میں سے ہیں مل سکے ای معبود

وَمَا اَلْمَمْنَا بِهٖ فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا مِنْ لَمَمٍ اَوْ اِثْمٍ

اور جو ہمنے اس اپنے مہینہ میں چھوٹے

اَوْ وَاقَعْنَا فِيْهِ مِنْ ذَنْبٍ وَاكْتَسَبْنَا فِيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ

یا بڑے گناہ کیے یا ہمنے اسمیں کوئی جرم کرلیا یا اسمیں کوئی غلطی کرلی

عَلٰى تَعَمُّدٍ مِنَّا اَوْ عَلٰى نِسْيَانٍ ظَلَمْنَا فِيْهِ اَنْفُسَنَا

اپنے قصد و عمد سے یا بھولے سے ہمنے اس میں اپنی جانوں پر ظلم کیا

اَوِ انْتَهَكْنَا بِهٖ حُرْمَةً مِنْ غَيْرِنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

یا اپنے علاوہ کسی اور کی حرمت برباد کی تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت

اٰلِهٖ وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنَّا بِعَفْوِكَ وَلَا تَنْصِبْنَا

بھیج اور ہمکو اپنے پردے میں چھپا اور اپنی معافی سے ہمیں معاف کر اور طعنے والوں کی

فِيهِ لِأَعْيُنِ الشَّامِتِينَ وَلَا تَبْسُطْ عَلَيْنَا فِيهِ

آنکھوں کے سامنے ہمیں نہ کھڑا کر اور نہ کھول ہمپر اس میں طعن کرنیوالوں

أَلْسُنَ الطَّاعِنِينَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِمَا يَكُونُ حِطَّةً

کی زبانوں کو اور ہم سے وہ کام لے جو دور کر سکے

وَكَفَّارَةً لِمَا أَنْكَرْتَ مِنَّا فِيهِ بِرَأْفَتِكَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ

اور کفارہ ہو سکے اُس کام کا جو تو نے ہم سے اس مہینہ میں ناپسند کیا ہو اپنی اُس مہربانی سے جو ختم نہ ہو گی

وَفَضْلِكَ الَّذِي لَا يَنْقُصُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور اپنے اُس فضل سے جو نہ گھٹیگا ای معبود محمدؐ اور اُسکی آل پر

وَآلِهِ وَاجْبُرْ مُصِيبَتَنَا بِشَهْرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِ

رحمت بھیج اور ہمپر اس مہینہ سے جو مصیبت پڑی ہے اُسکا عوض دے اور ہمارے لئے ہماری عید کے دن

عِيدِنَا وَفِطْرِنَا وَاجْعَلْهُ مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْنَا

اور ہمارے افطار میں برکت دے اور اُسے اُن اچھے دنوں میں سے قرار دے جو ہمپر سے گزرے

أَجْلَبِهِ لِعَفْوٍ وَأَمْحَاهُ لِذَنْبٍ وَاغْفِرْ لَنَا مَا خَفِيَ مِنْ

معافی کے کھینچ لانیوالے اور گناہ کو مٹانیوالے اور بخشدے ہمارے لئے اُن گناہوں کو جو

ذُنُوبِنَا وَمَا عَلَنَ اَللّٰهُمَّ اسْلَخْنَا بِانْسِلَاخِ هٰذَا

چھپے ہیں یا ظاہر ہیں اسے معبود ہمیں کھینچ لے اس مہینہ کے ختم ہونے کے

الشَّهْرِ مِنْ خَطَايَانَا وَأَخْرِجْنَا بِخُرُوجِهِ مِنْ سَيِّئَاتِنَا

ساتھ ہمارے گناہوں سے اور ہمیں نکال لے اس مہینہ کے نکلنے ہی ہماری برائیوں کے

وَاجْعَلْنَا مِنْ أَسْعَدِ أَهْلِهِ بِهِ وَأَجْزَلِهِمْ قِسْماً فِيهِ

اور ہمیں اُن لوگوں میں سے قرار دے جو اسکی وجہ سے نیکبخت ہوئے اور جن کو اس مہینہ میں بہت حصہ ملا

وَأَوْفَرِهِمْ حَظّاً مِنْهُ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ رَعَى هٰذَا الشَّهْرَ

اور جنکو اس میں زیادہ حظ حاصل ہوا اے معبود جسنے اس مہینہ کا پورا پورا خیال رکھا

حَقَّ رِعَايَتِهِ وَحَفِظَ حُرْمَتَهُ حَقَّ حِفْظِهَا وَقَامَ

اور اسکی حرمت کی پوری پوری حفاظت کی اور اسکی حدوں کو

بِحُدُودِهِ حَقَّ قِيَامِهَا وَاتَّقَى ذُنُوبَهُ حَقَّ تُقَاتِهَا

اچھی طرح قائم کیا اور اُسکے گناہوں سے خوب بچا

أَوْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِقُرْبَةٍ أَوْجَبَتْ رِضَاكَ لَهُ وَعَطَفَتْ

یا تجھ سے اس طرح قریب ہوا جس سے تو نے اپنی رضامندی اُسکے لئے واجب کردی اور تیری رحمت

رَحْمَتَكَ عَلَيْهِ فَهَبْ لَنَا مِثْلَهُ مِنْ وُجْدِكَ وَأَعْطِنَا

اُس پر پھر پڑی تو ہمکو بھی اُسی کی طرح اپنی بخشش سے دے اور اسکے دوگنے

أَضْعَافَهُ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّ فَضْلَكَ لَا يَغِيضُ وَإِنَّ خَزَائِنَكَ

ہمیں اپنا فضل دے کیونکہ تیرا فضل غائب نہیں ہوتا اور ہرگز تیرے خزانے گھٹتے نہیں

لَا تَنْقُصُ بَلْ تَفِيضُ وَإِنَّ مَعَادِنَ إِحْسَانِكَ

بلکہ جاری رہتے ہیں اور بیشک تیرے احسان کے کانیں

لَا تَفْنَى وَإِنَّ عَطَاءَكَ لَلْعَطَاءُ الْمُهَنَّأُ اَللّٰهُمَّ

فنا نہیں ہوتیں اور بیشک تیری بخشش بابرکت بخشش ہے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْتُبْ لَنَا مِثْلَ اُجُوْرِ مَنْ صَامَهٗ

محمدؐ اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور لکھدے ہمارے لئے اُن لوگوں کی مزدوریوں کے برابر جن لوگوں

اَوْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتُوْبُ

نے اس مہینہ کا روزہ رکھا یا اس میں تیری عبادت کی قیامت تک اے معبود بیشک ہم تیرے سامنے توبہ کرینگے

اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِ فِطْرِنَا الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

(یا کرتے ہیں) اپنے اس افطار کے دن میں جسے تو نے مومنوں کے واسطے عید

عِيْدًا وَّسُرُوْرًا وَّلِاَهْلِ مِلَّتِكَ مَجْمَعًا وَّمُحْتَشَدًا

اور خوشی بنایا ہے اور اپنے مذہب والوں کے واسطے جمع ہونے اور اکٹھا ہونے کا دن بنایا ہے

مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْنَاهُ اَوْ سُوْءٍ اَسْلَفْنَاهُ اَوْ خَاطِرِ

اُن تمام گناہوں سے جنہیں ہمنے کیا یا اُن برائیوں سے جنہیں ہم پہلے کر چکے یا اُس برے

شَرٍّ اَضْمَرْنَاهُ تَوْبَةَ مَنْ لَّا يَنْطَوِيْ عَلٰى رُجُوْعٍ اِلٰى

خیال سے جسے ہمنے اپنے دل میں لیا یہ توبہ اُس شخص کی طرح کرتا ہوں جو گناہ کی طرف واپس کرنے

ذَنْبٍ وَّلَا يَعُوْدُ بَعْدَهَا فِيْ خَطِيْئَةٍ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

کو دل میں نہ رکھے اور اس توبہ کے بعد کسی غلطی میں نہ عود کرے ایسی خالص توبہ کرتا ہوں

خَلَصَتْ مِنَ الشَّكِّ وَالْاِرْتِيَابِ فَتَقَبَّلْهَا مِنَّا

جو شک اور شبہ سے بچی ہوئی ہو پس تو اُسے ہم سے قبول کر

وَارْضَ عَنَّا وَثَبِّتْنَا عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَوْفَ

اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں اس توبہ پر قائم رکھ اے معبود گناہوں کے عذاب کا ڈر

عِقَابَ الْوَعِيدِ وَشَوْقَ ثَوَابِ الْمَوْعُودِ حَتّٰى نَجِدَ

اور نیک وعدوں کے ثواب کا شوق ہمیں دے تاکہ ہم لذت

لَذَّةَ مَا نَدْعُوكَ بِهٖ وَكَآبَةَ مَا نَسْتَجِيرُكَ مِنْهُ وَاجْعَلْنَا

پائیں اُس دعا کی جو ہم تجھ سے مانگتے ہیں اور تکلیف محسوس کریں اُسکی جس سے ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اور ہمیں

عِنْدَكَ مِنَ التَّوَّابِينَ الَّذِينَ أَوْجَبْتَ لَهُمْ

اپنے نزدیک اُن بڑے توبہ کرنیوالوں میں قرار دے جن کے واسطے تونے اپنی محبت کو

مَحَبَّتَكَ وَقَبِلْتَ مِنْهُمْ مُرَاجَعَةَ طَاعَتِكَ يَا أَعْدَلَ

واجب کر دیا ہے اور جنکے فرمانبرداری کی طرف واپس آنے کو تونے قبول کیا ہے اے تمام انصاف کرنیوالوں

الْعَادِلِينَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَ

میں بڑے انصاف کرنیوالے اے معبود ہمارے باپ دادا اور ماں اور نانی دادی کو اور

أَهْلِ دِينِنَا جَمِيعًا مَنْ سَلَفَ مِنْهُمْ وَمَنْ غَبَرَ

ہمارے تمام مذہب والوں کو جو گزر گئے اور جو آئندہ قیامت تک

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَآلِهٖ

آئینگے بخشدے اے معبود ہمارے نبی محمدؐ اور اُسکی آل پر ایسی رحمت نازل کر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

جیسی اپنے مقرب فرشتوں پر رحمت نازل کی ہے اور اُس پر اور اُسکی

وَآلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

آل پر ایسی رحمت نازل کر جیسی رحمت اپنے بھیجے ہوئے نبیوں پر نازل کی ہے اور اُس پر ایسی رحمت بھیج

كما صليت على عبادك الصالحين وافضل من ذلك يا

جیسی تو نے اپنے نیک بندوں پر بھیجی ہے اور اس سے بڑھی ہوئی اے

رب العالمين صلوة تبلغنا بركتها وينالنا نفعها ويستجاب

تمام جہان کے پالنے والے ایسی رحمت بھیج جسکی برکت ہمکو پہنچے اور جسکا نفع ہمیں ملے اور جس کے

لها دعاؤنا انك اكرم من رغب اليه واكفى من توكل عليه

بہاری دعا قبول ہو ضرور تو ان تمام لوگوں سے زیادہ کریم ہے جسکی طرف رغبت کی گئی ہے اور تمام اُن لوگوں سے زیادہ مدد کرنیوالا ہے

واعطى من سئل من فضله وانت على كل شيء قدير

جن پر بھروسہ کیا گیا ہو اور تمام اُن لوگوں سے زیادہ دینے والا ہے جنکا فضل مانگا گیا ہو ضرور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

وكان من دعائه عليه السلام في يوم

اور فطر نماز عید بعد دعا یہ

الفطر اذا انصرف من صلوته قام قائما

عید قربان اور بعد نماز جمعہ کے

ثم استقبل القبلة وفي يوم الجمعة فقال

رو بقبلہ ہو کر یہ پڑھتے

يا من يرحم من لا يرحمه العباد ويا من يقبل

اے وہ جو رحم کرتا ہے اس پر جسپر بندے نہ رحم کریں اور اے وہ جو قبول کرتا ہے

من لا تقبله البلاد ويا من لا يحتقر اهل الحاجة

اُسے جسے شہر نہ قبول کریں اور اے وہ جو اپنے محتاجوں کو ذلیل نہیں سمجھتا

اليه و يا من لا يخيب الملحين عليه و يا من لا

اور اے وہ جسکے سامنے اصرار و لجاجت کرنیوالے محروم نہیں رہتے اور اے وہ کہ جو اُن

يجبه بالرد اهل الدالة عليه و يا من يجتبي

لوگوں کو رد نہیں کرتا جو اُسپر ناز کرتے ہیں اور اے وہ جو چھوٹے سے

صغير ما يتحف به و يشكر يسير ما يعمل له و يا

تحفہ کو بھی قبول کر لیتا ہے اور تھوڑے عمل کو بھی جو اُسکے لئے کیا جائے مقبول کر لیتا ہے اور اے

من يشكر على القليل و يجازي بالجليل و يا

وہ جو تھوڑے عمل پر شکریہ ادا کرتا ہے اور بڑے عمل کا بدلہ دیتا ہے اور اے

من يدنو الى من دنا منه و يا من يدعوا

وہ جو قریب ہوتا ہے اُس شخص سے جو اُس سے قریب ہو اور اے وہ جو اپنی طرف پکارتا ہے

الى نفسه من ادبر عنه و يا من لا يغير النعمة

اُسے جو اُس سے منہ پھیرتا ہے اور اے وہ جو نعمت کو نہیں متغیر کرتا

و لا يبادر بالنقمة و يا من يثمر الحسنة حتى

اور سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اور اے وہ جو نیکی کا پھل دیتا ہے یہانتک کہ

ينميها و يتجاوز عن السيئة حتى يعفيها انصرفت

اُسکو بڑھاتا ہے اور برائی سے درگزر کرتا ہے یہانتک کہ اُسے مٹا دیتا ہے امیدیں اپنی

الآمال دون مدى كرمك بالحاجات و امتلأت

حاجتوں کو پا کر واپس آگئیں بغیر اسکے کہ تیرے انتہائے کرم تک پہنچیں اور تیری بخشش کے

بِفَيْضِ جُودِكَ أَوْعِيَةُ الطَّلِبَاتِ وَتَفَسَّخَتْ دُونَ

جاری ہونے سے خواہشوں کے ظروف بھر گئے اور صفتیں تیری تعریف تک

بُلُوغِ نَعْتِكَ الصِّفَاتُ فَلَكَ الْعُلُوُّ الْأَعْلَى فَوْقَ

پہنچنے سے بیکار ہوگئی ہیں پس تیرے ہی لئے اونچی بلندی ہے جو ہر بلندی

كُلِّ عَالٍ وَالْجَلَالُ الْأَمْجَدُ فَوْقَ كُلِّ جَلَالٍ كُلُّ

سے بلند ہے اور (تیری ہی لئے) جلال بزرگ ہے ہر جلال سے اوپر ہر

جَلِيلٍ عِنْدَكَ صَغِيرٌ وَكُلُّ شَرِيفٍ فِي جَنْبِ

بزرگ تیرے نزدیک چھوٹا ہے اور ہر شریف تیرے شرف کے پہلو میں

شَرَفِكَ حَقِيرٌ خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَ

حقیر ہے جو لوگ تیرے غیر کے پاس گئے وہ محروم رہے اور

خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ إِلَّا

جو لوگ تیرے سوا کسی اور کے سامنے گئے ناکام رہے اور برباد ہوئے جو لوگ تیرے سوا کسی اور کے

بِكَ وَأَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ إِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ

پاس آئے اور قحط زدہ رہے جستجو (آب و غذا) کرنیوالے گروہ لوگ جنہوں نے تیری فضل کی جستجو کی

بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِينَ وَجُودُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ

تیرا دروازہ رغبت کرنیوالوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور تیری بخشش سوال کرنیوالوں کیلئے مباح ہے

وَإِغَاثَتُكَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْمُسْتَغِيثِينَ لَا يَخِيبُ مِنْكَ

اور تیری فریاد رسی فریاد کرنیوالوں سے قریب ہے تجھ سے امید کرنیوالے محروم

الْآمِلُونَ وَلَا يَيْأَسُ مِنْ عَطَائِكَ الْمُتَعَرِّضُونَ

نہیں ہوتے اور تیری بخشش سے تیرے سامنے آنیوالے ناامید نہیں ہوتے

وَلَا يَشْقَى بِنَقِمَتِكَ الْمُسْتَغْفِرُونَ رِزْقُكَ

اور مغفرت چاہنے والے تیری سزا سے بدبخت نہیں ہوتے تیری روزی

مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ

نافرمانی کرنیوالوں کے لئے پھیلی ہوئی ہے اور تیری بردباری تیرے دشمنوں کے سامنے

نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسِيئِينَ وَسُنَّتُكَ

آتی ہے بدی کرنیوالوں کے ساتھ احسان کرنا تیری ہی عادت ہے اور سرکشی کرنیوالوں کو

الْإِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ حَتَّى لَقَدْ غَرَّتْهُمْ أَنَاتُكَ

اُنکے حال پر چھوڑنا تیرا ہی طریقہ یہاں تک کہ تیری تاخیر نے اُنہیں واپس آنے سے

عَنِ الرُّجُوعِ وَصَدَّهُمْ إِمْهَالُكَ عَنِ النُّزُوعِ وَ

معذور کردیا اور گناہ کے چھوڑنے سے تیرے مہلت دینے نے روک دیا حالانکہ

إِنَّمَا تَأَنَّيْتَ بِهِمْ لِيَفِيئُوا إِلَى أَمْرِكَ وَأَمْهَلْتَهُمْ

تو نے اُن کے ساتھ صرف اس لئے تاخیر کی تھی کہ وہ تیرے حکم کی طرف لوٹیں اور تو نے [illegible] اُنکو

ثِقَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ

مہلت دی تھی کہ تجھ کو اپنی ملک کے ہمیشہ رہنے پر بھروسا تھا پس جو نیکبخت ہے تو اُسکے لئے

خَتَمْتَ لَهُ بِهَا وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ

نیکبختی لازم کردیتا ہے اور جو بدبخت ہے تو اُسکو اُسکی بدبختی کی وجہ سے

خَذَلْتَهُ لَهَا كُلُّهُمْ صَائِرُونَ اِلٰى حُكْمِكَ وَ

چھوڑ دیتا ہے سب کے سب تیرے ہی حکم کی طرف رجوع کرنیوالے ہیں اور

اُمُوْرُهُمْ آئِلَةٌ اِلٰى اَمْرِكَ لَمْ يَهِنْ عَلٰى طُوْلِ مُدَّتِهِمْ

تیرے ہی حکم کی طرف انکے کام لوٹنے والے ہیں باوجود انکی مدت کے طولانی ہونے کے تیری

سُلْطَانُكَ وَلَمْ يَدْحَضْ لِتَرْكِ مُعَاجَلَتِهِمْ

سلطنت کمزور نہیں ہوئی اور انپر جلدی نہ کرنے سے تیری دلیل باطل نہیں

بُرْهَانُكَ حُجَّتُكَ قَائِمَةٌ لَا تُدْحَضُ وَ سُلْطَانُكَ

ہوئی تیری دلیل باقی رہنے والی ہے باطل نہوگی اور تیری سلطنت

ثَابِتٌ لَا يَزُوْلُ فَالْوَيْلُ الدَّائِمُ لِمَنْ جَنَحَ عَنْكَ

قائم رہنے والی ہے زائل نہوگی پس دائمی افسوس اسکے لئے ہے جو تجھ سے پھرا

وَالْخَيْبَةُ الْخَاذِلَةُ لِمَنْ خَابَ مِنْكَ وَالشَّقَاءُ

اور رسوا کرنیوالی محرومی اسکے لئے ہے جو تجھ سے محروم رہا اور سخت بدبختی

الْاَشْقٰى لِمَنِ اغْتَرَّ بِكَ مَا اَكْثَرَ تَصَرُّفَهُ فِيْ

اسکے واسطے ہے جو تیرے سامنے مغرور ہوا کسقدر زیادہ وہ تیرے عذاب میں

عَذَابِكَ وَمَا اَطْوَلَ تَرَدُّدَهُ فِيْ عِقَابِكَ وَمَا اَبْعَدَ

پھرتا رہیگا اور کتنے طولانی زمانہ تک تیرے عقاب میں آتا جاتا رہیگا اور کشائش سے

غَايَتَهُ مِنَ الْفَرَجِ وَمَا اَقْنَطَهُ مِنْ سُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ

کسقدر دور اسکی حد ہوگی اور سہل طور پر نکلنے سے کسقدر ناامید ہوگا (یہ باتیں تیری)

عَدْلًا مِنْ قَضَائِكَ لَا تَجُوْرُ فِيْهِ وَ اِنْصَافًا مِنْ

تیرے اُس منصفانہ فیصلہ سے ہوگی جس میں تو کبھی ظلم نہیں کرتا اور اُس عادلانہ حکم سے ہوگی

حُكْمِكَ لَا تَحِيْفُ عَلَيْهِ فَقَدْ ظَاهَرْتَ الْحُجَجَ وَ

جس پر تو کبھی ستم نہیں کرتا کیونکہ تو نے کھلم کھلا اپنی حجتیں ظاہر کردیں اور

اَبْلَيْتَ الْاَعْذَارَ وَقَدْ تَقَدَّمْتَ بِالْوَعِيْدِ وَ

تو نے پہنچا دیا عذروں کو اور وعدۂ عذاب پہلے ہی سے کردیا اور

تَلَطَّفْتَ فِي التَّرْغِيْبِ وَضَرَبْتَ الْاَمْثَالَ وَ

نیک کاموں کی طرف رغبت دلانے میں تو نے نہایت مہربانی کی اور مثلیں بیان کردیں اور

اَطَلْتَ الْاِمْهَالَ وَ اَخَّرْتَ وَ اَنْتَ مُسْتَطِيْعٌ

بہت دنوں تک مہلت دی اور تاخیر کی حالانکہ تو جلدی (عذاب) کرنے پر قادر تھا

لِلْمُعَاجَلَةِ وَ تَاَنَّيْتَ وَ اَنْتَ مَلِيْءٌ بِالْمُبَادَرَةِ

اور تو نے تامل کیا حالانکہ فوراً سزا دینے پر تو طاقت رکھتا تھا

لَمْ تَكُنْ اَنَاتُكَ عَجْزًا وَلَا اِمْهَالُكَ وَهْنًا وَ لَا

تیرا تامل کرنا عاجزی سے نہ تھا اور نہ تیرا مہلت دینا سستی سے اور نہ تیرا

اِمْسَاكُكَ غَفْلَةً وَلَا انْتِظَارُكَ مُدَارَاةً بَلْ

(عذاب کو) روکنا غفلت سے اور نہ تیرا انتظار کرنا مدارات کی وجہ سے بلکہ اسلئے (تو نے

لِتَكُوْنَ حُجَّتُكَ اَبْلَغَ وَ كَرَمُكَ اَكْمَلَ وَ اِحْسَانُكَ

مہلت دی) کہ تیری حجت پوری ہوجائے اور تیرا کرم کامل ہو اور تیرا احسان

وَلَمْ تَزَلْ وَ لَا تَزَالُ كَذٰلِكَ كَانَ وَلَمْ تَزَلْ وَ

اور تو برابر موجود رہا اور تو برابر موجود رہا اور تیری نعمت اکمل ہو یہ سب باتیں ہوئیں پورا ہو جائے

هُوَ كَائِنٌ وَلَا تَزَالُ حُجَّتُكَ اَجَلُّ مِنْ اَنْ

ہوتی رہیگی اور تو برابر موجود رہیگا تیری حجت اس سے زیادہ بزرگ ہے کہ

تُوْصَفَ بِكُلِّهَا وَمَجْدُكَ اَرْفَعُ مِنْ اَنْ يُحَدَّ

سب بیان ہو سکے اور تیری بزرگی اس سے زیادہ بلند ہے کہ اسکی حقیقت کی حد

بِكُنْهِهٖ وَنِعْمَتُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰى بِاَسْرِهَا

کیجا سکے اور تیری نعمت اس سے زیادہ ہے کہ اسکا پورا شمار کیا جاسکے

وَاِحْسَانُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُشْكَرَ عَلٰى اَقَلِّهٖ وَ

اور تیرا احسان اس سے زیادہ ہے کہ اس میں سے تھوڑے کا بھی شکریہ ادا کیا جا سکے اور

قَدْ قَصَّرَ بِيَ السُّكُوْتُ عَنْ تَحْمِيْدِكَ وَفَهَّهَنِي

بیشک مجھ کو سکوت نے تیری حمد کرنے سے عاجز کر دیا ہے اور رکاوٹ نے

الْاِمْسَاكُ عَنْ تَمْجِيْدِكَ وَقُصَارَايَ الْاِقْرَارُ

تیری بزرگی بیان کرنے سے چپ کر دیا ہے اور انتہائے کوشش میری یہ ہے کہ اپنی کمتگی

بِالْحُسُوْرِ لَا رَغْبَةً يَّا اِلٰهِيْ بَلْ عَجْزًا فَهَا اَنَا

اور کم بختی کا اقرار کروں خوشی سے نہیں اے معبود بلکہ عاجز ہونے کی وجہ سے پس میں (اب)

ذَا اَؤُمُّكَ بِالْوِفَادَةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ

تیرے پاس آنے کا ارادہ کرتا ہوں اور تجھ سے اچھی بخشش کا سوال کرتا ہوں

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْمَعْ نَجْوَايَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَلَا

پس تو محمد اور اُنکی آل پر رحمت بھیج اور میری سرگوشی کو سن اور میری دعا قبول کر اور میرے دن

تَخْتِمْ يَوْمِي بِخَيْبَتِي وَلَا تَجْبَهْنِي بِالرَّدِّ فِي مَسْأَلَتِي

کو محرومی سے نہ ختم کر اور میرے سوال میں مجھ کو میری مانگنے پر ہاتھ مار کر نہ دھکیل

وَأَكْرِمْ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرَفِي وَإِلَيْكَ مُنْقَلَبِي

اور اپنے پاس سے میرا پلٹنا اور تیری طرف جانا مکرم کر بیشک تو اپنے ارادہ میں

إِنَّكَ غَيْرُ ضَائِقٍ بِمَا تُرِيدُ وَلَا عَاجِزٍ عَمَّا تُسْأَلُ

تنگ نہیں ہوتا اور نہ کسی مانگی ہوئی چیز سے عاجز ہے

وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے اور طاقت و توانائی نہیں ہے مگر اسی معبود کی

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ذریعہ سے جو بلند مرتبہ اور بزرگ ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اُن حضرت علیہ السلام سے یہ دعا یوم عرفہ (یعنی نویں

فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

تاریخ ماہ ذی الحجہ) کی منقول ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تمام تعریف اللہ کے واسطے ہے جو تمام جہان کا پالنے والا ہے اے معبود تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے

بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلال اور اکرام والے

رَبَّ الْاَرْبَابِ وَاِلٰہَ کُلِّ مَاْلُوْہٍ وَخَالِقَ کُلِّ

اے تمام پالنے والوں کو پالنے والے اے ہر بندہ کے معبود اے ہر مخلوق کے پیدا

مَخْلُوْقٍ وَوَارِثَ کُلِّ شَیْءٍ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَ

کرنیوالے اے ہر چیز کے وارث اُس کے مانند کوئی چیز نہیں ہے اور

لَا یَعْزُبُ عَنْہُ عِلْمُ شَیْءٍ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُحِیْطٌ

نہ کسی چیز کا علم اُس سے غائب ہوتا ہے اور وہی ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَقِیْبٌ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا

اور ہر چیز کا نگہبان ہے توہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اَنْتَ الْاَحَدُ الْمُتَوَحِّدُ الْفَرْدُ الْمُتَفَرِّدُ وَاَنْتَ

نہیں یکتا ہے اکیلا ہے ایک ہے اکا ہے اور توہی

اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمُتَکَرِّمُ الْعَظِیْمُ

اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر توہی بخشش والا ہے تو کرم کرنیوالا ہے بزرگ

الْمُتَعَظِّمُ الْكَبِيرُ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

بزرگی والا ہے بڑا ہے بڑائی والا ہے اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی

الْعَلِيُّ الْمُتَعَالُ الشَّدِيدُ الْمِحَالِ وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا

بلند مرتبہ ہے بلندی والا ہے سخت طاقت والا ہے اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَ

کوئی معبود نہیں مگر تو ہی بڑا رحم والا ہے مہربان ہے جاننے والا ہے حکمت والا ہے اور

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْقَدِيمُ

تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی سننے والا ہے دیکھنے والا ہے قدامت والا ہے

الْخَبِيرُ وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْأَكْرَمُ

خبر رکھنے والا ہے اور تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی سخاوت والا ہے بڑا سخی ہے

الدَّائِمُ الْأَدْوَمُ وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

ہمیشہ رہنے والا ہے ہمیشگی ہی والا ہے اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی

الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ عَدَدٍ

ہر ایک سے پہلے ہے اور ہر گنتی کے آخر ہے

وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الدَّانِي فِي عُلُوِّهٖ وَ

اور تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی باوجود اپنی بلندی کے قریب ہے اور

الْعَالِي فِي دُنُوِّهٖ وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ذُو الْبَهَاءِ

باوجود اپنی نزدیکی کے بلند ہے اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ذاتی حسن

وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْحَمْدِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور بزرگی والا ہے اور بڑائی اور تعریف والا ہے اور تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر

اَنْتَ الَّذِیْ اَنْشَاْتَ الْاَشْيَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سِنْخٍ وَ

تو ہی ایسا ہے کہ تمام چیزوں کو بے اصل کے پیدا کیا اور

صَوَّرْتَ مَا صَوَّرْتَ مِنْ غَيْرِ مِثَالٍ وَابْتَدَعْتَ

تصویر بنائی جن کی تصویر بنائی بے مثال قائم کئے ہوئے اور مخلوقات کو

الْمُبْتَدَعَاتِ بِلَا احْتِذَاۤءٍ اَنْتَ الَّذِیْ قَدَّرْتَ

پیدا کیا بے نمونہ کے تو ہی وہ ہے جس نے ہر چیز کی

كُلَّ شَیْءٍ تَقْدِيْرًا وَيَسَّرْتَ كُلَّ شَیْءٍ تَيْسِيْرًا وَدَبَّرْتَ

ایک حد مقرر کی اور جیسا چاہئے ہر چیز کو آسان کر دیا اور اپنے ماسوا

مَا دُوْنَكَ تَدْبِيْرًا اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ يُعِنْكَ عَلٰى خَلْقِكَ

اور چیزوں کی خوب ہی تدبیر کی تو وہ ہے کہ تیرے پیدا کرنے پر کسی شریک نے تیری مدد

شَرِيْكٌ وَلَمْ يُوَازِرْكَ فِیْ اَمْرِكَ وَزِيْرٌ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ

نہیں کی اور نہ تیرے کام میں کسی وزیر نے اعانت پہنچائی اور نہ تیرا کوئی دیکھنے والا

مُشَاهِدٌ وَلَا نَظِيْرٌ اَنْتَ الَّذِیْ اَرَدْتَ فَكَانَ

اور نہ کوئی مثل تھا تو ہی وہ ہے کہ جس کام کا ارادہ کیا وہ یقینی

حَتْمًا مَا اَرَدْتَ وَقَضَيْتَ فَكَانَ عَدْلًا مَا قَضَيْتَ

ہو گیا اور جس چیز کا فیصلہ کر دیا وہ منصفانہ فیصلہ تھا

وَحَكَمْتَ فَكَانَ نَصْفًا مَا حَكَمْتَ أَنْتَ الَّذِي

اور جس کام کا حکم دیا وہ عادلانہ حکم تھا تو ہی وہ ہے جسے

لَا يَحْوِيكَ مَكَانٌ وَلَمْ يَقُمْ لِسُلْطَانِكَ سُلْطَانٌ

کوئی مکان محیط نہیں ہے اور نہ اُسکی سلطنت پر کوئی اور سلطنت قائم ہوئی

وَلَمْ يُعْيِكَ بُرْهَانٌ وَلَا بَيَانٌ أَنْتَ الَّذِي أَحْصَيْتَ

اور نہ کسی دلیل نے تجھ کو عاجز کیا تو ہی وہ ہے جسنے کہ تمام چیز کو

كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا وَقَدَّرْتَ

شمار کر لیا گنتی کی راہ سے اور ہر چیز کے واسطے ایک مدت مقرر کردی اور ہر شے کی

كُلَّ شَيْءٍ تَقْدِيرًا أَنْتَ الَّذِي قَصُرَتِ الْأَوْهَامُ

ایک حد باندھدی تو ہی وہ ہے کہ خیالات تیری ذات کے معلوم کرنے سے

عَنْ ذَاتِيَّتِكَ وَعَجَزَتِ الْأَفْهَامُ عَنْ كَيْفِيَّتِكَ

عاجز ہیں اور سمجھیں تیری کیفیت سے قاصر ہیں

وَلَمْ تُدْرِكِ الْأَبْصَارُ مَوْضِعَ أَيْنِيَّتِكَ أَنْتَ الَّذِي

اور نہ ہرگز آنکھوں نے تیرے رہنے کی جگہ کو دیکھا تو ہی وہ ہے جس کی حد

لَا تُحَدُّ فَتَكُونَ مَحْدُودًا وَلَمْ تُمَثَّلْ فَتَكُونَ مَوْجُودًا

نہیں ہو سکتی کہ تو محدود ہو جائے اور نہ تیری مثال بیان کیجا سکتی کہ تو موجود ہو

وَلَمْ تَلِدْ فَتَكُونَ مَوْلُودًا أَنْتَ الَّذِي لَا ضِدَّ

اور نہ تو بیٹا ہے ہرگز پیدا ہوا ہے کہ کسی کا بیٹا ہے تو ہی وہ ہے کہ تیرا کوئی مخالف

مَعَكَ فَيُعَانِدَكَ وَلَا عِدْلَ فَيُكَاثِرَكَ وَلَا نِدَّ لَكَ

تیری ساتھ نہیں کہ تجھ سے دشمنی کر سکے اور نہ کوئی تیرا نظیر ہے کہ تجھ پر غالب آسکے اور نہ کوئی تیرا مثل ہے

فَيُعَارِضَكَ أَنْتَ الَّذِي ابْتَدَأَ وَاخْتَرَعَ وَاسْتَحْدَثَ

کہ تیرا معارضہ کر سکے تو ہی وہ ہے جسنے شروع کیا اور ایجاد کیا اور نئے طور پر پیدا کیا

وَابْتَدَعَ وَأَحْسَنَ صُنْعَ مَا صَنَعَ سُبْحَانَكَ مَا

اور بے مادہ کیا اور اچھی صناعی کی اُسمیں جسے بنایا تو پاک ہے تیری

أَجَلَّ شَأْنَكَ وَأَسْنَى فِي الْأَمَاكِنِ مَكَانَكَ

شان کسقدر بزرگ ہے اور تمام جگہوں میں تیری جگہ کسقدر روشن ہے

وَأَصْدَعَ بِالْحَقِّ فُرْقَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ لَطِيفٍ

اور تیرا فرق ظاہر کرنا حق کو کسقدر کھولتا ہے تو پاک ہے اے مہربان تو

مَا أَلْطَفَكَ وَرَؤُوفٍ مَا أَرْأَفَكَ وَحَكِيمٍ مَا

کسقدر مہربانی کرنیوالا اور اے مہروالے تو کسقدر مہر والا ہے اور اے حکمت والے تو کسقدر

أَعْرَفَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِيكٍ مَا أَمْنَعَكَ وَ

جاننے والا ہے تو پاک ہے اے بادشاہ تو کسقدر غالب ہے اور اے

جَوَادٍ مَا أَوْسَعَكَ وَرَفِيعٍ مَا أَرْفَعَكَ ذُو الْبَهَاءِ

بخشش والے تو کسقدر وسعت دینے والا ہے اور اے بلند مرتبہ تو کسقدر رفعت والا ہے تو

وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْحَمْدِ سُبْحَانَكَ بَسَطْتَ

ذاتی حسن اور بزرگی اور بزرگواری اور تعریف والا ہے تو پاک ہے نیکیوں کے ساتھ

بالخیرات یداک وعرفت الھدایۃ من عندک

تو نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا ہے اور ہدایت تیرے ہی پاس سے معلوم ہوئی

فمن التمسک لدین او دنیا وجدک سبحانک

پس جس نے تجھے دین یا دنیا کے لئے تلاش کیا تجھ کو پا لیا تو پاک ہے

خضع لک من جری فی علمک وخشع لعظمتک

جھکے ہیں تیرے سامنے جو لوگ تیرے علم میں گزرے ہیں اور عاجزی ظاہر کی ہے تیری عظمت کی

مادون عرشک وانقاد للتسلیم لک کل

سامنے اس نے جو تیرے عرش کے نیچے ہے اور تجھ کو مان کر تیری اطاعت کی تیری تمام

خلقک سبحانک لا تحس ولا تجس ولا تمس

مخلوقات نے تو پاک ہے نہ تو تیرا احساس ہو سکتا ہے اور نہ ٹٹولا جا سکتا اور نہ چھوا جا سکتا

ولا تکاد ولا تماط ولا تنازع ولا تجاری ولا

اور نہ تجھ سے مکر کیا جا سکتا اور نہ معزول اور نہ تجھ سے نزاع کیجا سکتی اور نہ مقابلہ اور نہ تجھ سے جھگڑا

تماری ولا تخادع ولا تماکر سبحانک سبیلک

کیا جا سکتا اور نہ فریب اور نہ دھوکا تو پاک ہے تیری راہ صاف

جدد وامرک رشد وانت حی صمد سبحانک

سیدھی ہے اور تیرا کام ٹھیک رستہ پہ پہنچا ہوا ہے اور تو زندہ ہے بے نیاز ہے تو پاک ہے

قولک حکم وقضاؤک حتم وارادتک عزم

تیری بات حکمت ہے اور تیرا فیصلہ قطعی ہے اور تیرا ارادہ پختہ ہے

نہ قال الحسین علیہ السلام الصمد الذی انتہی الیہ السؤدد والصمد الدائم الذی لم یزل ولا یزال والذی لا جوف لہ والذی لا یاکل ولا یشرب ولا ینام ۱۲

سُبْحَانَكَ لَا رَادَّ لِمَشِيَّتِكَ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ

تو پاک ہے تیری چاہت کو کوئی رد نہیں کر سکتا اور تیرے کلموں کو کوئی بدل نہیں سکتا

سُبْحَانَكَ بَاهِرَ الْآيَاتِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ بَارِئَ

تو پاک ہے اے روشن نشانیوں والے آسمانوں کے پیدا کرنے والے جانوں کے

النَّسَمَاتِ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

خلق فرمانیوالے تیری ہی لئے سب تعریفیں ہیں ایسی تعریف جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا بِنِعْمَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اور تیری ایسی تعریفیں ہیں جو تیری نعمت کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہیں اور تیرے ہی لئے ویسی حمد ہے جو

حَمْدًا يُوَازِيْ صُنْعَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَزِيْدُ

تیری کاریگری کے برابر ہو اور تیرے ہی لئے ایسی تعریفیں ہیں جو تیری رضامندی

عَلٰى رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مَعَ حَمْدِ كُلِّ

سے بڑھ جاتی ہیں اور تیرے لئے ایسی سب تعریفیں ہیں جو ہر تعریف کرنیوالے کی تعریف

حَامِدٍ وَشُكْرًا يَقْصُرُ عَنْهُ شُكْرُ كُلِّ شَاكِرٍ

کے ساتھ ہوں اور ایسا شکر ہے جس سے ہر شکر گزار کا شکر کم ہو

حَمْدًا لَا يَنْبَغِيْ إِلَّا لَكَ وَلَا يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَّا

ایسی تعریفیں ہیں کہ سوائے تیرے کسی کو سزاوار نہیں اور نہ سوائے تیرے کسی کے ذریعے اور کسی کی تقرب

إِلَيْكَ حَمْدًا يُسْتَدَامُ بِهِ الْأَوَّلُ وَيُسْتَدْعٰى

حاصل کیا جا سکتا ایسی تعریفیں ہیں جسکی ابتدا کی ہمیشگی چاہی جاتی ہے اور جسکے آخر کا بقا

بِهِ دَوَامُ الْأَزَلِ حَمْداً يَتَضَاعَفُ عَلَى كُرُورِ

چاہا جاتا ہے ایسی تعریفیں ہیں جو زمانہ کے برابر آتے رہنے پر دونی

الْأَزْمِنَةِ وَيَتَزَايَدُ أَضْعَافاً مُتَرَادِفَةً حَمْداً

ہوتی رہیں اور متواتر کئی گنی بڑھتی رہیں ایسی تعریفیں ہیں کہ

يَعْجِزُ عَنْ إِحْصَائِهِ الْحَفَظَةُ وَيَزِيدُ عَلَى مَا

جسکے شمار سے حفاظت کرنیوالے فرشتے عاجز ہوئے ہیں اور بڑھ جائے اس پر جسے تیری

أَحْصَتْهُ فِي كِتَابِكَ الْكَتَبَةُ حَمْداً يُوَازِنُ

کتاب میں لکھنے والے فرشتوں نے لکھ دیا ہے ایسی تعریفیں ہیں جو تیرے عرش بزرگ

عَرْشَكَ الْمَجِيدَ وَيُعَادِلُ كُرْسِيَّكَ الرَّفِيعَ حَمْداً

کے ہموزن ہوں اور تیری بلند کرسی کے برابر ہوں ایسی تعریفیں ہیں

يَكْمُلُ لَدَيْكَ ثَوَابُهُ وَيَسْتَغْرِقُ كُلَّ جَزَاءٍ

جنکا ثواب تیرے نزدیک پورا ہو اور جسکا بدلہ ہر بدلہ کو گھیر لیوے

جَزَاؤُهُ حَمْداً ظَاهِرُهُ وَفْقٌ لِبَاطِنِهِ وَبَاطِنُهُ

ایسی تعریفیں ہیں جنکا ظاہر انکے باطن کے مطابق ہے اور جنکا باطن

وَفْقٌ لِصِدْقِ النِّيَّةِ فِيهِ حَمْداً لَمْ يَحْمَدْكَ

نیت کی سچائی کے مطابق ہے ایسی تعریفیں ہیں کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری

خَلْقٌ مِثْلَهُ وَلَا يَعْرِفُ أَحَدٌ سِوَاكَ فَضْلَهُ

تعریف نہ کی ہو اور نہ تیرے سوا کوئی اسکے فضل کو پہچان سکے

حَمْدًا يُعْيَا مَنِ اجْتَهَدَ فِي تَعْدِيدِهِ وَيُؤَيَّدُ

ایسی حمد ہے کہ جو کوئی اُسکے شمار کرنے کی کوشش کرے اُسکی مدد کیجائے اور طاقت

مَنْ أَغْرَقَ نَزْعًا فِي تَوْفِيَتِهِ حَمْدًا يَجْمَعُ مَا

پہنچائے اُسے جو حد سے زیادہ اُسکے پورا احساب کرنے کی سعی کرے ایسی تعریفیں ہیں جو تمام

خَلَقْتَ مِنَ الْحَمْدِ وَيَنْتَظِمُ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ

اُن تعریفوں کی جامع ہو جنہیں تونے پیدا کیا ہو اور اپنے میں داخل کی ہو اُن تعریفوں کو جنہیں

مِنْ بَعْدُ حَمْدًا لَا حَمْدَ أَقْرَبُ إِلَى قَوْلِكَ مِنْهُ

تو اب پیدا کریگا ایسی تعریفیں ہیں کہ کوئی تعریف تیرے کلام سے نہ بہ نسبت اُسکے قریب نہو

وَلَا أَحْمَدَ مِمَّنْ يَحْمَدُكَ بِهِ حَمْدًا يُوجِبُ بِكَرَمِكَ

اور نہ کوئی تعریف کرنیوالا بہ نسبت اُسکے زیادہ قریب ہو جو اُن تعریفوں سے تیری تعریف کرے ایسی تعریفیں ہیں جو

الْمَزِيدَ بِوُفُورِهِ وَتَصِلُهُ بِمَزِيدٍ بَعْدَ مَزِيدٍ

اپنی زیادتی کے سبب تیرے کرم کی زیادتی کا سبب ہوں اور زیادتی پر زیادتی اُس سے ملا دیں (مگر) تیری

طَوْلًا مِنْكَ حَمْدًا يَجِبُ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَيُقَابِلُ

بخشش سے ایسی تعریفیں ہیں کہ جو تیری ذات کی کرامت کے لئے واجب ہیں اور تیرے جلال کی عزت

عِزَّ جَلَالِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ

کے مقابل ہیں اے پروردگار محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو شریف برگزیدہ

الْمُصْطَفَى الْمُكَرَّمِ الْمُقَرَّبِ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ

معزز مقرب تھا اپنی بڑھیا رحمت بھیج اور

لہ یعنی اُس تعریف کو جس کو وہ سبقت واسطہ خود اپنی تعریف کرے ۱۲ سہ یعنی پیدا نہیں ہوئی ہے ۱۲ سہ یعنی بخشش ۱۲

بَارِكْ عَلَيْهِ اَتَمَّ بَرَكَاتِكَ وَتَرَحَّمْ عَلَيْهِ اَمْتَعَ

اُسپر اپنی پوری برکت نازل کر اور اُسپر اپنی بڑی فائدہ مند رحمت سے

رَحَمَاتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً

رحم کر اے میرے پروردگار محمدؐ اور اُسکی آل پر ایسی پاک رحمت بھیج کہ

زَاكِيَةً لَّا تَكُوْنُ صَلٰوةٌ اَزْكٰى مِنْهَا وَصَلِّ

کوئی رحمت اُس سے زیادہ پاک نہو اور اُسپر ایسی

عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً لَّا تَكُوْنُ صَلٰوةٌ اَنْمٰى

بڑھنے والی رحمت بھیج کہ کوئی رحمت اُس سے زیادہ بڑھنے والی

مِنْهَا وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً رَّاضِيَةً لَّا تَكُوْنُ

نہو اور اُسپر ایسی پسندیدہ رحمت بھیج کہ کوئی رحمت

صَلٰوةٌ فَوْقَهَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً

اُس سے اوپر نہو اے میرے پروردگار محمدؐ اور اُسکی آل پر ایسی رحمت بھیج کہ تو

تُرْضِيْهِ وَتَزِيْدُ عَلٰى رِضَاهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ

اُسے خوش کردے اور اُسکی خوشنودی بڑھادے اور اُسپر ایسی رحمت بھیج

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتَزِيْدُ عَلٰى رِضَاكَ لَهٗ وَصَلِّ

کہ وہ تجھے خوش کرے اور اُسنے تیری خوشنودی کو اور بڑھادے اور اُسپر

عَلَيْهِ صَلٰوةً لَّا تَرْضٰى لَهٗ اِلَّا بِهَا وَلَا تَرٰى

ایسی رحمت بھیج کہ تو اُسکے لئے سوائے اُس رحمت کے اور سے خوشنود ہی نہو اور نہ اُسکے سوا

غَيْرَهُ لَهَا أَهْلاً رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوٰةً

کسی اور کو اُسکے قابل جانے ای میری پروردگار محمدؐ اور اُسکی آل پر ایسی رحمت بھیج کہ تیری

تُجَاوِزُ رِضْوَانَكَ وَيَتَّصِلُ اتِّصَالُهَا بِبَقَائِكَ

رضامندی سے آگے بڑھ جائے اور تیرے باقی رہنے تک اُسکا اتصال باقی رہے

وَلَا يَنْفَدُ كَمَا لَا تَنْفَدُ كَلِمَاتُكَ رَبِّ صَلِّ عَلَى

اور تمام نہو جیسے تیرے کلمے تمام نہونگے اے میرے پروردگار محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوٰةً تَنْتَظِمُ صَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ

اُسکی آل پر ایسی رحمت بھیج کہ وہ تیرے فرشتوں اور تیرے

وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَتَشْتَمِلُ

نبیوں اور تیرے رسولوں اور تیری اطاعت کرنیوالوں کی دعائے رحمت کو اپنے میں لئے ہو اور

عَلَى صَلَوَاتِ عِبَادِكَ مِنْ جِنِّكَ وَإِنْسِكَ وَأَهْلِ

تیرے جنات اور آدمیوں اور تیرے ماننے والی بندوں کی دعائے رحمت پر

إِجَابَتِكَ وَتَجْتَمِعُ عَلَى صَلَوٰةِ كُلِّ مَنْ ذَرَأْتَ وَ

شامل ہو اور جمع کئے ہو دعائے رحمت کو ہر اُس شخص کی جسکو تونے خلق فرمایا اور

بَرَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ

پیدا کیا اپنی طرح طرح کی مخلوقات میں سے اے میرے پروردگار اُنپر اور اُنکی آل پر

آلِهِ صَلَوٰةً تُحِيطُ بِكُلِّ صَلَوٰةٍ سَالِفَةٍ وَمُسْتَأْنَفَةٍ

ایسی رحمت بھیج کہ جو محیط ہو تمام پرانی اور نئی رحمت کو

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ صَلٰوةً مَرْضِيَّةً لَكَ وَ

اور اُن پر اور اُنکی آل پر ایسی رحمت بھیج جو تجھے اور تیرے سوا اوروں کو

لِمَنْ دُوْنَكَ وَتُنْشِئُ مَعَ ذٰلِكَ صَلَوَاتٍ

بھی پسند ہو اور باوجود اُسکے تو ایسی رحمتیں پیدا کر کہ

تُضَاعِفُ مَعَهَا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ عِنْدَهَا وَ

تو اُن رحمتوں کے ساتھ اُن رحمتوں کو دُگنا کر دے اور

تَزِيْدُهَا عَلٰى كُرُوْرِ الْاَيَّامِ زِيَادَةً فِيْ تَضَاعِيْفَ

انہیں دنوں کے برابر آگے بڑھتے عمر تک اتنی دگنا کرنے میں بڑھاتا رہ کہ جنہیں سوائے تیرے اور کوئی

لَا يَعُدُّهَا غَيْرُكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى اَطَايِبِ

شمار نہ کر سکے ای میرے پروردگار اُنکے پاکیزہ اہلبیت پر

اَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِاَمْرِكَ وَ

رحمت بھیج جن کو تو نے اپنے کام کے لئے منتخب کر لیا ہے اور

جَعَلْتَهُمْ خَزَنَةَ عِلْمِكَ وَحَفَظَةَ دِيْنِكَ وَخُلَفَائَكَ

اُنکو اپنے علم کا خزانہ دار اور اپنے دین کا حافظ اور اپنی زمین میں

فِيْ اَرْضِكَ وَحُجَجَكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَطَهَّرْتَهُمْ

اپنا جانشین اور اپنے بندوں پر اپنی حجت بنایا ہے اور اُنکو ہر بدی اور

مِنَ الرِّجْسِ وَالدَّنَسِ تَطْهِيْرًا بِاِرَادَتِكَ وَ

میل سے جیسا چاہیے اپنے ارادہ سے پاک کیا ہے اور

جَعَلْتَهُمُ الْوَسِيلَةَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلَى جَنَّتِكَ

اپنے پاس آنیکا ذریعہ اپنی جنت کی طرف آنے کا رستہ بتا دیا ہے

رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً تُجْزِلُ لَهُمْ

ای میرے پروردگار محمدؐ اور اُنکی آل پر ایسی رحمت بھیج کہ اُسکی وجہ سے اُنکے واسطے

بِهَا مِنْ نِحَلِكَ وَكَرَامَتِكَ وَتُكْمِلُ لَهُمُ الْاَشْيَاءَ

اپنی بخشش اور کرامت کو زیادہ کردے اور کامل کر اُنکے لئے تمام چیزیں

مِنْ عَطَايَاكَ وَنَوَافِلِكَ وَتُوَفِّرُ عَلَيْهِمُ الْحَظَّ مِنْ

اپنی بخششوں اور زیادتیوں سے اور زیادہ کر اُنپر حصہ اپنے لطفوں

عَوَائِدِكَ وَفَوَائِدِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ صَلٰوةً لَا

اور فائدوں کا ای میرے پروردگار اُن (رسول) پر اور اُن (اہلبیت) پر ایسی رحمت بھیج کہ نہ

اَمَدَ فِي اَوَّلِهَا وَلَا غَايَةَ لِاَمَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ

اُسکی ابتدا کی کوئی مدت ہو اور نہ اُسکی مدت کی کوئی حد ہو اور نہ اُسکے ختم کی کوئی

لِاٰخِرِهَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِمْ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَا دُوْنَهٗ

مدت ہو ای میرے پروردگار اُنپر رحمت بھیج ہموزن اپنے عرش کے اور جو اُسکے نیچے ہے

وَمِلْءَ سَمٰوَاتِكَ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَعَدَدَ اَرَضِيْكَ

اور بقدر بھرجانے اپنے آسمانوں کے اور جو کچھ اُن سے اوپر ہے اور بقدر شمار اپنی زمینوں کے

وَمَا تَحْتَهُنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ صَلٰوةً تُقَرِّبُهُمْ مِنْكَ

اور جو کچھ اُنکے نیچے اور اُنکے اندر ہے ایسی رحمت بھیج جس سے تو اُنکو اپنے سے بہت

زُلْفٰی وَیَکُوْنُ لَکَ وَلَهُمْ رِضًی وَّمُتَّصِلَةً بِنَظَائِرِهِنَّ

قریب کرے اور وہ تیرے لئے اور اُنکے لئے باعث رضامندی ہو اور اپنی مانند رحمتوں سے ہمیشہ متصل

اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَیَّدْتَ دِیْنَکَ فِیْ کُلِّ اَوَانٍ

رہے اے معبود بیشک تونے مدد کی اپنے دین کی ہر زمانہ میں

بِاِمَامٍ اَقَمْتَهٗ عَلَمًا لِّعِبَادِکَ وَمَنَارًا فِیْ بِلَادِکَ

ایک ایسے امام سے جسکو تونے اپنے بندوں کے لئے نشان اور اپنے شہروں میں مینار بنا کر قائم کیا

بَعْدَ اَنْ وَصَلْتَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِکَ وَجَعَلْتَهُ الذَّرِیْعَةَ

بعد اسکے کہ اسکے رشتہ کو اپنے رشتہ سے ملا دیا اور اُسے اپنی رضامندی کا ذریعہ

اِلٰی رِضْوَانِکَ وَافْتَرَضْتَ طَاعَتَهٗ وَحَذَّرْتَ

بنایا اور اُسکی فرمانبرداری واجب کردی اور اُسکی مخالفت سے

مَعْصِیَتَهٗ وَاَمَرْتَ بِامْتِثَالِ اَمْرِهٖ وَالْاِنْتِهَاءِ

ڈرا دیا اور اُسکے حکم کے ماننے اور اُسکے منع کرنے کے وقت

عِنْدَ نَهْیِهٖ وَاَنْ لَّا یَتَقَدَّمَهٗ مُتَقَدِّمٌ وَّلَا یَتَاَخَّرَ

باز رہنے کا حکم دیا اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اُس سے آگے نہ بڑھے اور کوئی پیچھے رہجانیوالا اُس

عَنْهُ مُتَاَخِّرٌ فَهُوَ عِصْمَةُ اللَّائِذِیْنَ وَکَهْفُ

پیچھے نہ رہجائے تو ہی پناہ مانگنے والوں کے لئے حافظ ہے اور مومنوں کا

الْمُؤْمِنِیْنَ وَعُرْوَةُ الْمُتَمَسِّکِیْنَ وَبَهَاءُ الْعٰلَمِیْنَ

حمایتی ہے اور تمسک کرنیوالوں کا حلقہ گرفت ہے اور تمام جہان کے لئے حسن [illegible]

اَللّٰهُمَّ فَاَوْزِعْ لِوَلِيِّكَ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيْنَا

اے معبود اپنے ولی کے دل میں اپنی اُن نعمتوں کا شکر کرنا ڈال جو تونے ہمیں دی ہیں

وَاَوْزِعْنَا مِثْلَهٗ فِيْهِ وَاٰتِهٖ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا

اور اُسی شکر کے مانند جو اُسکے دل میں ڈالا ہے ہمارے دل میں بھی ڈال اور اُسکو

نَصِيْرًا وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَعِنْهُ بِرُكْنِكَ

اپنے پاس سے مدد یافتہ غلبہ دے اور اُسکو آسان فتح دے اور اپنی غالب قوت سے اُسکی

الْاَعَزِّ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَقَوِّ عَضُدَهٗ وَرَاعِهٖ

مدد کر اور اُسکی پیٹھ مضبوط کر اور اُسکا بازو قوی کر اور اپنی آنکھ سے

بِعَيْنِكَ وَاحْمِهٖ بِحِفْظِكَ وَانْصُرْهُ بِمَلٰٓئِكَتِكَ

اُسکی حفاظت کر اور اپنی حفاظت سے اُسکی حمایت کر اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ سے اُسکی نصرت کر

وَاَمْدِدْهُ بِجُنْدِكَ الْاَغْلَبِ وَاَقِمْ بِهٖ كِتَابَكَ وَ

اور اپنی غالب فوج سے اُسکی مدد کر اور اُسکے ذریعہ سے اپنی کتاب اور

حُدُوْدَكَ وَشَرَآئِعَكَ وَسُنَنَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ اللّٰهُمَّ

اپنی حدود اور اپنی شریعتوں اور اپنے رسول کی سنتوں کو قائم کر (تیری رحمتیں اے معبود اُسپر

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَحْيِ بِهٖ مَا اَمَاتَهُ الظَّالِمُوْنَ مِنْ

اور اُسکی آل پر ہوں) اور اُسکے ذریعہ سے اپنے دین کی اُن نشانیوں کو زندہ کر جنہیں ظالموں نے

مَعَالِمِ دِيْنِكَ وَاجْلُ بِهٖ صَدَاَ الْجَوْرِ عَنْ طَرِيْقَتِكَ

مار ڈالا ہے (مٹا دیا ہے) اور اُس سے ظلم کی زنگ اپنے رستے سے دور کر

وَأَبِنْ بِهِ الضَّرَّاءَ عَنْ سَبِيلِكَ وَأَزِلْ بِهِ
اور اُس سے تکلیف کو اپنی راہ سے جُدا کر اور اُس سے اپنی راہ سے

النَّاكِبِينَ عَنْ صِرَاطِكَ وَامْحَقْ بِهِ بُغَاةَ
پھرے ہوؤں کو ہٹا اور اُسکے وسیلہ سے اُن لوگوں کو جو تیری ٹھیک راہ

قَصْدِكَ عِوَجاً وَأَلِنْ جَانِبَهُ لِأَوْلِيَائِكَ وَابْسُطْ
سے ٹیڑھے چلنے کا ارادہ کرتے ہیں مٹا اور اُسکے پہلو کو نرم کر اپنی دوستوں کے واسطے اور اُسکے ہاتھ

يَدَهُ عَلَى أَعْدَائِكَ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ
کو کشادہ کر اپنے دشمنوں کے واسطے اور ہمکو اُسکی مہربانی اور اُسکی رحمت

وَتَعَطُّفَهُ وَتَحَنُّنَهُ وَاجْعَلْنَا لَهُ سَامِعِينَ
اور اُسکی محبت اور اُسکی مہر عطا کر اور ہمکو اُسکی باتوں کا سننے والا اُس کے

مُطِيعِينَ وَفِي رِضَاهُ سَاعِينَ وَإِلَى نُصْرَتِهِ
کہنے کو ماننے والا اور اُسکی خوشنودی میں کوشش کرنیوالا اور اُسکی مدد اور

وَالْمُدَافَعَةِ عَنْهُ مُكْنِفِينَ وَإِلَيْكَ وَإِلَى
اُسکے دشمن کو اُس سے دور کرنیکا حامی اور اپنے سے اور اپنے رسول

رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِذَلِكَ
سے (ای معبود تیری رحمتیں اُس پر اور اُسکی آل پر ہوں) اُسکے ذریعہ سے

مُتَقَرِّبِينَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى أَوْلِيَائِهِمُ الْمُعْتَرِفِينَ
قرب حاصل کرنیوالا بنا ای معبود اور اپنے دوستوں پر رحمت نازل کر جو اُنکے رتبہ کے پہچاننے والے

بِمَقَامِهِمُ الْمُتَّبِعِينَ مِنْهَاجَهُمُ الْمُقْتَفِينَ آثَارَهُمُ

پہچاننے والی اور اُنکے صاف رستہ کی متابعت کرنیوالی اُن کے نقش قدم کی پیروی کرنیوالے

الْمُسْتَمْسِكِينَ بِعُرْوَتِهِمُ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَتِهِمُ الْمُؤْتَمِّينَ

اُنکے حلقہ گرفت کو پکڑنیوالے اُنکی ولایت سے تمسک کرنیوالے اُنکی امامت سے

بِإِمَامَتِهِمُ الْمُسَلِّمِينَ لِأَمْرِهِمُ الْمُجْتَهِدِينَ

اقتدا کرنیوالے اُن کے حکم کو ماننے والے اُنکی اطاعت میں کوشش

فِي طَاعَتِهِمُ الْمُنْتَظِرِينَ أَيَّامَهُمُ الْمَادِّينَ

کرنے والے اُنکی کشائش کے دنوں کے انتظار کرنے والے اُنکی طرف

إِلَيْهِمْ أَعْيُنَهُمُ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ الزَّاكِيَاتِ

اپنی آنکھیں لگانے والے ایسی رحمتیں (نازل کر) جو مبارک ہوں پاک ہوں

النَّامِيَاتِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَاجْمَعْ

بڑھنے والی ہوں اور اُنپر اور اُنکی روحوں پر سلامتی نازل کر اور پرہیزگاری

عَلَى التَّقْوَى أَمْرَهُمْ وَأَصْلِحْ لَهُمْ شُؤُونَهُمْ وَتُبْ

پر اُنکے کام کو جمع کر اور اُنکے لیے اُنکے حالات کی اصلاح کر اور اُنکی توبہ

عَلَيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَخَيْرُ الْغَافِرِينَ

کو قبول کر بیشک تو ہی تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا رحم والا اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے

وَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي دَارِ السَّلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اور ہمکو اُنکے ساتھ سلامتی کے گھر (جنت) میں اپنی رحمت سے داخل کر اے سب سے زیادہ

الرّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمُ عَرَفَۃَ یَوْمٌ شَرَّفْتَہٗ وَ

رحم والے اے معبود یہ عرفہ کا دن وہ دن ہے کہ تونے اس کو شرافت دی

کَرَّمْتَہٗ وَعَظَّمْتَہٗ نَشَرْتَ فِیْہِ رَحْمَتَکَ وَمَنَنْتَ فِیْہِ

اسکو کرامت دی اسکو بزرگی دی اسمیں اپنی رحمت پھیلائے اور اسمیں اپنی معافی دیکر

بِعَفْوِکَ وَاَجْزَلْتَ فِیْہِ عَطِیَّتَکَ وَتَفَضَّلْتَ بِہٖ

احسان کیا اور اسمیں اپنی بخشش زیادہ کی اور اُس سے اپنے بندوں پر

عَلٰی عِبَادِکَ اَللّٰھُمَّ وَاَنَا عَبْدُکَ الَّذِیْٓ اَنْعَمْتَ

فضل کیا اے معبود اور میں تیرا وہ بندہ ہوں جسکو تونے اُس کے

عَلَیْہِ قَبْلَ خَلْقِکَ لَہٗ وَبَعْدَ خَلْقِکَ اِیَّاہُ

پیدا کرنے سے پہلے اور اُسکے پیدا کرنے سے پیچھے نعمت دی

فَجَعَلْتَہٗ مِمَّنْ ھَدَیْتَہٗ لِدِیْنِکَ وَوَفَّقْتَہٗ

تو اُسکو تونے اُن لوگوں میں قرار دیا جنکو تونے اپنے دین کی ہدایت کی ہے اور اُسے اپنے حق کی

لِحَقِّکَ وَعَصَمْتَہٗ بِحَبْلِکَ وَاَدْخَلْتَہٗ فِیْ حِزْبِکَ

توفیق دی ہے اور اپنی رسی سے اُسکی حفاظت کی اور اُسے اپنے گروہ میں داخل کیا

وَاَرْشَدْتَہٗ لِمُوَالَاتِ اَوْلِیَآئِکَ وَمُعَادَاۃِ

اور اُسکو اپنے دوستوں کی محبت اور اپنے دشمنوں کی دشمنی کی ہدایت

اَعْدَآئِکَ ثُمَّ اَمَرْتَہٗ فَلَمْ یَاْتَمِرْ وَزَجَرْتَہٗ فَلَمْ

کی پھر تونے اُسے حکم دیا تو اُس نے نہ مانا اور اُسے منع کیا تو

يَزْدَجِرْ وَنَهَيْتَهُ عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَخَالَفَ أَمْرَكَ

نہ باز رہا اور اُسکو اپنی مخالفت سے روکا تو اُسنے تیرے حکم کی مخالفت کرکے

إِلَى نَهْيِكَ لَا مُعَانَدَةً لَكَ وَلَا اسْتِكْبَاراً

تیرے روکنے کیطرف گیا مگر (تجھسے دشمنی) کرکے نہیں اور نہ تیرے اوپر تکبّر

عَلَيْكَ بَلْ دَعَاهُ هَوَاهُ إِلَى مَا زَيَّلْتَهُ وَإِلَى مَا

کرکے بلکہ اُسکو اُسکی خواہش نفس نے بلایا اُس کام کی طرف جس سے تونے ہٹایا تھا

حَذَّرْتَهُ وَأَعَانَهُ عَلَى ذَلِكَ عَدُوُّكَ وَعَدُوُّهُ

اور اُس کام کی طرف جس سے تونے اُسے ڈرایا تھا اور اُس کام پر اُسکی مدد تیرے دشمن اور اُسکے دشمن نے کی

فَأَقْدَمَ عَلَيْهِ عَارِفاً بِوَعِيدِكَ رَاجِياً لِعَفْوِكَ وَاثِقاً

پس اُس کام پر اُسنے اقدام کیا تیری ڈراوے کو جانتا ہوا تیری معافی کی امید رکھتا ہوا تیری درگزر پر

بِتَجَاوُزِكَ وَكَانَ أَحَقَّ عِبَادِكَ مَعَ مَا مَنَنْتَ عَلَيْهِ

بھروسا کرتا ہوا حالانکہ وہ تیری بندوں میں زیادہ مستحق تھا (باوجود اُن احسانوں کی جو تونے اُسپر کیے) اس بات

أَلَّا يَفْعَلَ وَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ صَاغِراً ذَلِيلاً

کا کہ نہ کرتا اور لے میں یہ تیرے سامنے ہوں خواری ذلت

خَاضِعاً خَاشِعاً خَائِفاً مُعْتَرِفاً بِعَظِيمٍ مِنَ الذُّنُوبِ

خضوع خشوع خوف کی حالت میں اُن بڑے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں جنکو میں نے

تَحَمَّلْتُهُ وَجَلِيلٍ مِنَ الْخَطَايَا اجْتَرَمْتُهُ مُسْتَجِيراً

تحمل کیا ہے اور اُن بڑی غلطیوں کا جنکو میں نے کیا ہے پناہ مانگتا ہوں تیری درگزر سے

[illegible] الشیطان لکم عدو مبین ۱۲

بِصَفْحِكَ لَآئِذٌ بِرَحْمَتِكَ مُوقِنًا أَنَّهُ لَا يُجِيرُنِي

پناہ چاہتا ہوں تیری رحمت سے یقین کرتا ہوں اس بات کا کہ مجھ کو تجھ سے

مِنْكَ مُجِيرٌ وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْكَ مَانِعٌ فَعُدْ عَلَيَّ

کوئی پناہ دینے والا پناہ نہیں دے سکتا اور نہ کوئی روکنے والا مجھ سے روک سکتا بس مجھ کو اپنی

بِمَا تَعُودُ بِهِ عَلَى مَنِ اقْتَرَفَ مِنْ تَغَمُّدِكَ وَجُدْ

پردہ پوشی بخش جیسے تو اس شخص کو بخشا کرتا ہے جس نے گناہ کر لیا ہو اور عطا کر مجھ کو اپنی وہ

عَلَيَّ بِمَا تَجُودُ بِهِ عَلَى مَنْ أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَيْكَ

معافی جو تو عطا کرتا ہے اس شخص کو جس نے اپنا ہاتھ تیری طرف

مِنْ عَفْوِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا لَا يَتَعَاظَمُكَ أَنْ

ڈالا اور مجھ پر احسان کر اپنی اس مغفرت سے جو تجھے بڑی نہیں معلوم ہوتی

تَمُنَّ بِهِ عَلَى مَنْ أَمَّلَكَ مِنْ غُفْرَانِكَ وَ

کہ تو اس سے احسان کرے اس شخص پر جسے تجھ سے امید کی اور

اجْعَلْ لِي فِي هَذَا الْيَوْمِ نَصِيبًا أَنَالُ بِهِ

میرے لئے اس دن میں ایسا حصہ قرار دے جس سے میں تیری رضامندی کا

حَظًّا مِنْ رِضْوَانِكَ وَلَا تَرُدَّنِي صِفْرًا مِمَّا

ایک حصہ پالوں اور تو مجھ کو خالی ہاتھ اس نعمت سے واپس

يَنْقَلِبُ بِهِ الْمُتَعَبِّدُونَ لَكَ مِنْ عِبَادِكَ

نہ کر جسے لیکر تیرے عبادت گزار بندے پلٹتے ہیں

وَإِنِّي وَإِنْ لَمْ أُقَدِّمْ مَا قَدَّمُوهُ مِنَ الصَّالِحَاتِ

اور میں نے اگرچہ وہ نیکیاں آگے نہیں بھیجی ہیں جنھیں اُن لوگوں نے آگے بھیجدیا ہے

فَقَدْ قَدَّمْتُ تَوْحِيدَكَ وَنَفْيَ الْأَضْدَادِ

تو میں نے تیری توحید اور تیرے مخالف اور

وَالْأَنْدَادِ وَالْأَشْبَاهِ عَنْكَ وَأَتَيْتُكَ مِنَ

مثل اور مشتبہ کا نہ ماننا آگے بھیجا ہے اور میں تیرے پاس اُن

الْأَبْوَابِ الَّتِي أَمَرْتَ أَنْ تُؤْتَى مِنْهَا وَتَقَرَّبْتُ

دروازوں سے آیا ہوں جن سے آنے کا تو نے حکم دیا ہے اور میں نے تجھ سے

إِلَيْكَ بِمَا لَا يَقْرُبُ أَحَدٌ مِنْكَ إِلَّا بِالتَّقَرُّبِ

نزدیکی چاہی ہے اُس چیز سے جسکے بغیر کوئی شخص تجھ سے نزدیک نہیں ہوسکتا

بِهِ ثُمَّ أَتْبَعْتُ ذَلِكَ بِالْإِنَابَةِ إِلَيْكَ وَالتَّذَلُّلِ

پھر میں نے اُسکے بعد تجھ سے توبہ کی اور عاجزی اور

وَالْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَحُسْنِ الظَّنِّ بِكَ وَالثِّقَةِ

تیرے سامنے فروتنی اور تیرے سامنے نیک گمان اور تیرے پاس کی نعمت پر

بِمَا عِنْدَكَ وَشَفَعْتُهُ بِرَجَائِكَ الَّذِي قَلَّ

بھروسا کیا اور اُسے دوہرا کردیا تیری اُس امید کے ساتھ جسکے رکھتے ہوئے بہت کم

مَا يَخِيبُ عَلَيْهِ رَاجِيكَ وَسَأَلْتُكَ مَسْأَلَةَ

تیرے امیدوار محروم ہوئے اور میں نے تجھ سے سوال کیا جیسے کوئی

الْحَقِیْرُ الذَّلِیْلُ الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْخَائِفُ الْمُسْتَجِیْرُ

کم قدر ذلیل محتاج مسکین خوف زدہ پناہ مانگنے والا سوال

وَمَعَ ذٰلِكَ خِيفَةً وَتَضَرُّعًا وَتَعَوُّذًا وَتَلَوُّذًا لَا

کرتا ہے اور باوجود اسکے خوف کھاتا ہوں اور عاجزی کرتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں اور پناہ

مُسْتَطِيلًا بِتَكَبُّرِ الْمُتَكَبِّرِينَ وَلَا مُتَعَالِيًا بِدَالَّةِ

چاہتا ہوں نہ تکبر کرتا ہوں متکبروں کے سے تکبر سے اور نہ سر اٹھاتا ہوں اطاعت کرنیوالوں کی

الْمُطِيعِينَ وَلَا مُسْتَطِيلًا بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ

اترا وے سے اور نہ سرکشی کرتا ہوں سفارشیوں کی سفارش پر اور

وَأَنَا بَعْدُ أَقَلُّ الْأَقَلِّينَ وَأَذَلُّ الْأَذَلِّينَ وَ

میں اب تک تمام رتبہ والوں میں کم رتبہ ہوں اور تمام ذلیلوں سے زیادہ ذلیل ہوں اور

مِثْلُ الذَّرَّةِ أَوْ دُونَهَا فَيَا مَنْ لَمْ يُعَاجِلِ

دور چیونٹی کے مانند ہوں یا اُس سے بھی کم پس اے وہ کہ جو بدکاروں کو جلد عذاب

الْمُسِيئِينَ وَلَا يَنْدَهُ الْمُتْرَفِينَ وَيَا مَنْ يَمُنُّ

نہیں کرتا اور نہ ناز پروردہ لوگوں سے اپنی نعمت کو روکتا ہے اور اے وہ کہ غلطی

بِإِقَالَةِ الْعَاثِرِينَ وَيَتَفَضَّلُ بِإِنْظَارِ الْخَاطِئِينَ

کرنیوالوں پر خطا بخشکر احسان کرتا ہے اور خطاکاروں پر مہلت دیکر تفضل کرتا ہے

أَنَا الْمُسِيءُ الْمُعْتَرِفُ الْخَاطِئُ الْعَاثِرُ أَنَا الَّذِي أَقْدَمَ

میں بدی کرنیوالا اقرار کرنیوالا خطاکار غلطی کرنیوالا ہوں اور میں ہی وہ ہوں جسنے

عَلَيْكَ مُجْتَرِئًا أَنَا الَّذِي عَصَاكَ مُتَعَمِّدًا أَنَا الَّذِي

تجھ پر جرأت کرکے اقدام کیا میں ہی وہ ہوں جسنے عمداً تیری مخالفت کی میں ہی وہ ہوں جو

اسْتَخْفَى مِنْ عِبَادِكَ وَبَارَزَكَ أَنَا الَّذِي هَابَ

تیرے بندوں سے تو چھپا اور تیرے سامنے گناہ کیا میں ہی وہ ہوں جو تیرے بندوں سے

عِبَادَكَ وَأَمِنَكَ أَنَا الَّذِي لَمْ يَرْهَبْ سَطْوَتَكَ

تو ڈرا اور تجھ سے نڈر رہا میں ہی وہ ہوں جو تیری سطوت سے نہ ڈرا

وَلَمْ يَخَفْ بَأْسَكَ أَنَا الْجَانِي عَلَى نَفْسِهِ أَنَا الْمُرْتَهَنُ

اور تیری شدت سے نہ خوف کھایا میں ہی اپنی جان پر ظلم کرنیوالا ہوں اور میں ہی اپنی بلا میں

بِبَلِيَّتِهِ أَنَا الْقَلِيلُ الْحَيَاءِ أَنَا الطَّوِيلُ الْعَنَاءِ بِحَقِّ

گرو ہوں میں ہی کم شرم ہوں میں ہی بڑے رنج والا ہوں واسطہ اس شخص

مَنِ انْتَجَبْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِمَنِ اصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ بِحَقِّ

کے حق کا جسکو تو نے اپنی مخلوقات میں منتخب کرلیا ہے اور واسطہ اس شخص کا جسکو تو نے اپنے لئے چھانٹ لیا ہے واسطہ

مَنِ اخْتَرْتَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَمَنِ اجْتَبَيْتَ لِشَأْنِكَ

اس شخص کے حق کا جسکو تو نے اپنی پیدا کی ہوؤں میں سے چن لیا ہے اور واسطہ اسکا جسکو تو نے کام کیلئے جمع کیا ہے

بِحَقِّ مَنْ وَصَلْتَ طَاعَتَهُ بِطَاعَتِكَ وَمَنْ جَعَلْتَ

واسطہ اس شخص کے حق کا جسکی فرمانبرداری کو اپنی طاعت سے تو نے ملا دیا اور واسطہ اس شخص کا جسکی مخالفت

مَعْصِيَتَهُ كَمَعْصِيَتِكَ بِحَقِّ مَنْ قَرَنْتَ مُوَالاتَهُ

کو مثل اپنی مخالفت کے قرار دیا واسطہ اس شخص کے حق کا جسکی محبت کو اپنی محبت سے تو نے

بِمُوَالَاتِكَ وَمَنْ نُطْتَ مُعَادَاتَهُ بِمُعَادَاتِكَ

نزدیک کر دیا ہے اور جسکی دشمنی کو اپنی دشمنی سے باندھ دیا ہے

تَغَمَّدْنِي فِي يَوْمِي هٰذَا بِمَا تَتَغَمَّدُ بِهِ مَنْ

مجھ کو ڈھانک لے اسی دن میں اس پردے سے جس سے تو اس شخص کو ڈھانکتا ہے

جَارَ إِلَيْكَ مُتَنَصِّلًا وَعَاذَ بِاسْتِغْفَارِكَ

جسنے تیرے سامنے عاجزی کی اپنے گناہوں سے برائت چاہ کی اور پناہ مانگی

تَائِبًا وَتَوَلَّنِي بِمَا تَتَوَلَّى بِهِ أَهْلَ طَاعَتِكَ وَ

تیرے استغفار کے ذریعہ سے توبہ کر کے اور تو آپ میرے لئے وہ کام کر جو تو اپنے فرمانبرداروں اور

الزُّلْفَى لَدَيْكَ وَالْمَكَانَةِ مِنْكَ وَتَوَحَّدْنِي

پاس رہنے والے اور اپنے پاس رتبہ رکھنے والوں لئے کرتا ہے اور تو اکیلا میرا مددگار بن

بِمَا تَتَوَحَّدُ بِهِ مَنْ وَفَى بِعَهْدِكَ وَأَتْعَبَ

اس مدد سے جس سے تو اکیلا مددگار بنتا ہے اس شخص کا جسنے تیرے عہد پر وفا کی اور اپنے تئیں تیری

نَفْسَهُ فِي ذَاتِكَ وَأَجْهَدَهَا فِي مَرْضَاتِكَ

ذات کے معاملہ میں تکلیف میں ڈالا اور تیری خوشی میں اس نے اپنی جان کو سختی میں

وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِتَفْرِيطِي فِي جَنْبِكَ وَتَعَدِّي

ڈالا اور تیرے پہلو میں میرے کمی کرنے اور اپنی حد سے تیرے

طَوْرِي فِي حُدُودِكَ وَمُجَاوَزَةِ أَحْكَامِكَ

حدود میں بڑھ جانے اور تیرے احکام کے چھوڑ دینے پر مجھ سے مواخذہ کر

وَلَا تَسْتَدْرِجْنِي بِإِمْلَائِكَ لِي اسْتِدْرَاجَ

اور مجھ کو اپنی بہت سی نعمتوں سے بھر کر آہستہ آہستہ گرفتار نہ کر

مَنْ مَنَعَنِي خَيْرَ مَا عِنْدَهُ وَلَمْ يُشْرِكْكَ

جیسے آہستہ آہستہ اُس شخص کو گرفتار کریگا جس نے مجھ سے اُس خیر کو روکا جو اسکے پاس ہے

فِي حُلُولِ نِعْمَتِهِ بِي وَنَبِّهْنِي مِنْ رَقْدَةِ الْغَافِلِينَ

اور تیرا شریک نہ بنا مجھ کو اپنی نعمت دینے میں اور مجھ کو ہوشیار کر غافلوں کی نیند سے

وَسِنَةِ الْمُسْرِفِينَ وَنَعْسَةِ الْمَخْذُولِينَ وَ

اور فضول خرچوں کی سی اونگھ سے اور رسواؤں مخذولوں کی سی خواب سے اور

خُذْ بِقَلْبِي إِلَى مَا اسْتَعْمَلْتَ بِهِ الْقَانِتِينَ

میرے دل کو اُس کام کی طرف لیجا جو کام تونے دعا کرنیوالوں سے کیا ہے

وَاسْتَعْبَدْتَ بِهِ الْمُتَعَبِّدِينَ وَاسْتَنْقَذْتَ

اور جس سے تونے عبادت گزاروں سے عبادت کی اور سستی کرنیوالوں کو

بِهِ الْمُتَهَاوِنِينَ وَأَعِذْنِي مِمَّا يُبَاعِدُنِي

اُس سے بچالیا اور مجھے پناہ دے اُس سے جو مجھ کو تجھ سے دور

عَنْكَ وَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَظِّي مِنْكَ وَ

کرے اور میرے اور مجھ کو تجھ سے حصّہ ملنے کے درمیان حائل ہوجائے اور

يَصُدُّنِي عَمَّا أُحَاوِلُ لَدَيْكَ وَسَهِّلْ لِي مَسْلَكَ

مجھے اُس سے روکے جسکا ارادہ میں تجھ سے رکھتا ہوں اور میرے لئے نیکیوں کی راہ

الْخَيْرَاتِ إِلَيْكَ وَالْمُسَابَقَةِ إِلَيْهَا مِنْ حَيْثُ

اپنی طرف آسان کر اور اُن نیکیوں کی طرف سبقت کرنا جسطرح تونے حکم دیا ہے

أَمَرْتَ وَالْمُشَاحَّةِ فِيهَا عَلَى مَا أَرَدْتَ وَلَا

اور اُس میں باہم نزاع کرنا جس طرح تیری خواہش ہے سہل کر اور مجھے

تَمْحَقْنِي فِيمَنْ تَمْحَقُ مِنَ الْمُسْتَخِفِّينَ بِمَا

استخفاف کرنیوالوں میں نہ مٹا جنہیں تو مٹائیگا ان عذابوں سے جن سے تونے

أَوْعَدْتَ وَلَا تُهْلِكْنِي مَعَ مَنْ تُهْلِكُ مِنَ

ڈرایا ہے اور مجھے اُن تعریض کرنیوالوں میں ہلاک نہ کر جنکو

الْمُتَعَرِّضِينَ لِمَقْتِكَ وَلَا تُتَبِّرْنِي فِيمَنْ تُتَبِّرُ

اپنی دشمنی سے تو ہلاک کریگا اور مجھے تباہ نہ کر اُن اپنی راہ سے

مِنَ الْمُنْحَرِفِينَ عَنْ سُبُلِكَ وَنَجِّنِي مِنْ

پھرے ہوؤں میں جنہیں تو تباہ کریگا اور مجھ کو فساد کی

غَمَرَاتِ الْفِتْنَةِ وَخَلِّصْنِي مِنْ لَهَوَاتِ

سختیوں سے نجات دے اور مجھے بلا کے منہہ سے

الْبَلْوَى وَأَجِرْنِي مِنْ أَخْذِ الْإِمْلَاءِ وَحُلْ

چھڑا اور مجھے نعمتوں میں بھر کر پکڑنے سے پناہ دے اور میرے

بَيْنِي وَبَيْنَ عَدُوٍّ يُضِلُّنِي وَهَوًى يُوبِقُنِي

اور میرے اُس دشمن کے درمیان جو مجھے بہکاتا ہے اور اُس خواہش نفس کے درمیان

وَمَنْقَصَةٍ تُرْهِقُنِي وَلَا تُعْرِضْ عَنِّي إِعْرَاضَ

جو مجھے ہلاک کرتی ہے اور اُس نقص کے درمیان جو مجھے گھیر لے اور مجھ سے اُس شخص کی طرح مُنہ نہ پھیر جس سے

مَنْ لَا تَرْضَى عَنْهُ بَعْدَ غَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي

تو بعد اپنے غصّہ کے راضی نہوگا اور اپنے سے آس لگانے میں

مِنَ الْأَمَلِ فِيكَ فَيَغْلِبَ عَلَيَّ الْقُنُوطُ مِنْ

مجھ کو بے آس نہ کر تاکہ مجھ پر تیری رحمت سے ناامیدی غالب

رَحْمَتِكَ وَلَا تَمْنَحْنِي بِمَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ فَتَبْهَظَنِي

آجائے اور مجھے وہ نہ دے جسکی مجھے طاقت نہیں ہے کہ تو مجھ کو گرانبار کردے

مِمَّا تُحَمِّلُنِيهِ مِنْ فَضْلِ مَحَبَّتِكَ وَلَا تُرْسِلْنِي

اُس اپنی زیادہ محبت سے جسکا بار تو مجھ پر ڈالے اور نہ اپنے ہاتھ سے اُس شخص

مِنْ يَدِكَ إِرْسَالَ مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ وَلَا حَاجَةَ

کی طرح چھوڑدے جس میں کوئی بھلائی نہیں اور نہ تجھ کو اُسکی کچھ احتیاج

بِكَ إِلَيْهِ وَلَا إِنَابَةَ لَهُ وَلَا تَرْمِ بِي رَمْيَ مَنْ

ہے اور نہ وہ تجھ سے توبہ کرتا ہے اور مجھ کو اُس شخص کی طرح نہ پھینکدے جو

سَقَطَ مِنْ عَيْنِ رِعَايَتِكَ وَمَنِ اشْتَمَلَ

تیری حفاظت کی نظر سے گر گیا ہو اور جسکو تیرے پاس سے رسوائی

عَلَيْهِ الْخِزْيُ مِنْ عِنْدِكَ بَلْ خُذْ بِيَدِي

شامل ہوگئی ہو بلکہ میرا ہاتھ پکڑلے

مِنْ سَقْطَةِ الْمُتَرَدِّيْنَ وَ وَهْلَةِ الْمُتَعَسِّفِيْنَ

بچاؤ ہلاکت میں گرنیوالوں کی طرح گر پڑنے سے اور بھٹکے ہوؤں کی غفلت سے

وَزَلَّةِ الْمَغْرُوْرِيْنَ وَ وَرْطَةِ الْهَالِكِيْنَ وَعَافِنِيْ

اور مغروروں کی سی غلطی سے اور ہلاک ہونیوالوں کی ہلاکت سے اور مجھ کو سلامتی دے

مِمَّا ابْتَلَيْتَ بِهٖ طَبَقَاتِ عَبِيْدِكَ وَ اِمَائِكَ

اُس سے جس میں تو نے اپنے بندوں اور لونڈیوں کے درجہ وار لوگوں کو مبتلا کیا ہے

وَبَلِّغْنِيْ مَبَالِغَ مَنْ عُنِيْتَ بِهٖ وَ اَنْعَمْتَ

اور مجھے پہنچا اُن لوگوں کے پہنچنے کی جگہوں تک جن پر تو نے عنایت کی اور اسکو نعمت دی

عَلَيْهِ وَ رَضِيْتَ عَنْهُ فَاَعَشْتَهٗ حَمِيْدًا وَّ

اور اُس سے راضی ہوا پھر اُنکو قابل تعریف زندگی دی اور

تَوَفَّيْتَهٗ سَعِيْدًا وَّطَوِّقْنِيْ طَوْقَ الْاِقْلَاعِ

اُسکو نیکبختی کی حالت میں موت دی اور مجھے اُن چیزوں سے دور رہنے کا طوق پہنا دے جو

عَمَّا يُحْبِطُ الْحَسَنَاتِ وَيَذْهَبُ بِالْبَرَكَاتِ

نیکیوں کو حبط کر لیں اور برکتوں کو دور کر دیں

وَاَشْعِرْ قَلْبِي الْاِزْدِجَارَ عَنْ قَبَائِحِ السَّيِّئَاتِ

اور بتا میرے دل کو باز رہنا بڑی بدیوں

وَفَوَاضِحِ الْحَوْبَاتِ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا لَا اُدْرِكُهٗ

اور رسوا کرنیوالے گناہوں سے اور مجھے اُس کام میں جسے میں پا نہیں سکتا

إِلَّا بِكَ عَمَّا لَا يُرْضِيكَ عَنِّي غَيْرُهُ وَانْزِعْ مِنْ

مگر تیرے ذریعہ سے مصروف کرکے اُن چیزوں سے نہ پھیر دے جنکے سوا کوئی چیز مجھ کو مجھ سے راضی

قَلْبِي حُبَّ دُنْيَا دَنِيَّةٍ تَنْهَى عَمَّا عِنْدَكَ

نہیں کرسکتی اور میرے دل سے دنیائے پست کی محبت دور کر جو اُس نعمت سے روکتی ہے جو

وَتَصُدُّ عَنِ ابْتِغَاءِ الْوَسِيلَةِ إِلَيْكَ وَتُذْهِلُ

تیرے پاس ہے اور باز رکھتی ہے تجھ تک وسیلہ حاصل کرنے سے اور غافل کرتی ہے

عَنِ التَّقَرُّبِ مِنْكَ وَزَيِّنْ لِيَ التَّفَرُّدَ بِمُنَاجَاتِكَ

تجھ سے قرب حاصل کرنے سے اور زینت دے میرے سامنے تنہا تجھ سے مناجات کرنے کو

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهَبْ لِي عِصْمَةً تُدْنِينِي

رات اور دن میں اور مجھے وہ محفوظی عطا کر جو مجھ کو تیرے خوف

مِنْ خَشْيَتِكَ وَتَقْطَعُنِي عَنْ رُكُوبِ

سے قریب کرے اور مجھ کو تیرے حرام کئے ہوئے امور کے اختیار کرنے سے

مَحَارِمِكَ وَتَفُكُّنِي مِنْ أَسْرِ الْعَظَائِمِ وَهَبْ

الگ کردے اور بڑے گناہوں کی قید سے مجھ کو چھڑا دے اور مجھ کو

لِيَ التَّطْهِيرَ مِنْ دَنَسِ الْعِصْيَانِ وَأَذْهِبْ

گناہ کے میل سے پاکی عطا کر اور غلطیوں کی کثافت

عَنِّي دَرَنَ الْخَطَايَا وَسَرْبِلْنِي بِسِرْبَالِ عَافِيَتِكَ

مجھ سے دفع کر اور مجھے اپنی عافیت کی قمیص پہنا

وَرَدِّنِي رِدَآءَ مُعَافَاتِكَ وَجَلِّلْنِي سَوَابِغَ

اور اپنی سلامتی کی ردا مجھ کو اوڑھا اور اپنی کامل نعمتوں کا خلعت

نَعْمَآئِكَ وَظَاهِرْ لَدَيَّ فَضْلَكَ وَطَوْلَكَ وَ

مجھے پہنا اور مجھ کو اپنے فضل و بخشش سے مدد دے اور

اَيِّدْنِي بِتَوْفِيْقِكَ وَتَسْدِيْدِكَ وَاَعِنِّي عَلٰى

مجھ کو اپنی توفیق اور اپنی درستی سے مدد دے اور نیک نیت

صَالِحِ النِّيَّةِ وَمَرْضِيِّ الْقَوْلِ وَمُسْتَحْسَنِ

اور پسندیدہ بات اور اچھے عمل پر میری

الْعَمَلِ وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى حَوْلِي وَقُوَّتِي دُوْنَ

اعانت کر اور مجھ کو میری طاقت اور قوت پر سوائے اپنی

حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ تَبْعَثُنِي

طاقت اور قوت کے نہ چھوڑ دے اور مجھ کو اس دن رسوا نکر جبکہ تو مجھ کو اپنی ملاقات

لِلِقَآئِكَ وَلَا تَفْضَحْنِي بَيْنَ يَدَيْ اَوْلِيَآئِكَ

کے لئے اٹھائیگا اور اپنے دوستوں کے سامنے مجھ کو رسوا نہ کر

وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُذْهِبْ عَنِّي شُكْرَكَ

اور اپنی یاد مجھ سے نہ بھلا اور اپنا شکر مجھ سے نہ دور کر

بَلْ اَلْزِمْنِيْهِ فِي اَحْوَالِ السَّهْوِ عِنْدَ غَفَلَاتِ

بلکہ مجھ پر اسکو بھول جانے کی حالت میں لازم کر جس وقت جاہل لوگ تیری نعمتوں سے

الْجَاهِلِينَ لِآلَائِكَ وَأَوْزِعْنِي أَنْ أُثْنِيَ بِمَا

غافل ہوں اور مجھے یہ بات دے کہ اسکی تعریف کروں جو

أَوْلَيْتَنِيهِ وَأَعْتَرِفَ بِمَا أَسْدَيْتَهُ إِلَيَّ وَ

تو نے مجھے عطا کی ہے اور اقرار کروں اسکا جو تو نے مجھے دیا ہے اور

اجْعَلْ رَغْبَتِي إِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ

مجھ کو اپنی طرف تمام خواہش کرنے والوں کی خواہش سے زیادہ خواہش دے

وَحَمْدِي إِيَّاكَ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِينَ وَلَا

اور میرا تیری تعریف کرنا تمام تعریف کرنیوالوں کی تعریف سے اوپر قرار دے اور مجھے

تَخْذُلْنِي عِنْدَ فَاقَتِي إِلَيْكَ وَلَا تُهْلِكْنِي بِمَا

نہ چھوڑ جس وقت میں تیرا محتاج ہوں اور مجھے ہلاک نہ کر اس نعمت سے

أَسْدَيْتَهُ إِلَيْكَ وَلَا تَجْبَهْنِي بِمَا جَبَهْتَ بِهِ

جو تو نے میری طرف ڈالی ہے اور مجھے نہ دفع کر اس سے جس سے تو نے اپنے دشمنوں کو

الْمُعَانِدِينَ لَكَ فَإِنِّي لَكَ مُسْلِمٌ أَعْلَمُ أَنَّ الْحُجَّةَ

دفع کیا ہے کیونکہ میں تیری اطاعت کرنیوالا ہوں جانتا ہوں کہ دلیل تیری ہی لئے

لَكَ وَأَنَّكَ أَوْلَى بِالْفَضْلِ وَأَعْوَدُ بِالْإِحْسَانِ

ہے اور ضرور تو فضل کرنے کے زیادہ قابل ہے اور احسان دوبارہ کرنے والا

وَأَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَأَنَّكَ بِأَنْ

اور پرہیزگاری اور مغفرت والا ہے اور ضرور تو

تَعْفُوَ اَوْلٰى مِنْكَ بِاَنْ تُعَاقِبَ وَاَنَّكَ بِاَنْ

معاف کرنے کے زیادہ قابل ہے بہ نسبت اُسکے کہ تو عذاب کرے اور ضرور تو

تَسْتُرَ اَقْرَبُ مِنْكَ اِلٰى اَنْ تَشْهَرَ فَاَحْيِنِيْ

پردہ پوشی کے زیادہ قریب ہے بہ نسبت اسکے کہ تو مشہور کرے پس مجھ کو ایسی

حَيٰوةً طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِمَا اُرِيْدُ وَتَبْلُغُ مَا اُحِبُّ

پاک زندگی دے جو اپنے میں لئے ہو اُس چیز کو جسے میں چاہتا ہوں اور پہنچے اُس تک

مِنْ حَيْثُ لَا اٰتِيْ مَا تَكْرَهُ وَلَا اَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَ

جسے میں پسند کرتا ہوں اس طرح پر کہ میں وہ کام نہ کروں جسکو تو ناپسند کرتا ہے اور نہ اختیار کروں اُسی جس

عَنْهُ وَاَمِتْنِيْ مِيْتَةَ مَنْ يَسْعٰى نُوْرُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

تو نے منع کیا ہے اور مجھ کو ایسی موت دے کہ اُسکا نور اُسکے آگے آگے اور اُسکے داہنی طرف چلے

وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَذَلِّلْنِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاَعِزَّنِيْ

اور مجھے اپنے سامنے جھکا اور اپنے خلق کے

عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَ

نزدیک مجھ کو عزت دے اور پست کر مجھ کو جب میں تجھ سے خلوہ کروں اور

ارْفَعْنِيْ بَيْنَ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ هُوَ غَنِيٌّ

اپنے بندوں کے درمیان مجھ کو بلند کر اور مجھ کو اُس شخص سے بے پروا کر جو مجھ سے بے پروا ہے

عَنِّيْ وَزِدْنِيْ اِلَيْكَ فَاقَةً وَفَقْرًا وَاَعِذْنِيْ

اور مجھ کو اپنی طرف زیادہ احتیاج اور فقر دے اور دشمنوں کی

مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ حُلُوْلِ الْبَلَآءِ وَمِنَ

ہنسی سے اور بلا کے آنے سے اور ذلّت

الذُّلِّ وَالْعَنَاءِ تَغَمَّدْنِیْ فِیْمَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ

اور رنج سے مجھے پناہ دے میری پردہ پوشی کر اور اُن امور میں جنپر تو مجھ سے مطلع ہوا ہو

مِنِّیْ بِمَا یَتَغَمَّدُ بِهِ الْقَادِرُ عَلَی الْبَطْشِ لَوْلَا حِلْمُهٗ

اُس پردہ سے جس سے وہ شخص ڈھانکتا ہے جسے سخت پکڑ لینے پر قدرت ہو اگر وہ بردباری

وَالْاٰخِذُ عَلَی الْجَرِیْرَةِ لَوْلَا اَنَاتُهٗ وَاِذَا اَرَدْتَ

نہ کر جائے اور گناہ پر گرفتار کرے اگر اُس میں تامل نہو اور جب تو کسی قوم پر

بِقَوْمٍ فِتْنَةً اَوْ سُوْٓءًا فَنَجِّنِیْ مِنْهَا لِوَاذًا بِكَ وَاِذْ

فتنہ یا بُرائی ڈالنے کا ارادہ کرے پس مجھ کو اُس سے بچا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور جبکہ

لَمْ تُقِمْنِیْ مَقَامَ فَضِیْحَةٍ فِیْ دُنْیَاكَ فَلَا تُقِمْنِیْ

تو نے مجھ کو رسوائی کے مقام پر اپنی دنیا میں نہیں قائم کیا تو اسی طرح اپنی

مِثْلَهٗ فِیْ اٰخِرَتِكَ وَاشْفَعْ لِیْ اَوَائِلَ مِنَنِكَ

آخرت میں مجھ کو نہ قائم کر اور میرے لئے اپنے پہلے احسانوں کے ساتھ پچھلے احسانوں

بِاَوَاخِرِهَا وَقَدِیْمَ فَوَائِدِكَ بِحَوَادِثِهَا وَلَا

کو ڈہرا دے اور اپنے پُرانے فائدوں کو نئے فائدوں کے ساتھ اور مجھ کو

تَمْدُدْ لِیْ مَدًّا یَقْسُوْ مَعَهٗ قَلْبِیْ وَلَا تَقْرَعْنِیْ

اسقدر نہ کھینچ کہ اُس سے میرا دل سخت ہو جائے اور مجھ کو اسطرح نہ ٹھونک

فَارِعَةً يَذْهَبُ لَهَا بَهَائِي وَلَا تَسِمْنِي خَسِيسَةً

کہ جس سے میری آبرو جاتی رہے اور مجھے ایسی ذلت نہ دے جس سے میری

يَصْغُرُ لَهَا قَدْرِي وَلَا نَقِيصَةً يُجْهَلُ مِنْ

قدر تھوڑی ہو جائے اور نہ ایسا نقص کہ جسکے سبب سے میرے رتبہ کو

أَجْلِهَا مَكَانِي وَلَا تَرُعْنِي رَوْعَةً أُبْلِسُ بِهَا

لوگ نہ جانیں اور مجھے اس طرح نہ ڈرا کہ اُسکے سبب سے بے آس ہو جاؤں

وَلَا خِيفَةً أُوجِسُ دُونَهَا اجْعَلْ هَيْبَتِي فِي

اور نہ ایسا خوف دے کہ اُس سے میں ڈر جاؤں میرا ڈر اپنے ڈراوے کی

وَعِيدِكَ وَحَذَرِي مِنْ إِعْذَارِكَ وَإِنْذَارِكَ

باتوں میں اور میرا پرہیز اپنے عذر پورا کر دینے اور اپنی تخویف سے اور میرا خوف

وَرَهْبَتِي عِنْدَ تِلَاوَةِ آيَاتِكَ وَاعْمُرْ لَيْلِي

اپنی آیتوں کے پڑھنے کے وقت قرار دے اور میری رات کو اس بات سے

بِإِيقَاظِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَتَفَرُّدِي بِالتَّهَجُّدِ

آباد رکھ کہ میں جاگ کر اُس میں تیری عبادت کروں اور اکیلا تیرے لئے نماز شب ادا

لَكَ وَتَجَرُّدِي بِسُكُونِي إِلَيْكَ وَإِنْزَالِ

کروں اور تنہا تیرے ساتھ اطمینان رکھوں اور اپنی حاجتیں تیرے سامنے

حَوَائِجِي بِكَ وَمُنَازَلَتِي إِيَّاكَ فِي فَكَاكِ رَقَبَتِي

پیش کروں اور اپنی گردن کو تیرے دوزخ سے چھڑانے میں تجھ سے

مِنْ نَارِكَ وَأَجِرْنِي مِمَّا فِيهِ أَهْلُهَا مِنْ عَذَابِكَ

چھٹکارا کروں اور تیرے اُس عذاب سے جس میں پناہ مانگنے والے ہیں پناہ مانگیں

وَلَا تَذَرْنِي فِي طُغْيَانِي عَامِهاً وَلَا فِي غَمْرَتِي

اور مجھے میری سرکشی میں اندھا بنا کر اور میری غفلت میں مجھے میعاد تک

سَاهِياً حَتَّى حِينٍ وَلَا تَجْعَلْنِي عِظَةً لِمَنِ

وقت تک غافل نہ چھوڑ اور مجھے نصیحت نہ بنا اُن لوگوں کے لئے جو نصیحت

اتَّعَظَ وَلَا نَكَالاً لِمَنِ اعْتَبَرَ وَلَا فِتْنَةً لِمَنْ نَظَرَ

حاصل کریں اور نہ محل عبرت بنا اُن لوگوں کے لئے جو عبرت حاصل کریں اور نہ محل فتنہ اُن لوگوں کا

وَلَا تَمْكُرْ بِي فِيمَنْ تَمْكُرُ بِهِ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي وَلَا

جو غور کریں اور نہ غافل بنا مجھ کو اُن لوگوں کی ذیل میں جنکو تو غافل بناتا ہے اور میرے بدلے میں میرے

تُغَيِّرْ لِي اسْماً وَلَا تُبَدِّلْ لِي جِسْماً وَلَا تَتَّخِذْنِي هُزُواً

غیر کو نہ قائم کر اور نہ میرا نام بدل اور نہ میرے بدن کو تبدیل کر اور نہ مجھ کو اپنی مخلوقات

لِخَلْقِكَ وَلَا سُخْرِيّاً لَكَ وَلَا تَبَعاً إِلَّا لِمَرْضَاتِكَ

کا محل تمسخر بنا اور نہ اپنی ہنسی کا موقع اور مجھ کو نہ تابع کر مگر اپنی رضا کا

وَلَا مُمْتَهَناً إِلَّا بِالانْتِقَامِ لَكَ وَأَوْجِدْنِي بَرْدَ

اور نہ خدمت لے مگر اپنے ہی لئے انتقام لینے میں مجھے اپنی معافی کی خنکی اور اپنی

عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَرَيْحَانِكَ

رحمت کی شیرینی محسوس کرا اور راحت و آرام

وَجَنَّةَ نَعِيمِكَ وَأَذِقْنِي طَعْمَ الْفَرَاغِ لِمَا تُحِبُّ

اور اپنی جنت نعیم   اور مجھے اُس کام کے لئے فارغ ہونے کا جسے   تو پسند کرتا ہے

بِسَعَةٍ مِنْ سَعَتِكَ وَالْاِجْتِهَادِ فِيمَا يُزْلِفُ لَدَيْكَ

اپنی بخشش کی وسعت سے ذائقہ چکھا   اور نیز کوشش کرنیکا اُس امر میں جو مجھ کو نزدیکی دیوے

وَعِنْدَكَ وَأَتْحِفْنِي بِتُحْفَةٍ مِنْ تُحَفَاتِكَ وَاجْعَلْ

اور تیرے پاس قرب عطا کرے ذائقہ چکھا اور اپنے تحفوں میں سے مجھ کو ایک تحفہ دے اور میری تجارت

تِجَارَتِي رَابِحَةً وَكَرَّتِي غَيْرَ خَاسِرَةٍ وَأَخِفْنِي

نفع دینے والی   اور میرا دوبارہ واپس آنا نہ نقصان دینے والا بنا   اور اپنے مرتبہ سے

مَقَامَكَ وَشَوِّقْنِي لِقَاءَكَ وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نَصُوحاً

مجھ کو ڈرا   اور مجھ کو اپنی ملاقات کا شوق دے   اور میری توبہ کو توبۂ خالص بنا کر قبول کر

لَا تُبْقِ مَعَهَا ذُنُوباً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا تَذَرْ مَعَهَا

جسکے ہوتے ہوئے کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ نہ باقی رکھ   اور نہ اُسکے ہوتے ہوئے کوئی کھلا یا پوشیدہ

عَلَانِيَةً وَلَا سَرِيرَةً وَانْزِعِ الْغِلَّ مِنْ صَدْرِي

عیب   باقی   چھوڑ   اور   مومنوں سے   کینہ رکھنا میرے دل سے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَاعْطِفْ بِقَلْبِي عَلَى الْخَاشِعِينَ

نکالدے   اور میرے دل کو   انکساری کرنیوالوں پر   مہربان بنا

وَكُنْ لِي كَمَا تَكُونُ لِلصَّالِحِينَ وَحَلِّنِي حِلْيَةَ

اور میرے لئے ویسا ہو جا جیسا تو نیکوں کے لئے ہے   اور مجھ کو نیکوں کا

الْمُتَّقِيْنَ وَاجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي

لباس پہنا اور مجھے سچی زبان دے گزشتہ اور

الْغَابِرِيْنَ وَذِكْرًا نَامِيًا فِي الْآخِرِيْنَ وَوَافِ بِيْ

آئندہ لوگوں میں اور باقی رہنے والا ذکر دے پیچھے آنیوالے لوگوں میں اور پہلے لوگوں کے

عَرْصَةَ الْأَوَّلِيْنَ وَتَمِّمْ سُبُوْغَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ

میدان میں مجھ کو پہنچا اور اپنی نعمت کے کمال کو مجھ پر پورا کر

وَظَاهِرْ كَرَامَاتِهَا لَدَيَّ امْلَأْ مِنْ فَوَائِدِكَ

اور اسکی کھلم کھلا کرامتیں مجھ کو دے اپنے فائدوں سے میرے دونوں ہاتھ

يَدَيَّ وَسُقْ كَرَائِمَ مَوَاهِبِكَ إِلَيَّ وَجَاوِرْ بِيَ

بھردے اور اپنی بزرگ بخشش میری طرف کھینچ لا اور مجھ کو اپنے پاک

الْأَطْيَبِيْنَ مِنْ أَوْلِيَائِكَ فِي الْجِنَانِ الَّتِيْ

دوستوں کا اس جنت میں پڑوسی بنا جسکو تونے اپنے

زَيَّنْتَهَا لِأَصْفِيَائِكَ وَجَلِّلْنِيْ شَرَائِفَ نِحَلِكَ

منتخب کئے ہوئے لوگوں کے لئے مزین کیا ہے اور مجھے اپنی شریف بخششوں کا خلعت دے

فِي الْمَقَامَاتِ الْمُعَدَّةِ لِأَحِبَّائِكَ وَاجْعَلْ لِيَ

اُن مقامات پر جو تیرے دوستوں کے لئے مہیا کئے گئے ہیں اور میری خوابگاہ اپنے

عِنْدَكَ مَقِيْلًا آوِيْ إِلَيْهِ مُطْمَئِنًّا وَمَثَابَةً

نزدیک قرار دے جس میں اطمینان کے ساتھ رہوں اور ایسی جائے رجوع اپنے

أَتَبَوَّءُهَا وَأَقِرَّ عَيْنًا وَلَا تُفَاتِشْنِي بِعَظِيمَاتِ

پاس بنا جس میں ہیں ٹھیروں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کروں اور میری بڑی گناہوں کی تفتیش نہ کر

الْجَرَائِرِ وَلَا تَهْلِكْنِي يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ وَادْرَأْ

اور مجھ کو اس روز تباہ نہ کر جس دن پوشیدہ باتوں کا امتحان لیا جائیگا اور مجھ سے

عَنِّي كُلَّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَاجْعَلْ لِي فِي الْحَقِّ

ہر شک اور شبہہ کو دور کر اور ہر طرف سے حق میں جانے کا میرے لئے

طَرِيقًا مِنْ كُلِّ وَجْهٍ وَأَجْزِلْ لِي قِسَمَ الْمَوَاهِبِ

راستہ بنا اور مجھ کو اپنی بخشش کے بہت سے حصے اپنی

مِنْ نَوَالِكَ وَوَفِّرْ عَلَيَّ حُظُوظَ الْإِحْسَانِ

عطا سے عنایت کر اور احسان کے حصے اپنے فضل سے

مِنْ إِفْضَالِكَ وَاجْعَلْ قَلْبِي وَاثِقًا بِمَا عِنْدَكَ

بہت زیادہ دے اور میرے دل کو اُن نعمتوں پر جو تیرے پاس ہیں بھروسا رکھنے والا بنا

وَهَمِّي مُسْتَفْرَغًا لِمَا هُوَ لَكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا

اور میری فکر کو اس کام کے لئے فارغ رکھ جو تیری خوشی کے لئے ہو اور مجھے اُس کام میں لا جس کیا

تَسْتَعْمِلُ بِهِ خَاصَّتَكَ وَأَشْرِبْ قَلْبِي عِنْدَ

تو اپنے خاص بندوں کو کام میں لاتا ہے اور عقلوں کی غفلت کے وقت میرے دل کو

ذُهُولِ الْعُقُولِ طَاعَتَكَ وَاجْعَلْ لِيَ الْغِنَى

اپنی فرمانبرداری پلادے اور میرے لئے بے پروائی

وَالْعَفَافَ وَالدَّعَةَ وَالْمُعَافَاتَ وَالصِّحَّةَ وَ

اور عفت اور آرام اور معافی اور صحت اور

السَّعَةَ وَالطُّمَأْنِيْنَةَ وَالْعَافِيَةَ وَلَا تُحْبِطْ

تونگری اور اطمینان اور سلامتی دے اور میری نیکیوں کو اُس

حَسَنَاتِيْ بِمَا يَشُوْبُهَا مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَلَا

گناہ کے سبب زائل نہ کر جو اُن سے مخلوط ہو جائیں اور نہ

خَلَوَاتِيْ بِمَا يَعْرِضُ لِيْ مِنْ نَزَغَاتِ فِتْنَتِكَ

میری تخلیوں کو اُن اپنے امتحانات کے مفاسد سے دور کر جو اُسے عارض ہوں

وَصُنْ وَجْهِيْ عَنِ الطَّلَبِ اِلٰى اَحَدٍ مِنَ

اور میری آبرو تمام جہان والوں میں کسی سے کچھ طلب کرنے سے

الْعَالَمِيْنَ وَذُبَّنِيْ عَنِ الْتِمَاسِ مَا عِنْدَ الْفَاسِقِيْنَ

بچا اور مجھ کو دور رکھ اُن چیزوں کے مانگنے سے جو فاسقوں کے پاس ہیں

وَلَا تَجْعَلْنِيْ لِلظَّالِمِيْنَ ظَهِيْرًا وَلَا لَهُمْ عَلٰى

اور مجھ کو ظالموں کا مددگار اور نہ اُنکا نصرت دینے والا اپنی کتاب

مَحْوِ كِتَابِكَ يَدًا وَنَصِيْرًا وَحُطْنِيْ مِنْ حَيْثُ لَا

(قرآن مجید) کے مٹانے پر نہ بنا اور مجھ کو اسطرح احاطہ کئے رہ جس سے تو میری حفاظت

اَعْلَمُ حِيَاطَةً تَقِيْنِيْ بِهَا وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

کرے جس طرح میں جانتا ہوں اور میرے لئے اپنی توبہ اور

تَوْبَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرِزْقِكَ الْوَاسِعِ

رحمت اور مہربانی اور وسیع رزق کا دروازہ کھول دے

إِنِّي إِلَيْكَ مِنَ الرَّاغِبِينَ وَأَتْمِمْ لِي إِنْعَامَكَ

بیشک میں تجھ سے خواہش رکھتا ہوں اور میرے لئے اپنا انعام کامل کر

إِنَّكَ خَيْرُ الْمُنْعِمِينَ وَاجْعَلْ بَاقِي عُمُرِي فِي

ضرور تو بہتر انعام دینے والا ہے اور باقی زندگی حج اور

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

عمرہ میں اپنی رضامندی حاصل کرنے کے لیے صرف کرا دے اے تمام جہان کے پروردگار

وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اور اللہ رحمت نازل کرے محمدؐ اور اُنکے پاک و پاکیزہ اہلبیت پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَبَدَ الْآبِدِينَ

اور اُن پر اور اُن سب پر ہمیشہ ہمیشہ - سلام ہو

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور آپ کی دعا

يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ

عید الضحیٰ اور جمعہ کے دن کی یہ تھی

اللَّهُمَّ هَذَا يَوْمٌ مُبَارَكٌ وَالْمُسْلِمُونَ فِيهِ

اے معبود یہ ایک مبارک دن ہے اور تمام اہل اسلام اس میں

مُجْتَمِعُوْنَ فِیْ اَقْطَارِ اَرْضِكَ تَشْهَدُ السَّائِلُ

تیری زمین کے چاروں طرف جمع ہیں حاضر ہیں مانگنے والے

مِنْهُمْ وَالطَّالِبُ وَالرَّاغِبُ وَالرَّاهِبُ وَ

ان میں سے اور چاہنے والے اور خواہش کرنیوالے اور ڈرانیوالے اور

اَنْتَ النَّاظِرُ فِیْ حَوَائِجِهِمْ فَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

تو اُنکی حاجتوں پر غور کر رہا ہے پس میں تیری بخشش اور تیرے کرم کی

وَكَرَمِكَ وَهَوَانِ مَا سَئَلْتُكَ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّیَ

سبب اور نیز اس سبب سے کہ جو میں نے تجھ سے مانگا ہے وہ تجھپر آسان ہی سوال کرتا ہوں کہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا بِاَنَّ لَكَ

محمد اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود اے ہماری پالنیوالے اس سبب سے کہ

الْمُلْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ

تیری ہی لیے سلطنت ہے اور تیری ہی لیے سب تعریفیں ہیں کوئی معبود برحق نہیں مگر تو حلیم ہے

الْكَرِيْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کرم والا ہے مہربان ہے احسان والا ہے جلال اور تعظیم والا ہے

بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ مَهْمَا قَسَمْتَ بَيْنَ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے کہ ضرور تو تقسیم کرا اپنے ایمان والے

عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ خَيْرٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَرَكَةٍ

بندوں پر نیکی یا سلامتی یا برکت

أَوْ هُدًى أَوْ عَمَلٍ بِطَاعَتِكَ أَوْ خَيْرٍ تَمُنُّ بِهِ عَلَيْهِمْ

یا ہدایت یا اپنی طاعت پر عمل کرنا یا وہ نیکی جس سے تو اُن پر احسان کرے

تَهْدِيهِمْ بِهِ إِلَيْكَ أَوْ تَرْفَعُ لَهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً

اور اُس سے اُنکو اپنی طرف رہنمائی کرے یا اُنکا درجہ اپنے نزدیک بلند کرے

أَوْ تُعْطِيهِمْ بِهِ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

یا اُنکو اُسکی وجہ سے کوئی نیکی دنیا اور آخرت کی نیکیوں میں سے دے

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِأَنَّ لَكَ الْمُلْكَ وَالْحَمْدَ لَا إِلٰهَ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود اس وجہ سے کہ تیرے ہی لئے ملک اور سب تعریفیں ہیں کوئی

إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

معبود سوائے تیرے نہیں کہ اپنے بندے اور رسول اور دوست اور منتخب اور

وَحَبِيبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

اپنی مخلوقات سے چھانٹے ہوئے محمدؐ

وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ الْأَبْرَارِ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ

اور محمدؐ کے نیک پاک بھلے اہلبیت پر ایسی رحمت

صَلَاةً لَا يَقْوٰى عَلٰى إِحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ

نازل کر جسکو سوائے تیرے کوئی شمار نہ کرسکے اور ہمیں

تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ مَنْ دَعَاكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ

اُن نیک لوگوں میں شریک کر جنہوں نے تیرے ایمان والے بندوں میں سے آج کے دن

مِنْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ

مجھ سے دعا مانگی ہے اے تمام جہان کے پالنے والے اور

اَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہمیں اور انکو بخشدے ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَعَمَّدْتُ بِحَاجَتِيْ وَ بِكَ اَنْزَلْتُ الْيَوْمَ

اے معبود میں نے اپنی حاجت لیکر تیری طرف قصد کیا ہے اور تیرے سامنے آج کے دن اپنا فقر

فَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ وَ مَسْكَنَتِيْ وَ اِنِّيْ بِمَغْفِرَتِكَ وَ

اور اپنی محتاجی اور اپنی مسکینی پیش کی ہے اور ضرور میں تیری معافی اور

رَحْمَتِكَ اَوْثَقُ مِنِّيْ بِعَمَلِيْ وَ لَمَغْفِرَتُكَ وَ رَحْمَتُكَ

تیری رحمت پر اپنے عمل سے زیادہ بھروسا کرتا ہوں اور ضرور تیری معافی اور رحمت

اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے پس محمدؐ اور محمدؐ کے اہلبیت پر رحمت بھیج اور

تَوَلَّ قَضَاءَ كُلِّ حَاجَةٍ هِيَ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا

میری جو حاجت ہے اُس کو تو خود پورا کر اس سبب سے کہ تو اُس پر قادر ہے

وَ تَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَ غِنَاكَ

اور وہ تیرے نزدیک آسان ہے اور میں تیرا محتاج ہوں اور تو مجھ سے

عَنِّيْ فَاِنِّيْ لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَ لَمْ يَصْرِفْ

غنی ہے کیونکہ میں نے کوئی نیکی کبھی نہیں پائی مگر تیری طرف سے اور نہ مجھ سے کسی

عَنِّیْ سُوْءً قَطُّ اَحَدٌ غَیْرُكَ وَ لَا اَرْجُوْ لِاَمْرِ

بُرائی کو کسی نے سوائے تیرے مٹایا اور نہیں اپنی دنیا اور آخرت کی

اٰخِرَتِیْ وَ دُنْیَایَ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَیَّاَ وَ

کام کے واسطے سوائے تیرے کسی سے آس لگاتا ہوں اے معبود جو کوئی مہیا ہوا اور

تَعَبَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ

آمادہ ہوا اور تیار ہوا اور مستعد ہوا ہو کسی مخلوق کے پاس آنے کے لئے اسکی

رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَ نَوَافِلِهٖ وَ طَلَبَ نَیْلِهٖ وَ جَائِزَتِهٖ

بخشش کی آس پر اور اسکے دین اور انعام کے مانگنے کے لئے

فَاِلَیْكَ یَا مَوْلَایَ كَانَتِ الْیَوْمَ تَهْیِئَتِیْ

تو اسے میرے مولا آج کے دن میری تیاری اور آمادگی

وَ تَعْبِیَتِیْ وَ اِعْدَادِیْ وَ اسْتِعْدَادِیْ

اور مہیا ہونا اور مستعدی تیری طرف سے

رَجَاءَ عَفْوِكَ وَ رِفْدِكَ وَ طَلَبَ نَیْلِكَ وَ

تیری بخشش اور تیری عطا اور تیری دین اور انعام کے

جَائِزَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

مانگنے کے لئے اے معبود پس محمدؐ اور محمدؐ کے اہلبیت پر رحمت بھیج

وَ لَا تُخَیِّبِ الْیَوْمَ ذٰلِكَ مِنْ رَجَائِیْ یَا مَنْ

اور آج اس میری امید کو محروم نہ کر اے وہ کہ جسے

لَا يُحْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ فَإِنِّي لَمْ

کوئی مانگنے والا روک نہیں سکتا اور اس سے کچھ دینا گھٹا سکتا پس ضرور میں تیرے

آتِكَ ثِقَةً مِنِّي بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهُ وَلَا

پاس کسی اپنے نیک عمل پر بھروسا کر کے جسے میں نے پہلے کیا ہو اور کسی

شَفَاعَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ إِلَّا شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ وَ

مخلوق کی سفارش پر اعتماد کر کے جس سے میں آس لگائے ہوں نہیں آیا مگر محمدؐ اور انکے

أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ سَلَامُكَ أَتَيْتُكَ

اہلبیت کی سفارش پر بھروسا کر کے آیا ہوں اُس پر اور اُن اہلبیت پر تیرا اسلام ہو میں تیری پاس آیا ہوں

مُقِرًّا بِالْجُرْمِ وَالْإِسَاءَةِ إِلَى نَفْسِي أَتَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ

اپنے جرم اور اپنے نفس کی ساتھ برائی کرنے کا اقرار کرتا ہوا میں تیری پاس آیا ہوں تیری اُس بڑی معافی کی آس لگا کر

الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ ثُمَّ لَمْ يَمْنَعْكَ طُولُ عُكُوفِهِمْ

جس سے تو نے خطاکاروں کو معاف کیا پھر تجھ کو انکے بڑے گناہ پر عرصہ تک قائم رہنے نے انکو تیرے

عَلَى عَظِيمِ الْجُرْمِ أَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ

دوبارہ رحمت و مغفرت کرنے سے تجھ کو نہ روکا

وَالْمَغْفِرَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُهُ

پس اے وہ جسکی رحمت وسیع ہے اور جسکی معافی

عَظِيمٌ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى

بڑی ہے اے بزرگ اے بزرگ ای کرم والے ای کرم والے محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعُدْ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ وَتَعَطَّفْ

آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور دوبارہ مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے

عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَتَوَسَّعْ عَلَيَّ بِمَغْفِرَتِكَ

مجھ پر مہربانی کر اور اپنی مغفرت مجھ پر وسیع کر

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْمَقَامَ لِخُلَفَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ

اے معبود بیشک یہ مقام تیرے جانشینوں اور تیری چھانٹے ہوئے لوگوں کا ہے

وَمَوَاضِعَ اُمَنَائِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ

اور تیرے امانت داروں کی جگہ ہے اُس بلند درجہ میں جسکے ساتھ

الَّتِي اخْتَصَصْتَهُمْ بِهَا قَدِ ابْتَزُّوهَا وَاَنْتَ

اُن کو تو نے خاص کیا ہے لوگوں نے اسکو اُن سے لے لیا اور تو ہی نے

الْمُقَدِّرُ لِذٰلِكَ لَا يُغَالَبُ اَمْرُكَ وَلَا يُجَاوَزُ

ایسا مقدر کیا تھا تیرے کام پر غلبہ نہیں ہوسکتا اور نہ تیری لازمی

الْمَحْتُومُ مِنْ تَدْبِيرِكَ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ

تدبیر سے تجاوز ہوسکتا ہے جس طرح تو چاہے اور جہاں

وَلِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ غَيْرَ مُتَّهَمٍ عَلٰى خَلْقِكَ وَلَا

تو چاہے اور جسکو تو بہت زیادہ جانتا ہے تیری مخلوقات کے باب میں اور نہ

اِرَادَتِكَ حَتّٰى عَادَ صِفْوَتُكَ وَخُلَفَاؤُكَ

تیرے ارادے میں تہمت کیجا سکتی یہانتک کہ تیرے برگزیدہ اور خلفاء

مَغْلُوبِيْنَ مَقْهُورِيْنَ مُبْتَزِّيْنَ يَرَوْنَ

مغلوب ہوگئے مقہور ہوگئے اُن سے حق چھین لیا گیا وہ تیرے حکم کو

حُكْمَكَ مُبَدَّلًا وَكِتَابَكَ مَنْبُوذًا وَفَرَائِضَكَ

بدلا ہوا اور تیری کتاب پھینکی ہوئی اور تیرے فرائض

مُحَرَّفَةً عَنْ جِهَاتِ اِشْرَاعِكَ وَسُنَنَ نَبِيِّكَ

تیرے جاری کیے ہوئے طریقوں سے تحریف کیے ہوئے اور تیرے نبی کی سنتیں ترک کی ہوئی

مَتْرُوْكَةً اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَعْدَاۤءَهُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

دیکھتے ہیں ای معبود اُنکے اگلے اور پچھلے دشمنوں پر

وَالْاٰخِرِيْنَ وَمَنْ رَضِيَ بِفِعَالِهِمْ وَاَشْيَاعِهِمْ

لعنت کر اور اُسپر جو اُن دشمنوں کے فعل پر راضی ہوا اور اُنکے گروہ اور

وَاَتْبَاعِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تابعین پر اے معبود محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل کر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ كَصَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَ

ضرور توہی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے جیسے تیری رحمتیں اور برکتیں اور

تَحِيَّاتِكَ عَلٰى اَصْفِيَاۤئِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

سلام تیرے انتخاب شدہ ابراہیم اور آل ابراہیم پر ہیں

وَعَجِّلِ الْفَرَجَ وَالرَّوْحَ وَالنُّصْرَةَ وَالتَّمْكِيْنَ

اور اُنکو جلد کشائش اور راحت اور مدد اور قدرت

وَالتَّاْيِيْدَ لَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ

اور قوت دے　اے معبود　اور مجھ کو　توحید والوں

التَّوْحِيْدِ وَالْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ

اور　اپنے ساتھ　ایمان لانے والوں　اور　اپنے رسول

بِرَسُوْلِكَ وَالْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ حَتَمْتَ طَاعَتَهُمْ

اور اُن اماموں کی تصدیق کرنے والا بنا جنکی اطاعت تونے لازم کی ہے اُن

مِمَّنْ يَجْرِيْ ذٰلِكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ اٰمِيْنَ رَبَّ

توحید والوں میں مجھ کو گردان جن سے اور جنکے ہاتھوں سے یہ بات جاری ہے آمین اے تمام جہان کی

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ

پالنے والے　اے معبود　تیرے غصہ کو سوائے تیری بردباری کے اور کوئی چیز روک نہیں سکتی

وَلَا يَرُدُّ سَخَطَكَ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُجِيْرُ مِنْ

اور نہ تیری ناراضی کو سوائے تیری معافی کے اور کوئی چیز پھیر سکتی ہے اور نہ سوائے تیری رحمت

عِقَابِكَ اِلَّا رَحْمَتُكَ وَلَا يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اِلَّا

کے کوئی چیز تیرے عذاب سے بچا سکتی ہے اور نہ مجھ کو سوائے تجھ سے اور تیرے سامنے عاجزی

التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ فَصَلِّ عَلٰى

کرنے کے کوئی شئے نجات دے سکتی ہے　پس　محمدؐ　اور　آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا يَا اِلٰهِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

پر رحمت نازل کر　اور ہمیں اے میرے معبود اپنے پاس سے ایسا اُس قدرت سے

فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي بِهَا تُحْيِي أَمْوَاتَ الْعِبَادِ

کشائش دے جس سے تو بندوں کے مُردوں کو زندہ کرتا ہے

وَبِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِي يَا إِلٰهِي

اور جس سے شہروں کی میتوں کو حیات دیتا ہے اور مجھے غم میں ہلاک نہ کر ای میرے معبود

غَمًّا حَتَّى تَسْتَجِيبَ لِي وَتُعَرِّفَنِي الْإِجَابَةَ فِي

یہانتک کہ میری دعا قبول کرے اور میری دعا کی قبولیت مجھے

دُعَائِي وَأَذِقْنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُنْتَهٰى أَجَلِي

بتادے اور مجھے سلامتی کا ذائقہ میری انتہائی مدت زندگی تک چکھا

وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي

اور مجھ پر میرے دشمنوں کو نہ ہنسا اور میرے اوپر اسکو قدرت نہ دے

وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ إِلٰهِي إِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ

اور نہ اسکو مجھ پر مسلّط کر ای میرے معبود اگر مجھے تو بلند کرے تو کون

ذَا الَّذِي يَضَعُنِي وَإِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ

مجھ کو پست کر سکتا ہے اور اگر تو مجھ کو پست کرے تو کون

ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَإِنْ كَرَّمْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي

مجھ کو بلند کر سکتا ہے اور اگر تو مجھ کو عزت دے تو کون مجھ کو

يُهِينُنِي وَإِنْ أَهَنْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يُكْرِمُنِي

ذلیل کر سکتا ہے اور اگر تو مجھ کو ذلیل کرے تو کون میری عزت کر سکتا ہے

وَإِنْ عَذَّبْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي وَإِنْ

اور اگر تو مجھ پر عذاب کرے تو کون مجھ پر رحم کر سکتا ہے اور اگر

أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ

تو مجھ کو ہلاک کرے تو کون تیرے بندہ کی بابت تیرے سامنے آسکتا ہے

أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي

یا مجھ سے اس کے معاملہ کی بابت پوچھ سکتا ہے اور بالضرور مجھ کو معلوم ہے کہ تیرے

حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَإِنَّمَا يَعْجَلُ

حکم میں ظلم نہیں اور نہ تیری سزا دہی میں جلدی ہے اور صرف جلدی وہ شخص

مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَإِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ

کرتا ہے جو موقع نہ ملنے سے ڈرتا ہو اور فقط کمزور شخص ظلم کا

الضَّعِيفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا إِلٰهِي عَنْ ذٰلِكَ

محتاج ہے حالانکہ اے میرے معبود تو اس سے برتر ہے

عُلُوًّا كَبِيرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا

اے معبود محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور مجھ کو

تَجْعَلْنِي لِلْبَلَاءِ غَرَضًا وَلَا لِنَقِمَتِكَ نَصَبًا وَ

بلا کا نشانہ نہ بنا اور نہ اپنی سزا دہی کی چاند ماری اور

مَهِّلْنِي وَنَفِّسْنِي وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي

مجھ کو مہلت دے اور میرا غم دور کر اور میری خطا معاف کر اور مجھ کو بلا کے بعد

بِبَلَاءٍ عَلٰى اَثَرِ بَلَاءٍ فَقَدْ تَرٰى ضَعْفِيْ وَ قِلَّةَ

بلا میں مبتلا نگر کیونکہ تو میری کمزوری اور کمی

حِيْلَتِيْ وَ تَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ

تدبیر اور اپنے لئے میری عاجزی کو دیکھتا ہے ای معبود میں تجھ سے آج پناہ

اَلْيَوْمَ مِنْ غَضَبِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

مانگتا ہوں تیرے غصے سے پس محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور

اَعِذْنِيْ وَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ الْيَوْمَ مِنْ سَخَطِكَ

مجھ کو پناہ دے اور آج میں تیری ناراضی سے پناہ چاہتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَجِرْنِيْ وَ اَسْئَلُكَ

پس محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو پناہ دے اور میں تجھ سے تیرے

اَمْنًا مِّنْ عَذَابِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

عذاب سے نڈر ہونیکا سوال کرتا ہوں پس محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج اور

اٰمِنِّيْ وَ اَسْتَهْدِيْكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

مجھ کو بیخوف کر اور تجھ سے ہدایت چاہتا ہوں پس محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج

وَ اهْدِنِيْ وَ اَسْتَنْصِرُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اور مجھ کو ہدایت کر اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں پس محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج

وَ انْصُرْنِيْ وَ اَسْتَرْحِمُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اور میری مدد کر اور میں تجھ سے رحم چاہتا ہوں پس محمدؐ اور اسکی آل پر رحمت بھیج

وَارْحَمْنِیْ وَاَسْتَكْفِیْكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور مجھ پر رحم کر اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَاكْفِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور میری مدد کر اور میں تجھ سے روزی مانگتا ہوں پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَارْزُقْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور مجھ کو روزی دے اور میں تجھ سے اعانت چاہتا ہوں پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج

وَاَعِنِّیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ

اور میری اعانت کر اور میں تجھ سے اپنے گزشتہ گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْلِیْ وَاَسْتَعْصِمُكَ

پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور مجھ کو بخشدے اور تجھ سے حفاظت چاہتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاعْصِمْنِیْ فَاِنِّیْ لَنْ

پس محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میری حفاظت کر کیونکہ میں ہرگز کسی ایسی

اَعُوْدَ لِشَیْءٍ كَرِهْتَهٗ مِنِّیْ اِنْ شِئْتَ ذٰلِكَ

چیز کی طرف عود نہیں کرسکتا کہ تو اُسے چاہے

یَارَبِّ یَارَبِّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے مہربان اے احسان والے اے جلال

وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ لِیْ

اور اکرام والے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میری تمام اُن چیزوں کو

جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ وَرَغِبْتُ

قبول کر جنکو میں نے تجھ سے مانگا ہے اور تجھ سے طلب کیا ہے اور جنکی تجھ سے رغبت

فِيهِ إِلَيْكَ وَأَرِدْهُ وَقَدِّرْهُ وَاقْضِهِ وَأَمْضِهِ

کی ہے اور اسکا ارادہ کر اور اسکو معین کر دے اور اسکا حکم لگا دے اور اسے جاری کر دے

وَخِرْ لِي فِيمَا تَقْضِي مِنْهُ وَبَارِكْ لِي فِي ذَلِكَ

اور میرے لئے بھلائی قرار دے اُس امر میں جسکا تو حکم لگائے اور میری لئے اُس میں برکت دے اور مجھ پر

وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِهِ وَأَسْعِدْنِي بِمَا تُعْطِينِي مِنْهُ

اُسے دیکر تفضل کر اور مجھ کو نیکبخت کر اُس سے جو تو مجھے عطا فرمائے

وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَسَعَةِ مَا عِنْدَكَ

اور اپنے فضل اور اپنی اُس تونگری سے جو تیرے پاس ہے مجھے زیادہ دے

فَإِنَّكَ وَاسِعٌ كَرِيمٌ وَصِلْ ذَلِكَ بِخَيْرِ

کیونکہ ضرور تو وسعت والا کرم والا ہے اور اسے آخرت کی بھلائی اور

الْآخِرَةِ وَنَعِيمِهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اُسکی نعمت سے ملا دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ثُمَّ تَدْعُو بِمَا بَدَا لَكَ وَتُصَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

(پھر دعا کر جو تیرے دل میں آئے اور محمدؐ اور اُنکی آل پر ہزار مرتبہ

آلِهِ أَلْفَ مَرَّةٍ هَكَذَا كَانَ يَفْعَلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

درود پڑھو) امام علیہ السلام ایسا ہی کیا کرتے تھے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

دشمنوں کے مکر اور اُنکی شدت

دِفَاعِ كَيْدِ الْأَعْدَاءِ وَرَدِّ بَأْسِهِمْ

کے دفع کی بابت آپ کی یہ دعا ہے

إِلٰهِي هَدَيْتَنِي فَلَهَوْتُ وَوَعَظْتَ فَقَسَوْتُ

اے معبود تونے مجھ کو ہدایت کی تو میں نے غفلت کی اور تونے مجھ کو نصیحت کی تو میں نے سختی کی

وَأَبْلَيْتَ الْجَمِيلَ فَعَصَيْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا

اور تونے مجھ کو اچھی بخشش دی تو میں نے نافرمانی کی پھر میں نے معلوم کیا جسکی تونے

أَصْدَرْتَ إِذْ عَرَّفْتَنِيهِ فَاسْتَغْفَرْتُ فَأَقَلْتَ

مجھے معرفت دی جبکہ تونے اُسے مجھ کو پہچنوا دیا تو میں نے استغفار کیا تو تونے معاف کر دیا

فَعُدْتُ فَسَتَرْتَ فَلَكَ إِلٰهِي الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ

پھر میں نے دوبارہ کیا تو تونے چھپایا پس تیرے ہی لئے اے معبود سب تعریفیں ہیں میں خواہ مخواہ داخل ہوا

أَوْدِيَةَ الْهَلَاكِ وَحَلَلْتُ شِعَابَ تَلَفٍ

ہلاکت کے وادیوں میں اور در آیا تلف کی گھاٹیوں میں

تَعَرَّضْتُ فِيهَا لِسَطَوَاتِكَ وَبِحُلُولِهَا عُقُوبَاتِكَ

میں ان گھاٹیوں میں تیری سطوت کے سامنے آیا اور اُسمیں داخل ہونے سے تیری عذابوں کا

وَوَسِيلَتِي إِلَيْكَ التَّوْحِيدُ وَذَرِيعَتِي أَنِّي

سامنا کیا اور مجھ تک میرا وسیلہ توحید ہے اور میرا ذریعہ یہ ہے کہ میں تیری ساتھ

لَمْ أُشْرِكْ بِكَ شَيْئاً وَلَمْ أَتَّخِذْ مَعَكَ إِلَهاً وَقَدْ

کسی چیز کو شریک نہیں سمجھتا اور نہ تیرے ساتھ کوئی اور معبود اختیار کیا ہے اور میں

فَرَرْتُ إِلَيْكَ بِنَفْسِي وَإِلَيْكَ مَفَرُّ الْمُسِيءِ وَمَفْزَعُ

بھاگ لاتا ہوں تیرے ساتھ اپنے نفس کو اور تیری ہی طرف بدکار کے بھاگنے اور اپنے نفس کے

الْمُضَيِّعِ لِحَظِّ نَفْسِهِ الْمُلْتَجِئِ فَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضَى

حصہ کو برباد کرنیوالے کی پناہ کی جگہ جو التجا کر رہا ہو پس بہت سے دشمن ہیں جنہوں نے

عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِي ظُبَةَ مُدْيَتِهِ

مجھ پر اپنی عداوت کی تلوار کھینچی اور اپنی چھری کی دھار میرے لئے تیز کی

وَأَرْهَفَ لِي شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِي قَوَاتِلَ سُمُومِهِ

اور باریک کی میرے لئے باڑھ اپنی تیزی کی اور پانی میں ملایا میرے لئے اپنے قاتل زہروں کو

وَسَدَّدَ نَحْوِي صَوَائِبَ سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّي

اور سیدھے کئے میری طرف نشانے پر پڑنے والے اپنے تیر اور اُسکی دیکھ بھال کی آنکھ

عَيْنُ حِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَنِي الْمَكْرُوهَ

میری طرف سے نہ سوئی (یعنی وہ غافل ہوئی) اور اُسنے دل میں ٹھانا کہ مجھے تکلیف پہنچائے

وَيُجَرِّعَنِي زُعَاقَ مَرَارَتِهِ فَنَظَرْتَ يَا إِلَهِي إِلَى

اور اُسکا نہایت تلخ گھونٹ پلائے تو تونے نظر کی اے معبود میرے

ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِي عَنِ الِانْتِصَارِ

ان مصائب کے اُٹھانے سے کمزور ہونے پر اور میرے عاجز ہونے پر بدلہ لینے سے

مِمَّنْ قَصَدَنِي بِمُحَارَبَتِهِ وَوَحْدَتِي فِي كَثِيرِ

اُس شخص سے جسنے اپنی لڑائی سے میرا ارادہ کیا تھا اور میرے اکیلے ہونے پر نظر کی اُسکے بڑی

عَدَدِ مَنْ نَاوَانِي وَأَرْصَدَ لِي بِالْبَلَاءِ فِيمَا لَمْ

عدد میں جسنے مجھ سے دشمنی کی تھی اور میرے لئے گھات لگائی تھی بلا ڈالنے کی جس میں میں اپنی

أُعْمِلْ فِيهِ فِكْرِي فَابْتَدَأْتَنِي بِنَصْرِكَ وَشَدَدْتَ

فکر کو کام میں نہیں لایا تھا تو تونے ابتداءً میری مدد کی اور اپنی قوت سے

أَزْرِي بِقُوَّتِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِي حَدَّهُ وَصَيَّرْتَهُ

میری کمر مضبوط کی پھر میرے لئے اُسکی دھار کند کردی اور بعد ایک بڑی

مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِيدٍ وَحْدَهُ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي

جماعت کے اُسکو تونے اکیلا کردیا اور اُسپر میرا رتبہ بلند کیا

عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ مَا سَدَّدَهُ مَرْدُوداً عَلَيْهِ

اور جو اُسنے درست کیا تھا اُسے اُسی پر لوٹا دیا

فَرَدَدْتَهُ لَمْ يَشْفِ غَيْظَهُ وَلَمْ يَسْكُنْ غَلِيلُهُ

پس ایسی حالت میں اُسے لوٹایا کہ اُسنے اپنے غصہ کو پورا نہ کیا تھا اور اُسنے اپنی دلی سوزش کو

قَدْ عَضَّ عَلَى شَوَاهُ وَأَدْبَرَ مُوَلِّياً قَدْ أَخْلَفَتْ

نہ ٹھیرایا تھا بیشک اُسنے اپنے ہاتھ چبائے اور مُنہ پھیر کر چلا گیا درحالیکہ اُسکی فوجوں نے

سَرَايَاهُ وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَايِدِهِ وَنَصَبَ لِي

وعدہ خلافی کی اور بہت سے ایسے باغی ہیں جنہوں نے اپنے مکروں کے ساتھ مجھ سے بغاوت کی اور اپنے شکار کو

شَرَكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ وَأَضْبَأَ

جال میرے لئے لگائے اور اپنی رعایت کی دیکھ بھال مجھ پر مقرر کی اور

إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ انْتِظَاراً لِانْتِهَازِ

میری طرف اس طرح جھک کر دیکھا جیسے درندہ اپنے شکار کی طرف اپنے شکار کے پکڑنے کی

الْفُرْصَةِ لِفَرِيسَتِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ لِي بَشَاشَةَ

فرصت حاصل کرنے کے انتظار میں دیکھتا ہے حالانکہ وہ مجھ سے خوشامد کی شگفتگی ظاہر

الْمَلَقِ وَيَنْظُرُنِي عَلَى شِدَّةِ الْحَنَقِ فَلَمَّا رَأَيْتَ

کرتا رہا اور باوجود سخت عداوت کے مجھ کو دیکھتا رہا پس جب تو نے دیکھا

يَا إِلٰهِي تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ دَغَلَ سَرِيرَتِهِ وَ

اے میرے معبود (تو مبارک اور بلند مرتبہ ہے) فساد اسکی طبیعت کا اور

قُبْحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ أَرْكَسْتَهُ لِأُمِّ رَأْسِهِ فِي

بدی اسکی جسے اسنے دل میں چھپایا ہے تو اسکو کھوپری کے بھل اسکے گڑھے میں

زُبْيَتِهِ وَرَدَدْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ فَانْقَمَعَ

گرادیا اور اسے الٹ دیا اسکے گڑھے کے غار میں تو اپنی سرکشی کے

بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا فِي رِبَقِ حِبَالَتِهِ

بعد ذلیل ہوکر اپنے دام کے پھندوں میں واپس گیا

الَّتِي كَانَ يُقَدِّرُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا وَقَدْ كَادَ أَنْ

جسے اسنے اسلئے مقرر کر رکھا تھا کہ مجھکو اس میں پھنسا ہوا دیکھے حالانکہ قریب تھا کہ

يحل بي لولا رحمتك ما حل بساحته وكم

جو اُس پر نازل ہوا وہ مجھ پر نازل ہوتا اگر تیری رحمت نہ ہوتی اور بہت سے

من حاسد قد شرق بي بغصته وشجي

حاسد تھے جسے مجھ پر غم و غصہ کرنے کا اُچھو ہوا اور اپنے غصہ سے

مني بغيظه وسلقني بحد لسانه ووحرني

مجھ سے غمگین ہوا اور اپنی تیزی زبان سے مجھ کو تکلیف پہنچائی اور اپنے عیبوں

بقرف عيوبه وجعل عرضي غرضا لمراميه

کی تہمت سی مجھ پر طعنہ زنی کی اور میری آبرو کو نشانہ اپنی تیر اندازی کا بنایا

وقلدني خلالا لم تزل فيه ووحرني بكيده

اور میرے گلے لگائیں ایسی باتیں جو ہمیشہ اُس میں رہیں اور اپنے مکر کا اوچھا نیزہ

وقصدني بمكيدته فناديتك يا الٰهي

مجھ پر مارا اور اپنے فریب سے میرا ارادہ کیا تو میں نے تجھ کو پکارا "اے میرے معبود"

مستغيثا بك واثقا بسرعة اجابتك عالما

تجھ سے فریاد کرکے اور تیرے جلد قبول کرنے پر بھروسا کرکے اور اس بات کو

انه لا يضطهد من اوى الى ظل كنفك

جانکر کہ مظلوم نہیں ہوسکتا جو تیری حمایت کے سایہ میں پناہ لے

ولا يفزع من لجا الى معقل انتصارك

اور جو تیری مدد کے قلعہ میں پناہ گزیں ہوا وہ نہیں ڈرتا

فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ وَكَمْ مِنْ

تو تو نے اپنی قدرت سے اُسکی شدت سے مجھ کو حفاظت میں لے لیا اور بہت سے مصیبت

سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا عَنِّيْ وَسَحَائِبِ

کے بادل تھے جن کو تو نے مجھ سے ہٹا یا اور نعمتوں کی بادل

نِعَمٍ اَمْطَرْتَهَا عَلَيَّ وَجَدَاوِلِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا

تھے جن کو تو نے مجھ پر برسایا اور رحمت کی نہریں تھیں جنکو تو نے پھیلایا

وَعَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا

اور سلامتی تھی جسے تو نے پہنایا اور حادثوں کی آنکھیں تھیں جن کو تو نے بند کر دیا

وَغَوَاشِيْ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ

اور بےچینیوں کے پردے تھے جنکو تو نے دور کیا اور بہت سے نیک گمان تھے جن کو

حَقَّقْتَ وَعَدَمٍ جَبَرْتَ وَصَرْعَةٍ اَنْعَشْتَ

تو نے یقینی کر دیا اور نیستی تھی جسکا تو نے بدلہ کر دیا اور افتادگی تھی جسے تو نے اُٹھایا

وَمَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ كُلُّ ذٰلِكَ اِنْعَامًا وَتَطَوُّلًا

اور مفلسی تھی کہ تو نے اُسے پھیر دیا یہ سب تیری طرف سے انعام و بخشش ہے

مِنْكَ وَفِيْ جَمِيْعِهٖ انْهِمَاكًا مِنِّيْ عَلٰى مَعَاصِيْكَ

اور ان تمام حالتوں میں میں تیری معصیتوں میں مصروف رہا

لَمْ تَمْنَعْكَ اِسَاءَتِيْ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ

میری بدکاری نے مجھ کو اپنے احسان کے پورا کرنے سے نہ روکا

وَلَا حَجَزَنِي ذَلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ

اور نہ اُسنے مجھ کو تیری ناراضیوں کے حاصل کرنے سے باز رکھا

لَا تُسْأَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَأَعْطَيْتَ

جو تو کرتا ہے اُسکا مجھ سے سوال نہیں کیا جا سکتا اور ضرور تجھ سے مانگا گیا تو تو نے بخشا

وَلَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيحَ فَضْلُكَ

اور بالکل نہیں مانگا گیا تو تو نے ابتدا کی اور تیرا فضل طلب کیا گیا

فَمَا أَكْدَيْتَ أَبَيْتَ يَا مَوْلَايَ إِلَّا إِحْسَاناً

تو تو نے کم نہیں دیا اے میرے آقا تو نے احسان

وَامْتِنَاناً وَتَطَوُّلاً وَإِنْعَاماً وَأَبَيْتُ إِلَّا تَقَحُّماً

اور منت و بخشش اور انعام ہی کیا اور میں تیرے حرام کئے ہوئے

لِحُرُمَاتِكَ وَتَعَدِّياً لِحُدُودِكَ وَغَفْلَةً

امور میں داخل ہوا اور تیری حدوں سے آگے ہی بڑھا اور تیری تخویف سے

عَنْ وَعِيدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلٰهِي مِنْ مُقْتَدِرٍ

غفلت ہی کی پس تیرے ہی واسطے حمد ہے اے میرے قدرت والے معبود

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ هٰذَا مَقَامُ

جو مغلوب نہیں ہو سکتا اور مہلت دینے والے کہ جلدی نہیں کرتا یہ مقام اُس شخص کا

مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النِّعَمِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ

ہے جسنے نعمتوں کے کامل ہونے کا اقرار کیا اور قصور واری کے ساتھ اُسکا مقابلہ کیا

وَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ بِالتَّضْيِيْعِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ

اور اپنے نفس پر برباد کرنے کی گواہی دی اے معبود پس میں

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِالْمُحَمَّدِيَّةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْعَلَوِيَّةِ

تجھ سے نزدیکی چاہتا ہوں بلند مرتبہ محمدیہ کے ذریعہ سے اور روشن علویہ کے

الْبَيْضَاءِ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِهِمَا اَنْ تُعِيْذَنِيْ

واسطے سے اور میں تیری طرف ان دونوں کے ذریعہ سے متوجہ ہوتا ہوں کہ تو مجھ کو

مِنْ شَرِّ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ ذٰلِكَ لَا يَضِيْقُ

فلاں فلاں کے شر سے پناہ دے کیونکہ یہ بات مجھ پر تیری وسعت میں

عَلَيْكَ فِيْ وُجْدِكَ وَلَا يَتَكَاَّدُكَ فِيْ قُدْرَتِكَ

تنگ نہیں ہے اور تیری قدرت کے مقابلہ میں تجھ کو گراں نہیں معلوم ہوتی

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ

اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے پس بخش دے مجھ کو اے میرے معبود

مِنْ رَحْمَتِكَ وَدَوَامِ تَوْفِيْقِكَ مَا اَتَّخِذُهُ سُلَّمًا

اپنی رحمت اور اپنی دائمی توفیق سے وہ چیز کہ جسے میں ایسا زینہ

اَعْرُجُ بِهِ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَاٰمَنُ بِهِ مِنْ

بناسکوں جسکے ذریعہ تیری خوشنودی تک چڑھ جاؤں اور جس کی بدولت تیرے عذاب سے

عِقَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بچ جاؤں اے سب سے زیادہ رحم والے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الرَّهْبَةِ

آپ کی دعا خدا سے ڈرنے کی بابت

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَنِي سَوِيًّا وَرَبَّيْتَنِي صَغِيرًا

ای معبود ضرور تو نے مجھ کو درست پیدا کیا اور چھٹپن میں مجھ کو پالا

وَرَزَقْتَنِي رِزْقًا مَكْفِيًّا اَللّٰهُمَّ إِنِّي وَجَدْتُ

اور کافی روزی مجھ کو دی ای معبود ضرور میں نے تیری اس کتاب میں

فِيمَا أَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ وَبَشَّرْتَ بِهِ عِبَادَكَ

جسے تو نے نازل کیا ہے اور جس سے تو نے اپنے بندوں کو خوشخبری دی ہے یہ

أَنْ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ

پایا ہے کہ تو نے فرمایا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی

أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ

کی ہے اللہ کی رحمت سے بے آس نہو ضرور اللہ

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَقَدْ تَقَدَّمَ مِنِّي مَا قَدْ

تمام گناہوں کو بخشدیگا اور بیشک پہلے مجھ سے گناہ ہو چکا ہے جو

عَلِمْتَ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَيَا سَوْأَتَاهُ مِمَّا

تو نے جان لیا ہے اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بس واۓ ہو میری رسوائی پر ان

أَحْصَاهُ عَلَيَّ كِتَابُكَ فَلَوْلَا الْمَوَاقِفُ الَّتِي أُؤَمِّلُ

باتوں پر جسے تیری کتاب نے مجھ پر شمار کر لیا ہے پس اگر تیری معافی کی وہ مواقع موجود نہ ہوتی جنکی میں

مِنْ عَفْوِكَ الَّذِي شَمِلَ كُلَّ شَيْءٍ لَأَلْقَيْتُ

آس لگائے ہوں اور جو ہر چیز کو شامل ہے تو میں اپنا ہاتھ

بِيَدِي وَلَوْ أَنَّ أَحَداً اسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ

چھوڑ دیتا اور اگر کوئی اپنے پروردگار سے بھاگ جانے کی طاقت رکھتا

رَبِّهِ لَكُنْتُ أَنَا أَحَقَّ بِالْهَرَبِ مِنْكَ وَأَنْتَ

تو ضرور میں تجھ سے بھاگنے کا زیادہ مستحق ہوتا اور تو وہ ہے کہ

لَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

جس پر کوئی چھپی بات پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ

السَّمَاءِ إِلَّا أَتَيْتَ بِهَا وَكَفَى بِكَ جَازِياً وَكَفَى

آسمان میں مگر یہ کہ تو اسے لایا اور کافی ہے تو بدلہ لینے والا اور کافی ہے تو

بِكَ حَسِيباً اللَّهُمَّ إِنَّكَ طَالِبِي إِنْ أَنَا

حساب کرنے والا اے معبود ضرور تو مجھ کو تلاش کریگا اگر میں

هَرَبْتُ وَمُدْرِكِي إِنْ أَنَا فَرَرْتُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ

بھاگ جاؤں اور پالیگا اگر میں گریز کر جاؤں پس لے میں تیرے سامنے

يَدَيْكَ خَاضِعٌ ذَلِيلٌ رَاغِمٌ إِنْ تُعَذِّبْنِي

جھکا ہوں ذلیل ہوں خوار ہوں اگر تو مجھ پر عذاب کرے

فَإِنِّي لِذَلِكَ أَهْلٌ وَهُوَ يَا رَبِّ مِنْكَ عَدْلٌ

تو میں اسکے قابل ہوں اور وہ اسے میرے پروردگار تیری طرف سے انصاف ہو

وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي فَقَدِيماً شَمَلَنِي عَفْوُكَ وَ

اور اگر تو مجھ کو معاف کر دے تو پہلے ہی سے تیری معافی میرے شامل حال رہی ہے اور

أَلْبَسْتَنِي عَافِيَتَكَ فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

تو نے اپنی عافیت کا لباس مجھے پہنایا ہے پس میں درخواست کرتا ہوں اے معبود

بِالْمَخْزُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَبِمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

تیرے اُن ناموں کے ذریعہ سے جو جمع کئے ہوئے ہیں اور اُس تیری ذاتی خوبی کے

مِنْ بَهَائِكَ إِلَّا رَحِمْتَ هٰذِهِ النَّفْسَ الْجَزُوعَةَ

ذریعہ سے جسے پردوں نے چھپایا ہے کہ رحم کر اس بیقرار نفس پر

وَهٰذِهِ الرِّمَّةَ الْهَلُوعَةَ الَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ حَرَّ

اور ان مضطرب پوشیدہ ہڈیوں پر جو تیرے آفتاب کی گرمی کی تاب

شَمْسِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ حَرَّ نَارِكَ وَالَّتِي

نہیں رکھتیں تو کیونکر تیرے دوزخ کی گرمی کی تاب لائیں گی اور جو

لَا تَسْتَطِيعُ صَوْتَ رَعْدِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ

تیری کڑک بجلی کی آواز کا تحمل نہیں رکھتیں تو کیونکر تیرے غصہ کی طاقت

غَضَبَكَ فَارْحَمْنِي اللَّهُمَّ فَإِنِّي امْرُؤٌ حَقِيرٌ

رکھیں گی پس مجھ پر رحم کر اے معبود کیونکہ میں ایک مرد کم مایہ ہوں

وَخَطَرِي يَسِيرٌ وَلَيْسَ عَذَابِي مِمَّا يَزِيدُ فِي

اور میری قدر تھوڑی ہے اور مجھ پر عذاب کرنا تیرے مُلک میں ایک ذرہ برابر بھی

مُلْكِكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَلَوْ اَنَّ عَذَابِيْ مِمَّا يَزِيْدُ

اور اگر مجھ پر عذاب کرنا تیرے ملک میں کچھ زیادتی نہیں کرسکتا

فِيْ مُلْكِكَ لَسَاَلْتُكَ الصَّبْرَ عَلَيْهِ وَاَحْبَبْتُ

زیادتی پیدا کرتا تو میں تجھ سے اُس پر صبر کا سوال کرتا اور میں پسند کرتا

اَنْ يَكُوْنَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ سُلْطَانُكَ اَللّٰهُمَّ

کہ یہ بات تیرے لئے حاصل ہو اور لیکن تیری سلطنت ای معبود

اَعْظَمُ وَمُلْكُكَ اَدْوَمُ مِنْ اَنْ تَزِيْدَ فِيْهِ

بہت بڑی ہے اور تیرا ملک ہمیشہ رہنے والا ہے اس بات سے کہ اُس میں فرمانبرداروں کی

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ اَوْ تَنْقُصَ مِنْهُ مَعْصِيَةُ

فرمانبرداری کچھ زیادتی کرسکے یا گناہگاروں کی مخالفت

الْمُذْنِبِيْنَ فَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

اُس میں سے گھٹا سکے پس مجھ پر رحم کر اے سب سے زیادہ رحم والے اور

تَجَاوَزْ عَنِّيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَتُبْ عَلَيَّ

مجھ سے درگزر کر اے جلال اور کرم والے اور میری توبہ قبول کر

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ضرور تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا رحم والا ہے

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور آپکی دعا جناب خدا کی جناب میں

فِی التَّضَرُّعِ وَالْاِسْتِکَانَۃِ

عاجزی اور مسکنت ظاہر کرنے کی بابت یہ تھی

اِلٰهِیْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰی حُسْنِ

ای معبود میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو ہی حمد کے قابل ہے مجھ پر اپنا اچھا

صَنِیْعِكَ اِلَیَّ وَسُبُوْغِ نَعْمَائِكَ عَلَیَّ وَجَزِیْلِ

احسان کرنے اور مجھ پر اپنی نعمت کے کامل کرنے اور میرے

عَطَائِكَ عِنْدِیْ وَعَلٰی مَا فَضَّلْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِكَ

نزدیک اپنی زیادہ بخشش قائم رکھنے پر اور اس بات پر کہ تونے اپنی رحمت سے مجھکو

وَاَسْبَغْتَ عَلَیَّ مِنْ نِعْمَتِكَ فَقَدِ اصْطَنَعْتَ

فضیلت دی اور مجھ پر اپنی نعمت کامل کی کیونکہ ضرور تونے میرے ساتھ ایسی

عِنْدِیْ مَا یَعْجِزُ عَنْهُ شُكْرِیْ وَلَوْلَا اِحْسَانُكَ

نیکی کی ہے کہ اُس سے میرا شکر عاجز ہے اور اگر تیرا احسان میری طرف

اِلَیَّ وَسُبُوْغُ نَعْمَائِكَ عَلَیَّ مَا بَلَغْتُ اِحْرَازَ

اور مجھ پر تیری نعمت کا کامل ہونا نہوتا تو میں اپنے حصہ کے جمع کرنے تک نہ پہنچ سکتا

حَظِّیْ وَلَا اِصْلَاحَ نَفْسِیْ وَلٰكِنَّكَ ابْتَدَاْتَنِیْ

اور نہ اپنے نفس کی اصلاح کرتا اور لیکن تو نے میرے ساتھ اپنا احسان کی

بِالْاِحْسَانِ وَرَزَقْتَنِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ

ابتدا کی اور میرے تمام کاموں میں تو نے مجھ کو

الْكِفَايَةَ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ جَهْدَ الْبَلَاۤءِ وَمَنَعْتَ

مدد دی اور مجھ سے سختی بلا کو ہٹا دیا اور مجھ سے قابل

مِنِّيْ مَحْذُوْرَ الْقَضَاۤءِ اِلٰهِيْ فَكَمْ مِنْ بَلَاۤءٍ جَاهِدٍ

خوف فیصلہ کو روک دیا اے معبود پس بہت سی سخت بلائیں تھیں کہ

قَدْ صَرَفْتَ عَنِّيْ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ سَابِغَةٍ اَقْرَرْتَ

تو نے مجھ سے ہٹا یا اور بہت سی کامل نعمتیں تھیں جس سے تو نے میری آنکھ

بِهَا عَيْنِيْ وَكَمْ مِنْ صَنِيْعَةٍ كَرِيْمَةٍ لَكَ عِنْدِيْ

ٹھنڈی کی اور بہت سی تیری اچھی نیکیاں رہیں میرے نزدیک

اَنْتَ الَّذِيْ اَجَبْتَ عِنْدَ الِاضْطِرَارِ دَعْوَتِيْ

تو ہی وہ ہے جس نے بیچارگی کے وقت میری دعا قبول کی

وَاَقَلْتَ عِنْدَ الْعِثَارِ زَلَّتِيْ وَاَخَذْتَ لِيْ مِنَ

اور غلطی کے وقت میری خطا معاف کی اور دشمنوں سے میرا

الْاَعْدَاۤءِ بِظُلَامَتِيْ اِلٰهِيْ مَا وَجَدْتُكَ بَخِيْلًا

حق لے لیا اے معبود میں نے تجھ کو بخیل نہیں پایا

حِيْنَ سَاَلْتُكَ وَلَا مُنْقَبِضًا حِيْنَ اَرَدْتُكَ

جس وقت تجھ سے مانگا اور نہ ناراض پایا جس وقت تیرا قصد کیا

بَلْ وَجَدْتُكَ لِدُعَاۤئِيْ سَامِعًا وَلِمَطَالِبِيْ مُعْطِيًا

بلکہ میں نے تجھ کو اپنی دعا کا سننے والا اور اپنے مطلبوں کا عطا کرنیوالا پایا

وَوَجَدْتُ نُعْمَاكَ عَلَيَّ سَابِغَةً فِي كُلِّ شَأْنٍ

اور میں نے تیری نعمتوں کو اپنے اوپر کامل پایا اپنے حال کی

مِنْ شَأْنِي وَكُلِّ زَمَانٍ مِنْ زَمَانِي فَأَنْتَ

ہر حالت میں اور اپنے زمانہ کے ہر وقت میں پس تو ہی

عِنْدِي مَحْمُودٌ وَصَنِيعُكَ لَدَيَّ مَبْرُورٌ

میرے نزدیک قابل تعریف ہے اور تیری نیکی میرے نزدیک وسیع ہے

تَحْمَدُكَ نَفْسِي وَلِسَانِي وَعَقْلِي حَمْدًا يَبْلُغُ

میرا نفس اور میری زبان اور میری عقل تیری ایسی حمد کرتی ہیں جو وفا

الْوَفَاءَ وَحَقِيقَةَ الشُّكْرِ حَمْدًا يَكُونُ مَبْلَغَ

تک اور شکر کی حقیقت تک پہنچ سکے ایسی حمد کرتی ہیں جو مجھ سے تیری

رِضَاكَ عَنِّي فَنَجِّنِي مِنْ سُخْطِكَ يَا كَهْفِي حِينَ

رضامندی کے بقدر ہو پس مجھے اپنی ناراضی سے بچا اے میری حمایتی جبکہ مجھ کو

تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَيَا مُقِيلِي عَثْرَتِي فَلَوْلَا

راہیں عاجز کردیں (یعنی مجھ کو کہیں رستہ نہ ملے) اے میری خطا کے معاف کرنیوالے اگر تو میری عیب کو

سَتْرُكَ عَوْرَتِي لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ وَيَا

نہ چھپاتا تو میں رسوا شدہ لوگوں میں ہو جاتا اور اے

مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ فَلَوْلَا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ

مدد سے مجھے قوت دینے والے اگر تیری مدد میرے ساتھ نہ ہوتی تو

مِنَ الْمَغْلُوبِيْنَ وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ

مغلوبوں میں ہوتا اور اے وہ کہ بادشاہوں نے اُسکے سامنے خواری و

نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى أَعْنَاقِهَا فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ

ذلت کا جوا اپنی گردنوں پر رکھ لیا تو وہ اُسکی سطوتوں سے

خَائِفُوْنَ وَيَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا مَنْ لَهُ

ڈرتے ہیں اور اے تقوے کے قبول کرنیوالے اور اے وہ جسکے لئے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى أَسْأَلُكَ أَنْ تَعْفُوَ عَنِّيْ وَ

نیک نام ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے معاف کردے اور

تَغْفِرَ لِيْ فَلَسْتُ بَرِيْئًا فَأَعْتَذِرَ وَلَا بِذِيْ

میری مغفرت کر کیونکہ میں گناہ سے بری نہیں ہوں کہ عذر کرسکوں اور نہ قوت والا

قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرَ وَلَا مَفَرَّ لِيْ فَأَفِرَّ وَأَسْتَقِيْلُكَ

ہوں کہ بدلہ لے سکوں اور نہ میرے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ ہے کہ بھاگ جاؤں اور میں تجھ سے

عَثَرَاتِيْ وَأَتَنَصَّلُ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِيْ

اپنی غلطیوں کی معافی چاہتا ہوں اور برائت چاہتا ہوں تجھسے اپنے اُن گناہوں سے جنہوں نے

قَدْ أَوْبَقَتْنِيْ وَأَحَاطَتْ بِيْ فَأَهْلَكَتْنِيْ مِنْهَا

مجھ کو ہلاک کیا اور مجھ کو گھیر لیا اور مجھے تباہ کیا اُن سے

فَرَرْتُ إِلَيْكَ رَبِّ تَائِبًا فَتُبْ عَلَيَّ مُتَعَوِّذًا

تیری طرف توبہ کرتا ہوا بھاگتا ہوں ای پروردگار تو میری توبہ قبول کر پناہ مانگتا ہوا بھاگا ہوں

فَأَعِذْنِي مُسْتَجِيراً فَلَا تَخْذُلْنِي سَائِلاً فَلَا

تو تو مجھے پناہ دے پناہ مانگتا ہوا بھاگا ہوں تو مجھے تو رسوا نکر مانگتا ہوا بھاگا ہوں تو مجھے

تَحْرِمْنِي مُعْتَصِماً فَلَا تُسْلِمْنِي دَاعِياً فَلَا تَرُدَّنِي

تو محروم نکر حفاظت چاہتا ہوا تو مجھ کو میری حال پر نہ چھوڑ دعا کرتا ہوا بھاگا ہوں تو مجھ کو محروم

خَائِباً دَعَوْتُكَ يَا رَبِّ مِسْكِيناً مُسْتَكِيناً

واپس نکر میں نے تجھ کو پکارا ہی ای میری پالنے والے مسکین عاجز

مُشْفِقاً خَائِفاً وَجِلاً فَقِيراً مُضْطَرّاً إِلَيْكَ

خوف زدہ ڈرتے ہوئے ترسناک محتاج بیچارہ ہوکر تیری طرف

أَشْكُو إِلَيْكَ يَا إِلٰهِي ضَعْفَ نَفْسِي عَنِ الْمُسَارَعَةِ

ای میرے معبود میں تجھ سے شکوہ کرتا ہوں کہ میرا نفس اُس کام میں جلدی کرنے سے کمزور ہے

فِيمَا وَعَدْتَهُ أَوْلِيَاءَكَ وَالْمُجَانَبَةِ عَمَّا حَذَّرْتَهُ

جسکا تونے وعدہ کیا ہی اپنے دوستوں سے اور اُن چیزوں سے پرہیز کرنے سے کمزور ہی جن سے تو نے

أَعْدَاءَكَ وَكَثْرَةَ هُمُومِي وَوَسْوَسَةَ نَفْسِي

اپنے دشمنوں کو ڈرایا اور شکوہ کرتا ہوں اپنی فکروں اور نفس کے وسواس کا

إِلٰهِي لَمْ تَفْضَحْنِي بِسَرِيرَتِي وَلَمْ تُهْلِكْنِي

ای معبود تو نے مجھ کو میری دلی نیّت پر رسوا نہیں کیا اور میرے گناہ پر مجھ کو

بِجَرِيرَتِي أَدْعُوكَ فَتُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ

تباہ نہیں کیا میں تجھ کو پکارتا ہوں تو تو میری دعا قبول کرتا ہے اگرچہ میں

بَطِيْئًا حِيْنَ تَدْعُوْنِيْ وَاَسْئَلُكَ كُلَّ مَا شِئْتُ

تاخیر کرتا ہوں جبکہ تو مجھ کو پکارتا ہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں جو اپنی

مِنْ حَوَائِجِيْ وَحَيْثُ مَا كُنْتُ وَضَعْتُ عِنْدَكَ

حاجت چاہتا ہوں اور جہاں کہیں ہوں اپنے بھید کو تیری پاس

سِرِّيْ فَلَا اَدْعُوْ سِوَاكَ وَلَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ

رکھتا ہوں (تجھ سے کہتا ہوں) پس میں تیرے سوا کسی کو نہیں پکارتا اور تیرے سوا کسی اور سے امید

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَسْمَعُ مَنْ شَكَا اِلَيْكَ وَتَلْقٰى

نہیں لگاتا۔ حاضر ہوں تیری پاس حاضر ہوں تیری پاس تو سنتا ہی جو تجھ سے شکوہ کرے اور تو سامنے آتا ہی

مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَتُخَلِّصُ مَنِ اعْتَصَمَ

اُسکے جو تجھ پر بھروسا کرے اور رہائی دیتا ہے اُسے جو تجھ سے حفاظت

بِكَ وَتُفَرِّجُ عَمَّنْ لَاذَ بِكَ اِلٰهِيْ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

چاہے اور غم دور کرتا ہے اُس سے جو تجھ سے پناہ مانگے ای معبود تو مجھ کو آخرت اور دنیا

خَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى لِقِلَّةِ شُكْرِيْ وَاغْفِرْ لِيْ

کی بھلائی سے بسبب میری کمی شکر کے محروم نہ رکھ اور بخشش دے میرے لئے

مَا تَعْلَمُ مِنْ ذُنُوْبِيْ اِنْ تُعَذِّبْ فَاَنَا الظَّالِمُ

میرے اُن گناہوں کو جو تیری علم میں ہیں اگر تو عذاب کرے تو میں ظالم

الْمُفَرِّطُ الْمُضَيِّعُ الْاٰثِمُ الْمُقَصِّرُ الْمُضَجِّعُ الْمُغْفِلُ

کمی کرنیوالا اپنے کو برباد کرنے والا گناہگار کوتاہی کرنیوالا اپنے تئیں غافل کرنیوالا اپنی جان کو

حَظَّ نَفْسِی وَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

نصیب سے غفلت کرنیوالا ہوں اور اگر تو بخشدے تو تو سب سے زیادہ رحم والا ہے

وَکَانَ مِنْ دُعَائِہٖ عَلَیْہِ

آپ کی دعا

السَّلَامُ فِی الْاِلْحَاحِ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

خدا تعالےٰ سے الحاح وزاری میں

یَا اَللّٰہُ الَّذِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

اے وہ معبود جس پر کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَکَیْفَ یَخْفٰی عَلَیْکَ یَا اِلٰھِیْ مَا اَنْتَ

پوشیدہ نہیں اور کیونکر تجھ سے وہ شے پوشیدہ ہو سکتی ہے اے میرے معبود

خَلَقْتَہٗ وَکَیْفَ لَا تُحْصِیْ مَا اَنْتَ صَنَعْتَہٗ اَوْ کَیْفَ یَغِیْبُ

جسے تو نے خود پیدا کیا اور کیونکر نہ تو شمار کرسکے اس چیز کا جسکو تو نے آپ بنایا یا کیونکر غائب

عَنْکَ مَا اَنْتَ تُدَبِّرُہٗ اَوْ کَیْفَ یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّھْرُبَ

ہو سکتی ہے تجھ سے وہ شے جسکی تو آپ تدبیر کرتا ہے یا کیونکر بھاگ سکتا ہے تجھ سے وہ جس کی

مِنْکَ مَنْ لَا حَیٰوۃَ لَہٗ اِلَّا بِرِزْقِکَ اَوْ کَیْفَ

زندگی ہی بغیر تیری روزی کے نہیں یا کیونکر

یَنْجُوْ مِنْکَ مَنْ لَا مَذْھَبَ لَہٗ فِیْ غَیْرِ مُلْکِکَ

بچ سکتا ہے تجھ سے وہ جسکو سوائے تیرے ملک کے کہیں رستہ نہیں

سُبْحَانَكَ أَخْشَى خَلْقِكَ لَكَ أَعْلَمُهُم

میں تیری تسبیح کرتا ہوں تیری مخلوقات میں سے تجھ سے زیادہ ڈرنیوالا وہ ہے جو تیرا بڑا جاننے والا

بِكَ وَأَخْضَعُهُمْ لَكَ أَعْمَلُهُمْ بِطَاعَتِكَ

ہو اور اُن سب سے تیرے سامنے زیادہ جھکنے والا وہ ہے جو تیری فرمانبرداری پر زیادہ کاربند ہو

وَأَهْوَنُهُمْ عَلَيْكَ مَنْ أَنْتَ تَرْزُقُهُ وَهُوَ

اور اُن سب میں زیادہ کم قدر تیری نزدیک وہ ہے جسکو تو روزی دیتا ہے اور وہ تیرے سوا

يَعْبُدُ غَيْرَكَ سُبْحَانَكَ لَا يَنْقُصُ سُلْطَانَكَ

کسی اور کی عبادت کرتا ہے تو پاک ہے تیری سلطنت کو کم نہیں کرسکتا۔

مَنْ أَشْرَكَ بِكَ وَكَذَّبَ رُسُلَكَ وَلَيْسَ

جو تیرے ساتھ شرک کرے اور تیری رسولوں کو جھٹلاوے اور نہیں

يَسْتَطِيعُ مَنْ كَرِهَ قَضَاءَكَ أَنْ يَرُدَّ أَمْرَكَ

طاقت رکھتا جو کہ تیرے فیصلہ کو ناپسند کرے کہ تیری حکم کو پھیر دے

وَلَا يَمْتَنِعُ مِنْكَ مَنْ كَذَّبَ بِقُدْرَتِكَ

اور تجھ سے بچ نہیں سکتا جو تیری قدرت کی تکذیب کرے

وَلَا يَفُوتُكَ مَنْ عَبَدَ غَيْرَكَ وَلَا يُعَمَّرُ

اور تجھ سے آگے جا نہیں سکتا وہ جو کسی اور کی عبادت کرے اور ہمیشہ زندگی نہیں پا سکتا

فِي الدُّنْيَا مَنْ كَرِهَ لِقَاءَكَ سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَ

دنیا میں وہ جو تیری ملاقات کو پسند نہ کرے تو پاک ہے تیری شان

شَأنَكَ وَأَقْهَرَ سُلْطَانَكَ وَأَشَدَّ قُوَّتَكَ

کسقدر بزرگ ہے اور تیری سلطنت کیسی غالب ہے اور تیری قوت کیسی سخت ہے

وَأَنْفَذَ أَمْرَكَ سُبْحَانَكَ قَضَيْتَ عَلَى جَمِيعِ

اور تیرا حکم کتنا چلنے والا ہے تو پاک ہے تو نے حکم لگا دیا ہے اپنی تمام مخلوقات

خَلْقِكَ الْمَوْتَ مَنْ وَحَّدَكَ وَمَنْ كَفَرَ بِكَ

پر مرنے کا خواہ جو تیری توحید کا قائل ہو خواہ جو تیرے ساتھ کفر کرے

وَكُلٌّ ذَائِقُ الْمَوْتِ وَكُلٌّ صَائِرٌ إِلَيْكَ

اور ہر ایک موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور ہر ایک تیری طرف جانیوالا ہے

فَتَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

پس تو مبارک ہے اور بلند مرتبہ ہے کوئی معبود نہیں مگر تو تو اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ آمَنْتُ بِكَ وَصَدَّقْتُ رُسُلَكَ

تیرا کوئی شریک نہیں میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے پیغامبروں کی تصدیق کی

وَقَبِلْتُ كِتَابَكَ وَكَفَرْتُ بِكُلِّ مَعْبُودٍ غَيْرِكَ

اور تیری کتاب کو مانا اور تیرے سوا ہر معبود سے انکار کر دیا

وَبَرِئْتُ مِمَّنْ عَبَدَ سِوَاكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُصْبِحُ

اور الگ ہو گیا اس سے جسنے تیرے سوا کسی اور کی عبادت کی اے معبود ضرور صبح

وَأُمْسِي مُسْتَقِلًّا لِعَمَلِي مُعْتَرِفًا بِذَنْبِي

اور شام کرتا ہوں اپنے عمل کو کم سمجھتا ہوں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں

مُقِرٌّ بِخَطَايَايَ أَنَا بِإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي ذَلِيلٌ

اپنی خطاؤں کو قبول کرتا ہوا میں اپنے نفس پر زیادتی کرنے کی وجہ سے ذلیل ہوں

عَمَلِي أَهْلَكَنِي وَهَوَايَ أَرْدَانِي وَشَهَوَاتِي

میرے کام نے مجھ کو تباہ کیا اور میری نفسانی خواہشوں نے مجھ کو ہلاک کیا اور میری شہوتوں

حَرَمَتْنِي فَأَسْأَلُكَ يَا مَوْلَايَ سُؤَالَ مَنْ

نے مجھ کو محروم کیا پس میں سوال کرتا ہوں اے میرے آقا اس شخص کی طرح جسکا

نَفْسُهُ لَاهِيَةٌ لِطُولِ أَمَلِهِ وَبَدَنُهُ غَافِلٌ

نفس اپنی لمبی امید کی وجہ سے غافل ہے اور اسکا بدن اسکی رگوں کے ٹھہرے رہنے

لِسُكُونِ عُرُوقِهِ وَقَلْبُهُ مَفْتُونٌ بِكَثْرَةِ النِّعَمِ

کی وجہ سے (یعنی صحت و سلامتی) غفلت میں ہے اور اسکا دل اور نعمتوں کی زیادتی پر فریفتہ ہے

عَلَيْهِ وَفِكْرُهُ قَلِيلٌ لِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ سُؤَالَ

جو اس پر ہیں اور فکر اسکی اس طرف کے لئے کم ہے جدھر وہ جانیوالا ہے اس شخص کی طرح (سوال

مَنْ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْأَمَلُ وَفَتَنَهُ الْهَوَى

کرتا ہوں) جسپر امید غالب ہوگئی ہو اور نفسانی خواہشوں نے اس کو فریفتہ کرلیا ہو

وَاسْتَمْكَنَتْ مِنْهُ الدُّنْيَا وَاَظَلَّهُ الْاَجَلُ

اور دنیا اس پر مسلط ہو گئی ہو اور موت نے اس پر سایہ ڈال دیا ہو

سُؤَالَ مَنِ اسْتَكْثَرَ ذُنُوْبَهٗ وَاعْتَرَفَ

اس شخص کی طرح (سوال کرتا ہوں) جو اپنے گناہوں کو زیادہ سمجھتا ہو اور اپنی خطا کا

بِخَطِيْٓئَتِهٖ سُؤَالَ مَنْ لَا رَبَّ لَهٗ غَيْرُكَ

مُقِرّ ہو اس شخص کی طرح (سوال کرتا ہوں) جسکا پروردگار سوائے تیرے کوئی نہیں

وَلَا وَلِيَّ لَهٗ دُوْنَكَ وَلَا مُنْقِذَ لَهٗ مِنْكَ وَ

اور نہ علاوہ تیرے کوئی اُسکا مالک ہے اور نہ اُسکو تجھ سے کوئی بچانیوالا ہے اور

لَا مَلْجَاَ لَهٗ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ

نہ اُسکے لئے تجھ سے کوئی پناہ کی جگہ ہے مگر تیری ہی طرف اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّكَ الْوَاجِبِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْمِكَ

تیرے اُس حق کے واسطے سے جو تیری تمام مخلوقات پر واجب ہے اور تیرے اُس بزرگ

الْعَظِيْمِ الَّذِيْٓ اَمَرْتَ رَسُوْلَكَ اَنْ يُّسَبِّحَكَ

نام کے ذریعے سے جسکا حکم تونے اپنے رسول کو دیا تھا کہ اُس سے تیری تسبیح کرے

بِهٖ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَا يَبْلٰى

اور تیری کریم ذات کے جلال کے ذریعہ سے جو پرانا نہ ہوگا

وَلَا يَتَغَيَّرُ وَلَا يَحُوْلُ وَلَا يَفْنٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اور نہ متغیر ہوگا اور نہ بدلیگا اور نہ تمام ہوگا کہ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُغْنِيَنِیْ عَنْ كُلِّ شَیْءٍ

محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج اور اپنی عبادت کی بدولت ہر چیز سے مجھ کو غنی کردے

بِعِبَادَتِكَ وَاَنْ تُسَلِّیَ نَفْسِیْ عَنِ الدُّنْیَا

اور اپنے خوف کی بدولت میرے نفس کو دنیا سے تسلی دیدے

بِمَخَافَتِكَ وَاَنْ تُثِیْبَنِیْ بِالْكَثِیْرِ مِنْ

اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنی کرامت

كَرَامَتِكَ بِرَحْمَتِكَ فَاِلَیْكَ اَفِرُّ

کے زیادہ ثواب دے کیونکہ میں تیری ہی طرف بھاگتا ہوں

وَمِنْكَ اَخَافُ وَبِكَ اَسْتَغِیْثُ وَ

اور تجھی سے ڈرتا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور

اِیَّاكَ اَرْجُوْ وَلَكَ اَدْعُوْ وَاِلَیْكَ اَلْجَاُ

تجھ سے آس لگاتا ہوں اور تجھی کو پکارتا ہوں اور تجھ سے التجا کرتا ہوں اور

بِكَ اَثِقُ وَاِیَّاكَ اَسْتَعِیْنُ وَبِكَ

تجھ پر بھروسا کرتا ہوں اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اور تجھ پر

اُؤْمِنُ وَعَلَیْكَ اَتَوَكَّلُ وَعَلٰی جُوْدِكَ

ایمان لاتا ہوں اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیری بخشش

وَكَرَمِكَ اَتَّكِلُ

اور کرم پر اعتماد کرتا ہوں

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

آپ کی دعا خدائے تعالےٰ

فِي التَّذَلُّلِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کی جناب میں عاجزی ظاہر کرنے کی بابت

رَبِّ أَفْحَمَتْنِي ذُنُوبِي وَانْقَطَعَتْ مَقَالَتِي

اے میرے پروردگار مجھ کو میرے گناہوں نے چپ کر دیا ہے اور میری گفتگو جاتی رہی

فَلَا حُجَّةَ لِي فَأَنَا الْأَسِيرُ بِبَلِيَّتِي الْمُرْتَهَنُ

پس میرے پاس کوئی حجت نہیں تو میں ہی اپنی بلا میں قید ہوں اور اپنے عمل میں

بِعَمَلِي الْمُتَرَدِّدُ فِي خَطِيئَتِي الْمُتَحَيِّرُ عَنْ

گرو ہوں اپنی خطاؤں کے اندر آمدورفت کر رہا ہوں اپنی میانہ روی سے حیران

قَصْدِي الْمُنْقَطَعُ بِي قَدْ أَوْقَفْتُ نَفْسِي

رہ گیا ہوں راہ میں قافلہ سے جُدا ہو گیا ہوں مجھ کو میرے نفس نے گناہگار

مَوْقِفَ الْأَذِلَّاءِ الْمُذْنِبِينَ مَوْقِفَ الْأَشْقِيَاءِ

ذلیلوں کے مقام پر کھڑا کیا ہے اُن بدبختوں کے مقام پر کھڑا

الْمُتَجَرِّئِينَ عَلَيْكَ الْمُسْتَخِفِّينَ بِوَعْدِكَ

کیا ہے جو تیرے مقابلہ میں جرأت کرنے والے ہیں تیرے وعدوں کو ہلکا سمجھنے والے ہیں

سُبْحَانَكَ أَيَّ جُرْأَةٍ اجْتَرَأْتُ عَلَيْكَ وَأَيَّ

تو پاک ہے میں نے کیسی جرأت تیرے مقابلہ میں کی اور کیسا

تَعَزُّزٍ غَرَّرْتُ بِنَفْسِي مَوْلَايَ ارْحَمْ كَبْوَتِي

دھوکا اپنے نفس کو دیا اے میرے مولا میرے منہ کے بل گرنے

لِحُرِّ[1] وَجْهِي وَزَلَّةَ قَدَمِي وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلَى

اور میرے پاؤں کے پھسل جانے پر رحم کر اور اپنے حلم سے میری جہالت پر

جَهْلِي وَبِإِحْسَانِكَ عَلَى إِسَاءَتِي فَأَنَا الْمُقِرُّ

رحم کر اور میری بدی پر اپنے احسان سے رحم کر کیونکہ میں اپنے گناہ کا

بِذَنْبِي الْمُعْتَرِفُ بِخَطِيئَتِي وَهٰذِهِ يَدِي

اقرار کرنے والا ہوں اپنی خطا کا تسلیم کرنے والا ہوں اور یہ میرا ہاتھ ہے

وَنَاصِيَتِي أَسْتَكِينُ بِالْقَوَدِ مِنْ نَفْسِي

اور میری پیشانی میں عاجزی سے کہتا ہوں کہ میرے نفس سے قصاص لے

ارْحَمْ شَيْبَتِي وَنَفَادَ أَيَّامِي وَاقْتِرَابَ

میرے بوڑھاپے اور زندگی کے دن ختم ہو جانے اور موت کے نزدیک آجانے

أَجَلِي وَضَعْفِي وَمَسْكَنَتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي

اور میری کمزوری اور مفلسی اور تدبیر کی کمی پر رحم کر

مَوْلَايَ وَارْحَمْنِي إِذَا انْقَطَعَ مِنَ الدُّنْيَا

اے مولا اور مجھ پر رحم کر جبکہ دنیا سے میرا نشان

أَثَرِي وَامَّحَى مِنَ الْمَخْلُوقِينَ ذِكْرِي وَكُنْتُ

جاتا رہے اور مخلوقات میں سے میری یاد مٹ جائے اور میں

[1] حر وجہ سے مطلب ہے چہرہ کہ جسقدر چہرہ ظاہر اور کھلا ہوا ہے ۱۲

فِی الْمَنْسِیِّیْنَ کَمَنْ قَدْ نُسِیَ مَوْلَایَ

بھلا دئے گئے ہوئے لوگوں میں ہو جاؤں جیسے وہ لوگ کہ بھلا دئے گئے اے مولا

وَارْحَمْنِیْ عِنْدَ تَغَیُّرِ صُوْرَتِیْ وَحَالِیْ

اور مجھ پر رحم کر میری صورت اور میرے حال کے بدل جانے کے وقت

اِذَا بَلِیَ جِسْمِیْ وَتَفَرَّقَتْ اَعْضَائِیْ وَ

جبکہ میرا بدن بوسیدہ ہو جائے اور میرے ہاتھ پاؤں متفرق ہو جائیں اور

تَقَطَّعَتْ اَوْصَالِیْ یَا غَفْلَتِیْ عَمَّا یُرَادُ بِیْ

میرے جوڑ جوڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں کسقدر میں غافل ہوں اُس سے جو مجھ سے چاہا جائیگا

مَوْلَایَ وَارْحَمْنِیْ فِیْ حَشْرِیْ وَنَشْرِیْ

میرے مولا اور رحم کر میرے قیامت میں اُٹھنے اور پھیل جانے پر

وَاجْعَلْ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ مَعَ اَوْلِیَائِکَ

اور اُس دن میری قیامگاہ اپنے دوستوں میں

مَوْقِفِیْ وَفِیْ اَحِبَّائِکَ مَصْدَرِیْ وَفِیْ

قرار دے اور میرے برآمد ہونے کی جگہ اپنے محبوں میں اور

جِوَارِکَ مَسْکَنِیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

میری سکونت کی جگہ اپنے پڑوس میں قرار دے اے تمام جہان کے پالنے والے

وَکَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ

اور آپ کی دعا

فِی اسْتِكْشَافِ الْهُمُوْمِ

یہ تھی فکروں کے دور کرنے کی بابت

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ

اے فکر کے دور کرنے والے اور غم کے ہٹانے والے اے دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى

آخرت میں بڑے رحم کرنیوالے اور ان دونوں کا بہت مہربان محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْرُجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

اور محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج اور میری فکر دور کر اور میرا غم

غَمِّيْ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ

ہٹا اے ایک اے یکتا اے بے نیاز اے وہ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ

نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اُسکے

كُفُوًا اَحَدٌ اعْصِمْنِيْ وَطَهِّرْنِيْ

برابر کوئی ہے مجھے بچا اور مجھے پاک کر

وَاذْهَبْ بِبَلِيَّتِيْ (وَاقْرَاْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ

اور میری بلا دور کر (اور آیۃ الکرسی اور

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ)

قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل ھو اللہ احد پڑھو اور پھر یہ دعا پڑھو)

یعنی دنیا و دین ۱۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ

اے معبود ضرور میں تجھ سے اُس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس کی محتاجی

فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَكَثُرَتْ

سخت ہو گئی ہو اور جسکی طاقت کمزور ہو گئی ہو اور جسکے گناہ زیادہ

ذُنُوْبُهٗ سُؤَالَ مَنْ لَا يَجِدُ لِفَاقَتِهٖ

ہو گئے ہوں اُس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جو اپنی احتیاج کا فریادرس کوئی

مُغِيْثًا وَلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا وَلَا لِذَنْبِهٖ

نہ پاوے اور نہ اپنی کمزوری کو طاقت دینے والا اور نہ اپنے گناہ کا

غَافِرًا غَيْرَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سوائے تیرے بخشنے والا اے جلال و اکرام والے

اَسْئَلُكَ عَمَلًا تُحِبُّ بِهٖ مَنْ عَمِلَ بِهٖ

میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ کام جسکی وجہ تو درست رکھتا ہے اُس شخص کو جو

وَيَقِيْنًا تَنْفَعُ بِهٖ مَنِ اسْتَيْقَنَ بِهٖ

اُسپر عمل کرے اور ایسا یقین کہ جس سے تو فائدہ دیتا ہے اُسے جو اُسپر پورا یقین تیرے

حَقَّ الْيَقِيْنِ فِىْ نَفَاذِ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ

حکم کے جاری ہونے میں رکھے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْبِضْ عَلٰى

محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میری جان

الصِّدْقِ نَفْسِیْ وَاقْطَعْ مِنَ الدُّنْیَا

سچائی پر قبض کر اور دنیا سے میری احتیاج کو

حَاجَتِیْ وَاجْعَلْ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتِیْ

کاٹ دے اور جو تیرے پاس ہے اسکی خواہش دے

شَوْقًا اِلٰی لِقَائِكَ وَهَبْ لِیْ صِدْقَ

شوق میں تیری ملاقات کے اور مجھ کو اپنے اوپر سچا

التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ

بھروسا عطا کر میں تجھ سے اچھی کتاب (نامۂ عمل)

كِتَابٍ قَدْ خَلَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

مانگتا ہوں جو پہلے ہو چکی اور تجھ سے بری کتاب (برے نامۂ عمل)

كِتَابٍ قَدْ خَلَا اَسْئَلُكَ خَوْفَ

سے پناہ مانگتا ہوں جو گزر چکی میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو

الْعَابِدِیْنَ لَكَ وَعِبَادَةَ الْخَاشِعِیْنَ

عابدوں کو تجھ سے ہے اور تیرے سامنے خشوع کرنے والوں کی سی عبادت

لَكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ

کا سوال کرتا ہوں اور تجھ پر بھروسا کرنے والوں کا سا یقین

وَتَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ

اور تجھ پر ایمان لائے والوں کا سا توکل اے معبود

اجْعَلْ رَغْبَتِي فِي مَسْأَلَتِي مِثْلَ

میری خواہش میرے مانگنے میں ایسی کر جیسی

رَغْبَةِ أَوْلِيَائِكَ فِي مَسَائِلِهِمْ وَ

تیرے دوستوں کو اپنے سوالوں کی خواہش ہے اور

رَهْبَتِي مِثْلَ رَهْبَةِ أَوْلِيَائِكَ وَ

مجھ کو ڈر ایسا دے جیسے تیرے دوستوں کو ڈر ہے اور

اسْتَعْمِلْنِي فِي مَرْضَاتِكَ عَمَلاً لَا أَتْرُكُ

مجھ سے اپنی مرضیوں میں ایسا کام لے جسکے ہوتے ہوئے تیرے دین

مَعَهُ شَيْئاً مِنْ دِينِكَ مَخَافَةَ أَحَدٍ

میں سے کوئی چیز تیری مخلوق کے خوف سے

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ حَاجَتِي

نہ چھوڑوں اے معبود یہ میری حاجت ہے

فَأَعْظِمْ فِيهَا رَغْبَتِي وَأَظْهِرْ فِيهَا

اس میں میری رغبت زیادہ کر اور اس میں میرا عذر

عُذْرِي وَلَقِّنِّي فِيهَا حُجَّتِي وَعَافِ

ظاہر کر اور اس میں میری دلیل مجھے تعلیم کر اور اس میں

فِيهَا جَسَدِي اَللّٰهُمَّ مَنْ أَصْبَ

میرے بدن کو صحت دے اے معبود جسنے اس حالت میں صبح

أَوْ رَجَاءُ غَيْرِكَ فَقَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنْتَ

اور امید تیرے سوا کوئی اور ہو تو میں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ تو ہی میرا

ثِقَتِي وَرَجَائِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا فَاقْضِ

معتمد علیہ اور میری آس ہے میرے تمام کاموں میں پس میرے لئے حکم

لِي بِخَيْرِهَا عَاقِبَةً وَنَجِّنِي مِنْ مُضِلَّاتِ

دیدے اس کام کا جسکا انجام اچھا ہو اور مجھ کو گمراہ کرنے والے فتنوں سے

الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت سے بچا اے سب سے زیادہ رحم والے

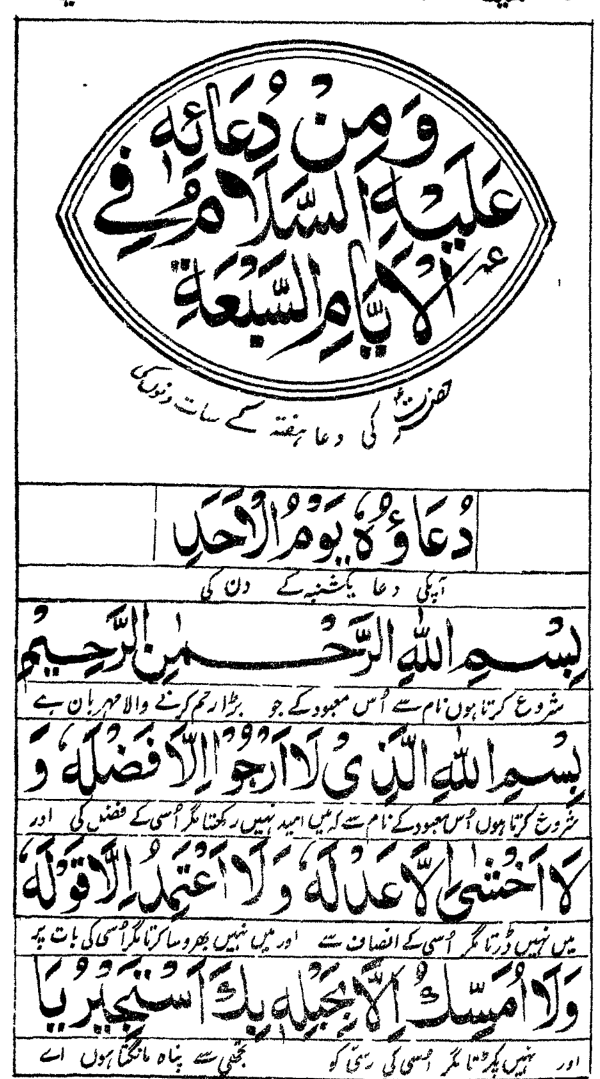
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے سردار محمدؐ نبی

وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور اسکی پاک آل پر

تَمَّتِ الصَّحِيفَةُ الْكَامِلَةُ



وَمِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْأَيَّامِ السَّبْعَةِ

حضرتؑ کی دعا ہفتہ کے سات دنوں کی

دُعَاؤُهُ يَوْمَ الْأَحَدِ

آپکی دعا یکشنبہ کے دن کی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں نام سے اُس معبود کے جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَ

شروع کرتا ہوں اُس معبود کے نام سے کہ میں امید نہیں رکھتا مگر اُسی کے فضل کی اور

لَآ اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ

میں نہیں ڈرتا مگر اُسی کے انصاف سے اور میں نہیں بھروسا کرتا مگر اُسی کی بات پر

وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا

اور نہیں پکڑتا مگر اُسی کی رسی کو تجھی سے پناہ مانگتا ہوں اے

ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

معافی اور رضامندی والے ظلم اور تعدی سے

وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ

اور زمانہ کے تغیرات سے اور غموں کے پے در پے آنے سے

وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَ

اور قبل سامان درست کرنے اور زادِ سفر مہیا کرنے کے مدت

الْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيهِ

عمر کے گزر جانے سے اور اُس کام کی طرف ہدایت چاہتا ہوں جس میں

الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِينُ

درستی اور اصلاح ہو اور تجھی سے اُس کام میں مدد مانگتا ہوں

فِيمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ

جس میں کہ مطلب کا بر آنا اور بر لانا قریب ہو اور تجھی سے

اَرْغَبُ فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا

سلامتی کے کپڑے اور اُسکے پورا ہونے کی خواہش کرتا ہوں

وَشُمُولِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوذُ

اور سلامتی کے ساتھ رہنے اور اُسکے ہمیشہ رہنے کی اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ

تیرے ذریعہ سے اے پالنے والے شیطان کی اشارہ بازی سے

وَاَحْتَمِیْ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ

اور بچتا ہوں تیرے غلبہ کے ذریعے سے بادشاہوں کے ظلم سے

فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلَاتِیْ وَصَوْمِیْ

پس تو قبول کرلے جو میری نماز اور میرا روزہ ہو

وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَہٗ اَفْضَلَ مِنْ

اور میری آنے والی کل اور اسکے بعد والے دن کو میری اس گھڑی

سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِیْرَتِیْ

اور میرے اس دن سے بڑھا ہوا قرار دے اور مجھ کو میرے قبیلے اور میری قوم میں

وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ

معزز کر اور میرے جاگنے اور میرے سونے میں میری حفاظت کر

فَاَنْتَ اللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ

کیونکہ تو معبود اچھی حفاظت کرنے والا ہے اور تو ہی رحم کرنیوالوں میں

الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلَیْکَ

بڑا رحم والا ہے اے معبود بیشک میں بری ہوتا ہوں تیرے سامنے

فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا وَمَا بَعْدَہٗ مِنَ الْاٰحَادِ

اپنے اس دن میں اور اسکے بعد والے اتواروں میں

مِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ

مشرک ہو جانے اور کافر ہو جانے سے اور تجھ سے

لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضاً لِلْاِجَابَةِ وَ اَقُوْمُ عَلٰى

خالص دعا کرتا ہوں اس لئے کہ تو قبول کرے اور تیری فرمانبرداری

طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْاِنَابَةِ فَصَلِّ عَلٰى

کرتا ہوں بامید اسکے کہ تیری طرف رجوع کروں پس رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ

محمد پر جو تیری مخلوقات میں بہتر تھا تیرے حق کی طرف پکارنے والا تھا

وَ اَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ احْفَظْنِيْ

اور مجھ کو عزت دے اپنی اس عزت سے جس پر ظلم نہیں ہو سکتا اور میری حفاظت

بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ

اپنی اس آنکھ سے کر جو سوتی نہیں اور ختم کر میرے کام کو اس طور پر کہ میں

اِلَيْكَ اَمْرِيْ وَ بِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِيْ اِنَّكَ

تیرا ہی خاص ہو جاؤں اور میری عمر کو بخشش پر ختم کر ضرور

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

تو ہی تو بخشنے والا مہربان ہے

دُعَاؤُهٗ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

آپ کی دعا دوشنبہ کے دن کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا حِيْنَ

حمد اس معبود کے لئے ہے جس نے کسی کو گواہ نہیں بنایا جبکہ

فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا

اُسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا تھا اور نہ کوئی مددگار اختیار کیا

حِیْنَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَکْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ

جس وقت کہ جانوں کو پیدا کیا عبودیت میں اُسکی شرکت ہرگز نہیں کی گئی

وَلَمْ یُظَاهَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ

اور نہ یکتائی میں اُسکی مدد کیگئی عاجز ہیں زبانیں

عَنْ غَایَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ کُنْهِ

اُسکی انتہائی تعریف سے اور عقلیں اُسکی شناخت کی

مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ

حقیقت سے اور جھکے ہوئے ہیں جبار لوگ اُسکی ہیبت کے سامنے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ کُلُّ

اور نہوڑے ہوئے ہیں چہرے اُسکے خوف سے اور تمام بڑے لوگ اُسکی

عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا

بزرگی کے فرمانبردار ہیں پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں پے درپے

مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِیًا مُسْتَوْثِقًا وَصَلَوٰتُهٗ

ملی جلی اور یکے بعد دیگرے ایک دوسری سے بندھی ہوئی اور اُس (خدا) کی

عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا

رحمت اُسکے رسول پر ہمیشہ اور سلام اُسکا ہمیشہ ہمیشہ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ ھٰذَا صَلَاحًا

اے معبود پہلے حصّہ کو میرے اس دن کی درستی قرار دے

وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ

اور اُسکے درمیانی حصّہ کو کامیابی اور اُسکے آخری حصّہ کو مطلب کا بر آنا اور میں تیری ذریعے

بِکَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُہٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُہٗ جَزَعٌ

پناہ مانگتا ہوں اُس دن سے جسکا ابتدائی حصّہ خوف ہو اور جسکا درمیانی حصّہ بیقراری ہو

وَاٰخِرُہٗ وَجَعٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ

اور جسکا آخری حصّہ درد ہو اے معبود ضرور میں تجھ سے بخشوانا چاہتا ہوں ہر

نَذْرٍ نَذَرْتُہٗ وَکُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُہٗ وَکُلِّ

اُس نذر کو جو میں نے کی ہو اور ہر اُس وعدے کو جو میں نے کیا ہو اور ہر

عَھْدٍ عَاھَدْتُہٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ لَکَ بِہٖ وَ

اُس عہد کو جو میں نے کیا ہو پھر تیرے لئے اُسے پورا نہ کیا ہو اور

عہ وعدہ کی وفا واجب ہے ...

عہ حدیث میں ہے کہ آدمی جب تک وعدہ نہیں کرتا تب تک آزاد ہے اور جب وعدہ کر لیتا ہے تو غلام بن جاتا ہے اور کوئی اُس غلامی سے اُسکو چھڑا نہیں سکتی سوائے وفا کے۔ ۱۲ عہ جناب صادق علیہ السلام نے فرمایا مومن کا وعدہ کر دینا اپنے کسی برادر مومن سے ایسی نذر ہے جسکا کفارہ ہی نہیں جو کوئی خلاف وعدہ کرتا ہے وہ خلف خدا اور سزائے الٰہی کا مستحق ہو جاتا ہے اور یہی مطلب ہے خدا کے ...

عہ کہ اس ارشاد کا یا ایہا الذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون ۔ عہ جناب رسالت مآب نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اللہ اور روز قیامت پر ایمان لایا ہے تو اُسے چاہئے کہ جب وعدہ کرے تو وفا بھی کرے ۔ ۱۲

أَسْأَلُكَ فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ فَأَيُّمَا عَبْدٍ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بندوں کے مظلموں کی بابت پس جس بندہ کا تیرے

مِنْ عَبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ

بندوں میں سے یا جس لونڈی کا تیری لونڈیوں میں سے

كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي

میری طرف مظلمہ ہو جس سے میں نے اسپر ظلم کیا ہو

نَفْسِهِ أَوْ فِي عِرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي

خود اسپر یا اسکی آبرو پر یا اسکے مال پر یا اسکے

أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ غِيبَةٍ اغْتَبْتُهُ بِهَا

قرابت مندوں اور اسکے فرزند پر یا کوئی بدگوئی کی ہو جس سے میں نے اسکی غیبت کی ہو

أَوْ تَحَامُلٍ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ أَوْ هَوًى أَوْ أَنَفَةٍ

یا اسپر مشقت ڈالی ہو میلان نفس یا خواہش یا کراہت

أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا

یا غیرت یا دکھاوے یا تعصّب کی وجہ سے خواہ وہ شخص غائب ہو

كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ

یا حاضر ہو اور زندہ ہو یا مُردہ ہو اور میرا ہاتھ

يَدِي وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ

عاجز ہو اور میری طاقت تنگی کرتی ہو اسکو واپس کرنے سے اسکے پاس

وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ

اور اس سے بچل کرانے سے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ جو حاجتوں کا

الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهٖ

مالک ہے اور وہ حاجتیں اسکی مشیت کا حکم ماننے والی ہیں

وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اور اسکے ارادے کی طرف دوڑنے والی ہیں کہ تو محمدؐ اور محمدؐ کی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا

آل پر رحمت نازل کر اور اس شخص کو مجھ سے راضی کردے جس طرح

شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً

تو چاہے اور مجھ کو اپنے پاس سے رحمت عطا کر

اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ

بیشک بخشنا تجھ کو نقصان نہیں پہنچاتا اور عطا کرنا تجھ کو

الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ

ضرر نہیں کرتا اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود مجھ کو

فِيْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ

ہر دوشنبہ کے دن میں دو نعمتیں اپنی طرف سے دے

ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ

ایک نیکبختی اسکے ابتدائی حصہ میں اپنی فرمانبرداری کے سبب

وَنِعْمَةً فِي اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ

اور دوسری نعمت اُسکے آخری حصّہ میں اپنی معافی ہے اے وہ جو وہی

الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

معبود ہے اور گناہوں کو سوا اُسکے کوئی بخش نہیں سکتا

دُعَاؤُهٗ يَوْمُ الثُّلٰثَاءِ

آپ کی دعا منگل کے دن کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور تعریف اُسکا حق ہے جیسا وہ اُسکا حقدار ہے

حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

میں اُسکی بہت تعریف کرتا ہوں اور اُسکے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اپنی نفس کی شرارت سے

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

ضرور نفس برائی کا حکم دیتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے

رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ

اور اُسکے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں شرارت سے اُس شیطان کی جو

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ

میرے گناہ پر ایک اور گناہ بڑھا دیتا ہے اور میں اُسی کے ذریعے بچتا ہوں

مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَ

ہر جابر بدکار سے اور ظالم بادشاہ سے اور

عَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْ جُنْدِكَ

غالب دشمن سے ای معبود مجھ کو اپنی فوج میں قرار دے

فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِىْ

کیونکہ تیری ہی فوج کے لوگ غالب ہیں اور مجھ کو اپنے

مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

گروہ میں سے قرار دے کیونکہ تیرا ہی گروہ کامیاب ہے

وَاجْعَلْنِىْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اور مجھ کو اپنے دوستوں میں سے قرار دے کیونکہ تیرے ہی دوستوں کو نہ خوف ہو

وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ

اور نہ وہ غمگین ہونگے اے معبود میرے واسطے میرے دین کو

دِيْنِىْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِىْ وَاَصْلِحْ لِىْ

درست کر کیونکہ وہ میرے کام کا حفاظت کرنے والا ہے اور میرے لئے میری آخرت

اٰخِرَتِىْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّىْ وَاِلَيْهَا مِنْ

کو ٹھیک کر کیونکہ وہ میرے قیام کا گھر ہے اور اسی طرف کمینوں کی

مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّىْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ

صحبت سے بھاگنے کی جگہ ہے اور زندگی کو میرے لئے

زِيَادَةً لِّىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ وَّالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّىْ

نیکی میں زیادتی کرنیوالی بنا اور موت کو ہر تکلیف سے

مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اے معبود نبیوں کے ختم کرنیوالے اور پیغمبروں

النَّبِيِّينَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى

کے عدد کو پورا کرنے والے محمدؐ اور اسکی طیب و طاہر

اٰلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاَصْحَابِهِ

آل پر اور اسکے شریف اصحاب پر

الْمُنْتَجَبِينَ وَهَبْ لِي فِي الثُّلَاثَاءِ ثَلَاثًا

رحمت بھیج اور مجھ کو منگل کے دن تین چیزیں بخش

لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا غَمًّا اِلَّا

۱ نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ بغیر بخشے ۲ اور نہ کوئی غم

اَذْهَبْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ

بے دور کئے ہوئے ۳ اور نہ کوئی دشمن بغیر دفع کئے ہوئے اللہ کے نام

اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ

کے واسطے سے جو تمام ناموں میں اچھا ہے اللہ کے نام کے واسطے سے جو زمین اور آسمان

وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوهٍ اَوَّلُهُ

کا پروردگار ہے میں ہر بری چیز کو دفع کرتا ہوں جس میں اول اسکی

سَخَطُهُ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ

ناراضی ہے اور ہر پسندیدہ چیز کو کھینچتا ہوں جسمیں اوّل چیز اسکی رضامندی ہے

فَاخْتِمْ لِی بِمَنِّكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

پس اپنی طرف میرا خاتمہ مغفرت پر کر اے احسان کے مالک

دُعَاؤُهُ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ

آپ کی چہارشنبہ کے دن کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا

حمد اُسی معبود کے واسطے ہے جسنے رات کو پردہ پوش بنایا

وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا

اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو پھیل جانے کا وقت

لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِي مِنْ مَرْقَدِي

تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تونے مجھے میری خوابگاہ سے اُٹھایا

وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا

اور تو چاہتا تو اُسکو ہمیشہ کا خوابگاہ کر دیتا ایسی حمد جو ہمیشہ رہے

لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصِي لَهُ الْخَلْقُ عَدَدًا

کبھی منقطع نہو اور مخلوق اُسکا شمار نہ کرسکے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ

اے معبود تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تونے پیدا کیا تو ٹھیک بنایا

وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ

اور تقدیر مقرر کی اور حکم لگا دیا اور مارا اور جلایا

وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ

اور بیمار کیا اور صحت دی اور سلامتی دی اور مبتلا کیا

وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ

اور عرش پر غالب ہوا اور ملک پر

احْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ

چھا گیا میں تجھ سے اُس شخص کی طرح دعا کرتا ہوں جسکا وسیلہ

وَسِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ

کمزور ہو اور اُسکی تدبیر ٹوٹ گئی ہو اور موت اُسکی

اَجَلُهُ وَتَدَانَى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ

نزدیک آ گئی ہو اور دنیا وی امید اُسکی نزدیک ہو گئی ہو اور تیری رحمت کی

اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ

اُسکو سخت احتیاج ہو اور کمی کرنے کی وجہ سے اُس کو

حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَ

بڑی حسرت ہو اور غلطی و خطا اُسکی زیادہ ہو گئی ہو اور

خَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تیری ذات سے اُسکی توبہ خالص ہو پس نبیوں کے ختم کرنیوالے

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ

محمدؐ اور اُن کی پاک صاف آل پر

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ

رحمت بھیج اور مجھ کو سفارش محمدؐ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ

صلے اللہ علیہ وآلہ کی عطا کر اور ان کی صحبت سے

صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

مجھ کو محروم نہ کر بیشک تو ہی تو سب سے زیادہ رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبَعَاءِ اَرْبَعًا

اے معبود بدھ کے دن میرے لئے چار باتوں کا حکم لگا

اِجْعَلْ ثِقَتِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِیْ فِیْ

اپنی فرمانبرداری پر مجھ کو بھروسا دے اور اپنی عبادت میں مجھ کو

عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِكَ وَزُهْدِیْ

خوشی دے اور اپنے ثواب کی مجھ کو خواہش دے اور مجھ سے چھڑا

فِیْمَا یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِیْفٌ

وہ چیزیں جو میرے لئے تیرے تکلیف دہ عذاب کا باعث ہوں ضرور تو اسے

لِمَا تَشَاءُ

اچھی طرح کر سکتا ہے جسے چاہے

دُعَاؤُهٗ یَوْمَ الْخَمِیْسِ

آپ کی دعا پنجشنبہ کے دن کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللَّیْلَ مُظْلِمًا

حمد اُس معبود برحق کے واسطے ہے جسنے ہٹایا رات کو جبکہ وہ اندھیری تھی

بِقُدْرَتِهٖ وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ

اور جو لایا دن کو اپنی قدرت سے اپنی رحمت سے جبکہ وہ روشن ہے

وَکَسَانِیْ ضِیَآءَهٗ وَاٰتَانِیْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ

اور اُسکی روشنی کو مجھ پر اوڑھا دیا اور اُسکی نعمت مجھ کو دی اے معبود

فَکَمَا اَبْقَیْتَنِیْ لَهٗ فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ

پس جس طرح تونے مجھ کو اس دن کے لئے باقی رکھا تو ایسے ہی ان دنوں کے لئے بھی زندہ

وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِیْ

رکھ اور نبی محمدؐ اور اُسکی آل پر رحمت بھیج اور میرا دل نہ دُکھا

فِیْهِ وَفِیْ غَیْرِهٖ مِنَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ

نہ اُس دن میں اور نہ کسی اور رات اور دن میں

بِارْتِکَابِ الْمَحَارِمِ وَاکْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ

حرام کام کرنے سے اور گناہوں کے کرنے سے

وَارْزُقْنِیْ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا فِیْهِ وَخَیْرَ

اور اس دن کی بھلائی اور جو کچھ اس میں ہے اُسکی بھلائی اور جو اسکے بعد ہوگا

مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّهٗ وَشَرَّ مَا فِیْهِ

اُسکی بھلائی مجھ کو عطا کر اور اس دن کے شر کو اور اُسکے شر کو جو اسمیں ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّةِ

اور اس کے بعد والی کے شر کو مجھ سے ہٹا اے معبود میں اسلام کی ذمہ داری کے

الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ وَبِحُرْمَةِ

ذریعے سے تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے

الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی

واسطے سے تجھ پر بھروسا کرتا ہوں اور محمد مصطفیٰ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْكَ

صلے اللہ علیہ وآلہ سے تیرے پاس شفاعت چاہتا ہوں

فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ

پس اے معبود میرے ذمہ کو پہچان جسکے وسیلہ سے میں اپنی حاجت کے

بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پورا ہونے کا امید وار ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَا

اے معبود میرے لئے جمعرات کے دن پانچ چیزوں کا حکم لگا جنہیں

یَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا یُطِیْقُهَا اِلَّا

سوائے تیرے کرم کے اور کوئی قدرت نہیں رکھتا اور سوائے تیری نعمتوں کے اُٹھانے کوئی

نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِكَ

طاقت نہیں رکھتا ایسی سلامتی دے جس سے میں تیری فرمانبرداری کی قوت پیدا کروں

وَعِبَادَةً أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ

اور ایسی عبادت دے جس سے میں تیرے بہت سے ثواب کا مستحق ہوں

وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

اور فوراً حلال روزی میں زیادتی دے

وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ

اور یہ کہ خوف کے مقاموں میں مجھ کو اپنے امن سے امن دے

وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ

اور آنے والی فکروں اور غموں سے مجھ کو اپنے قلعہ

فِي حِصْنِكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میں رکھ لے محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج

وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اور اس سے میرے توسل کو سفارش کرنیوالا بنا قیامت کے دن

نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نفع دینے والا بنا ضرور تو ہی سب سے زیادہ رحم والا ہے

دُعَاؤُهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

آپ کی دعا جمعہ کے دن کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنْشَاءِ وَالْإِحْيَاءِ

حمد اس معبود کے واسطے ہے جو پیدا کرنے اور زندہ کرنے سے پہلے موجود تھا

وَالْاٰخِرُ بَعْدَ فَنَاۤءِ الْاَشْيَاۤءِ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ

اور تمام چیزوں کے فنا ہو جانے کے بعد رہیگا ایسا جاننے والا ہے جو

لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ

اپنے یاد کرنے والے کو نہیں بھولتا اور اپنے شکر کرنے والے کو نہیں گھٹاتا

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاۤءَ

اور اپنے سے دعا کرنے والے کو محروم نہیں کرتا اور جو اس سے آس لگائے اسکی

مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اُشْهِدُكَ

آس نہیں توڑتا اے معبود میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں

وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَاُشْهِدُ

اور تو ہی گواہ ہونے کے واسطے کافی ہے اور تیرے تمام

جَمِيْعَ مَلٰۤئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ

فرشتوں اور تیرے تمام آسمانوں میں رہنے والوں

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ

اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تمام ان نبیوں اور پیغمبروں کو

اَنْۢبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ

جنہیں تو نے مبعوث کیا ہے اور طرح طرح کے جن مخلوقات کو

اَصْنَافِ خَلْقِكَ اِنِّيْۤ اَشْهَدُ اَنَّكَ

تو نے پیدا کیا ہے گواہ کرتا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا

معبود ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا

شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا خُلْفَ

کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی تیرے برابر ہے اور نہ تیری

لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى

بات خلاف ہوتی اور نہ اسکو تبدیلی ہے اور یہ کہ محمد صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

علیہ و آلہ تیرا بندہ اور تیرا پیغامبر ہے

أَدّٰى مَا حَمَّلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ

بندوں تک اُسنے پہنچا دیا جو تونے اُس سے اُٹھوایا اور عزیز و جلیل

فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ

اللہ کی راہ میں جیسی چاہیے کوشش کی اور اُسنے

بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْذَرَ

خوشخبری دی اُس ثواب کی جو حق ہے اور ڈرا دیا

بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ

اُس عذاب سے جو سچ ہے اے معبود

ثَبِّتْنِي عَلٰى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَ

مجھ کو اپنے دین پر جما ہوا رکھ جب تک میں زندہ رہوں اور

لَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ

میرے دل کو بعد ہدایت کرنے کے ٹیڑھا نہ کر اور مجھ کو

لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

اپنے پاس سے رحمت دے ضرور تو ہی تو بخشنے والا ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا

محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج اور ہمکو

مِنْ اَشْیَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِیْ

اُسکے گروہوں اور جماعت میں سے قرار دے اور مجھ کو اُسکے گروہ

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَاءِ فَرْضِ

میں محشور کر اور مجھ کو ہر جمعہ کے واجبات کے ادا کرنے اور

الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَیَّ فِیْھَا

جو اطاعت تو نے اُس میں مجھ پر واجب کی ہے

مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَھْلِھَا

اُسکی اور جو تو نے جمعوں والوں کے واسطے قیامت کے دن

مِنَ الْعَطَاءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَاءِ اِنَّكَ اَنْتَ

بخشش تقسیم کی ہے اُسکی توفیق دے ضرور تو ہی تو

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

غالب حکمت والا ہے

دُعَاؤُهٗ یَوْمُ السَّبْتِ

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَۃِ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ ہے اور

مَقَالَۃِ الْمُتَحَرِّزِیْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی

بچاؤ چاہنے والوں کی گفتگو ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذریعے ظالموں کے ظلم

مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِیْنَ وَکَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ

سے اور حاسدوں کے مکر سے اور ظلم کرنے والوں

وَبَغْیِ الظَّالِمِیْنَ وَاَحْمَدُہٗ فَوْقَ

کی بغاوت سے پناہ مانگتا ہوں اور میں اسکی حمد کرتا ہوں تمام

حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

حمد کرنے والوں سے زیادہ اے معبود توہی اکیلا ہے

بِلَا شَرِیْکٍ وَالْمَلِکُ بِلَا تَمْلِیْکٍ

بغیر شریک کے اور بادشاہ ہے بغیر مالک بنانے کے

لَاتُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ فِیْ

تیرے حکم کی مخالفت نہیں کیجا سکتی اور نہ تیری سلطنت میں تجھ سے

مُلْکِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

جھگڑا کیا جاسکتا میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے بندے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي

اور اپنے رسول محمدؐ پر رحمت بھیج اور اپنی نعمتوں کے شکر

مِنْ شُكْرِ نَعْمَائِكَ مَا تُبَلِّغُنِي غَايَةَ رِضَاكَ

میں سے مجھ کو اتنا بانٹ دے جو مجھ کو تیری رضامندی کی حد تک پہنچا دے

وَأَنْ تُعِينَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَلُزُومِ

اور مجھ کو اپنی اطاعت اور ہمیشہ اپنی بندگی پر

عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوبَتِكَ بِلُطْفِ

اور اپنے ثواب کا مستحق ہونے پر اپنی لطیف توجہ سے

عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِي بِصَدِّي عَنْ

مدد دے اور مجھ پر رحم کر اپنے گناہوں سے مجھے

مَعَاصِيكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَتُوَفِّقَنِي

روک کر جب تک تو مجھ کو زندہ رکھے اور مجھ کو توفیق دے

لِمَا يَنْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تَشْرَحَ

اُن کاموں کی جو مجھ کو نفع دیں جب تک تو مجھ کو باقی رکھے اور اپنی کتاب سے

بِكِتَابِكَ صَدْرِي وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهِ

میرے سینے کو کشادہ کر اور اسکے پڑھنے سے میرا گناہ

وِزْرِي وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي

اُتار اور مجھ کو سلامتی دے میرے دین

وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ فِيْ اَهْلِ اُنْسِيْ

اور میری جان میں اور میری دلچسپی والوں میں مجھ کو وحشت ناک نہ کر

وَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ

اور اپنے احسان کو میری بقیہ زندگی میں پورا کر

كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا

جیساکہ تونے گزشتہ زندگی میں احسان کیا اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحم والے

هٰذَا مِمَّا اُلْحِقُ بِبَعْضِ نُسَخِ

یہ دعا تسبیح خدا میں حضرت

الصَّحِيْفَةِ كَانَ مِنْ تَسْبِيْحِهٖ

امام زین العابدین علیہ السلام

اَعْنِيْ زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ عٰ

پڑھتے تھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَحَنَانَيْكَ سُبْحَانَكَ

میں تسبیح کرتا ہوں تیری اے معبود اور تجھ سے رحمت پر رحمت مانگتا ہوں میں

اَللّٰهُمَّ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ

تسبیح کرتا ہوں تیری اے معبود اور تیرا مرتبہ بلند ہے میں تسبیح کرتا ہوں تیری اے معبود

وَالْعِزُّ اِزَارُكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ

اور عزت تیری چادر ہے میں تسبیح کرتا ہوں تیری اے معبود اور

الْعَظَمَةُ رِدَآؤُكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ

بزرگی تیری ردا ہے میں تسبیح کرتا ہوں تیری اے معبود

وَالْكِبْرِيَآءُ سُلْطَانُكَ سُبْحَانَكَ

اور بزرگی تیری دلیل ہے میں تسبیح کرتا ہوں تیری

مِنْ عَظِيْمٍ مَّآ اَعْظَمَكَ سُبْحَانَكَ

اے بزرگ تو کسقدر بزرگ ہے میں تسبیح کرتا ہوں تیری

سُبِّحْتَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى تَسْمَعُ وَتَرٰى

تیری تسبیح فرشتوں میں کیگئی تو سنتا ہے اور دیکھتا ہے

مَا تَحْتَ الثَّرٰى سُبْحَانَكَ اَنْتَ شَاهِدُ

جو کچھ زمین کے نیچے ہے میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو ہے جاننے والا

كُلِّ نَجْوٰى سُبْحَانَكَ مَوْضِعُ كُلِّ

ہر راز کی بات کا میں تیری تسبیح کرتا ہوں اے ہر راز کی

نَجْوٰى سُبْحَانَكَ حَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ

جگہ میں تیری تسبیح کرتا ہوں اے ہر مجمع میں موجود

سُبْحَانَكَ عَظِيْمُ الرَّجَاءِ سُبْحَانَكَ

میں تیری تسبیح کرتا ہوں اے وہ جس سے میری امید ہے میں تیری تسبیح کرتا ہوں

تَرَىٰ مَا فِي قَعْرِ الْمَاءِ سُبْحَانَكَ تَسْمَعُ أَنْفَاسَ

تو دیکھتا ہے جو کچھ پانی کی تہ میں ہے میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو سنتا ہے مچھلیوں کے

الْحِيتَانِ فِي قُعُورِ الْبِحَارِ سُبْحَانَكَ تَعْلَمُ وَزْنَ

سانس کو دریاؤں کی تہوں میں میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو جانتا ہے وزن

السَّمٰوَاتِ سُبْحَانَكَ تَعْلَمُ وَزْنَ الْأَرَضِينَ

آسمانوں کا میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو جانتا ہے وزن زمینوں کا

سُبْحَانَكَ تَعْلَمُ وَزْنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ سُبْحَانَكَ

میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو جانتا ہے وزن سورج اور چاند کا میں تیری تسبیح کرتا ہوں

تَعْلَمُ وَزْنَ الظُّلْمَةِ وَالنُّورِ سُبْحَانَكَ تَعْلَمُ

تو جانتا ہے وزن تاریکی اور روشنی کا میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو جانتا ہے

وَزْنَ الْفَيْءِ وَالْهَوَاءِ سُبْحَانَكَ تَعْلَمُ وَزْنَ

وزن دھوپ اور ہوا کا میں تیری تسبیح کرتا ہوں تو جانتا ہے وزن

الرِّيحِ كَمْ هِيَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ سُبْحَانَكَ

جھونکے کی ہوا کا کہ وہ کس قدر ہے میں تیری تسبیح کرتا ہوں

قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ سُبْحَانَكَ عَجَبًا

تو پاک ہے تو پاک ہے تو پاک ہے میں تیری تسبیح کرتا ہوں تعجب ہے

مَنْ عَرَفَكَ كَيْفَ لَا يَخَافُكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

کہ جس نے تجھ کو پہچانا وہ کیونکر تجھ سے نہیں ڈرتا میں تیری تسبیح کرتا ہوں اے معبود

وَبِحَمْدِكَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور تیری حمد کرتا ہوں پاک ہے میرا پروردگار بلند مرتبہ والا بڑی عظمت والا

دُعَاءُ التَّمْجِيدِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خدا کی بزرگی بیان کرنے کی دعا انہیں علیہ السلام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَجَلّٰى لِلْقُلُوبِ بِالْعَظَمَةِ

حمد اُس معبود کے واسطے ہے جو دلوں کے سامنے عظمت کے ساتھ ظاہر ہوا

وَاحْتَجَبَ عَنِ الْأَبْصَارِ بِالْعِزَّةِ وَاقْتَدَرَ

اور آنکھوں سے اپنے غالب ہونیکے ساتھ پوشیدہ رہا اور تمام چیزوں پر

عَلَى الْأَشْيَاءِ بِالْقُدْرَةِ فَلَا الْأَبْصَارُ

طاقت کے ساتھ قادر ہے پس نہ تو آنکھیں اسکے دیکھنے کی لئے

تَثْبُتُ لِرُؤْيَتِهِ وَلَا الْأَوْهَامُ تَبْلُغُ كُنْهَ

قائم رہ سکتیں اور نہ خیالات اُسکی عظمت کی باریکی تک

عَظَمَتِهِ تَجَبَّرَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَعَطَّفَ

پہنچ سکتے ہیں وہ اپنی عظمت اور بزرگی کے ساتھ غالب ہے اور اُسنے غلبہ

بِالْعِزِّ وَالْبِرِّ وَالْجَلَالِ وَتَقَدَّسَ بِالْحُسْنِ

اور نیکی اور جلال کی چادر اوڑھلی اور پاک ہے خوبی

وَالْجَمَالِ وَتَمَجَّدَ بِالْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ وَتَهَلَّلَ

اور جمال میں اور بزرگ ہے دعوی بزرگی و دعوی شرف میں اور خوش ہے

جلال کے معنی بے پروائی سلطنت
تجلی عظمت نورانیت بیدا فرمانا صفات کمالیہ سے
سے ۱۲

بِالْمَجْدِ وَالْآلَاۤءِ وَاسْتَخْلَصَ بِالنُّوْرِ وَالضِّيَاۤءِ

بزرگواری اور نعمتوں کے دینے میں اور خاص ہے روشنی اور چمک کے ساتھ

خَالِقٌ لَا نَظِيْرَ لَهٗ وَاحَدٌ لَا نِدَّ لَهٗ وَوَاحِدٌ

ایسا پیدا کرنیوالا ہے جسکا مثل نہیں اور ایسا یکتا جسکا کوئی شریک نہیں اور ایسا ایک ہے جسکا

لَا ضِدَّ لَهٗ وَصَمَدٌ لَا كُفْوَ لَهٗ وَاِلٰهٌ لَا ثَانِيَ

کوئی مخالف نہیں اور ایسا سردار ہے جسکے برابر کوئی نہیں اور ایسا معبود ہے جسکے ساتھ کوئی

مَعَهٗ وَفَاطِرٌ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَرَازِقٌ لَا مُعِيْنَ

دوسرا نہیں اور ایسا پیدا کرنیوالا ہے جسکا کوئی شریک نہیں اور ایسا روزی دینے والا ہے جسکا کوئی مددگار

لَهٗ وَالْاَوَّلُ بِلَا زَوَالٍ وَالدَّاۤئِمُ بِلَا فَنَاۤءٍ

نہیں اور پہلا ہے اُسے زوال نہیں اور ہمیشہ رہنے والا ہے اُسے فنا نہیں

وَالْقَاۤئِمُ بِلَا عَنَاۤءٍ وَالْمُؤْمِنُ بِلَا نِهَايَةٍ وَ

اور باقی رہنے والا ہے اُسے کوئی رنج نہیں اور بیحد اطمینان دینے والا ہے اور

الْمُبْدِئُ بِلَا اَمَدٍ وَالصَّانِعُ بِلَا اَحَدٍ وَ

بے انتہا مدّت تک پیدا کرنے والا ہے اور بے کسی کے بنانے والا ہے اور

الرَّبُّ بِلَا شَرِيْكٍ وَالْفَاطِرُ بِلَا كُلْفَةٍ وَ

اور بے شریک کے پالنے والا ہے اور بے تکلیف کے پیدا کرنے والا ہے اور

الْفَعَّالُ بِلَا عَجْزٍ لَيْسَ لَهٗ حَدٌّ فِيْ مَكَانٍ وَلَا

بے عاجزی کے کام کرنیوالا ہے نہیں ہے اُسکی کوئی حد کسی جگہ اور نہ

غَايَةٌ فِي زَمَانٍ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزُولُ وَلَنْ

انتہا ہے کسی زمانہ میں ہمیشہ رہا اور ہمیشہ رہیگا اور ہرگز

يَزَالُ كَذٰلِكَ اَبَدًا هُوَ الْاِلٰهُ الْحَيُّ

اسکا زوال نہوگا اسی طرح ہمیشہ رہیگا وہی معبود زندہ ہے

الْقَيُّومُ الدَّآئِمُ الْقَدِيْمُ الْقَادِرُ الْحَكِيْمُ

خود کاموں کی اصلاح کرنیوالا ہے ہمیشگی والا ہے قدیم ہے قدرت والا ہے حکمت والا ہے

اِلٰهِيْ عُبَيْدُكَ بِفِنَائِكَ سَائِلُكَ بِفِنَائِكَ

اے میرے معبود تیرا حقیر بندہ تیرے صحن میں ہے تجھ سے مانگنے والا تیرے صحن میں ہے

فَقِيْرُكَ بِفِنَائِكَ ثَلَاثًا اِلٰهِيْ لَكَ يَرْهَبُ

تیرا محتاج تیرے صحن میں ہے (اسے تین مرتبہ کہے) اے میرے معبود تجھی سے ڈرنے والے

الْمُتَرَهِّبُوْنَ وَاِلَيْكَ اَخْلَصَ الْمُبْتَهِلُوْنَ

ڈرتے ہیں اور تجھی سے عاجزی کے ساتھ دعا کرنے والے خلوص کرتے ہیں

رَهْبَةً لَكَ وَرَجَاءً لِعَفْوِكَ يَا اِلٰهَ الْحَقِّ

تجھ سے ڈرتے ہوئے اور تیری معافی کی امید رکھتے ہوئے اے سچے معبود

اِرْحَمْ دُعَاءَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَاعْفُ عَنْ

چیخنے والوں کی دعا پر رحم کر اور غافلوں

جَرَائِمِ الْغَافِلِيْنَ وَزِدْ فِيْ اِحْسَانِ الْمُنِيْبِيْنَ

کے گناہوں کو معاف کر اور توبہ کرنے والوں کی نیکی زیادہ کر

يَوْمَ الْوُفُوْدِ عَلَيْكَ يَا كَرِيْمُ

جس دن کہ وہ تیرے پاس آئیں اے کرم والے

وَمِنْ دُعَائِهٖ فِيْ ذِكْرِ اٰلِ مُحَمَّدٍ

آپ کی دعا آل محمد علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے بیان میں

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَصَّ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ بِالْكَرَامَةِ

اے معبود اے وہ جسنے خاص کیا محمدؐ اور اُسکی آل کو کرامت کے ساتھ

وَحَبَاهُمْ بِالرِّسَالَةِ وَخَصَّصَهُمْ بِالْوَسِيْلَةِ

اور اُنکو یعنی مبری بخشی اور اُنکو خاصکر وسیلہ دیا

وَجَعَلَهُمْ وَرَثَةَ الْاَنْبِيَاءِ وَخَتَمَ بِهِمُ

اور اُنکو پیغمبروں کا وارث بنایا اور اُن پر نائبوں کو

الْاَوْصِيَاءَ وَالْاَئِمَّةَ وَعَلَّمَهُمْ عِلْمَ مَا كَانَ

ختم کر دیا اور اُنکو علم گزشتہ اور آئندہ کا

وَمَا بَقِيَ وَجَعَلَ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ

بتا دیا اور آدمیوں کے دلوں کو ایسا کر دیا کہ اُنکی طرف

اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

مائل ہوں اے معبود پس محمدؐ اور اُسکی پاک آل پر

الطَّاهِرِيْنَ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فِي

رحمت نازل کر اور ہمارے ساتھ وہ کر جسکے تو لائق ہے دین

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور دنیا اور آخرت میں ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَمِنْ دُعَائِهٖ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى اٰدَمَ

آپ کی دعا حضرت آدم علیہ السلام پر

عَلَيْهِ السَّلَامُ

درود بھیجنے میں

اَللّٰهُمَّ وَاٰدَمُ بَدِيْعُ فِطْرَتِكَ وَاَوَّلُ

اے معبود اور آدم تیرا عجیب پیدا کیا ہوا ہے اور پہلا وہ شخص ہے

مُعْتَرِفٍ مِنَ الطِّيْنِ بِرُبُوْبِيَّتِكَ وَبِكْرُ

جسنے مٹی سے پیدا ہو کر تیرے پروردگار ہونے کا اقرار کیا اور تیری تازی

حُجَّتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَبَرِيَّتِكَ وَالدَّلِيْلُ

دلیل ہے تیرے بندوں اور مخلوقات پر اور راہنما ہے

عَلَى الْاِسْتِجَارَةِ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ

تیرے عذاب سے تیری معافی کے ذریعے پناہ مانگنے کا اور

النَّاهِجُ سُبُلَ تَوْبَتِكَ وَالْمُوَسِّلُ بَيْنَ

چلنے تیری توبہ کی راہ پر اور ذریعہ پیدا کرنے والا ہے

الْخَلْقِ وَبَيْنَ مَعْرِفَتِكَ وَالَّذِي لَقَّنْتَهُ

مخلوقات اور تیری معرفت کے درمیان اور وہ ہے جسے تو نے وہ بات بتائی

مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْهُ بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتِكَ

جس کے سبب تو اُس سے راضی ہو گیا بسبب اپنے احسان کے اُسپر اور بسبب اپنی رحمت کے

لَهُ وَالْمُنِيبُ الَّذِي لَمْ يُصِرَّ عَلَى مَعْصِيَتِكَ

اسکے لئے اور آدم وہ توبہ کرنے والا ہے جسنے تیری مخالفت پر ہرگز اصرار نہیں کیا

وَسَابِقُ الْمُتَذَلِّلِينَ بِحَلْقِ رَأْسِهِ فِي

اور تمام عاجزی ظاہر کرنے والوں میں پہلا شخص ہے تیرے حرم کے اندر اپنا سر منڈانے

حَرَمِكَ وَالْمُتَوَسِّلُ بَعْدَ الْمَعْصِيَةِ بِالطَّاعَةِ

میں اور تیری معافی کی طرف وسیلہ پیدا کرنیوالا ہے بعد مخالفت کرنے کے اطاعت کے ذریعہ سے

إِلَى عَفْوِكَ وَأَبُو الْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ أُوذُوا

اور باپ ہے اُن نبیوں کا جنکو تیرے سامنے تکلیف پہنچائی گئی

فِي جَنْبِكَ وَأَكْثَرُ سُكَّانِ الْأَرْضِ سَعْيًا

اور زمین کے تمام رہنے والوں میں زیادہ کوشش کرنیوالا ہے

فِي طَاعَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَنْتَ يَا رَحْمٰنُ

تیری اطاعت میں پس اُسپر رحمت نازل کر اے بڑے رحم کرنے والے تو خود

وَمَلٰئِكَتُكَ وَسُكَّانُ سَمٰوَاتِكَ وَأَرْضِكَ

اور تیرے فرشتے اور تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والے

کَمَا عَظَّمَ حُرُمَاتِکَ وَ دُلَّنَا عَلٰی سَبِیلِ
جس طرح اُس نے تیری حرمتوں کی عظمت کی اور ہمیں اپنی پسندیدہ باتوں کی راہ کی

مَرْضَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
رہنمائی کر اے تمام رحم والوں سے زیادہ رحم والے

وَمِنْ دُعَائِهٖ فِی الْکَرْبِ وَالْاِقَالَۃِ
آپ کی دعا کرب و مصیبت کے وقت کی

اِلٰهِیْ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَفْجَعْ
اے معبود مجھ پر میرے دشمنوں کو نہ ہنسا اور میری وجہ سے میرے

بِیْ حَمِیْمِیْ وَصَدِیْقِیْ اِلٰهِیْ هَبْ لِیْ
محب و دوست کا دل نہ دکھا اے میرے معبود اپنی

لَحْظَۃً مِّنْ لَّحَظَاتِکَ تَکْشِفُ بِهَا عَنِّیْ مَا
نگاہوں میں سے ایک نگاہ مجھے عنایت کر جس سے تو اُس بلا کو مجھ سے دور کرے جس میں

ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ وَتُعِیْدُنِیْ اِلٰی اَحْسَنِ عَادَاتِکَ
تو نے مجھے بتلا کیا ہے اور مجھے پھیر دے اپنی اُس عادت کی طرف جو میرے نزدیک

عِنْدِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ وَدُعَاءَ مَنْ
اچھی ہے اور میری دعا اور اُس شخص کی دعا قبول کر جو

اَخْلَصَ لَکَ دُعَاءَهٗ فَقَدْ ضَعُفَتْ قُوَّتِیْ وَ
تجھ سے خالص طور پر دعا کرے کیونکہ میری قوت کمزور ہوگئی اور

فَقَلَّتْ حِیْلَتِیْ وَاشْتَدَّتْ حَالِیْ وَاَیِسْتُ

میری تدبیر کم ہو گئی اور میرا حال سخت ہو گیا اور میں اُس سے نا امید ہو گیا

مِمَّا عِنْدَ خَلْقِكَ فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا رَجَاؤُكَ فِيْ رَدِّ

جو تیری مخلوق کے پاس ہے بس سوائے تیری امید کے اور کچھ تیری قدیم نعمت کے

قَدِيْمِ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ اِلٰهِيْ اِنَّ قُدْرَتَكَ عَلٰى

واپس لانے میں جو تو نے مجھے دی تھی نہ رہ گیا اے میرے معبود تیری قدرت اُس حالت کے دور کرنے

كَشْفِ مَا اَنَا فِيْهِ كَقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا ابْتَلَيْتَنِيْ

پر جس میں میں ہوں ویسی ہی ہے جیسی تیری اُس پر تھی جس میں تو نے مجھے بتلا کیا ہے

بِهٖ وَاِنَّ ذِكْرَ عَوَآئِدِكَ يُؤْنِسُنِيْ وَالرَّجَاءُ

اور بیشک تیری نعمتوں کا یاد کرنا مجھ کو مانوس کرتا ہے اور تیرے انعام

فِيْ اِنْعَامِكَ وَفَضْلِكَ يُقَوِّيْنِيْ لِاَنِّيْ لَمْ

اور فضل کی آس مجھ کو قوت دیتی ہے کیونکہ جب سے تو نے مجھ کو

اَخْلُ مِنْ نِعْمَتِكَ مُنْذُ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ

پیدا کیا ہے کبھی تیری نعمت سے میں خالی نہ رہا اور تو ہی

اِلٰهِيْ مَفْزَعِيْ وَمَلْجَئِيْ وَالْحَافِظُ لِيْ وَالذَّابُّ

اے معبود میری بیقراری کی جگہ اور میری پناہ کی جگہ اور میری حفاظت کرنیوالا اور مجھ سے بلا کو دور

عَنِّيْ الْمُتَحَنِّنُ عَلَيَّ الرَّحِيْمُ لِيْ الْمُتَكَفِّلُ

کرنے والا مجھ پر مہربانی کرنیوالا مجھ پر رحم کھانیوالا میری روزی کا

بِرِزْقِي فِي قَضَائِكَ كَانَ مَا حَلَّ بِي وَبِعِلْمِكَ

ضامن ہے جو کچھ مجھ پر پڑی وہ تیرے قضا و قدر میں تھا اور تیری دانست میں تھا

مَا صِرْتُ إِلَيْهِ فَاجْعَلْ يَا وَلِيِّي وَسَيِّدِي

جس حالت میں میں ہو گیا ہوں پس اے میرے ولی اور میرے سردار جس چیز سے کہ

مِمَّا قَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ عَلَيَّ وَحَتَمْتَ عَافِيَتِي

تو نے معین کر دیا ہے اور مجھ پر حکم لگا دیا ہے اور لازم کیا میری سلامتی قرار دے

وَمَا فِيهِ صَلَاحِي وَخَلَاصِي مِمَّا أَنَا فِيهِ فَإِنِّي

اور جس میں میری اصلاح اور رہائی ہو اس حالت سے جس میں میں ہوں کیونکہ میں اُسکے

لَا أَرْجُو لِدَفْعِ ذَلِكَ غَيْرَكَ وَلَا أَعْتَمِدُ فِيهِ

دفع کی سوائے تیرے اور کسی سے آس نہیں لگاتا اور نہ اُن میں کسی پر سوائے تیرے

إِلَّا عَلَيْكَ فَكُنْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بھروسا کرتا ہوں پس اے جلال اور اکرام والے تو میرے اچھے گمان کے نزدیک

عِنْدَ أَحْسَنِ ظَنِّي بِكَ وَارْحَمْ ضَعْفِي وَقِلَّةَ

وہ جو مجھ سے مجھ کو ہے اور میری کمزوری اور کمی تدبیر

حِيلَتِي وَاكْشِفْ كُرْبَتِي وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِي

پر رحم کر اور میری بےچینی کو دور کر اور میری دعا قبول کر

لہ قضا کا استعمال قرآن میں [illegible] معنوں میں آیا ہے (۱) [illegible] فقضاهن سبع سماوات [illegible] (۲) [illegible] وقضی ربک [illegible] (۳) [illegible] وقضینا الی بنی اسرائیل [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] فاقض ما انت قاض [illegible] ۱۲

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِذٰلِکَ وَعَلٰی

اور میری غلطی کو معاف کر اور مجھ پر اور ہر اُس شخص پر جو تجھ سے

کُلِّ دَاعٍ لَکَ اَمَرْتَنِیْ یَا سَیِّدِیْ بِالدُّعَاۗءِ

دعا کرے اس معافی سے احسان کر اے میرے سردار تو نے مجھ کو دعا کا حکم دیا

وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَۃِ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ الَّذِیْ

اور قبول کرنے کا ضامن ہوا اور تیرا وعدہ ایسا سچا ہے جس میں

لَا خُلْفَ فِیْہِ وَلَا تَبْدِیْلَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

خلاف نہیں اور نہ تبدیلی ہے پس اپنے نبی

نَبِیِّکَ وَعَبْدِکَ وَعَلَی الطَّاهِرِیْنَ مِنْ

اور بندہ محمدؐ اور اُسکے پاک اہلبیت پر رحمت

اَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَغِثْنِیْ فَاِنَّکَ غِیَاثُ مَنْ

نازل کر اور میری فریادرسی کر کیونکہ تو اُسکا فریادرس ہے جسکا

لَا غِیَاثَ لَہٗ وَحِرْزُ مَنْ لَا حِرْزَ لَہٗ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ

کوئی فریادرس نہیں اور حافظ اُسکا ہے جسکا کوئی حافظ نہیں اور میں وہ بیقرار ہوں

الَّذِیْ اَوْجَبْتَ اِجَابَتَہٗ وَکَشْفَ مَا بِہٖ مِنَ

جسکی دعا قبول کرنی اور اُس بُرائی کا دور کرنا جس میں وہ ہے تو نے لازم

السُّوْۗءِ فَاَجِبْنِیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَفَرِّجْ هَمِّیْ

کرلیا ہے پس میری دعا قبول کر اور مجھ سے غم کو دور کر اور فکر کو دفع کر

وَاَعِدْ حَالِی اِلٰی اَحْسَنِ مَا کَانَتْ عَلَیْہِ

اور میری حالت کو اُس حالت سے اچھی حالت کی طرف پھیر دے جو پہلے تھی

وَلَا تُجَازِنِی بِالْاِسْتِحْقَاقِ وَلٰکِنْ بِرَحْمَتِکَ

اور مجھ کو میرے استحقاق کے موافق بدلہ نہ دے اور لیکن اپنی اُس رحمت سے

الَّتِی وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بدلہ دے جو تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے اے جلال اور اکرام والے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ وَاَجِبْ

محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر رحمت نازل کر اور سن اور قبول کر

یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ

اے غلبہ والے اے غلبہ والے

وَمِنْ دُعَائِہٖ مِمَّا یَخَافُہٗ وَیَحْذَرُہٗ

آپ کی دعا کسی چیز یا دشمن سے خوف کے وقت کی

اِلٰھِیْ اِنَّہٗ لَیْسَ یَرُدُّ غَضَبَکَ اِلَّا حِلْمُکَ

اے میرے معبود بیشک نہیں روک سکتا تیرے غصہ کو مگر تیرا حلم

وَلَا یُنْجِیْ مِنْ عِقَابِکَ اِلَّا عَفْوُکَ وَلَا

اور نہیں روک سکتا تیری سزا سے مگر تیری معافی اور نہیں

یُخَلِّصُ مِنْکَ اِلَّا رَحْمَتُکَ وَالتَّضَرُّعُ

چھڑا سکتی تجھ سے مگر تیری رحمت اور تیرے سامنے

إِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي

عاجزی کرتی پس اے میرے معبود مجھ کو کشائش عطا کر اُس قدرت کے ذریعے سے جس سے

بِهَا تُحْيِي مَيْتَ الْبِلَادِ وَبِهَا تَنْشُرُ أَرْوَاحَ

تو نا آباد شہروں کو آباد کرتا ہے اور جس سے تو بندوں کی روحوں کو

الْعِبَادِ وَلَا تُهْلِكْنِي وَعَرِّفْنِي الْإِجَابَةَ

پھیلاتا ہے اور مجھے ہلاک نہ کر اور مجھے دعا کی قبولیت دکھاوے

يَا رَبِّ وَارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَانْصُرْنِي

اے معبود اور مجھے بلند کر اور پست نہ کر اور میری مدد کر

وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي مِنَ الْآفَاتِ يَا رَبِّ

اور مجھے روزی دے اور مجھے آفتوں سے عافیت دے اے میرے معبود

إِنْ تَرْفَعْنِي فَمَنْ يَضَعُنِي وَإِنْ تَضَعْنِي

اگر تو مجھ کو بلند کریگا تو کون مجھکو پست کریگا اور اگر تو مجھ کو پست کریگا

فَمَنْ يَرْفَعُنِي وَقَدْ عَلِمْتُ يَا إِلٰهِي أَنْ

تو مجھ کو کون بلند کریگا اور بیشک میں نے جان لیا ہے اے میرے معبود کہ

لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نَقِمَتِكَ

تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیری سزا دہی میں

عَجَلَةٌ إِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَ

جلدی نہیں صرف وہ شخص جلدی کرتا ہے جو موقع کے جاتے رہنے سے ڈرتا ہو اور

يُحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ

ظلم کرنے کی کمزور کو ضرورت ہے حالانکہ تو اس سے اے میرے سردار

عَنْ ذٰلِكَ يَا سَيِّدِي عُلُوًّا كَبِيرًا

بہت ہی بزرگ ہے اے

رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي لِلْبَلَاءِ غَرَضًا وَلَا لِنَقِمَتِكَ

معبود مجھ کو بلا کا نشانہ نہ کر اور نہ اپنی سزا کا

نُصُبًا وَمَهِّلْنِي وَنَفِّسْنِي وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي

نشانہ اور مجھ کو مہلت دے اور میرے غم کو دور کر اور میری لغزش معاف کر

وَلَا تُتْبِعْنِي بِالْبَلَاءِ فَقَدْ تَرَىٰ ضَعْفِي وَقِلَّةَ

اور میرے پیچھے بلا نہ لگا کیونکہ میری کمزوری اور میری تدبیر کی کمی کو

حِيلَتِي فَصَبِّرْنِي فَإِنِّي يَا رَبِّ ضَعِيفٌ

تو جانتا ہے پس مجھے صبر دے کیونکہ میں اے میرے پروردگار کمزور ہوں

مُتَضَرِّعٌ إِلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ فَأَعِذْنِي

تیرے سامنے عاجزی کرتا ہوں اے میرے معبود اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں پس مجھ کو پناہ دے

وَأَسْتَجِيرُ بِكَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ فَأَجِرْنِي وَأَسْتَتِرُ

اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ہر بلا سے پس مجھے پناہ دے اور تجھ سے پردہ پوشی

بِكَ فَاسْتُرْنِي يَا سَيِّدِي مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ

چاہتا ہوں پس تو مجھے چھپا لے اے میرے سردار اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں

وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ بِکَ

اور تو بڑا ہے ہر بڑے سے بڑا ہے تیرے ہی

بِکَ بِکَ اَسْتَتَرْتُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

تیرے ہی تیرے ہی ذریعے سے چھپا ہوں اے معبود اے معبود اے معبود

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ صَلِّ

اے معبود اے معبود اے معبود اے معبود اے معبود محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَسَلِّمْ کَثِیْرًا

اور اُسکی پاک آل پر رحمت بھیج اور بہت سی سلامتی

وَمِنْ دُعَائِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی التَّذَلُّلِ

آپ کی دعائے تضرّع و زاری

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَ

اے میرے مالک اے میری مالک توہی مالک ہے اور میں بندہ ہوں اور

هَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰی مَوْلَایَ مَوْلَایَ

نہیں رحم کرسکتا بندے پر مگر مالک میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَهَلْ یَرْحَمُ

تو ہی عزیز ہے اور میں ذلیل ہوں اور نہیں رحم کھاتا

الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ

ذلیل پر مگر عزیز میرے مولا میرے مولا تو

الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ

پیدا کرنیوالا ہے اور میں پیدا کیا ہوا ہوں اور نہیں رحم کھاتا پیدا کیے ہوئے پر

اِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ

مگر پیدا کرنیوالا میرے مولا میرے مولا تو دینے والا ہے اور

اَنَا السَّائِلُ وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ اِلَّا الْمُعْطِيْ

میں مانگنے والا ہوں اور نہیں رحم کھاتا مانگنے والے پر مگر دینے والا

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ

میرے مولا میرے مولا تو فریادرس ہے اور میں فریادی ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسْتَغِيْثَ اِلَّا الْمُغِيْثُ مَوْلَايَ

اور نہیں رحم کھاتا فریادی پر مگر فریادرس میرے مولا

مَوْلَايَ اَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ وَهَلْ يَرْحَمُ

میرے مولا تو ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں چلا جانیوالا ہوں اور نہیں رحم کھاتا

الْفَانِيَ اِلَّا الْبَاقِيْ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ

فانی پر مگر رہنے والا میرے مولا میرے مولا تو

الدَّائِمُ وَاَنَا الزَّائِلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ

ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں چلا جانے والا ہوں اور نہیں رحم کھاتا چلے جانے والے پر

اِلَّا الدَّائِمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا

مگر ہمیشہ رہنے والا میرے مولا میرے مولا تو زندہ ہے اور میں

الْمَيِّتُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ مَوْلَايَ

مرنے والا ہوں اور نہیں رحم کھاتا مرنے والے پر مگر زندہ میرے مولا

مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ

میرے مولا تو طاقتور ہے اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کھاتا

الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا

کمزور پر مگر طاقتور میرے مولا میرے مولا تو غنی ہے اور میں

الْفَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ

فقیر ہوں اور نہیں رحم کھاتا فقیر پر مگر غنی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بڑا ہے اور میں

الصَّغِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ

چھوٹا ہوں اور نہیں رحم کھاتا چھوٹے پر مگر بڑا

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ

میرے مولا میرے مولا تو مالک ہے اور میں غلام ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ

اور نہیں رحم کھاتا غلام پر مگر مالک

تمّت

خاتمۃ الطّبع

الحمد لله الّذی جعل الدُّعاء ذریعةً لردّ القضاء ؛ ووسیلةً لحصول المدّعاء ؛ والصّلوة علی سیّد الانبیاء والہ الاتقیاء وبعد فلمّا کانت الرّسالة الشّریفة الجمیلہ ؛ المسمّاة بالصّحیفة الکامله ؛ اوراد مولانا الاعظم واحزاب مقتدانا الاکرم ؛ الرابع من الائمّة الطّاہرین سیّد

السّاجدين علی بن الحسين زين
العابدين ؛ عليهما السّلام من ربّ
العالمين ؛ وكانت اشدّ احتياجا الی
وردها لقضاء حاجاتنا الدنيويه ؛ و
انجاح مرامنا الاخرويه ؛ ببركة مبانيها
المعجبة الجليه ؛ وفيضان معانيها المطربة
العليه ؛ وأُلحقت فی اٰخرها سبع ادعية
الاسبوع الّتی يواظب عليها العباد ؛
مع ادعية التی الحقت فی بعض نسخ

الصحیفة لنیل مرامنا الی یوم التناد ❊ فاهتم بطبعها مع کمال التصحیح و غایة التنقید السید صغیر حسن المهتم مطبع الیوسفی فجاء بحمد الله کما یروق للنظائر ویجلو البصائر ❊ واٰخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام علی سید المرسلین واٰله الطیبین الطاهرین

تمت

در ماه شعبان المعظم سنه ۱۳۳۳ ہجری مطابق جون سنه ۱۹۱۵ء بمقام دہلی محلہ کشمیری دروازه در مطبع یوسفی باہتمام سید صغیر حسن طبع شد

قلم کا نتیجہ ہے۔ قیمت صرف ۱۲ر

لئالی مخزونہ و معہ اسرار مکنونہ و فوائد مصئونہ | یہ رسالہ عملیات نادرہ کا مجموعہ ہے۔ اس میں ختم عملیات متعلق بہ وسعت رزق و دفع فقر و تنگیٔ معاش و دفع دشمن و سحر و جادو و دوائے دین و شفائے بیماریٔ ظلمت جان و مال و طلبیات ارضی و سماوی وغیرہ وغیرہ بالتصریح درج ہیں۔

قیمت پانچ آنہ (۵ر)

ساغر محبوبی | اس کتاب میں نظم و نثر کے مندرجہ ذیل بے نظیر اور لاثانی ٹکڑے ہیں۔ ضخامت ۲۵۶ صفحے۔

اعجاز نماز، نماز کی برکتیں، خدا کی محبت، حیوانات کی عبادت، پابندیٔ نماز کی ضرورت انقلاب زمانہ کی تصویر سلطان عبدالحمید کی معزولی کا واقعہ، پُر جوش ساقی نامہ۔ ولادت رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ان حضرات کے معجزات کا حضرت نوحؑ، ابراہیمؑ، یعقوبؑ یوسفؑ، ہودؑ، صالحؑ، داؤدؑ، سلیمانؑ، موسئےؑ، ادریسؑ، یحیےؑ، عیسئے علیہم السلام کے معجزات سے مقابلہ، الف سے ی تک نعتیہ غزلیں۔ قصاید، مسدس، مخمس، مثنوی، قطعات اور نعتیہ ترجیع بند وغیرہ کا دلچسپ گلدستہ تمام اوصاف بالا پر قیمت صرف ۸ر یعنے جواہرات کوڑیوں کے مول ہیں۔

توضیح عزا | مصائب حضرت سید الشہداء علیہ التحیۃ و الثنا کے متعلق اردو نثر میں اتنی جامع اور بسیط کتاب کا ملنا نہ صرف دشوار تر بلکہ قطعی ناممکن ہے اس میں ۱۰ مجلسیں ہیں ہر مجلس کا آغاز انبیا علیہم السلام کے مقدس واقعات زندگی سے شروع ہوتا ہے اور خاتمہ مصائب خامس آل عبا پر ہوتا ہے اس زرّین تصنیف میں یہ دکھایا گیا ہے کہ حضرت سید الشہداء